اصلی جواہر خمسہ کامل

عملیات وتعویذات کا مستند ترین مجموعہ

تالیف: مولانا مرزا محمد بیگ نقشبندی دہلویؒ
ترجمہ: حضرت شیخ محمد غوث گوالیاریؒ

اصلی جواہر خمسہ کامل

عملیات وتعویذات کا مستند ترین مجموعہ

تالیف: مولانا مرزا محمد بیگ نقشبندی دہلویؒ
ترجمہ: حضرت شیخ محمد غوث گوالیاریؒ

Generated by CamScanner

اصلی جواہرِ خمسہ کامل

عملیات و تعویذات کا
مستند ترین مجموعہ

تالیف: مولانا مرزا محمد بیگ نقشبندی دہلویؒ
ترجمہ: حضرت شیخ محمد غوث گوالیاریؒ

ناشر
فرید بکڈپو (پرائیویٹ) لمیٹڈ، دہلی ۶

Generated by CamScanner

©جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

اصلی جواہر خمسہ کامل

تالیف

مولانا مرزا محمد بیگ نقشبندی دہلویؒ

مترجم

حضرت شاہ محمد غوث گوالیاریؒ

باہتمام

(الحاج) محمد ناصر خاں

Asli Jawahir-e-Khamsa Kamil

Author

Maulana Mirza Muhammad Beg Naqshbandi Dehlvi (R.A.)

Translated by

Hazrat Shah Muhammad Ghaus Guwaliyari (R.A.)

Edition **2014**

ناشر

فرید بکڈپو (پرائیویٹ) لمیٹڈ

FBD FARID BOOK DEPOT(Pvt.)Ltd.

2158, M.P. Street, Pataudi House, Darya Ganj, New Delhi-2

Ph.: 011-23289786, 23289159 Fax: 011-23279998

E-mail: faridexport@gmail.com | Website: faridexport.com

Printed at Farid Enterprises, Delhi-2

فہرست مضامین جواہر خمسہ کامل ۵ جوہر

عنوان	صفحہ نمبر
عرض ناشر	
سرگزشت مترجم	۱۶
اسناد کتاب از شیخ الہام اللہ	۱۸
دیباچہ از مصنف قدس سرہ فارسی	۲۳
پہلا جوہر	۲۶
عابدوں کی عبادت اور انکے طریقوں کے بیان میں	″
مسبعاتِ عشر	۲۹
ذکر و نماز اشراق	۳۰
(۱) دو رکعت شکر اللہ	″
(۲) دو رکعت بہ نیت استعاذہ	۳۱
(۳) دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ	″
(۴) دو رکعت نماز نفل بہ نیت استحاب	″
(۵) دو رکعت بہ نیت شکر النہار	۳۲
(۶) دو رکعت نماز بہ نیت شکرانہ مادر و پدر	″
دعائے تعلیم کردہ آنحضرت صلعم بحضرت ابوبکرؓ	″
دعائے ایمان	۳۳
ذکر صلوٰۃ التسبیح	″
ذکر نماز چاشت	۳۵

عنوان	صفحہ نمبر
ذکر نماز زوال	۳۵
ذکر نماز پیشین یعنی ظہر	۳۶
نماز برائے نگاہ داشتن ایمان	″
صلوٰۃ الخضر	۳۷
″	″
دعا بدرقۂ ایمان	″
ذکر نماز عصر	۳۹
ذکر نماز شام یعنی مغرب	۳۹
افطار کی نیت	۳۹
(۱) صلوٰۃ اوابین	۴۰
(۲) صلوٰۃ فردوس	″
(۳) صلوٰۃ نور	″
(۴) صلوٰۃ استجاب	″
(۵) صلوٰۃ شکرانہ شب	″
(۶) صلوٰۃ برائے زندگی دل و روشنی قبر	″
(۷) برائے حفظ ایمان	″
(۸) صلوٰۃ برائے مزید محبت	۴۱
ذکر نماز خفتن یعنی عشاء	″
ذکر استنجا	۴۷

Generated by CamScanner

پاخانہ جانے کے آداب	۴۸
استنجے کے بیان میں۔	″
استنجے کے بعد کی دُعا	۴۹
وضو کا بیان	۵۱
وضو کی دعائیں	۵۲
صلوٰۃ تحیۃ الوضوء	۵۳
صلوٰۃ الستعادت	۵۴
(تہجد کا بیان)	″
صلوٰۃ الاحیاء واللیل	۵۵
(ہفتہ بھر کی نوافل کا بیان)	۵۶
نوافل شب جمعہ	″
نوافل یوم جمعہ	″
نوافل روز شنبہ (سنیچر)	۵۷
نوافل شب یکشنبہ (اتوار)	″
نوافل روز یکشنبہ (اتوار)	″
نوافل شب دوشنبہ (پیر)	″
نوافل روز دوشنبہ (پیر)	″
نوافل شب سہ شنبہ (منگل)	″
نوافل روز سہ شنبہ (منگل)	۵۸
نوافل شب چہار شنبہ (بدھ)	″
نوافل روز چہار شنبہ (بدھ)	″
نوافل شب پنجشنبہ (جمعرات)	″
نوافل روز پنجشنبہ (جمعرات)	″

(ہفتہ بھر کے اذکار کا بیان)	۵۸
احزاب کی نماز کا بیان	۶۰
استخارہ کی نماز کا بیان	″
طریق استخارہ	۶۱
برائے رویت موتی	۶۲
سفر کی نماز کا بیان	″
نئے کپڑے پہننے کی دعا	۶۳
دلہن کے گھر میں لانے کی دعا	″
ذکر نماز حاجت	۶۴
ذکر برائے شفائے مریض	۵
ذکر عوض نماز جمعہ وحصول سعادت	″
ذکر نماز قلب	۶۶
ذکر صلوٰۃ العاشقین	۵
ذکر نماز تنویر القلب	″
قضاشدہ نمازوں کے کفارہ کا بیان	۶۷
ذکر برآئن مہمات	۶۸
ذکر نماز جنازہ	″
ذکر نماز دفع بواسیر	۶۹
ذکر نماز و دعاہائے تمام سال	۷۰
ذکر نماز و دعائے ماہ محرم	″
ذکر نماز و دعائے ماہ صفر	۷۲
ذکر نماز و دعائے ماہ ربیع الاول	۷۳
ذکر نماز و دعائے ماہ ربیع الثانی	۷۴

ذکر نماز و دعائے ماہ جمادی الاولیٰ	۷۴
ذکر نماز و دعائے ماہ جمادی الآخر	۷۵
ذکر نماز و دعائے ماہ رجب	″
دعائے لیلۃ القدر	۷۶
نماز شب استفتاح	۷۷
دعاو نماز شب معراج	″
ذکر نماز و دعائے ماہ شعبان	۷۸
ذکر نماز و دعائے شب برات	″
شب برات کی دعا	″
ذکر نماز و دعائے ماہ مبارک رمضان	۷۹
نماز و دعائے تراویح	″
نماز و دعائے آخر ماہ رمضان	۸۰
ذکر و نماز و دعائے ماہ شوال المکرم	″
ذکر و نماز و دعائے ماہ ذیقعد	″
ذکر نماز و دعائے ماہ ذوالحجہ	۸۱
نماز شب عرفہ	″
دعائے سعادت	۸۲
دوسرا جوہر	
زاہدوں کے زہد اور ان کے طریقوں کے بیان میں	۸۳
مجموعہ اسمائے اعظام یہ ہے۔	۸۴
دعائے اختتام یہ ہے۔	۸۵
دعائے استجابت یہ ہے	۸۶
برائے مشاہدہ انوار الٰہی	″

دعائے اختتام	۹۱
برائے بہرہ مندیٔ دارین	″
برائے دفعہ ولہ	۹۲
اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے کیلئے عمل	″
برائے دفع خطرہ	″
دعائے تاجنامہ برائے قرب حق	۹۳
حقیقت سورۂ مزمل	″
برائے قضائے حاجات و کنایات مہمات و دفع خطرات	۹۴
برائے حصول صفائی دل	۹۵
سبب نجات امام شافعیؒ	″
دعائے امام مقاتلؒ	۹۶
برائے دفع خطرات عورات اجنبہ	″
فضیلت آیۃ الکرسی برائے کمی عذاب قبر	″
عذاب قبر کے دفع کے لیے	۹۷
کافر پہ فتح مندی	″
اسناد دعائے کیمیائے سعادت	۹۸
برائے فرزند نرینہ	″
برائے عقیمہ	″
برائے موافقت زن و شوہر	″
دعائے کیمیائے سعادت	″
زہد میں کاہلی کا علاج	۹۹
برائے رزق حسنہ	۱۰۰
برائے قضائے حاجات	″

Generated by CamScanner

برائے روشنی قلب وقضائے حاجات ۱۰۰
درود معظم ۱۰۱
برائے حصول کلید خزانہ غیب وترقی دارین //
درود معظم ۱۰۳
دعائے قریشیہ //
برائے استحکام زہد //
دعائے اختتام ۱۰۴
دعائے ہفت پیکر //
دعائے پنج گنج ۱۰۵
اسمائے جبروت ۱۰۶
برائے زیارت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ۱۰۸
دعائے عزرائیل ۱۰۹
خواص اسماء اللہ الحسنیٰ //
تعویز برائے شفاء امراض ۱۳۲
غفلت ونسیان اور دل کی سختی کے لیے تعویذ //
مہربانی تمام خلائق کے لیے تعویذ //
غفلت ونسیان وفسادت قلبی کے لیے تعویذ //
برائے خطرۂ سعد ونحس ونحوست سیارہ ۱۳۲
برائے استحکام زہد باطن وتسخیر ارواح //
خاتمہ جوہر دوم //

جوہر سوم ۱۳۴

سرگزشت مترجم //
تیسرا جوہر دعوت اعمال میں جس میں ایک مقدمہ اور چند فصلیں ہیں۔ ۱۳۴
خواص اسمائے بروج مع موکلات ۱۳۶
نقشہ ذیل سے معلوم کرو۔ ۱۳۸
نقشہ جامع اسامی ایام کواکب والوان وبخور وغیرہ۔ //
شرائط متعلق خواندنی اسم ۱۳۹
شرائط عمل ۱۴۰
پہلی فصل حروف تہجی کی دعوت اور طریق استخراج ۱۴۱
موکل ہر حرف اور انکے ناموں کے بیان میں ۱۴۶
طریق دعوت حروف تہجی باعتبار مرکز ۱۴۸
طریق دعوت حروف تہجی باعتبار بنیان //
طریق دعوت حرف تہجی باعتبار مدار //
طریق استخراج موکلات اسمائے الٰہی ۱۵۴
دوسری فصل دعوت مقطعات کے بیان میں ۱۵۵
تیسری فصل دعوت حرفی کے بیان میں ۱۵۷
چوتھی فصل دعوت لفظی کے بیان میں ۱۶۸
پہلی خلوت کا طریق ۱۶۹
دوسری خلوت کا طریق //
تیسری خلوت کا طریق ۱۷۰
پانچویں فصل کلیات وجزئیات کی دعوت کے بیان میں۔ //
چھٹی فصل سفیر الآدم کی دعوت کے بیان میں ۱۷۱
طریق وضع دعوت ۱۷۲

طریق دعوت اسم اول ۱۷۳
اقلیم اول فلک اول //
اقلیم دوم فلک اول //
اقلیم سوم فلک اول //
اقلیم چہارم فلک اول //
اقلیم پنجم فلک اول ۱۷۶
اقلیم اول فلک دوم //
اقلیم دوم فلک دوم //
اقلیم سوم فلک دوم ۱۷۷
اقلیم چہارم فلک دوم //
اقلیم پنجم فلک دوم //
اقلیم چہارم فلک سوم //
اقلیم اول فلک چہارم ۱۷۹
اقلیم دوم فلک چہارم //
اقلیم سوم فلک چہارم //
اقلیم چہارم فلک چہارم ۱۸۰
اقلیم پنجم فلک چہارم //
اقلیم اول فلک پنجم //
اقلیم دوم فلک پنجم //
اقلیم سوم فلک پنجم ۱۸۱
اقلیم چہارم فلک پنجم //
اقلیم پنجم فلک پنجم //
اقلیم اول فلک ششم //
اقلیم دوم فلک ششم ۱۸۲
اقلیم سوم فلک ششم //
اقلیم چہارم فلک ششم ۱۸۵
اقلیم پنجم فلک ششم //
اقلیم اول فلک ہفتم ۱۸۳
اقلیم دوم فلک ہفتم //
اقلیم سوم فلک ہفتم //
اقلیم چہارم فلک ہفتم ۱۸۴
اقلیم پنجم فلک ہفتم //
اقلیم اول عرش معلیٰ //
اقلیم دوم عرش معلیٰ //
اقلیم سوم عرش معلیٰ //
اقلیم اول کرسی //
اقلیم دوم کرسی ۱۸۶
فصل ساتویں صراط مستقیم کی دعوت کے بیان میں //
سند استخراج دعوت ۱۸۸
دعوت اسم اول //
آٹھویں فصل دعوت حقی کے بیان میں //
طریق شرائط ہر سہ دعوت ۱۸۹
سند دعوت حقی ۱۹۰
طریق کشیدن بست وہشت بطن حروف تہجی ۱۹۱
مع الارقام //
قاعدہ بطون حرف معلوم کرنے کا ۱۹۲

Generated by CamScanner

نویں فصل دعوات اویسیہ کے بیان میں	۱۹۷	برائے آرام کردن دل آرام	۲۲۴
دسویں فصل دعوۂ مجموعہ خمسہ کے بیان میں	۱۹۸	برائے شفائے امراض صعب و دیگر فوائد	〃
گیارہویں فصل دعوت کبیرہ کے بیان میں	۲۰۰	برائے بازیابی اشیاء گمشدہ	۲۲۵
شرح سر مکتوم فخر الدین رازی رح	۲۰۲	ایضاً بازیافتن مال مسروقہ	〃
بارہویں فصل دعوت صغیرہ کے بیان میں	۲۱۳	اسم ہفتم برائے حفظ بلیات	۲۲۶
فہرست خاصیات اسمائے اعظم	۲۱۴	برائے حفظ و غلبۂ مخلوقات	〃
خاصیات اسمائے عظام	۲۱۷	برائے صفائی باطن و حصول معارف	۲۲۷
برائے مہربانی سلطان	۲۱۸	برائے اعتقاد خلائق	۲۲۷
برائے حاجات دینی و دنیوی	〃	برائے حصول طریق مستقیم	۲۲۸
برائے حصول مطلوب	〃	برائے امن سلطنت از اختلال	〃
برائے مالغان میراث	〃	برائے اصلاح حال بادشاہ	〃
برائے مطیع کردن سلاطین زمانہ	۲۱۹	برائے دفع فسق و فجور	〃
برائے حصول غنا	۲۲۰	برائے موافقت زن و شوہر	۲۲۹
برائے حصول عزت و جاہ	〃	دشمن کی زبان بندی کے لیے	۲۳۰
برائے حصول عظمت و اجلال	〃	برائے انجاح حاجات و انکشاف عالم ارواح	〃
برائے حصول سعادت و اعطائے حصہ		برائے تسخیر خلائق و حصول کمالات دینی و دنیوی	〃
از کسب خود بہ احدے	۲۲۱	اسم یازدہم برائے قضائے حاجت	۲۳۱
اسم سوم برائے حاجات و تسخیر خلائق و دفع		برائے استقلال مرتب سلطنت و ذلت وغیرہ	〃
مضر تہائے کواکب۔	〃	برائے ادائے قرض	۲۳۲
برائے در مقبولیت خلائق	۲۲۲	اسم دوازدہم برائے حاجات	۲۳۳
برائے حب و محبت	۲۲۳	برائے دفع سحر و امراض صعب	〃
برائے تسخیر اشیاء	〃	برائے فریب جنات و شیاطین	۲۳۳
برائے مطیع کردن مردم	۲۲۴	اسم سیزدہم دلی مراد برآنے کے لیے	۲۳۴

برائے تسخیر روحانیات	۲۳۴	برائے دفع جنون	۲۴۹
دعوت شمس یعنی تسخیر آفتاب کے لیے	۲۳۵	برائے خلاصی از مشکلات	〃
اسم چہاردہم برائے توسیع رزق	۲۳۷	برائے تسخیر ارواح و دیگر فوائد جلیلہ	〃
برائے ہر آرزو و مراد	〃	اسم بست و یکم برائے مشاہدہ عجیبہ و غریبہ	۲۵۰
برائے رزق حسنہ	〃	برائے تفرقۂ اعداء	۲۵۱
برائے حصول مرادات و مدارج اخروی		برائے تسخیر عالم علوی و سفلی	〃
و دیدار الٰہی۔	۲۳۸	اسم بست و دوم برائے علم و حکمت	〃
اسم پانزدہم برائے تاراج و ویرانی	〃	برائے حصول غناء	۲۵۲
برائے ہلاکی اعداء	۲۳۹	اسم بست و سوم برائے حصول سعادت	〃
برائے انکشاف اسرار الٰہی	〃	اسم بست و چہارم برائے اطاعت خلائق	〃
ظالم کے پنجہ خلاصی کے لیے	۲۴۳	محبوب کو آشفتہ کرنے کے لیے	〃
برائے تسخیر جنات	۲۴۴	غائب شدہ کو واپس لانے کے لیے	۲۵۳
اسم ہفدہ برائے استغناء	۲۴۶	دعوت حلیمی علم توحید و علم عجیب	〃
برائے ملاقات رجال اللہ و فوائد جلیلہ	〃	برائے دفع رجعت اسم	〃
برائے راہ یابی	۲۴۷	اسم بست و پنجم گھر سے دور پریشانی کیلئے	۲۵۴
برائے حصول سامان	〃	دشمن پر فتح کے لیے	۲۵۵
برائے مرض شدید	〃	اسم بست و ہفتم ہر دلعزیزی کیلئے	〃
برائے فسخ عزم سفر	〃	برائے غنا و کشادگی و مالداری	
برائے مال و متاع در سفر	〃	تمام دینی و دنیوی مرادوں کے لیے	
برائے حصول مقاصد	۲۴۸	اسم بست و ہشتم برائے دفع دشمنان	۲۵۶
اسم نوزدہم برائے باز آمدن غائب	〃	خواص دعوت قاہرہ	۲۵۷
اسم بستم برائے محبت حق	〃	برائے عداوت	〃
عشق میں کسی کو بیقرار کرنے کے لیے	۲۴۹	برائے ازالۂ مردمی	〃

Generated by CamScanner

برائے بند کردن دشمنان از جنگ	۲۵۸	اسم سی و چہارم برائے صحت	۲۶۶
برائے موقوفی جنگ	〃	احیاء اموات کے لیے	
برائے مقہوری اعداء	〃	واجب القتل شخص کی خلاصی کیلئے	۲۶۷
برائے دفع زلزلہ و بارش شدید	〃	اسم سی و پنجم برائے مقہوری دشمن	〃
برائے شوکت و عظمت	۲۵۹	برائے انجاح مقاصد	۲۶۸
برائے فرزند نرینہ	〃	برائے صحت جسم	〃
برائے فزونی ثمرات	〃	اسم سی و ششم ترقی دارین کیلئے	〃
برائے معزولی از منصب	〃	اسم سی و ہفتم برائے نجات	۲۶۹
برائے محبت	〃	برائے خلاصی از ظالم	〃
ظالم سے اپنی امانت واپس لینے کے لیے	۲۶۰	برائے راحت میت	۲۷۰
بیان دعوت قرنی برائے قرب الٰہی	〃	برائے خواستگاری عزت و جاہ	〃
خلق کے نزدیک عزیز ہونے کے لیے	۲۶۱	برائے فضل دارین	〃
برائے حصولِ جنت	〃	برائے تسخیر مریخ	〃
اسم سی ام برائے مقہوری اعداء	〃	اسم سی و نہم برائے فوائد کثیرہ	۲۷۱
سلاطین جابر کے سامنے جانے کے لیے	۲۶۲	برائے اظہار سرِ ربوبیت	〃
برائے تسخیر عطارد	〃	برائے اطاعت فساق و فجار	۲۷۲
برائے تزئین بصفات الٰہی	〃	برائے تسخیر ملک عالم	〃
اسم سی و یکم برائے فتوحات	۲۶۳	اسم چہلم مرادیں بر آنے کے لیے	۲۷۴
برائے تسخیر زہرہ	۲۶۴	برائے نعمت ہائے گوناگوں	۲۷۵
برائے تسخیر مشتری	۲۶۵	اسم چہل و یکم ظالم سے یا قید سے رہائی	۲۷۶
اسم سی و سوم برائے تسخیر جن و انس	۲۶۶	خیر و شر پر اطلاع کے لیے	〃
درد سر کے لیے۔	〃	تیرہویں فصل۔ دعوت سیفی دعائے عزرائیل	۲۷۷
برائے حصول مملکت سلیمان	〃	دعائے کبیرہ بشیخ دعائے قریشیہ اور عزائم	〃

اسمائے حسنیٰ اسمائے جبروتی وغیرہ کے بیان میں	۲۷۷	برائے حل مہمات	۲۸۹
مقدمہ دعائے سیفی مع شرائط	〃	برائے حفظ از سارق و آب و آتش	〃
طریق پیران مشرب شطار	۲۷۹	برائے کشادگی ذہن و حصول علم	〃
مناجات اور تمام دعائیں یہ ہیں	۲۸۰	برائے تولد فرزند صالح	۹۰
دعائے اعتصام	۲۸۱	برائے گریختہ	〃
ضابطۂ فاتحہ شنبہ	۲۸۴	برائے سرجنادہ	〃
ضابطۂ پنجشنبہ	۲۸۵	حصول مراد کے لیے	〃
ضابطۂ یک شنبہ	〃	برائے مقہوری اعداء	〃
ضابطۂ جمعہ	۲۸۶	برائے ادائے قرض	〃
ضابطۂ چہار شنبہ	〃	برائے فراغت معاش	〃
ضابطۂ دو شنبہ	〃	برائے فتحیابی	〃
طریق اول از شیخ ابو الفضل کرمانیؒ	۲۸۷	برائے دفع نامردی	۲۹۱
برائے حفاظت از جمیع موزیات	〃	برائے فتح و ظفر	〃
برائے عقد اللسان	〃	برائے حصول شفاء	〃
برائے ثواب عبادت	〃	گھوڑے کی حفاظت کے لیے	〃
برائے عداوت	〃	بانجھ عورت کے لیے	〃
برائے ہلاکی دشمن	۲۸۸	برائے وسعت رزق	〃
برائے زیادتی دولت	〃	برائے اجتماع حشرات الارض	〃
برائے اطاعت امراء	〃	برائے اجتماع طیور	〃
برائے رہائی محبوس	۲۸۹	زبان بندی کے لیے	۲۹۲
سانپ و بچھو کاٹے کیلئے	〃	برائے ملاقات خضر	〃
ظالم بادشاہ کے سامنے جانے کے لیے	〃	برائے صلح دشمن	〃
برائے چیز گم شدہ	〃	قصہ مقہوری اعداء	〃

Generated by CamScanner

برائے حصول مرتبۂ ولایت	۲۹۲	اللہ تعالیٰ سے طلب مقصد	۳۱۲
برائے رام کردن دل آرام	۲۹۳	برائے ہر حاجت	〃
برائے سلامتی سفر	〃	دشمنوں کو دفع کرنے کیلئے اور تفریق کیلئے	〃
برائے بلا کی اعداء	〃	دشمنوں پر فتح کے لیے	۳۱۴
چوروں سے امن کے لیے	〃	ملاقات سلاطین وکفایت مہمات	〃
برائے زہر خوردہ	〃	دینی و دنیوی مطلب کے لیے	〃
تامردی کے لیے	〃	کشایش امور بستہ کے لیے	۳۱۶
آبرو عزت کے لیے	〃	فتح وقتل کے لیے	〃
جنگ میں زخمی نہ ہونے کے لیے	〃	ہر حاجت کے لیے اکسیر اعظم	〃
ویرانہ میں طعام کے حصول کے لیے	۲۹۴	کاموں کی آسانی کے لیے	۳۱۷
فقر وفاقہ کے لیے	〃	زیادتی رزق کیلئے	〃
دیو و پری کی تسخیر کے لیے	〃	برائے ہر مراد	〃
کاروبار کی کشادگی کے لیے	〃	برائے غناء	〃
دعائے اعتصام	۲۹۶	دفع قحط کے لیے	〃
دعائے عاد	〃	غناء فراخی کے لیے	〃
دعائے کاشفہ	〃	فراخی رزق اور سختیوں سے خلاصی	۳۱۸
امیر اعتصام	۲۹۷	علم کیمیا کے حصول کے لیے۔	〃
وصل صغیر	〃	قتل اعداء کے لیے	〃
دعائے سیفی	〃	برائے زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	۳۱۹
دعائے اختتام	۳۰۵	برائے ہم و ہر حاجت	〃
اضمار حرز یمانی	〃	اسناد قرأۃ	۳۲۰
خواص دعائے سیفی	〃	دعائے مغنی	〃
برائے کشادگی امور بستہ	۳۱۳	خاتم جواہر خمسہ	۳۲۳

دائرہ رجال الغیب	۳۲۴	سند سہ ضربی	۳۴۷
طریق دعوت عزرائیل بجہت قتل اعداء	〃	سند چہار ضربی	〃
طریق دعوت دعائے کبیر	۳۲۵	چہار ضربی کی دوسری سند	〃
طریق دعوت دعائے بشمخ	۳۲۷	سند پنج ضربی	۳۴۸
نقشہ دعائے بشمخ	۳۲۸	سند شش ضربی	〃
طریق دعوت دعائے قرشیہ	۳۳۰	سند ہفت ضربی	〃
عزائم کے جمع کرنے کی ترکیب اور اس کا		سند ہشت ضربی	〃
طریق اور سند	۳۳۲	سند دوازدہ ضربی	۳۴۹
سند شرائط سالک اور دوگانہ	〃	سند شانزدہ ضربی	〃
طریق دعوت اسماء الحسنیٰ	۳۳۳	سند لبست ضربی	〃
طریق دعوت اسمائے جبروتی	۳۳۴	سند لبست وچہارم ضربی	〃
چودھویں فصل ردّ دعوت کے بیان میں	〃	اثبات کا طریق کار اور اس کے اقسام	۳۵۰
برائے ردِّ دعوت وسحر	۳۳۵	یک ضربی مجرد بفکر	〃
برائے مقہوری اعداء	۳۳۶	یک ضربی بیک کوب	〃
پندرھویں فصل اربعین اور اس کے طریقے		دو ضربی بدو کوب	۳۵۱
سند اربعین	〃	سہ ضربی سہ کوب	〃
نقشہ ایام طے یہ ہے	۳۴۲	دو حلقی چہار ضربی	〃
چوتھا جوہر مشرب شطاریہ کا بیان	۳۴۳	سہ حلقی شش ضربی	〃
مختصر فضائل مشرب شطار	〃	یک حلقی ہشت ضربی بہشت کوب	〃
مشرب شطار کے اصول	۱۰۴۴	یک حلقی دوازدہ ضربی بدوازدہ کوب	۳۵۲
مقدمہ	۳۴۵	چہار حلقی شانزدہ ضربی	〃
سند یک ضربی	۳۴۶	اسم ذات کے ذکر کا طریق کار اور اقسام	〃
سند دو ضربی	۳۴۷	یک ضربی محدد بشدت	〃

Generated by CamScanner

یک ضربی بہ قبض بطن	۳۵۲	ذکر خلوتی مجرد	۳۵۷
یک ضربی یاھو	۳۵۳	ذکر ازہ	۳۵۸
یک ضربی یامدہ ہو	〃	ذکر روح	〃
سہ ضربی بسہ کوب بہ قبض دم	〃	ذکر سر	〃
چہار ضربی بیک قبض	〃	ذکر امہات	〃
نود و نہ ضربی بہ جنس دم	〃	ذکر آور و برد	۳۵۹
ہزار ضربی بیک جلسہ	۳۵۴	ذکر ضرب راست	〃
اسم ہو کے ذکر کا طریق اور اس کے اقسام	〃	ذکر مدور بحلق	〃
یک کشش ہونا اُم دماغ	〃	ذکر خلوتی مغربی بدوازدہ ضربہ سند دار سہ کوب	〃
یک کشش باطنی بفکر ہو	〃	ذکر قربان	۳۶۰
سہ ضربی بدو ہو بیک حی	〃	ذکر حدادی	۳۶۱
یک کشش ہو یا ضربی ہو	〃	ذکر مقدس	〃
صدائے ہو بہ نوٹہ ملاحظہ	۳۵۵	ذکر بوولہ	〃
طریق دوم ذکر ہو بیک نفس پیوستہ ہزار کرت	〃	ذکر معلیٰ	۳۶۲
ذکر لایتناھی	〃	ذکر حیران	〃
طریق انواع اذکار	〃	ذکر قلندریہ	〃
ذکر لاہوتی	〃	ذکر ضیاء	۳۶۳
ذکر جبروتی	۳۵۶	ذکر نور	〃
ذکر ملکوتی	〃	ذکر تجلی	〃
ذکر ناسوتی	〃	ذکر زجاج	〃
ذکر مکاشفہ	۳۵۷	ذکر حلاجی	〃
ذکر مشاہدہ	〃	اذکار طیور	۳۶۴
ذکر خلوتی گنبدی	〃	ذکر چغد	〃

ذکر عنقا	۳۶۵	محاسبات کی دس منزلیں	۴۱۲
ذکر شکر خورہ	〃	اخلاق کی دس منزلیں	۴۱۳
سند ذکر خفی	〃	ادویہ کی دس منزلیں	۴۱۴
ذکر خفی کا دوسرا طریقہ	۳۶۶	احوال کی دس منزلیں	〃
ذکر خفی کا تیسرا طریقہ	۳۶۷	ولایت کی دس منزلیں	〃
استیلاء عشقیہ	〃	حقائق کی دس منزلیں	۴۱۵
صورت استیلاء عشقیہ یہ ہے	〃	نہایات کی دس منزلیں	〃
استیلاء نقشبندیہ	〃	**پانچواں جوہر**	۴۱۷
سند ذکر	۳۷۷	ورثۃ الحق کے اشغال کے بیان میں	۴۱۷
سند فکر	۳۷۸	پہلا شغل صورت بندمیں -	۴۱۹
دوسرا طریق	۳۸۰	دوسرا شغل مشاہدہ میں	۴۲۰
پہلی و دوسری شکل	۳۸۶	تیسرا شغل دل مدور کے تصور میں	۴۲۱
شکل طاقچہ	۳۸۸	نقشہ دل مدور	۴۲۲
تیسری شکل	۳۸۹	چوتھا شغل تصور روحانی میں	۴۲۳
شجرۂ توحید	۳۹۴	پانچواں شغل حقائق اشیاء کی معرفت میں	۴۲۴
سند ذات صفاتی	۳۹۷	چھٹا شغل فناء مشہود میں	۴۲۴
سند اسمائے تقدیسی	〃	ساتواں شغل صفات سبعہ میں	۴۲۵
سند اسمائے تنزیہی	〃	آٹھواں شغل وحدانیت میں	۴۲۶
سند اسمائے سلبی	〃	نواں شغل عالم خفی کے تصور میں	〃
سند اسمائے ثبوتی	〃	دسواں شغل مبدا و معاد میں	۴۲۷
سند اسمائے ملفوف	۳۹۹	گیارہواں شغل خطرات خمس میں	〃
اسمائے مشترک	۴۰۳	مناجات	۴۲۸
ہدایات کی دس منزلیں	۴۱۰	قطعہ تاریخ ابتدائے ترجمہ کتاب ہذا	۴۳۰
ابواب کی دس منزلیں	۴۱۱	تقریظ مولوی نظام الدین	〃
		خاتمہ کتاب	۴۳۱

Generated by CamScanner

سرگزشتِ مترجم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً مُنْجِیَتُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حمد و صلوٰۃ کے بعد کمترین خلائق محمد بیگ ابن مولٰنا حاجی مرزا محمد رحیم بیگ صاحب نقشبندی غفر اللہ ذنوبہما و ستر عیوبہما شاملقبین علم اعمال و وظائف کی خدمت میں عرض پرداز ہے کہ اس عاجز کو بھی ابتداء عملیات کی طرف بہت شوق رہا اور اکثر ارباب عمل و اعمال کی خدمت سے مستفید ہوتا رہا۔ اور وقتاً فوقتاً اورادِ وظائف لورچلہ کشی بھی کرتا رہا مگر جیسا کہ دل چاہتا تھا کوئی معتدبہ فائدہ حاصل نہ ہُوا۔ یعنی وصول الی اللہ کا کوئی رستہ نہ ملا تو یہ عاجز بہمراہی جناب مولٰنا و مخدومنا مولوی محمد شاہ صاحب مدرس فتحپوری رحمۃ اللہ علیہ خانقاہ شریف میں حضرت امام المتقین رئیس الکاملین قبلہ رشد و رشاد واقف اسرار خفی و جلی مولٰنا حاجی حافظ ولی النبی حامد اللہ بلطفہ الخفی والجلی کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا مولانا مرحوم نے اثنار گفتگو میں اس عاجز کی طرف اشارہ فرمایا حضرت نے میرے حال پر کمال عنایت فرمائی اور زبانِ مبارک سے فرمایا کہ بعد مغرب آیا کرو۔ چنانچہ یہ عاجز حسب ارشاد بیعت حاصل کر کے خدمت والا میں حاضر ہونے لگا۔ اور توجہات سامی سے مشرف ہوتا رہا۔ اور ذکر پاس انفاس میں مشغول ہوا۔ اسی وقت سے وہ کیفیات اور مشاہدات حضرت کی ایک توجہ خاص سے میسر ہوئے جو برسوں کی چلہ کشی اور محنت شاقہ سے بھی میسّر نہ ہو سکتے تھے۔ اسی اثنار میں کتاب جواہر خمسہ اصلی محمد غوث گوالیاری

ایک جگہ سے مجھ کو ملی اس کے دیکھنے سے نہایت دل خوش ہوا۔ اور دوستوں کو دکھایا وہ سب کے سب اس بات پر مصر ہوئے کہ یا تو بجنسہ طبع ہو یا اس کا ترجمہ ہو کیونکہ اس کتاب کے نایاب ہونے سے اکثر لوگوں نے بطمع دنیوی اس نام سے اکثر کتابیں بنا ڈالی ہیں اور رطب و یابس اور نامشروع مضامین بھر دیئے ہیں۔ کہ جس سے لوگ سخت مغالطہ میں پڑے ہوئے ہیں۔ اگر یہ چھپے گا یا ترجمہ ہو کر طبع ہو گا تو اور بھی آسانی ہو گی۔ اور عوام و خواص سب مستفید ہوں گے اگرچہ عاجز اس لائق نہ تھا۔ مگر احباب کی خاطر بدِ نظر رکھ کر متوکلاً علی اللہ اس کتاب کا ترجمہ شروع کر دیا۔ حق تعالیٰ شانہٗ کریم و رحیم سے استدعا ہے کہ اس کو جلد پورا کرا دے۔ آمین یارب العٰلمین۔

واضح ہو کہ یہ ترجمہ بامحاورہ سلیس اردو زبان میں کیا گیا ہے نہ شیخ علیہ الرحمۃ کے اصلی مطلب کو ہاتھ سے جانے دیا ہے اور نہ ان کے کلام میں کچھ خلط ملط کیا ہے بلکہ علیحدہ لفظ مترجم کی علامت سے یا تو اس مضمون کی شرح کی ہے یا اس کی تائید میں اور بزرگوں کے کلام لکھے ہیں یا جو شیخ سے ادعیات وغیرہ یا اس کے متعلق مفید مطالب رہ گئے ہیں وہ اسی علامت کے ساتھ لکھ دیئے گئے ہیں۔ اور مقامات مشکلہ کا حل نہایت تحقیق و تدقیق سے کیا ہے۔ اور بعض جگہ بین الخطین عبارت لکھ کر مطلب حل کیا ہے۔

اور یہ بھی واضح رہے کہ اس وقت احقر کے پاس تین نسخے موجود ہیں۔ اور تینوں پرانے ہیں۔ جس میں ایک نسخہ بخطِ خاص شیخ کے قریب قریب زمانہ کا ہے جو ۱۰۴۰ھ یا ۱۰۳۰ھ کا لکھا ہوا ہے۔ اور شیخ نصر بن عثمان صدیقی متوکلاً علی الحقیقی کی مہر بھی اس پر شاہد ہے۔ اور ایک نسخہ میں یہ اسناد بھی درج ہے۔ جو شیخ الہام اللہ نے ۱۱۱۱ھ میں لکھی ہے جس کا لکھنا یہاں ضروریات سے سمجھا ہوا ہے۔ وھُو ہٰذا۔

لہ افسوس کہ وہ نسخہ اب میرے پاس نہیں رہا۔

Generated by CamScanner

اَسنادِ کتابِ ہٰذا

از شیخ الہام اللہ صاحبؒ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ دُعِیَ بِالْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰی فِی الْاَوْقَاتِ الْخَمْسِ مِنَ الْجَوَاهِرِ الْخَمْسِ وَالشُّكْرُ لِلَّذِیْ یُجِیْبُ كُلَّمَا دُعَاهُ الدَّالِیْ عَلَّمَا ذَوِی الْمَطَالِعِ بِقَوْلِهِ الْقَاطِعِ اَمَّا بَعْدُ فَهٰذِهِ النُّسْخَةُ الشَّرِیْفَةُ الْكَرِیْمَةُ الَّتِیْ اُوْدِعَ فِیْهَا مَا یَحْتَاجُ اِلَیْهِ الْاِنْسَانُ وَعُوْوِلَ فِیْهَا مِنْ اَقْسَامِ الْعُطُوْمِ وَطُرُقِ دُعْوَتِهَا لِلْعِرْفَانِ اِحْسَانًا عَلَی الْعَلَائِقِ مَتٰی مَا یُطْلَبُوْنَ رَفْعَ الْعِنَانِ وَالْفَلَجَانِ وَهِیَ جَامِعَةٌ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ لِمَا یَنْطِقُ بِهَا الْقُرْاٰنُ فَادْعُوْا بِهَا اَیَّامَا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی سُمِّیَتْ بِالْجَوَاهِرِ الْخَمْسَةِ فِی الْبَیَانِ مِنْ تَصْنِیْفِ مَوْلَانَا غَوْثِ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِیْنَ الَّذِیْ غَاصَ فِیْ بُحُوْرِ مَعَارِفِ الْاُلُوْهِیَّةِ فَاَخْرَجَ مِنْهَا دُرَرَ الْفَرَائِدِ الْحِسَانِ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیَانِ یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ مِنْ بَحْرِ عُمَّانِ

سب تعریف اللہ کو ہے جو اچھے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ پانچوں وقتوں میں پانچ جوہر والا اور سب شکر ہے اس ذات کے واسطے جو دعا مانگنے والے کی دعا قبول کرتا ہے۔ اندھیرے اُجالے (یعنی رات دن) ہمیشہ جب اپنے قطعی قول کے حمد و نعت کے بعد معلوم کرنا چاہیے کہ کون بزرگ ایسا ہے اور اس میں وہ چیزیں ہیں جن کا حاجت مند ہے اور وہ چیزیں اس میں جمع کی گئی ہیں جو اسمائے باری تعالیٰ سے ہیں اور حصول معرفت کے لیے ان کے پڑھنے کے طریقے بھی لکھے ہیں تاکہ احسان ہو خلائق پر اور ان کے کام آوے جب وہ کسی حادثہ اور خلجان میں ہوں اور یہ نسخہ جامع ہے تمام کلمات اعظم کا اور کلمات اس میں رکھے ہیں جن کے لیے قرآن شریف سے اجازت ہے۔ پکارو اللہ کو ان ناموں کے ساتھ جس نام سے تم پکارو اچھا ہو اللہ کے نام سب اچھے ہیں۔ اس نسخہ کا نام جواہر خمسہ رکھا گیا ہے جو مولانا غوث الاسلام والمسلمین کی تصنیف سے ہے اور وہ وہ ہے جس نے دریائے معرفت

الْعِرْفَانِ الشَّیْخُ الْمُكَمَّلُ الْمُتَفَرِّدُ الْمُتَوَحِّدُ فِی الْكَشْفِ وَالْوَجْدَانِ قُدْوَةُ الْوَاصِلِیْنَ اُسْوَةُ الْاٰخِرِیْنَ یَعْسُوْبُ الْمُسْلِمِیْنَ زُبْدَةُ الْاَوْلِیَاءِ الْكَامِلِیْنَ حَضْرَتُ شَیْخُ مُحَمَّدُ الْمُلَقَّبُ بِالْغَوْثِ قَدَّسَ اللّٰهُ سِرَّهٗ فَقَدْ حَكٰی فِیْهِمَا مَا یُحْكٰی مَنْ اَرْبَابِ الذَّوْقِ وَالْوِجْدَانِ بِحَیْثُ جَمَعَ الشَّرِیْعَةَ مَعَ الطَّرِیْقَةِ وَالطَّرِیْقَةَ مَعَ الْحَقِیْقَةِ وَهِیَ الْمَعْرِفَةُ مِنْ طُرُقِ اَدْعِیَةِ الْاَتْقِیَاءِ وَاَذْكَارِ الْاَصْفِیَاءِ وَاَشْغَالِ الْعُرَفَاءِ مِنْ اَنْحَلَهٗ شَتّٰی حَیْثُ لَا یَشُذُّ عَنْهَا شَیْءٌ مِّنْ اَنْوَاعِ الدَّعْوَةِ وَالذِّكْرِ وَالشُّغْلِ قَدِ اسْتَكْتَبْنَاهَا لِاَنْ نَّجْعَلَ عَرَضًا لِلذُّرِّیَّةِ الْعَلِیَّةِ وَنَذْرًا لِدَرَجَةِ الْقُدْسِیَّةِ مَلْجَاءَ اَقْطَابِ الْعَالَمِ وَمَفْخَرَ اَسَاطِیْنِ بَنِیْ اٰدَمَ مَنْ جَاءَ مُتَمَسِّكًا بِجَنَابِهٖ فَقَدْ جَاءَ مُتَمَسِّكًا بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی مِنْ اِحْسَانِهٖ اَعْنِیْ وَسَادَةَ رِقَابِ الْاُمَمِ مِنْ طَوَائِفِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ الْمَخْدُوْمَ الْاَعْظَمَ وَالْمُسْتَوْرَدَ الْمَقَاوِمَ الْاَمْرَاءَ فِی الْعَالَمِ صَاحِبَ السَّیْفِ وَالْقَلَمِ ذَا الْاِحْتِشَامِ وَرَایَاتِ الْعَلَمِ حَافِظَ مَسَالِكِ الْمِلَّةِ الْغَرَّاءِ وَنَاصِبَ مَعَالِمِ الطَّرِیْقَةِ الْبَیْضَاءِ وَهُوَ عَلَمُ

الٰہی سے غوطے لگا کے بڑے بڑے آبدار موتی نکالے ہیں مبارک وہ دریا پیوستہ کہ درمیان ان کے پردہ ہے جو حد سے نہیں بڑھتے نکلتے ہیں ان دونوں سے موتی اور مونگے دریائے عمان معرفت سے وہ شیخ کامل ہے فرد ہے۔ یکتا ہے۔ کشف اور عرفان میں مقتداء ہے واصلوں کا پیشوا ہے متاخرین کا سردار ہے مسلمانوں کا خلاصہ ہے اولیاء کاملین کا حضرت شیخ محمد جو غوث کے خطاب سے ملقب ہے۔ پاک کرے اللہ تعالیٰ ان کی روح اس میں وہ بیان ہے جو ارباب ذوق اور ارباب معرفت سے منقسم ہے اس طرح پر کہ جمع کیا ہے شریعت کو طریقت کے ساتھ اور طریقت کو حقیقت کے ساتھ اور یہ کتاب صلحاء کے دعا کرنے کے طریقے اور زاہدوں کے وظیفے اور عارفوں کے اشغال بہت طرح پر بتاتی ہے اس طرح پر کہ کوئی دعا اور کوئی ذکر اور کوئی وظیفہ ایسا نہیں ہے کہ اس میں نہ ہو بالتحقیق ہم نے اسی واسطے اس کو لکھا ہے کہ پیش کریں ہم اس شخص کے روبرو جو بلند مرتبہ ہے اور ہدیہ کریں اس کو جو بڑے درجے والا ہے جائے پناہ ہے! اقطاب عالم کا اور فخر ہے ان کا جو ستون ہیں بنی آدم میں سے جو کوئی آیا اس کی جناب میں اعتقاد کے ساتھ اس کے لیے احسان کی ایک دست آویز ہوئی اور وہ وہ ہے جو تکیہ گاہ ہے سب لوگوں کا خواہ عرب کے گروہ ہوں خواہ عجم کے انبوہ ہوں مخدوم اعظم ہے

Generated by CamScanner

اَلنَّيِّرُ فِي سَمَاءِ الشَّانِ. لَوَّبَ جَانَ بِنَاءُ
خَانَ اَوْ اَمَلَ، اِبْنَالَهُ فِي الْاَرْضِ فَاِنَّهُ
هُوَ فِيَاثُ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ فَلَمَّا
شَرَّفَهَا الْقَبُوْلُ عَالِمًا عَارِفًا كَمَا
هِيَ فِيْهَا مِنَ الْعُلُوْمِ وَالْمَعْمُوْلِ اَمَرَنِيْ
اَنْ اَكْتُبَ لَهَا خَاتِمَةً فِيْ بَيَانِ ثِقَاتِ
تَصْحِيْحِهَا وَسَادَاتِ اَهْلِ الْمُعَامَلَةِ
لِتَلْوِيْحِهَا نَاظِرًا مِنْ اُصُوْلِهَا وَقُرُوْعِهَا
فَقَدْ كَتَبْتُهَا وَالْتَمَسْتُهَا فِيْ ذَيْلِ الْجَنَاحِ
الَّذِيْ اَرَانِيْ اَنْ يَتَصَوَّرَهُ كُلَّمَا لَمَعَ
الشَّمْسُ مِنَ الْغَدِ اِلَى الْاَمْسِ اَوْ مَضَ
الْبَرْقُ مِنَ الْاُفُقِ اَوْ هَبَّتِ الرِّيْحُ
مِنْ بِلَقَاءَ فَرَاوِيْسِ التَّلْوِيْحِ بِاَنَّ هٰذَا
لَعَبْدُ الْاَحْقَرِ اَعْنِيْ اِلْهَامَ اللّٰهِ بَعْدَ تَلَقِّيْهَا
مِنْ نُسْخَةِ اَبِيْنَا وَهُوَ الشَّيْخُ الْفَاضِلُ
التَّحْرِيْرُ الْعَارِفُ لِلتَّضْمِيْرِ بِلَوَاحِ التَّفْكِيْرِ
كَمَا هِيَ فِيْهَا الْمَشْهُوْرُ شَيْخٌ مُحَمَّدٌ
فَضْلُ اللّٰهِ مُسْتَرْشِدٌ اَمَنْ جَدِّنَا شَيْخٍ
مُحَمَّدٍ سَلِيْمُ الَّذِيْ كَانَ سَلِيْمَ الْجَنَانِ
بِاٰدَابِ اللِّسَانِ وَاَفْصَحَ الْبَيَانِ وَهُوَ مَنْ
جَدَّ جَدِّنَا شَيْخُ الْاٰفَاقِ مِنَ الْاَطْوَالِ وَ
الْاَمْرَاضِ وَالْاَسْقَامِ عُمْدَةُ الْاَوْلِيَاءِ
الْمُتَاخِّرِيْنَ اُسْوَةُ جَمِيْعِ الْاَكَابِرِ وَالْاَصَاغِرِ

بڑے بڑے وزیر علم اور امیروں کا سردار علم میں صاحب
ہے۔ شمشیر اور قلم کے دبدبہ والا ہے اور نشان والا
نگہبان ہے دین کی روشن راہوں کا اور قائم کرنے
والا ہے طریقہ شریعت کا۔ روشن کا اور وہ ایک نور کا
چمکارا ہے بلندی رات کے آسمان کا نواب جلال مآب
خان ہمیشہ رکھے اللہ تعالیٰ اس کا اقبال زمین پر کیونکہ
وہ فریاد رس ہے اسلام اور مسلمانوں کا جب اس
کتاب کو قبولیت کے خلعت سے مشرف کیا وہ عالیکہ
وہ عالم وعارف ہے اُن علوم اور عملیات کا جو اس میں
درج ہیں۔ مجھ کو اس کتاب کے خاتمہ لکھنے اور جن
ثقہ لوگوں نے اس کی تصحیح کی ہے اور جن سلوک والے
اس کا مقابلہ کیا ہے ان کا احوال ظاہر کرنے پر ملہم
فرمایا ہے بحالیکہ میں ناقل ہوں ان کے اصول وفروع
کا پس تحقیق لکھا میں نے اور پیش کیا اس کی جناب
ممدوح میں جس کا تصور مجھے صبح وشام رہتا ہے۔
یا جبکہ آفاق میں برق چمکتی ہے فردوس بریں سے
نورانی ہوا چلتی ہے بندہ احقر یعنی الہام اللہ نے تحقیق
مقابلہ کیا اس نسخہ کا اپنے باپ کے نسخے سے۔ اور وہ
شیخ بڑا عالم ہے جانتا ہے جو تختہ تقدیر پر قلم تقریر نے
لکھا ہوا ہے جیسا کہ اس میں ہے اور وہ ہے شیخ محمد
فضل اللہ جو میرے دادا کا مرید ہے کہ نام اس کا شیخ
محمد سلیم ہے وہ جنت کا زینہ ہے بسبب آداب لسان
اور بہت فصیح بیان ہونے کے اور وہ مرید ہیں ہمارے

اَلَّذِيْنَ الشَّيْخُ ضِيَاءُ اللّٰهِ جَدِّيْ اَجَدَّ لَوْنَا
حَضَرَتْ قُدْوَةُ الْعَارِفِيْنَ الشَّيْخُ مُحَمَّدٌ
غَوْثٌ وَوَاجَهَهَا بِنُسْخَةِ شَيْخِ الْعُلَمَاءِ
وَالْفُضَلَاءِ شَابِّ الْعُرَفَاءِ وَالْاَوْلِيَاءِ
خَطِيْرُ الدِّيْنِ الشَّارِحُ لِهٰذِهِ النُّسْخَةِ
الشَّرِيْفَةِ تَسْهِيْلًا عَلَى السَّالِكِيْنَ الْفَطِيْنَ
الْمُتَاَدِّبِيْنَ بِاٰدَابِ الَّذِيْنَ وَكَانَتْ تِلْكَ
النُّسْخَةُ بِيَدِ الْفَاضِلِ كِتَابَتُهُ مِنَ الشَّيْخِ
فَكَانَ الشَّيْخُ الشَّارِحُ قَدْ حَكَى عَنْ اَبِيْهِ
الشَّيْخِ الَّذِيْ هُوَ جَامِعُ عُلُوْمِ الْحَقَائِقِ
وَالْعَوَارِفِ الشَّيْخُ وَجِيْهُ الَّذِيْنَ عَنْ
اَبِيْهِ الشَّيْخِ الْمَجِيْدِ الْحَمِيْدِ الْفَضَائِلِ
وَالْمَعَارِفِ الشَّيْخِ الرَّئِيْسِ شَيْخِ عَبْدُ اللّٰهِ
الَّذِيْ الْجَارِ بِالرَّوْضَةِ الْمُنَوَّرَةِ وَهُنَاكَ
السَّجَادَةُ لِلْمَرْقَدِ الْعَلِيَّةِ الْمُقَبَّرَةِ
الْعَرْشِ السَّمِيَّةِ لِلْاَبِ هُوَ الشَّيْخُ الْبَحْرُ
الزَّخَّارُ الْمُطَهَّرُ مُكَمِّلُ الْاَغْيَارِ
حَضَرَتْ غَوْثُ الرَّبَّانِيْ اَمَّا بَعْدُ
فَيَقُوْلُ الْعَبْدُ اِلْهَامُ اللّٰهِ اِنَّ هٰذِهِ
النُّسْخَةَ لَا رَيْبَ فِيْ صِحَّتِهَا وَلَا اِرْتِيَابَ
شَيْئًا مِنَ الْكَدِرِ فِيْ صَفْوَتِهَا بَلْ وَجَدْتُهَا
اَصَحَّ صَحَائِفِ الْاَقْطَارِ وَالْاَصْلَاعِ وَاَوْ
ضَحَ مِنْ مَكَاتِيْبِ الْاَطْرَافِ وَالْاَقْطَاعِ

پر ولا کہ وہ شیخ آفاق تھا تمام متاخرین کا زبدہ اولیاء ہے
متاخرین کا پیشوا سب دین کے چھوٹے بڑوں کا شیخ
ضیاء اللہ جو مرید ہے ہمارے جد امجد حضرت تعالیٰ
کے مقتدا شیخ محمد غوث کا اور مقابلہ کیا اس کو نسخہ
شیخ العلما اور فضلاء نوجوان عارفوں اور اولیاؤں
کے خطیر الدین نے جو اس نسخہ بزرگ کے شارح ہیں۔
اہل سلوک کی آسانی کے لیے جو ہوشمند ہیں جو دین کے
آداب کو ملحوظ رکھتے ہیں اور یہ نسخہ خاص شیخ کے ہاتھ
کا لکھا ہوا ہے اور شیخ شارح نے حکایت کی اپنے باپ
سے کہ وہ۔ شیخ جامع علوم حقائق اور معارف کا تھا۔
(یعنی) شیخ وجیہ الدین اور وہ اپنے باپ سے کہ وہ
شیخ صاحب فضائل حمیدہ اور معارف کا ہے۔
شیخ الرئیس شیخ عبداللہ کہ مجاور ہے روضہ نور کا
اور صاحب سجادہ ہے مرقد علیہ کا اور وہ مقبرہ ہے
بڑے مرتبہ والا اور وہ شیخ ایک دریائے عظیم ہے اور
غوث ربانی ہے مظہر کاملاں اخیار کا اس کے بعد کہتا
ہے بندہ الہام اللہ کہ اس نسخہ کی صحت میں کچھ شک
نہیں ہے اور سب کدورتوں سے پاک صاف
ہے اور جتنے نسخہ کہ اطراف اور اضلاع میں موجود ہیں
سب سے یہ نسخہ صحیح ہے اور خوب واضح بہ نسبت اور جگہ کے
نسخوں کے محفوظ ہے تغیر اور تصحیف سے اور خطائے کاتب
اور قلم ناسخ سے پناہ مانگتا ہوں ہر شیطان سرکش بدذات
کے وسوسوں سے پس اے طالب اس نسخہ کی دعاؤں کے اور اس

Generated by CamScanner

اَحْرَسُ مِنْ تَطَرُّقِ التَّصْحِيْفِ وَاَحْوَزُ
مِنْ تَمَرُّنِ التَّحْرِيْفِ اَمْنَ خَطَاءِ
الْكَاتِبِ وَالْقَلَمِ النَّاسِخِ اَعُوْذُ بِمَنْ
وَسَاوِسِ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ شَامِخٍ
فَاَيُّهَا الطَّالِبُ بِدُعْوَتِهَا وَالْمُتَمَنِّيْ
بِعُرُوْتِهَا الْوَاثِقُ بِعِصْمَتِهَا فَاِنَّ ذٰلِكَ جَبْلٌ
مَتِيْنٌ لَا يُنْفِصَامَ لَهَا تَمُّ اَعْمَلْ بِتِلَاوَةِ
بِفَاتِحَةِ رُوْحِ رُوْحِ الْمُصَنِّفِ الْمُؤَلِّفِ
لَقَدْ حَرَسَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنِ الذَّمِيْمَةِ
وَعَنِ الْمَيْلِ بِعُنْوَنِهٖ وَمِنْهُ وَالْكَمَالُ
الْحَاصِلُ بِذٰلِكَ الْاَعْمَالِ لَمْ يَزَلْ وَ
لَا يَزَالُ فَهُوَ اُمُّ الْكِتٰبِ دَعْوَةٌ وَ اُمُّ
الدُّعٰوِ اِجَابَةٌ فَقَدْ هَا حَفِظَكَ
يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ مِنْ تَارِيْخِ اَرْبَعٍ مِنَ
الْعُشْرَةِ الْاُوْلٰى مِنْ شَهْرِ جُمَادَى
الْاُوْلٰى فِيْ سَنَةِ اَلْفٍ وَاحِدٍ وَمِائَةٍ
وَاحِدَةٍ وَعَشَرَ وَاحِدٍ وَاَحَدٍ مِنْ
هِجْرَةِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

دست آویز کے مضبوط تھامنے والے کی صحت پر اعتماد کر کیونکہ یہ ایک مضبوط رسی ہے۔ کہ ٹوٹ نہیں سکتی پس اس پر عمل کر اور مصنف اور جمع کرنے والے کی روح کی خوشنودی کے لیے فاتحہ پڑھ اللہ تعالیٰ تجھ کو ہر رنج و غم سے بچاوے۔ اپنی مدد اور احسان کے ساتھ اور جو کمال کہ ان اعمال سے حاصل ہوگا۔ اس کو زوال نہ ہوگا۔ پس وہ سب کتابوں کی اصل ہے باعتبار دعاؤں کے اور سب دعاؤں کی ماں ہے باعتبار قبولیت کے۔ پس نے اس کو اور یاد کر لکھا ہم نے اس کو بدھ کے روز جمادی الاول کی چوتھی تاریخ ۱۱۱۱ھ ہجری نبوی میں رحمت ہو اللہ تعالیٰ کی اُن پر اور اُن کی اولاد پر۔ اور ان کے دوستوں پر۔

اب جو شیخ علیہ الرحمۃ نے اس کتاب پر دیباچہ لکھا ہے۔ اور اس میں اپنی کل کیفیت حاجی صاحب کی خدمت میں پہنچنے اور غوث کے خطاب پانے اور کوہستان کے قلعہ چنار پر تیرہ برس اور چند مہینے ذکر و شغل میں رہنے کی بیان کی ہے۔ درج کیا جاتا ہے۔

دیباچہ از مصنف قدس سرہٗ فارسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الْفَرْدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ حمد لایدایت وثنائے بے نہایت ملک الملکے را کہ حقائق کونیہ واعیان
ممکنات را از صور آسمار الٰہی بظہور آورد و تجلیات گوناگوں مزین و محلی کرد آفتاب احد
تیش از ذرہ وحدتش چناں بر عالم تافت کہ غیر او ہیچکس پیوند وجود عدم در نیافت از اسم
جامع خاتم جمع الجمع برداشت و علم علم بالقلم را در صفت اسمار صفات افراشت آئینہ اِنَّ
اللّٰهَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰى صُوْرَةِ الرَّحْمٰنِ بدست خود ساخت و بمصقلہ فَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ
رُّوْحِيْ پرداخت و بمقابلہ وَجْهُ الْمُؤْمِنِ مِرْاٰةُ الْمُؤْمِنِ داشتہ خود را بشناخت
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ گفت چوں نظر بر حسن خود انداخت جواہر الخمس حواس
خمسہ را کہ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ و شب وحدت جامعہ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ
چوں روز وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ روشن ساخت تفسیر اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ کرد در
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ایں عدم را در بساط و نشاط
قدم کجا جا بود الا کہ معرفت عرفت ربی بربی روے نمود۔ وصلوٰۃ وافیات و تجلیات
زاکیات بروح تقدس مظہر سلطان انبیار صدر صفحۂ صفا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کہ در آئینہ مَنْ رَاٰنِيْ فَقَدْ رَاَى الْحَقَّ جمال خود را بہمہ کمال دید گلیم
سُبْحَانَكَ لَآ اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ در برکشید قدم در سجادہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ نہاد در مقام اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ایستادند
از ابرار اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ بود از اخیار لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ گشت و
بمہمانخانہ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ خاص و عام را دعوت کرد صاحب
دعوت قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى شدہ
بایں دعوت آنچہ در عالم علوی و سفلی است ہمہ را مسخر گردانید اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ

Generated by CamScanner

لَكُمْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً
در میدان لایزالی من الازل الی الابد و من الابد الی الازل شطار گشت و جام سَقٰهُمْ
رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا در مشرب شطار کشید و بے اختیار گشت کہ نُزُلُ
عِلْمُ الشَّطَّارِ قَبْلَ الْفُرْقَانِ فِيْ صَدْرِيْ فَتَحَقَّقْتُ حَقِيْقَةَ الْاَشْيَاءِ مِنَ
الْاَزَلِ اِلَى الْاَبَدِ كسوت وَاَنَا اَحْمَدُ بِلَا مِيْمٍ آراستہ از روضہ قُمْ فَاَنْذِرْ بر خاستہ
ہمچو مرد وارث حقیقے نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا بود ورثۃ الحق یافت این
دولت از قسمت ازل روئے نمود وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَنْ عَلَيْهَا کلی از ابتدا تا انتہا و اِلٰى
رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى اَمَّا بَعْدُ فَقَالَ الْفَقِيْرُ الرَّاجِيْ اِلٰى
اللّٰهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ السَّلَامِ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيْمِنِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ محمد
بن خطیر الدین بن عبد اللطیف بن معین الدین قتال بن
خطیر الدین بن بایزید بن خواجہ فرید الدین عطار
کہ در اول حال چوں ولولۂ عشق و محبت داشت بحکم وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا
لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا جد و جہد بسیار میکرد و لیکن بمنتہائے ہمت خود نمی رسید تا
بمقتضائے اَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى در واقعہ اول دیدہ بود باز نمودند کہ بمضمون
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ پیش حضرت
سلطان موحدین شیخ ظہور حاجی حضور منع اللہ المسلمین بطول بقائہ رو مقصود رسی و مطلوب
حاصل شود قصد کرد و در طلب آورد تا در آں سایۂ عرش پایہ مشرف شد بعد از ملاقات
فرمودند کہ خواجہ احمد کجا است چوں مشار الیہ حاضر شد گفتند ما را کہ حق سبحانہ و تعالیٰ وعدہ
فرزند کردہ بود انیست تو فیق اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ یافت آنحضرت
معمر بودند چنانچہ مشہور است بعد از مدت مدید کہ بشرف خدمت مشرف شد جواہر علوم
باطنی از دریائے وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ و زواہر افضال ظاہری
از بوستان سرائے وَيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ نثار ایں فقیر کردند بعد ازاں در کوہستان

قلعہ چنار رفتہ سیزدہ سال و چند ماہ در خلوت بود آنچہ فرمودہ بودند بآں عمل نمودہ حال
گزشتہ را نوشتہ جمع ساختند بعد از چند سال کہ آنحضرت ہمائے صفت پایہ بر سر ایں
فقیر انداختند تمامی را بعرض رسانید خوش حال شدند و دعا کردند و پیراہنے خاصہ خود را
عطا فرمودند کہ بشارت اَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا یافت ایں کتاب را کہ مسمّی
بجواہر خمسہ است بدست آنحضرت دادم پنج جوہر بنظر کیمیا اثر مشرف شد فرمودند
کار خود را آخر کردی و خلق را ہدایت دہ تا بد الآباد حجۃ الاولیاء اللہ خواہد بود ہیچ ولی بنا
شد کہ بریں اسرار مطلع نہ کرد و دوراں وقت عمر ایں درویش بست و دو سال بود بعد
از چند سال کہ از دولے قضا و قدر بولایت گجرات رسید کہ اکثر محبان و مخلصان مستفیض
و مستفید گشتند و ایں نامہ را تعویذ دل و جان ساختند بعض اصحاب بغرض رسانیدند کہ
بعض از مواضع ایں کتاب تعلق بہ سماع دارد آنرا تصریح فرمایند و ترتیب دہند تا ہیچکس
در مغالطہ نیفتد بنا بر ارادت محبان صادق و یاران مخلص بعض جواہر تقدیم و تاخیر یافت
و در بعض محل در الفاظ ہم ربط داده شد دریں حال کہ عمر ایں درویش پنجاہ سال
بود و کان ذالک فی سنۃ ست و خمسین سبعمائۃ ہر جا کہ نسخہ قدیم[1] باشد بایں مقابلہ
سازند ایں کتاب مشتمل بر پنج جواہر است و باللہ التوفیق
والاستعانۃ۔

پہلا جوہر: عابدوں کی عبادت اور ان کے طریقوں کے بیان میں۔
دوسرا جوہر: زاہدوں کے زہد اور اُن کے طریقوں کے بیان میں۔
تیسرا جوہر: طریق دعوات اعمال میں۔
چوتھا جوہر: اذکار و اشغال اور مشرب شطار کے بیان میں۔
پانچواں جوہر: ورثۃ الحق عمل محققین اور اُن کے طریقوں کے بیان میں۔

---

[1] شیخ کا مطلب یہ ہے کہ میں نے اس میں دوبارہ ترمیم کی ہے اور نظر ثانی کر کے بعض جواہر کو مقدم و مؤخر کیا ہے جن لوگوں کے پاس پہلا نسخہ ہو وہ اس کے موافق اپنی کتاب درست کر لیں تاکہ مغالطہ میں نہ پڑیں۔ ۱۲ مترجم

Generated by CamScanner

پہلا جوہر

عابدوں کی عبادت اور ان کے طریقوں کے بیان میں

مرد عابد جب صبح کو سو تا اٹھے غسل[1] پاک کرے۔ اور کسی سے بات چیت نہ کرے اور دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فجر پڑھے۔ اگر یاد نہ ہو تو تین تین بار سورۂ اخلاص ہی پڑھ لے (یہ حکم عام ہے) سلام کے بعد دس مرتبہ یہ آیت وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ اور سو مرتبہ یہ تسبیح کہے یَا رَزَّاقُ ارْزُقْنِیْ الْبَقَآءَ بَعْدَ الْفَنَآءِ اس کے بعد کتابیں بارحضور دل سے سورۂ اخلاص پڑھے اور معنوں پر دھیان رکھے، پھر حق تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو۔ اس وقت میں جو دعا کرے گا مستجاب ہوگی۔ اس کے بعد ابتدائے سورہ انعام بالتسمیہ (یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ یَعْدِلُوْنَ ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰٓی اَجَلًا وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَہٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ وَھُوَ اللّٰہُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ یَعْلَمُ سِرَّکُمْ وَجَھْرَکُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَکْسِبُوْنَ وَفَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّیْلَ سَکَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ اور یہ دعا بھی پڑھے وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَھَبَ بِاللَّیْلِ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِہٖ وَجَآءَ بِالنَّھَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِہٖ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا خَلْقٌ جَدِیْدٌ وَیَوْمٌ جَدِیْدٌ فَافْتَحْہُ عَلَیَّ بِطَاعَتِکَ وَاخْتِمْہُ لِیْ بِمَغْفِرَتِکَ وَرِضْوَانِکَ وَارْزُقْنِیْ فِیْہِ حَسَنَۃً تَقْبَلُھَا مِنِّیْ وَزَکِّھَا خَیْرَ مَا زَکَّیْتَ بِہٖ مَا عَمِلْتُ لَدَیْہِ مِنْ سَیِّئَۃٍ فَاغْفِرْ لِیْ حَتَجَاوَزْتَنِیْ اِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاعْفُ عَنِّیْ وَاغْنِنِیْ) پھر دو رکعت نماز سنت فجر کی گھر میں ادا کرے اور نیت اس طریق سے کرے نَوَیْتُ اَنْ اُؤَدِّیَ رَکْعَتَیْ سُنَّۃِ الْفَجْرِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پہلی رکعت

میں فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری میں سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ سو بار پڑھے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو کوئی یہ تسبیح ہر روز پڑھا کرے گا اس کے گناہ نہ لکھے جائیں گے بعد اس کے سُوْرَۃُ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ پڑھے اس کے بعد بھی کسی سے[1] بات نہ کرے اگر کوئی بہتر بات ہو تو مضائقہ نہیں کیونکہ عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی سے منقول ہے۔ جب صبح کے فرض سے فارغ ہو ایک جگہ بیٹھے اور یہ پڑھے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ صَدَقَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ فَلَا شَیْءَ بَعْدَہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَھْلُ النِّعْمَۃِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَآءِ الْحَسَنِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ صَاحِبُ الْوَحْدَانِیَّۃِ الْفَرْدَانِیَّۃِ الْقَدِیْمِیَّۃِ الْکَرِیْمِیَّۃِ الْاَزَلِیَّۃِ الْاَبَدِیَّۃِ لَیْسَ لَہٗ ضِدٌّ وَّلَا نِدٌّ وَّلَا شِبْہٌ وَّلَا شَرِیْکٌ وَّمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بِاَمْرِہٖ وَوَحْیِہٖ تین بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ جَلَّ ثَنَآءُہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآءُہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تَعَالٰی کِبْرِیَآءُہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا مِّنَ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَعَانًا مِّنَ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَعَانَنَا مِنَ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْعَظَمَۃُ لِلّٰہِ وَالْقُدْرَۃُ لِلّٰہِ وَالْکِبْرِیَآءُ لِلّٰہِ وَالْجَبَرُوْتُ لِلّٰہِ وَالسُّلْطَانُ لِلّٰہِ وَاللَّیْلُ وَالنَّھَارُ وَمَا سَکَنَ فِیْھِمَا کُلُّہٗ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَۃِ الْاِسْلَامِ وَکَلِمَۃِ الْاِخْلَاصِ وَ

[1] یعنی اول سنت فجر کے بعد ۱۲

عَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَعَلٰی مِلَّۃِ اِبْرٰھِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ
الْمُشْرِکِیْنَ نَشْھَدُ عَلٰی ھٰذِہِ الشَّھَادَۃِ نَحْیٰی وَعَلَیْھَا نَمُوْتُ وَعَلَیْھَا نُبْعَثُ اِنْشَاءَ اللّٰہُ
تعالیٰ تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلَی الْوَھَّابِ سات بار یَا بَارِیُٔ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَقْتَنِیْ
غَیْرَ شَیْءٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
گیارہ بار اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ تین بار یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ سات بار بِسْمِ اللّٰہِ
خَیْرُ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ
اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ تین بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ
بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ
اَتُوْبُ اِلَیْہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا مِنْ عِنْدِکَ
وَاَفِضْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلِکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا مِنْ رَّحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِکَ
مِنْ سَخَطِکَ ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَ
لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْاَوَّلَ وَالْاٰخِرَ وَالظَّاھِرَ وَالْبَاطِنَ لَہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تین بار اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
وَاَنْتَ ھَدَیْتَنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَاَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ رَبِّیْ لَا رَبَّ لِیْ سِوَاکَ وَلَا
اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ایک بار اَللّٰھُمَّ اَنْتَ
رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ وَاَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہُ لَا یَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ یَا غَفُوْرُ ایک بار اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ فِیْ رِضَاکَ ضَعْفِیْ وَبَطَلِ
الْاِسْلَامِ مُنْتَھٰی رَغْبَتِیْ وَبَلِّغْنِیْ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ اَرْجُوْ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَخُذْلِیَ الْغَیْرَ
مَا حَیِیْتَنِیْ وَاجْعَلْ لِّیْ وُدًّا فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَھْدُھُمْ اِلَیْکَ اَنَّکَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ
ایک بار اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا مُنْکَرَاتِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ وَالْاَھْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ تین بار اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ تین بار
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ تین بار رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ

وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ تین بار سورۂ اخلاص بالتسمیہ دس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ تینتیس بار
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ تینتیس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ چونتیس بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

مسبعات عشر کی آفتاب کے طلوع و غروب سے پہلے روز مرہ مواظبت کرنی چاہیئے (عمل بزرگان ہے) سورۂ فاتحہ اور چاروں قل مع بسم اللہ و آیۃ الکرسی ہر ایک سات سات بار پڑھے اور سات بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور ایک بار صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَلْءَ مَلْءِ اللّٰہِ وَمَلْءَ مَا شَاءَ اللّٰہُ اور سات بار درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اور سات بار اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِوَالِدِیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَا وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَاغْفِرْ لِیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور سات بار اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ اجْعَلْ لِّیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا وَبِھِمْ یَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ جَوَّادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ اور تین بار سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمَنَّانِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الدَّیَّانِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الشَّدِیْدِ الْاَرْکَانِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُسَبِّحِ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَشْغَلُہٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ سُبْحَانَ مَنْ یَّذْھَبُ بِاللَّیْلِ وَیَاْتِیْ بِالنَّھَارِ پڑھے اگر رات کو پڑھے تو بجائے لیل کے نہار اور نہار کے لیل پڑھے اس طرح سے سُبْحَانَ مَنْ یَّذْھَبُ بِالنَّھَارِ وَیَاْتِیْ بِاللَّیْلِ اور ایک بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِکَ عَلٰی حِلْمِکَ بَعْدَ عِلْمِکَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِکَ عَلٰی عَفْوِکَ بَعْدَ قُدْرَتِکَ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَلْطُفُ اِلَّا بِلُطْفِہٖ سُبْحَانَ مَنْ تُسَبِّحُ لَہُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ وَلٰکِنْ لَّا تَفْقَھُوْنَ تَسْبِیْحَھُمْ سُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْھِرُوْنَ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِی الْاَرْضَ بَعْدَ

Generated by CamScanner

مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ خَالِقِهٖ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ
فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ الْمُصْطَفٰى
رَسُوْلُهُ الْمُجْتَبٰى اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ
الْمُشْرِكُوْنَ مَنْ يَّهْدِى اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا پڑھ کر ختم کرے۔

ذکر و نماز اشراق ذاکر کو چاہیے کہ قبلہ رو موضع نماز یا گھر میں مصلے پر بعد نماز صبح بیٹھا رہے۔ جس وقت کہ آفتاب بقدر ایک نیزہ یا دو نیزہ بلند ہو اس وقت سورۂ والشمس ایک بار اور تین بار قل ہو اللہ اور ایک بار یہ دعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْلَعَنَا الشَّمْسَ مِنْ مَّشْرِقِهَا وَجَعَلَهَا ضِيَآءً وَّرَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَنَا الْيَوْمَ لَمَّا جَآءَنَا بِالشَّمْسِ مِنْ مَّطْلَعِهَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَادْفَعْ عَنِّىْ شَرَّهٗ نَوِّرْ قَلْبِىْ بِنُوْرِ هِدَايَتِكَ كَمَا نَوَّرْتَ الْاَرْضَ بِنُوْرِ قُدْرَتِكَ اس وقت دو رکعتیں اس ترتیب سے پڑھے۔

(۱) **دو رکعت شکر اللہ** ادا کرے جس کی نیت یہ ہے نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّىَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَىْ شُكْرٍ لِّلّٰهِ بِعِبَادَةً تَقَرُّبًا اِلَى بَيْتِ اللّٰهِ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ تا الْعَظِيْمُ اور دوسری میں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تا آخر سورہ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ علیم تک پڑھے سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَصْبَحْتُ لَا اَسْتَطِيْعُ دَفْعَ مَا اَكْرَهُ وَلَا اَمْلِكُ نَفْعَ مَا اَرْجُوْ اَصْبَحَتْ اُمُوْرُ تَهِمُّنِىْ بِعَمَلِىْ وَاَصْبَحَ اَمْرِىْ بِيَدِ غَيْرِىْ فَلَا فَقِيْرَ اَفْقَرُ مِنِّىْ اَللّٰهُمَّ لَا تُشْمِتْ بِىْ عَدُوِّىْ وَلَا تَسُوْءْ بِىْ صَدِيْقِىْ وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتِىْ فِىْ دِيْنِىْ وَلَا فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّىْ وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِىْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَىَّ

لَا يَرْحَمُنِىْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِىْ تُزِيْلُ بِهَا النِّعَمَ وَمِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِىْ تُوْجِبُ بِهَا الْمَقْتَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

(۲) **دو رکعت بہ نیت استعاذہ** پڑھے اول میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۂ فلق اور دوسری میں سورۂ ناس اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَاَعُوْذُ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا يَجْرِىْ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اِنَّ رَبِّىَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَلَّطْتَ عَلَيْنَا عَدُوًّا بَصِيْرًا يَّرَانَا هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَتَطْمِسُ مِنَّا كَمَا تَطْمِسُ مِنْ عَفْوِكَ وَاعْدُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَا بَعَّدْتَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ جَلَّتْ اٰلَآؤُكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ

(۳) **دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ** ادا کرے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ الکافرون دوسری میں سورۂ اخلاص اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ اِنِّىْ لَا اَعْلَمُ لِنَفْسِىْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا وَّلَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اٰخُذَ اِلَّا مَا اَعْطَيْتَنِىْ وَلَا اَنْ اَتَّقِىَ اِلَّا مَا وَقَيْتَنِىْ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِىْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ فِىْ خَيْرٍ وَّعَافِيَةٍ اَللّٰهُمَّ اخْتَرْ لِىْ وَلَا تَكِلْنِىْ اِلٰى اخْتِيَارِىْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْخَيْرَ اَنِّىْ كُلِّ قَوْلٍ وَّعَمَلٍ اُرِيْدُهٗ فِىْ هٰذَا الْيَوْمِ وَاللَّيْلِ۔

(۴) **دو رکعت نماز نفل بہ نیت استجاب** ادا کرے اول میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ واقعہ دوسری میں سبح اسم اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ وَخَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِىْ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَّكُوْنَ عُبُوْنَ اَهْلِ الدُّنْيَا هُمْ فَاقْرُرْ عَيْنِىْ بِكَ وَبِعِبَادَتِكَ وَاقْطَعْ عَنِّىْ لَذَّاتِ الدُّنْيَا

Generated by CamScanner

بِاُنْسِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ وَجَعَلْ طَاعَتَكَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ مِنِّيْ وَاَدَوَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِيْ اِلٰى حُبِّكَ وَاجْعَلْ حُبَّكَ
اَحَبَّ اِلَيَّ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ لِلظَّمْاٰنِ اَللّٰهُمَّ اَسْقِنِيْ بِكَاْسِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ اَفْضَلُ
الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ شُرْبَةً لَّا اَظْمَاءُ بَعْدَهَا اَبَدًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

(۵) دو رکعت بہ نیت شکر النہار ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الصَّبَاحِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الْمَسَآءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الْمَبِيْتِ الْيَكْبُر
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا مُخَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَّكَ وَلَكَ
لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا اَدَائِمًا لَّا اَمَدَ لَهٗ اِلَّا لِقَائِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ
وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَّدَ الْفَطَرَاتِ وَاللَّبَلَاتِ وَالْحَجَرِ وَالشَّجَرِ وَالْاَوْبَارِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كُفَاءَ حَقِّهٖ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى نَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِهٖ اِلٰهِيْ بِرَحْمَتِكَ اَرْجُوْ
فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى غَيْرِكَ كَمْ تَكَ عَيْنٍ وَلَا اَقَلَّ مِنْ ذَالِكَ وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَتُبْ عَلَيَّ وَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ
اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ بِكَ الْمُسْتَغَاثُ
وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ۔

(۶) دو رکعت نماز بہ نیت شکرانۂ مادر و پدر پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور اخلاص تین تین بار پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے۔ یَا لَطِيْفُ اُلْطُفْ بِيْ وَلِوَالِدَيَّ فِيْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى يَا
عَلِيْمُ يَا قَدِيْرُ وَاغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ایضاً یہ دعا پڑھے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ وَقَدْ جَعَلْتُ ثَوَابَهَا لِوَالِدَيَّ فَاغْفِرْ لَهُمَا وَلَا تُجَاوِزْ
عَنْهُمَا وَارْضَ عَنْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

دعائے تعلیم کردہ آنحضرت بحضرت ابوبکرؓ یہ دعا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ صبح و شام

اور سوتے وقت پڑھا کر اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبَّ
كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ
شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَشِرْكِهٖ۔

دعائے ایمان دن یا رات میں پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو جنت عطا فرماوے گا۔ اگرچہ کسی گناہ میں رہا ہو۔ وہ دعائے ایمان یہ ہے۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عِيْسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَابْنُ
اَمَتِهٖ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَا اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ۔

ذکر صلوٰۃ تسبیح مرد عابد جب ان ادعیات و نوافل مذکورۂ بالا سے فارغ ہو تو چاہیئے کہ قرآن شریف کی تلاوت کرے یا ذکر میں مشغول ہو یا صلوٰۃ تسبیح پڑھے۔ اگر صلوٰۃ تسبیح پڑھے تو اچھا ہے مگر دن میں ایک سلام سے اور رات میں دو سلام سے پڑھا کرے۔ اور ہر رکعت میں سبحان اللہ پچھتر بار پڑھے طریقہ اس کے پڑھنے کا اس طرح پر ہے کہ اوّل سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ تا آخر پڑھے اس کے بعد پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پھر سورۂ فاتحہ کے بعد دس بار سورۂ اخلاص یا جو جی چاہے آیات کلام مجید سے پڑھے۔ پھر دس بار وہی تسبیح سبحان اللہ تا آخر پڑھے۔ اور جب رکوع میں جاوے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ تین بار یا پانچ یا سات یا دس بار کہے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ خَشَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَ
بَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَصَبِيْ وَعَظْمِيْ وَشَعْرِيْ وَبَشَرِيْ وَمَا اسْتَقَلَّ بِهٖ قَدَمِيْ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ اس کے بعد سبحان اللہ تا آخر دس بار پڑھے پھر رکوع سے سر اٹھاتے وقت یہ کہے۔ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ
وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَنْتَ اَهْلُ الثَّنَآءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ
وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا
قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ اس کے بعد دس بار سبحان اللہ والحمد للہ تا آخر پڑھے جب سجدہ میں جاوے تین بار یا پانچ بار یا دس بار سُبْحَانَ رَبِّيَ

Generated by CamScanner

الْعَظِيْمِ الْاَعْلٰى کہے اور یہ دعا پڑھے سَجَدَ لَكَ سَوَادِیْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِیْ وَاَقَرَّ بِكَ لِسَانِیْ وَسَجَدَ وَجْهِیَ الْفَانِیْ لِوَجْهِكَ الْبَاقِیْ اِلٰهِیْ لَا تَحْرِمْنِیْ وَجْهُكَ اَخَرَّ لَكَ سَاجِدًا اس وقت دس بار تسبیح کہے پھر سجدے سے سر اٹھا کر بیٹھے اور یہ پڑھے اِغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاعْفُ عَنِّیْ اور دس بار تسبیح کہے اور دوسرا سجدہ کرے تو سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی اور وہی دعائے سابق جو پہلے سجدہ میں پڑھی تھی پڑھے اور بعد اس کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَ لَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ پھر دس بار تسبیح کہے جب دوسری رکعت کے واسطے کھڑا ہو اس ترتیب مذکورہ کو نگاہ رکھے۔ اور جب اخیر قعدے میں بیٹھے التحیات کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّاَعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اس کے بعد سلام پھیرے اور رات کو دوگانۂ اول کے بعد تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ پڑھے اور دوگانہ آخر کے بعد اور دن کو سلام کے بعد تین مرتبہ یہ تسبیح کہے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا دوسری مرتبہ اَبَدًا اَبَدًا تیسری مرتبہ اَبَدًا اَبَدًا اَبَدًا تین بار پڑھ کر ہاتھ اٹھا دے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَیُّ یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَزَوَالٍ لِمُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ مترجم کہتا ہے کہ صلوٰۃ تسبیح والے مغفرت تمام گناہ صغیرہ اور کبیرہ خطاً اور عمداً اور سراً اور علانیۃً قدیم و جدید کے حدیث شریف میں آئی ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمائی ہے چار رکعتیں ہیں ہر رکعت میں قرأت کے بعد پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے اور رکوع میں دس بار اور قومے میں دس بار اور سجدے میں دس بار اور جلسے میں

دس بار اور دوسرے سجدے میں دس بار اور بعد دوسرے سجدے کے بیٹھ کر دس بار پس ہر رکعت میں پچہتر بار اور چاروں رکعت میں تین سو بار پڑھے اگر طاقت ہو تو اس نماز کو ہر روز پڑھے ورنہ ہفتہ میں ایک بار یا مہینہ میں یا سال بھر میں یا تمام عمر میں ایک بار پڑھے۔ روایت کیا ہے اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ اور بیہقی نے دعوات کبیر میں اور ایسے ہی ترمذی نے ابی رافع سے روایت کی ہے (مشکوٰۃ المصابیح) اور مروی ہے کہ ان چار رکعت میں ان چاروں سورتوں کو پڑھے یعنی الہٰکم التکاثر، والعصر، قل یا ایہا الکافرون، قل ہو اللہ احد۔ اور سورتیں بھی مروی ہیں جیسے سبح اسم یا اور مسبحات مگر یہ سہل ہیں۔

ذکر نماز چاشت جب چوتھائی دن گزر جائے تو بارہ رکعتیں بہ نیت چاشت ادا کرے پہلی رکعت میں والشمس دوسری میں واللیل۔ تیسری میں والضحیٰ۔ چوتھی میں الم نشرح پڑھے باقی آٹھ رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور اخلاص تین بار پڑھے اگر حافظ قرآن ہے تو ان آٹھوں رکعتوں میں جو سورۃ یا جو آیتیں چاہے بعد فراغ دس بار درود دس بار استغفار اور سو بار یہ پڑھے:۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمَ الْخَالِفِیْنَ مِنْكَ، وَخَوْفَ الْعَالَمِیْنَ بِكَ وَیَقِیْنَ الْمُتَوَكِّلِیْنَ عَلَیْكَ وَتَوَكُّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ بِكَ وَشُكْرَ الصَّابِرِیْنَ لَكَ وَاِنَابَةَ الْمُخْبِتِیْنَ اِلَیْكَ وَالْاِلْحَاحَ بِالشُّهَدَآءِ الْاَحْیَاءِ الْمَرْزُوْقِیْنَ عِنْدَكَ اگر مجرد ہے تو اور رکعتیں یعنی نوافل پڑھنی شروع کر دے اور جو کاسب ہے تو کسب میں مشغول ہو۔ اور بعد استخارہ یہ نیت کرے کہ مجھ سے اور لوگوں کو فائدہ پہنچے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْ هٰذَا الْكَسْبِ جب دوپہر ہو رات کے جاگنے کی نیت سے تھوڑی دیر سو رہے (جس کو قیلولہ کہتے ہیں)

ذکر نماز زوال جب قیلولہ سے اٹھے آبدست کرے (یعنی استنجے وغیرہ سے فارغ ہو) پھر وضو کر کے تحیۃ الوضو دوگانہ ادا کرے اس کے بعد چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ستر بار یا پچاس بار یا دس بار یا

Generated by CamScanner

تین بار پڑھے اور بعد فراغ کے سولہ بار سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ پڑھے

ذکر نماز پیشین یعنی ظہر

ذکر نماز ظہر جب ظہر کا وقت ہو چار رکعت سنت ادا کرے اور ہر رکعت میں ایک ایک قل پڑھے غرضیکہ چاروں رکعتوں میں چاروں قل پورے کرے اور ظہر کی نماز میں مستحب یہ ہے کہ گرمی کے موسم میں تاخیر کرے اور جاڑے میں تعجیل ۔ اور یٰسین آیتوں سے چالیس تک پڑھے پھر سلام کے بعد یہ دعا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَھْلُ النِّعْمَۃِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَآءِ الْحَسَنِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ پڑھ کر ہاتھ اٹھائے اور درود شریف پڑھتا ہوا یہ دعا مانگے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ ذُنُوْبَنَا فَاغْفِرْھَا وَتَعْلَمُ عُیُوْبَنَا فَاسْتُرْھَا وَتَعْلَمُ حَوَائِجَنَا فَاقْضِھَا وَتَعْلَمُ اَمْرَاضَنَا فَاشْفِھَا وَتَعْلَمُ مُھِمَّاتِنَا فَاکْفِھَا رَبَّنَا تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ پھر دو رکعت سنت ادا کرے پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون پڑھے دوسری میں اخلاص۔

صلوٰۃ برائے نگاہداشت ایمان اُس کے بعد دو رکعت اور واسطے نگاہداشت ایمان کے پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اعراف میں سے اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ سے الْمُحْسِنِیْنَ تک پڑھے اور دوسری رکعت میں اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَھُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ تا آخر سورۃ پڑھے سلام کے بعد پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور یہ دعا پڑھے۔ سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ یَزَلْ کَانَ کَمَا ھُوَ الْاٰنَ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَزَالُ یَکُوْنُ کَمَا کَانَ وَکَمَا ھُوَ الْاٰنَ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَتَغَیَّرُ بِذَاتِہٖ وَلَا فِیْ صِفَاتِہٖ وَلَا فِیْ اَسْمَائِہٖ بِحُدُوْثِ الْاَکْوَانِ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ سُبْحَانَ الْقَآئِمِ الدَّآئِمِ سُبْحَانَ

الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ یُمِیْتُ الْخَلَآئِقَ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْمُبْدِئِ سُبْحَانَ الْبَاقِیْ الْمُعِیْدِ سُبْحَانَ مَنْ لَّا تَشْتَھِیْ قَبْلَ اَنْ یَّشْتَھِیْ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی سُبْحَانَہٗ سُبْحَانَہٗ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ۔

صلوٰۃ الخضر پھر دس رکعت صلوٰۃ الخضر مابین ظہر و عصر کے ادا کرے، اور جو آیات قرآنی یاد ہوں پڑھے مگر سورۂ زمر سے سورۂ انا فتحنا کے آخر تک پڑھے تو خوب ہے یا الم ترکیف سے آخر قرآن تک ہر ایک رکعت میں ایک ایک سورۃ پڑھے اس کے بعد یہ دعا بدرقۂ ایمان پڑھے۔

دعا بدرقۂ ایمان لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی اَشْھَدُ اَنَّ وَعْدَکَ حَقٌّ وَلِقَآءَکَ حَقٌّ اَشْھَدُ اَنَّ الْجَنَّۃَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَّاَشْھَدُ اَنَّکَ اَحَدٌ صَمَدٌ وِّتْرٌ فَرْدٌ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَّاَشْھَدُ اَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ وَاَشْھَدُ اَنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِ عَرْشِکَ اِلٰی قَرَارِ الْاَرَضِیْنَ بَاطِلٌ غَیْرُ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ عَلَیْنَا وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ۔

ذکر نماز دیگر یعنی عصر

ذکر نماز عصر اوّل چار رکعت سُنّت ادا کرے پہلی رکعت میں اذا زلزلت الارض اور دوسری میں والعادیات تیسری میں القارعۃ چوتھی میں الہٰکم التکاثر پڑھے ۔ اور ایک روایت میں ہے کہ پہلی رکعت میں والعصر چار بار دوسری میں تین بار اور تیسری میں دو بار چوتھی میں ایک بار اور اس وقت کی نماز ادا کرنے میں مستحب یہ ہے کہ تاخیر کرے یہاں تک کہ قرص آفتاب متغیر نہ ہو اور ابر کیدن

Generated by CamScanner

عصر اور عشاء کی نماز جلد پڑھ لے اور قرأت آیات اس میں بیس سے تیس آیات تک ہے سلام کے بعد ایک بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھے اور جو ظہر کے فرضوں کے بعد پڑھا ہے وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ تک پڑھ کر ہاتھ اٹھاوے اور درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ یَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّۃِ وَیَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالْعَطِیَّۃِ وَیَا صَاحِبَ الْمَوَاھِبِ السَّنِیَّۃِ وَیَا دَافِعَ الْبَلَاءِ وَالْبَلِیَّۃِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی السَّجِیَّۃِ وَعَلٰی اٰلِہِ الْبَرَرَۃِ النَّقِیَّۃِ وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا یَا ذَا الْھُدٰی الْعَلِیِّ فِیْ ھٰذَا الْعَصْرِ وَالْعَشِیَّۃِ رَبَّنَا تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْمَلَائِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا۔ یہی دعا جمعہ کی رات کو عشاء کے فرضوں کے بعد تین بار پڑھے۔ واضح ہو کہ عصر کی نماز کے بعد قبولیت کا وقت ہے جو دعا کرے گا مستجاب ہوگی۔ ۱۲ مترجم

اور عصر کی نماز کے بعد علم کے پڑھنے پڑھانے اور وعظ و نصائح اور اقوال مشائخ کے سننے میں مشغول رہے۔ اور جس کام میں کہ مرضی حق ہو سعی بلیغ کرے۔ اگر قرآن شریف یا تسبیح یا استغفار غروب آفتاب تک پڑھتا رہے تو بہت ہی خوب ہے۔ اور عند الغروب مسبحات عشر پڑھے۔ اور پنجشنبہ اور جمعہ کے دن اور شنبہ کی شب کو فرضوں کے بعد یہ دعا پڑھتا رہے۔ یَا جَبَّارُ اُجْبُرْ قَلْبِیْ یَا غَفَّارُ اِغْفِرْ ذَنْبِیْ یَا سَتَّارُ اُسْتُرْ عَیْبِیْ یَا رَحْمٰنُ اَصْلِحْنِیْ یَا رَحِیْمُ ارْحَمْنِیْ یَا تَوَّابُ تُبْ عَلَیَّ یَا سَلَامُ سَلِّمْنِیْ۔ جب آفتاب غروب ہونے لگے اس وقت سورہ واللیل پڑھنی شروع کرے یہاں تک کہ نماز کا وقت ہو جائے۔

ذکر نماز شام یعنی مغرب

ذکر نماز مغرب جب اذان سنے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَاِدْبَارُ نَھَارِکَ وَاَصْوَاتُ دُعَائِکَ وَحُضُوْرُ صَلٰوتِکَ وَشُھُوْدُ مَلَائِکَتِکَ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ سَیِّئَاتِیْ۔

افطاری کی نیت اگر روزہ دار ہے تو پانی یا خرمے کے ساتھ افطار کرے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اِغْفِرْ لِیْ پھر فرض پڑھے اور اس وقت کی نماز میں مستحب ہے کہ تین یا پانچ آیتیں پڑھے اور یہ نماز ستاروں کے ظہور سے پہلے ادا کرے سلام کے بعد کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھاوے اور کہے اَللّٰھُمَّ اَنْقِذْنَا مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِیَۃِ اِلٰی عِزِّ الطَّاعَۃِ یا کہے اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔ پھر دو رکعت سنت کی نیت باندھے پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون دوسری میں سورۃ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد کہے۔ مَرْحَبًا بِمَلَائِکَۃِ اللَّیْلِ وَمَرْحَبًا بِالْمَلَکَیْنِ الْکَرِیْمَیْنِ الْکَاتِبَیْنِ الْکِرَامَیْنِ الْکَاتِبَیْنِ اُکْتُبَا فِیْ صَحِیْفَتِیْ اَنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ الْجَنَّۃَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَالْحَوْضَ حَقٌّ وَالشَّفَاعَۃَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِیْزَانَ حَقٌّ وَالسَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اَللّٰھُمَّ اَوْدِعُکَ اِھْدِہِ الشَّھَادَۃَ لِیَوْمِ حَاجَتِیْ اِلَیْھَا اَللّٰھُمَّ احْطُطْ بِھَا وِزْرِیْ وَاغْفِرْ بِھَا ذَنْبِیْ وَثَقِّلْ بِھَا مِیْزَانِیْ وَاَوْجِبْ لِیْ بِھَا اَمَانِیْ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ بِفَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ اور دن میں دعائے بدرقۂ ایمان سے پہلے بھی دعا مَرْحَبًا بِمَلَائِکَۃِ اللَّیْلِ کی جگہ النَّھَارِ باقی بدستور یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ تک پڑھے پھر سنت کے بعد بیس رکعت نفل پڑھے اس میں چھ رکعت صلوٰۃ اوابین ہیں۔ اور باقی اس کے علاوہ ہیں۔ جن کا بیان آگے آتا ہے۔

(۱۱) صلوٰۃ اوابین تین سلام سے پڑھے پہلے دوگانہ میں فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں تین تین بار قل ہو اللہ پڑھے اور دوسرے دوگانہ میں چھ چھ بار اور تیسرے دوگانہ میں معوذتین ایک ایک بار پڑھے۔

Generated by CamScanner

(۲) **صلوٰۃ فردوس** | دو رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد آلٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ سے وَلٰكِنَّ لَا يَشْعُرُوْنَ تک اور آیۃ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ سے يَعْقِلُوْنَ تک اور پندرہ مرتبے قل ہو اللہ پڑھے اور دوسری رکعت میں آیۃ الکرسی خالدون تک اور لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ سے آخر سورۂ بقرہ تک پڑھے اور پندرہ بار سورۂ اخلاص پڑھے۔

(۳) **صلوٰۃ نور** | دو رکعت پڑھے اوّل رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ بروج دوسری میں سورۂ والطارق پڑھے۔

(۴) **صلوٰۃ استجاب** | دو رکعت پڑھے اوّل میں فاتحہ کے بعد سورۂ زمر اور دوسری میں سورۂ واقعہ۔

(۵) **صلوٰۃ شکرانہ شب** | دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون پانچ پانچ مرتبے اور سلام کے بعد تین مرتبے یہ دعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الْمَسَاءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الصَّبَاحِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الْمَبِيْتِ اور ایک دفعہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ دَائِمًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَا جَزَاءَ لِقَائِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ دَائِمًا عِنْدَ كُلِّ لَمْحَةِ عَيْنٍ وَتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا حَقَّهٗ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِهٖ۔

(۶) **صلوٰۃ برائے زندگی دل و روشنائی قبر** | دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اخلاص چھ بار اور معوذتین ایک بار اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ سِرَاجًا فِيْ قَبْرِيْ وَفِيْ قُبُوْرِ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

(۷) **صلوٰۃ برائے حفظ ایمان** | دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد یہ دعا پڑھے رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ پانچ دفعہ اور رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ پانچ دفعہ اور رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ پانچ دفعہ اور رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ پانچ دفعہ اور رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِد

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ہاتھ اُٹھاوے اور درود شریف پڑھ کر یہ دعا مانگے اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَارْحَمْنَا عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ يَا خَالِقَ الْحَيٰوةِ وَالْمَوْتِ رَبَّنَا تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

دو رکعت سنت پڑھے اوّل میں فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون دوسری میں سورۂ اخلاص اس کے بعد چار رکعت اور پڑھے اوّل میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی تین دفعہ دوسری میں اخلاص معوذتین ایک ایک دفعہ تیسری میں آیۃ الکرسی تین دفعہ چوتھی میں تینوں قل ایک ایک دفعہ پڑھے سلام کے بعد سجدے میں جائے اور چار دفعہ کہے سُبْحَانَ الْقَدِيْمِ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ لَا يَجْهَلُ سُبْحَانَ الْجَوَادِ الَّذِيْ لَا يَبْخَلُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الَّذِيْ لَا يَعْجَلُ اور بیس دفعہ یَا حَلِيْمُ پڑھے اور اپنی حاجت حق تعالیٰ سے چاہے ایضاً چار رکعت اور پڑھے پہلی میں سورۂ یٰس اور دوسری میں نجم دخان تیسری میں الم تنزیل الکتاب چوتھی میں سورۂ الملک پڑھے سلام کے بعد درود شریف پڑھ کر تین سو بار یَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرَهٗ ف ذاکر کو چاہیے کہ نوافل پڑھ کر سو رہے اور آخر شب میں اُٹھ کر وتر ادا کرے اور افضل یہ ہے کہ وتر میں یہ سورتیں قرأت کرے پہلی رکعت میں بسم اللہ اور انا انزلنا۔ دوسری میں قل یا ایہا الکافرون تیسری میں سورۂ اخلاص پھر ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ باندھے اور دعائے قنوت پڑھے۔ سلام کے بعد سجدے میں جا کے تین بار یا پانچ بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ کہے اور سر اٹھا کر آیۃ الکرسی پڑھے پھر دوسرا سجدہ کرے اور یہی تسبیح پڑھ کر سر اٹھاوے اور حاجت چاہے۔

دو رکعت لتشفیعا الوتر اس کے بعد دو رکعت تشفیعا الوتر بیٹھ کر پڑھے اوّل رکعت میں سورۂ اذا زلزلت الارض دوسری میں الہکم التکاثر اور سلام کے بعد چار

بار تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ اور ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ اور ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور ایک بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ مِنْ مَّيِّتَاتِ اَعْمَالِنَا پڑھے اور اپنی حاجت چاہے تو بہتر ہے ف موتے وقت اور صبح کی نماز کے بعد ان آیات اور سورہ ہائے قرآن مجید کی مواظبت کرے۔ سورۂ یٰس، سورۂ حشر، سورۂ صف سورۂ جمعہ سورۂ تغابن سورہ اعلیٰ سورۂ نون اگر اس قدر نہ ہو سکے تو انا انزلنا تا آخر اور سورۂ فاتحہ اور آیات الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ تا مُفْلِحُوْنَ اور اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ تا يَعْقِلُوْنَ اور اٰيَةُ الْكُرْسِيِّ تا خٰلِدُوْنَ اور لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ تا آخر وَشَهِدَ اللّٰهُ تا الْاِسْلَامُ اور قُلِ اللّٰهُمَّ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ اور اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ تا مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ اور لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ تا آخر اور قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ تا آخر اور اوّل سورۂ کہف سے تا عَجَبًا اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تا آخر سورۂ کہف اور ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ تا الْوَارِثِيْنَ اور فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ تا تُخْرَجُوْنَ اور سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور وَالصّٰفّٰتِ تا لَازِبٌ اور حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ تا اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ اور لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْيَا تا آخر سورہ قُلْ اُوْحِيَ تا شَطَطًا اور قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور سورۂ اخلاص اور معوذتین ف مترجم کہتا ہے چونکہ شیخ نے بوجہ اختصار کے آیات مذکورہ کا نام لے دیا کہ واقف سمجھ لے گا۔ واقفوں کے لیے ایک امر دشوار تھا اس واسطے ان آیات مذکورہ کا نام لے دیا کہ تلاش کرنی نہ پڑے اور ہر شخص بآسانی تلاوت کر سکے (و ہو ہٰذا)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

Generated by CamScanner

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ
لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ
السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۖ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَ
مَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ
يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ
عَنَّا ۡ وَاغْفِرْ لَنَا ۡ وَارْحَمْنَا ۡ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ
الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۭ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۚ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ ۚ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ
سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۭ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ
خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ
اللّٰهُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ
اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ
عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۭ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ
قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ
اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ
اَسَفًا ۝ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا
عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا
يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ
كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝ وَذَا النُّوْنِ
اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

Generated by CamScanner

سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝
وَزَكَرِیَّا اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِیْنَ
تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝
یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ
تُخْرَجُوْنَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّتِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝
فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝
اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا یَسَّمَّعُوْنَ
اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ
الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ
طِیْنٍ لَّازِبٍ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝
غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۝
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ۝
اٰمِنِیْنَ مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ
ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِیْبًا ۝ هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی
الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی
الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاهُمْ
فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ كَزَرْعٍ
اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ
الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ۝ بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا
عَجَبًا ۝ یَّهْدِیْۤ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ
صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ ۝
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰی رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ ۝ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ
كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ۝ فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا ۝ وَّیَنْقَلِبُ اِلٰۤی اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ
وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝ فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝ وَّیَصْلٰی سَعِیْرًا ۝ اِنَّهٗ كَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝ اِنَّهٗ ظَنَّ
اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ ۝ بَلٰۤی اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِیْرًا ۝ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ وَالَّیْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ وَالْقَمَرِ
اِذَا اتَّسَقَ ۝ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝ فَمَا لَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا
یَسْجُدُوْنَ ۝ بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُكَذِّبُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یُوْعُوْنَ ۝ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ
اَلِیْمٍ ۝ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا
عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ
یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ یَا اَكْرَمَ مَنْ كُلِّ كَرِیْمٍ یَا اَعْظَمَ مِنْ
كُلِّ كَرِیْمٍ یَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِیْمٍ اَعْلِنَا بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَمُدَّ عُمُرَنَا مَعَ الْعَافِیَةِ
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ پڑھے اور دایاں ہاتھ سرہانے رکھ کر اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ پڑھتا ہوا سو جائے
اور منہ قبلہ کی جانب کرے۔

ذکر استنجا اس میں دو چیزیں فرض ہیں اوّل دور کرنا نجاست کا۔ دوسرے[۱] پاکی کرنی کلوخ سے اور استخواں اور سرگین اور اس کہ ایک دفعہ استنجا کیا ہو نہ کرے اور جیسا کہ کتاب سعادت میں لکھا ہے عمل کرے۔ ف مترجم کہتا ہے کہ شاید کتاب سعادت سے مراد کیمیائے سعادت ہو۔ لہٰذا اُس کی عبارت ترجمہ کر کے یہاں لکھنی مناسب ہوئی وباللہ۔

[۱] اگر قدرے نجاست حکمی شرعی سے کم ہے تو اس کا دھونا سنت ہے اگر برابر ہے تو واجب اور اگر اس سے زیادہ ہے تو فرض ہے ۱۲۔

Generated by CamScanner

پاخانہ جانے کے آداب کے بیان میں اگر آدمی صحرا میں ہو تو چاہیئے کہ لوگوں کی نگاہ سے دور ہو جائے اور ممکن ہو تو کسی دیوار کی آڑ کرے اور بیٹھنے سے پہلے ستر کھلا نہ رکھے اور آفتاب ماہتاب کی طرف منہ نہ کرے اور قبلہ کی طرف پیٹھ نہ کرے۔ اگر پائخانہ میں تو درست ہے مگر اولیٰ یہی ہے کہ قبلہ دائیں بائیں رہے مجمع عام کی جگہ پاخانہ پیشاب نہ کرے اور نہ پانی میں کھڑے ہو کر اور نہ میوہ دار درخت کے نیچے۔ اور نہ وضو اور غسل کی جگہ اور نہ کسی بل میں اور نہ سخت زمین اور ہوا کے رُخ پیشاب کرے اور بائیں پاؤں پر زور دے کر بیٹھے جب پاخانہ جانے لگے تو قدمچہ پر پہلے بایاں پاؤں رکھے اور آتے وقت داہنا۔ اور جس چیز میں خدا کا نام ہو اُسے اپنے ساتھ نہ لے جائے۔ اور ننگے سر جائے اور پاخانہ جاتے وقت یہ دعا پڑھے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجْسِ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اور باہر نکلتے وقت یہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّیْ مَا یُؤْذِیْنِیْ وَاَبْقٰی فِیْ جَسَدِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ۔

استنجے کے بیان میں چاہیے کہ پتھر کے تین ٹکڑے یا مٹی کے تین ڈھیلے پائخانہ پھر چلنے کے پہلے درست کر رکھے جب فارغ ہو تو بائیں ہاتھ میں پائخانہ کے مقام کے قریب پاک جگہ رکھ کر کھسکائے اور نجاست کے مقام پر لا کر اُسے پھیرے اور نجاست پونچھے۔ دوسری جگہ نجاست نہ لگنے پائے اسیطرح تین ڈھیلے[1] کام میں لائے اگر پاک نہ ہو تو دو ڈھیلے اور لے تاکہ طاق رہیں پھر پتھر کا ایک بڑا ٹکڑا یا ایک بڑا ڈھیلا داہنے ہاتھ میں لے اور آلۂ تناسل بائیں ہاتھ سے پکڑے اور اس پتھر یا ڈھیلے پر تین بار یا تین جگہ اُس کا سر رکھے اور بائیں ہاتھ سے ہلائے۔ داہنے ہاتھ سے نہ ہلائے۔ اتنے ہی پر قناعت کرے تو پاکی کے لیے کافی ہے لیکن اولیٰ یہ ہے کہ ڈھیلے اور پانی

[1] استنجے کے لیے قبلہ کو منہ یا پیٹھ کر کے بیٹھنا مکروہ اور پیشاب کرنا اور پاخانہ پھرنا مکروہ تحریمی ہے۔ ۱۲ مترجم
[2] گرمی کے دنوں میں پہلے اور تیسرے پتھر کو پیچھے کی طرف لے جا کر پاک کرے اور جاڑے کے دنوں میں پہلے تیسرے پتھر کو آگے کی طرف لا کے پاک کرے اور پہلی صورت میں دوسرے پتھر سے آگے کی طرف پاک کرے اور دوسری میں پیچھے کی طرف اور عورت جاڑے گرمی میں ہمیشہ پہلے پتھر کو پیچھے کی طرف لے جا کر پاک کرے ۱۲۔

دونوں سے استنجا کرے۔ اگر پانی لینا منظور ہو تو اُس جگہ سے اُٹھ کر دوسری جگہ جائے۔ داہنے ہاتھ سے پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ سے حلقہ تک اس قدر ملے کہ معلوم ہو جائے کہ اب نجاست کا اثر کچھ باقی نہیں رہا تو بہت پانی نہ بہائے اور ملنے میں بہت زور نہ کرے کہ پانی اندر پہنچ جائے لیکن آبدست کے وقت بیٹھنے کو ڈھیلا[1] رکھے اور اسی طرح آبدست لینے میں جہاں پانی نہ پہنچے وہ باطن ہے اس کو نجاست کا حکم نہیں ہے وسواس نہ کرنا چاہیئے اسی طرح قطرہ جھاڑنے میں تین بار ذکر کے نیچے ہاتھ لے جائے۔ اور تین بار چھکے اور تین قدم چلے اور تین بار کھنکارے اس سے زیادہ اپنے کو تکلیف نہ دے۔ کہ وسواس پیدا ہو گا۔ اگر ایسا کر چکا اور ہر بار معلوم ہوا کہ استنجا کرنے کے بعد تری ظاہر ہوئی اپنی مہانی پر پانی ڈال لیوے کہ وہ تری پانی کی معلوم ہو کیونکہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے وسواس کے دور کرنے کو ایسا ہی فرمایا ہے۔ جب استنجا کر کے فارغ ہو تو دیوار یا زمین پر ہاتھ ملے پھر دھوئے تاکہ کچھ بُو باقی نہ رہے اور بعد استنجے کے یہ دعا پڑھے۔

استنجے کے بعد کی دُعا اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَحَصِّنْ فَرْجِیْ مِنَ الْفَوَاحِشِ

فقط تمام ہوا مضمون امام غزالیؒ کا۔ جاننا چاہیئے کہ استنجا کرنا اس حدیث سے جو دونوں راہوں سے نکلے پتھر وغیرہ سے یہاں تک کہ صاف ہو جاوے بغیر گنتی کے سنت ہے اور امام شافعیؒ کے نزدیک گنتی بھی سنت ہے۔ واضح ہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے استنجے پر مداومت فرمائی ہے ضرور کیا کرے اور تین پتھروں کا ہونا کچھ ضرور نہیں اگر دو پتھروں میں صاف ہو جائے کافی ہے۔ ہمارے مذہب میں کوئی شمار پتھروں کا مسنون نہیں ہے اور بعد پتھر لینے کے پانی سے دھونا ادب ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نہیں دیکھا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کہ نکلے پائخانے سے مگر یہ کہ چھوا پانی کو (یعنی پانی لیا) اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت ہے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

[1] اگر روزہ دار ہے تو بہت کھل کر اور ڈھیلا ہو کر نہ بیٹھے کہ پانی جانے کا احتمال ہے ۱۲ مترجم عفی عنہ

Generated by CamScanner

سے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ
یعنی مسجد قبا میں وہ لوگ کہ دوست رکھتے ہیں طہارت کو اور اللہ دوست رکھتا ہے
طہارت کرنے والوں کو فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے گروہ انصار کے تحقیق
اللہ نے ثنا کی اوپر تمہارے تمہاری طہارت پر پس کیا ہے طہارت تمہاری کہ انہوں
نے کہ ہم وضو کرتے ہیں نماز کے لیے اور غسل کرتے ہیں جنابت سے اور استنجا پاک
کرتے ہیں ہم پانی سے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سو وہ یہی ہے کہ لازم پکڑو
تم اس کو روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور زرین رحمۃ اللہ علیہما نے تو اس حدیث سے
معلوم ہوا کہ طہارت سے مراد قرآن شریف میں بھی استنجا کرنا پانی سے ہے اس واسطے
کہ مسجد قبا والے خاص اس میں اور مہاجرین سے زیادہ تھے ورنہ وضو اور غسل اور
مہاجرین بھی کرتے تھے۔ اور روایت ہے سنن ابن ماجہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے
کہ وضو کرتے تھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنے پاؤں کھانے کی جائے کو تین بار کہا
عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کیا ہم نے اس کو پس پایا ہم نے اس کو دو اور پاکی
اور راوی اس حدیث کے ثقہ ہیں۔ پہلے دونوں ہاتھ دھوئے پھر مخرج کو ڈھیلا چھوڑ
کر خوب صاف کر کے مل کے دھوئے اور ایک انگلی یا دو تین انگلیوں کے باطن
سے دھوئے اور انگلیوں کے سرے سے نہ دھوئے پھر دونوں ہاتھ دھوئے اور
اگر نجاست مخرج درم کے برابر تجاوز کرے گی۔ دھونا اس کا شیخین کے نزدیک واجب
ہے اور امام کے نزدیک اگر مخرج سمیت درم سے بڑھ جاوے اس کا بھی دھونا
فرض ہے اور کھانے اور ہڈی اور گوبر اور داہنے ہاتھ سے استنجا درست نہیں۔
اور کھڑے ہو کے پیشاب کرنا خلاف ادب ہے۔ اور نیز پیشاب کے لیے بہت احتیاط
چاہیے۔ کیونکہ حدیث سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ جو بول میں احتیاط نہ کرے۔ اس
کے واسطے بڑی وعید شدید ہے روایت کی دار قطنی اور حاکم وغیرہ نے کہ فرمایا
آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پرہیز کرو پیشاب سے اکثر عذاب قبر کا اسی
سے ہوتا ہے (یعنی پیشاب کی بے احتیاطی سے) ۱۲ مترجم عفی عنہ۔

وضو کا بیان

عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم چہار
دانگ اور ایک من پانی سے وضو[1] کیا کرتے تھے اور امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے
ہیں کہ ڈیڑھ من چاہیے نصف من استنجے کے لیے اور نصف من ہاتھ اور سر کے
مسح کے لیے اور نصف من پاؤں دھونے کے لیے اگر استنجے کی ضرورت نہ ہو تو صرف
وضو کے لیے ایک من کافی ہے نصف من میں ہاتھ منہ اور مسح سر۔ اور نصف من
میں دونوں پاؤں اور جو موزوں پر مسح کرے تو نصف من اور غسل[2] کے پانی
کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا ایک

[1] من سے مراد سیر ہے اور من کے عربی میں سیر ہی کے معنی آتے ہیں واضح ہو کہ وضو میں چار
فرض ہیں۔ پہلے منہ کا دھونا پیشانی سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک دوسرے
دونوں ہاتھوں کا دھونا کہنیوں سمیت۔ تیسرے دونوں پاؤں کا دھونا ٹخنوں سمیت۔ چوتھے مسح کرنا چوتھائی
سر کا اور چودہ سنتیں ہیں (۱) دونوں ہاتھوں کا دھونا بند دست تک (۲) وضو کے شروع میں اللہ کا نام لینا
بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ کہنا (درمختار) (۳) مسواک کرنی (۴) تین بار
کلی کرنی (۵) تین بار ناک میں پانی ڈالنا (۶) داڑھی کا خلال کرنا (۷) دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔
(۸) دونوں پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا (۹) ہر عضو کا تین بار دھونا (۱۰) ایک بار سارے سر کا مسح کرنا۔
(۱۱) دونوں کانوں کا مسح کرنا سر کے مسح کے پانی سے (۱۲) نیت کرنی وضو کے شروع وقت کی۔
(۱۳) ترتیب سے وضو کرنا (۱۴) پے در پے اعضاء کا دھونا ۲ مترجم عفی عنہ۔

[2] غسل میں تین چیزیں فرض ہیں (۱) پانی منہ میں ڈالنا۔ (۲) ناک میں پانی ڈالنا۔ (۳) تمام
ظاہر بدن پر پانی کا پہنچانا۔ اور پانچ چیزیں سنت ہیں۔ (۱) دونوں ہاتھوں کا دھونا۔ (۲) فرج کا
دھونا۔ (۳) نجاست دور کرنا فرج دھونے کے بعد۔ (۴) وضو کرنا اگر پتھر وغیرہ غسل کی جگہ نہ
رکھا ہو۔ اور وہاں مستعمل پانی جمع رہتا ہو تو بعد میں پاؤں دھوئے۔ (۵) تین بار تمام
بدن پر پانی بہانا۔

Generated by CamScanner

صاعؐ اور صاع چار من کا ہوتا ہے) صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کو کافی نہ ہوگا۔ آپ نے فرمایا جو بالوں میں تم سے زیادہ ہے اور اطاعت میں تم سے آگے ہے اس کے لیے کافی ہے۔ (اس سے زیادہ کی رخصت نہ دی) حضرت امام اعظمؒ فرماتے ہیں کہ نصف من سے پاؤں دھوؤ اور باقی پانی سارے بدن پر بہاؤ۔ مترجم کہتا ہے کہ شیخ نے وہ دعائیں جو ہر عضو کے دھونے کے لیے آثار صالحین سے پائی گئی ہیں نہیں لکھیں۔ اس واسطے یہاں لکھنا مناسب معلوم ہوا کہ التزام ادعیات میں فرق نہ آئے۔

ادعیہ وضو

(۱) اعوذ و بسم اللہ اور وضو کی نیت کے بعد پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَآءَ طَهُوْرًا۔

(۲) مضمضہ کے وقت اَللّٰهُمَّ اَسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِیِّكَ كَاْسًا لَّا اَظْمَاُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

(۳) ناک میں پانی دیتے وقت اَللّٰهُمَّ لَا تُحَرِّمْنِیْ رَائِحَةَ نَعِیْمِكَ وَجِنَانِكَ۔

(۴) منہ دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ بَیِّضْ وَجْهِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ وَلَا تُسَوِّدْ وَجْهِیْ یَوْمَ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ۔

(۵) دایاں ہاتھ دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا۔

(۶) بایاں ہاتھ دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِیْ۔

(۷) سر کے مسح کے وقت اَللّٰهُمَّ حَرِّمْ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ عَلَی النَّارِ وَظِلِّنِیْ تَحْتَ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ۔

(۸) کان کے مسح کے وقت اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ الْقَوْلَ

سلہ ایک صاع دو سو بہتر تولہ کا ہوتا ہے تو اس حساب سے تین نولہ میں سیر پانی ہو ۱۲ مترجم

فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ

(۹) گردن کے مسح کے وقت اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ۔

(۱۰) دایاں پاؤں دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ۔

(۱۱) بایاں پاؤں دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّسَعْیِیْ مَشْكُوْرًا وَّتِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ اور ہر عضو کے دھوتے وقت درود شریف پڑھے (کذا فی الکبیری شرح منیۃ المصلی والحصن الحصین جب وضو کر چکے تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ اور آسمان کی طرف منہ کر کے کہے سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ۔ اور ایک بار یا دو بار یا تین بار اِنَّا اَنْزَلْنَا پڑھے اور وضو کا بقیہ پانی کھڑے ہو کر پیئے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَشْفِنِیْ بِشِفَآئِكَ وَدَاوِنِیْ بِدَوَائِكَ وَاَعْصِمْنِیْ مِنَ الْاَحْوَالِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْاَدْوَاءِ وضو کی دعائیں تمام ہوئیں۔

صلوٰۃ تحیۃ الوضوء وضو کے بعد دو رکعت صلوٰۃ تحیۃ الوضو پڑھے۔ اوّل میں فاتحہ کے بعد سورۂ عم دوسری میں والضحیٰ اور سلام کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّ نَفْسِیْ تَقْوٰهَا اَنْتَ زَكِّهَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ كَمَا اَنْتَ لِیْ كَمَا اَنْتَ اَهْلٌ فَاجْعَلْنِیْ لَكَ كَمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حُسْنَ الْاِعْتِبَارِ وَصِحَّةَ الْاِعْتِبَارِ وَصِدْقَ الْاِفْتِقَارِ وَبِرَحْمَتِكَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ مترجم کہتا ہے کہ وضو کے بعد دو رکعت نماز نفل تحیۃ الوضو پڑھنے کی کتابوں میں بہت بڑی فضیلت لکھی ہے اور دعا کی قبولیت کے لیے ایک واسطۂ واثق بھی ہے (چنانچہ اس کا بیان اب لکھا جاتا ہے) چاہیے کہ ضرور پڑھا کرے شرح منیۃ المصلی کبیری

Generated by CamScanner

میں لکھتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم حق تعالےٰ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص بے وضو ہوا اور وضو نہ کیا ہو تو بیشک اس نے مجھ پر جفا کی اور جو بے وضو ہوا اور وضو کیا لیکن دو رکعت نماز نہ پڑھی تو بیشک اس نے مجھ پر جفا کی اور جو بے وضو ہوا اور وضو کیا اور نماز دو رکعت پڑھی اور اس نے مجھ سے سوال کیا اگر میں اس کی حاجت قبول نہ کروں گا تو بے شک ظالم ٹھہروں گا۔ لیکن پروردگار تمہارا ظالم نہیں ہے۔ یعنی دعا اس کی ضرور قبول کی جائے گی۔

صلوٰۃ السعادت چار رکعت صلوٰۃ السعادت پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس بار دوسری میں بیس بار تیسری میں تیس بار چوتھی میں چالیس بار پڑھے۔ **ایضاً** دو رکعت اور پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ستر بار اور سلام کے بعد ستر بار استغفار پڑھے۔

تہجد کا بیان

اے عابد جب تجھے توفیق ہو اور تہجد پڑھنا شروع کرے تو چاہیے کہ تحیۃ الوضو سے پہلے یہ پڑھے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا اور دس بار پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ایک بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ذُوالْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْجَلَالِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکَمَالِ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ بَھَآءُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ دَیُّوْمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیَّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَمَنْ عَلَیْھِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَلِقَآؤُکَ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکَّاھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ فَاِنَّہٗ لَا یَھْدِیْ لِاَحْسَنِھَا اِلَّآ اَنْتَ

وَلَا یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَھَا اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُکَ مَسْئَلَۃَ الْبَائِسِ الْمِسْکِیْنِ وَاَدْعُوْکَ دُعَآءَ الْفَقِیْرِ الذَّلِیْلِ الْخَاضِعِ فَلَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا وَّکُنْ لِّیْ رَءُوْفًا رَّحِیْمًا یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَا اَکْرَمَ الْمُعْطِیْنَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ بِاِذْنِکَ وَتَھْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اس کے بعد صلوٰۃ تحیۃ الوضو حسب تحریر بالا ادا کرے اور سلام کے بعد تین بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْأَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ پڑھ کر تین تین بار سید الاستغفار یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَجَرٰی بِہٖ قَلَمُکَ وَنَفَذَتْ بِہٖ مَشِیَّتُکَ اور اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَرَاَّدَ وَارْفَعْ دَرَجَتَھُمَا فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ پڑھے۔

صلوٰۃ الاحیاء واللیل دو رکعت بہ نیت صلوٰۃ الاحیاء واللیل پڑھے۔ اوّل میں آیۃ الکرسی دوسری میں اٰمن الرسول اس کے بعد بارہ رکعت چھ سلام سے ادا کرے اور ہر رکعت میں قراءت کم کرے۔ اقل نماز تہجد چار رکعت ہے اور اوسط بارہ رکعت اور اکثر جس قدر ہو سکے۔ ہر دوگانہ کے بعد دم لے اور تسبیح اور استغفار اور صلوٰۃ میں مشغول ہو۔ بعد نماز تہجد اس فقیر کی **مناجات** جو بخطاب غوث مخاطب کیا جاتا ہے ستر بار پڑھے اور وہ یہ ہے: الٰہی آنچہ بد کردم ندانستم خطا کردم ببخش بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ **ایضاً** دو رکعت اور پڑھے اوّل میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکیس بار دوسری

Generated by CamScanner

میں معوذتین دس بار اور سلام کے بعد اپنے اور جمیع مومنین اور مومنات کے لیے مغفرت اور دعا مانگے مستجاب ہو گی اور اسم کے پڑھنے سے جلد قبول ہونے کا واسطہ ہے اور وہ یہ ہے۔ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمُعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّیَارَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیَلَتِیْ۔

دعائے سریع الاجابت جس وقت مسجد[1] میں داخل ہو اگر وضو ہے تو پہلے دو رکعت پڑھے اول میں آیۃ الکرسی دوسری میں تین بار سورۂ اخلاص اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْمَنْزِلِ وَخَیْرَ مَافِیْہِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْمَنْزِلِ وَشَرِّ مَافِیْہِ اَللّٰھُمَّ اَعْصِمْنِیْ بِالطَّافِکَ حَتّٰی لَا اَعْصِیَکَ وَاَعِنِّیْ عَلٰی طَلْعَتِکَ وَبِتَوْفِیْقِکَ وَجَنِّبْنِیْ عَنْ مَعَاصِیْکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اگر صاحب عذر ہے تو تیمم۔ اور ایک بار آیۃ الکرسی اور تین بار سورۂ اخلاص پڑھے اگر سنت و نوافل گھر میں پڑھے تو بہتر ہے اور نوافل کی نیت تکمیلاً للفرائض کرے۔

ہفتہ بھر کی نوافل کا بیان

نوافل شب جمعہ جمعہ کی رات میں بین العشائین بارہ رکعت پڑھے۔ اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھے۔

ایضاً: عشاء کے فرض اور سنت کے بعد دس رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اخلاص اور معوذتین ایک ایک بار پڑھے تو شب قدر کی تمام رات جاگنے کا ثواب پاوے۔

نوافل یوم جمعہ چاشت کے وقت بارہ رکعت پڑھے اور جو آیتیں یاد ہوں وہ پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف کا موظف ہو۔

---

[1] جب مسجد میں داخل ہو تو چاہیے کہ پہلے دایاں پاؤں رکھے پھر بایاں اور مسجد سے نکلتے وقت پہلے بایاں پاؤں رکھے پھر دایاں۔ اور پائخانہ میں جاتے وقت اس کے برخلاف کرے بہت سی نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔ ۱۲ مترجم عفی عنہ۔

نوافل روز شنبہ چالیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون تین بار اور سلام کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار۔

نوافل شب یکشنبہ بیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پچاس بار اور معوذتین ایک بار اور سلام کے بعد درود شریف سو بار اور استغفار سو بار اور لاحول سو بار اور اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ سو بار پڑھے۔

نوافل روز یکشنبہ اشراق کے بعد چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں امن الرسول ایک بار پڑھے۔

ایضاً: ظہر کی نماز کے بعد چار رکعت دو سلام سے پڑھے اول میں الم تنزیل الکتاب سجدہ دوسری میں تبارک الذی بیدہ الملک تیسری اور چوتھی میں ایک ایک بار سورہ جمعہ۔

نوافل شب دوشنبہ چار رکعت پڑھے اول میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس بار اور دوسری میں بیس بار تیسری میں تیس بار چوتھی میں چالیس بار اور سلام کے بعد اخلاص اور معوذتین اور درود شریف اور اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ پچہتر بار پڑھے۔

نوافل روز دوشنبہ اشراق کے بعد دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور سورۂ اخلاص اور معوذتین ایک ایک بار پڑھے اور سلام کے بعد بارہ دفعہ سورۂ اخلاص اور بارہ دفعہ استغفار پڑھے۔

نوافل شب سہ شنبہ دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اور معوذتین پندرہ بار اور سلام کے بعد درود شریف اور آیۃ الکرسی

Generated by CamScanner

اور استغفار پندرہ بار پڑھے۔

نوافل روز سہ شنبہ اشراق کے بعد نصف النہار تک بارہ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار پڑھے اور اخلاص تین بار۔

نوافل شب چہار شنبہ چھ رکعت تین سلام سے ادا کرے اور ہر ایک میں قل اللھم تا بغیر حساب ایک بار پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار کہے جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ وَمُسْتَوْجِبُہٗ۔

ایضاً:۔ دو رکعت عشاء کے بعد پڑھے اوّل میں سورۂ فلق دس بار اور دوسری میں سورۂ والناس دس بار پڑھے اور بعد فراغ صلوٰۃ واستغفار۔

نوافل روز چہار شنبہ اشراق کے بعد بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ایک بار اور تینوں قل تین تین بار۔

نوافل شب پنجشنبہ بین العشائین دو رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور تینوں قل پانچ پانچ بار پڑھے اور سلام کے بعد پندرہ بار استغفار اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ثَوَابَ ھٰذَا لِوَالِدَیَّ وَرَبِّ اغْفِرْ لَھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا۔

نوافل روز پنجشنبہ ظہر اور عصر کے درمیان دو رکعت پڑھے اوّل آیۃ الکرسی سو بار اور دوسری میں اخلاص سو بار اس کے بعد درود شریف واستغفار سو سو بار پڑھے۔

ہفتہ بھر کے اذکار[1] کا بیان

عابد کو چاہئے کہ ان دعاؤں کو سو بار اس ترتیب سے پڑھا کرے

ہفتہ کو:۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ اتوار کو:۔

[1] واضح ہو کہ بہترین اذکار تلاوت قرآن شریف ہے اس سے بڑھ کر کوئی نعمت عظمیٰ نہیں۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ۔ پیر کو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَزِیْزٌ جَلِیْلٌ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ۔ منگل کو۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بدھ کو:۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مُّخْلِصًا۔ جمعرات کو۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ جمعہ کو۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

اس کے بعد دو رکعت پڑھے اور قرآن شریف سے جو یاد ہو قرأت کرے اور سلام کے بعد سجدے میں جاکر حق تعالیٰ سے اپنی حاجت چاہے۔

دوسری ترتیب جو سلطان الموحدین حضرت شیخ ظہور الحق والشرع والدین سے

منقول ہے کہ ہر روز ایک ہزار بار اس ترتیب سے پڑھے۔ وہ یہ ہے۔

شنبہ:۔ یَا ھُوَ یَا اَللّٰہُ	یکشنبہ:۔ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ
دوشنبہ:۔ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ	سہ شنبہ:۔ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ
چہار شنبہ:۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ	پنجشنبہ:۔ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ

آدینہ:۔ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

نوعِ دیگر:۔ مروی ہے حضرت شیخ الشیوخ رضی اللہ عنہ سے کہ ہر روز حسبِ ذیل یک ہزار ایک بار پڑھے۔

روز شنبہ:۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ روز یکشنبہ:۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

روز دوشنبہ:۔ درود شریف روز سہ شنبہ:۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ

بقیہ حاشیہ فردوس آرام گاہ حضرت شاہ اہل اللہ برادر شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہما اللہ چہار باب میں تحریر فرماتے ہیں کہ حسبِ ذیل ترتیب سات روز میں قرآن شریف ختم کرنا بہت ہی قبولیت رکھتا ہے۔

جمعہ:۔ سورۂ فاتحہ سے آخر مائدہ تک شنبہ کو انعام سے آخر توبہ تک یکشنبہ کو سورۂ یونس سے آخر سورۂ مریم تک دوشنبہ کو سورۂ طٰہٰ سے آخر قصص تک سہ شنبہ کو عنکبوت سے آخر صافات تک چہار شنبہ کو سورۂ ص سے آخر سورۂ رحمٰن تک پنجشنبہ کو سورۂ واقعہ سے آخر قرآن تک پڑھ کر سجدہ کرے اور خدا تعالیٰ سے حاجت چاہے۔ ۱۲ مترجم

الظلیم روز چہار شنبہ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ روز پنجشنبہ: یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ جمعہ: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

احزاب کی نماز کا بیان

منگل کے دن ظہر کی نماز کے بعد چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور قل اللھم مالک الملک تا بغیر حساب اور چاروں قل پڑھے اور پندرہ دفعہ یہ کہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ دس بار رکوع میں اور دس بار قومہ میں اور دس بار سجدے میں اور دس بار جلسہ میں اور دس بار دوسرے سجدے میں اور دس بار جب سجدہ سے سر اُٹھائے۔ غرضیکہ ہر رکعت میں پچہتر بار ہو۔ اس کے بعد اور چار رکعت اسی ترتیب سے پڑھے۔ مگر اخیر رکعت میں التحیات کے بعد سجدہ کرے اور اکتالیس بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَا کَرِیْمُ یَا غِیَاثُ اَسْتَغِیْثُ بِرَحْمَتِکَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَکَفٰی بِاللّٰہِ حَسِیْبًا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ پڑھے پھر درود شریف پڑھ کر سلام پھیرے بعد دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اور جو دعا یا صلوٰۃ یاد ہو پڑھے۔

استخارہ کی نماز کا بیان

پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں فرمایا کہ جب کسی کو کسی کام کی ضرورت ہو تو مشورت کرے اور استخارہ کے معنی بھی مشورت کے ہیں۔ (پہلے رب العالمین سے مشورت کرلے) چاہیے کہ پہلے دو رکعت بہ نیت استخارہ پڑھے۔ سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعائے استخارہ پڑھے (خدا چاہے اس کام میں برکت ہوگی۔ اور انجام اچھا ہوگا) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَلَا تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِہٖ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَقَدِّرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِہٖ (مترجم) کہتا ہے کہ حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ عمل موافق حدیث صحیح کے ہے اور بہت نافع ہے چاہیے کہ ہر کام سے پہلے تین روز یا سات روز دو رکعت نماز پڑھے اور سلام کے بعد دعائے مذکورہ پڑھے اگر اس کے حق میں بہتر ہوگا تو اُس کام کی صورت بنتی چلی جائے گی۔ اگر کوئی صورت نہ دیکھے تو ترک کردے کہ اس کے حق میں بہتر نہیں ہے۔

طریق استخارہ واضح ہو کہ استخارہ کے بارے میں بہت سی حدیثیں اور روائتیں وارد ہیں منجملہ اُن کے ایک یہ حدیث ہے مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ ترجمہ نقصان نہیں اٹھاتا جو شخص استخارہ کرتا ہے اور پشیمان نہیں ہوتا جو کوئی مشورہ کرلیتا ہے اور بعض احادیث سے یہ بھی ثابت ہے مِنْ سَعَادَۃِ ابْنِ اٰدَمَ الرِّضَاءُ بِالْقَضَاءِ یعنی سعادت ابن آدم کی مرضی الٰہی پر راضی ہونا ہے۔ یعنی استخارہ کے بعد جو کچھ حکم یا منع ہو اس پر عمل کرنا سعادت اور اس سے اعراض کرنا باعث شقاوت۔ صاحب سراج السالکین اور احمد الدیرابی الشافعی رحمہما اللہ تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ علی نوری حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ جس کسی کو کوئی کام مشکل پیش آئے اور اس کی تدبیر نہ جانتا ہو۔ کوئی غائب ہے کہ مدت سے اس کی خبر نہ پاتا ہو یا کوئی فیدی ہو یا کوئی بیمار ہو تو چاہیئے کہ سونے سے پہلے چھ رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ ایک سلام سے پڑھے۔ پھر کسی سے بات چیت نہ کرے اور علیحدہ مقام ہو جہاں کسی مرد و عورت کا گزر نہ ہو۔ یعنی کوئی نہ آنے پاوے اور یہ بھی ضرور ہے کہ چار شنبہ کو روزہ رکھے اور پنجشنبہ سے عمل شروع کرے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد والشمس دوسری میں والیل تیسری میں والضحیٰ چوتھی میں الم نشرح پانچویں میں والتین چھٹی میں انا انزلنا ہر رکعت میں ہر

Generated by CamScanner

سورۃ سات سات بار پڑھے جب نماز سے فارغ ہو تو حق تعالیٰ کی تحمید میں مشغول ہو اور درود شریف پڑھے اور یہ دعا مانگے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَرَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَ اِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَمُنْزِلَ التَّوْرٰیۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ اللَّیْلَۃَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ۔ اگر پہلی رات اس نے اپنے مطلب کو مشاہدہ کیا تو فبہا المراد ورنہ دوسری تیسری پہلی تک کہ ساتویں رات تک ضرور مطلع کیا جاوے گا یا کوئی شخص خواب میں اس کی کیفیت سے آگاہ کرے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے روایت مُوثّق حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص اپنے مُردوں میں سے کسی کو خواب میں دیکھنا چاہے تو وتر کے بعد چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الہٰکم التکاثر تلاوت کرے اور اپنے بستر پر یہ کلمات پڑھتا ہوا سو جائے۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فُلَانًا عَلَی الْحَالَۃِ الَّتِیْ ھُوَ عَلَیْھَا فلاں کی جگہ اس کا نام لے چنانچہ اُس مردے کو خواب میں دیکھے گا۔ انشاءَ اللہ تعالیٰ۔

سفر کی نماز کا بیان

جو شخص سفر کرنے کا ارادہ کرے اُس کو چاہیے کہ پہلے دو رکعت ادا کرے۔ اول میں فاتحہ کے بعد سورۂ یٰس ایک بار دوسری میں انا انزلنا دس بار اور سلام کے بعد تین ہزار سات بار لَفْحَۃً[1] کہے اور موافق ہر حرف کے ایک ایک سنگریزہ اٹھائے یعنی سات عدد ان میں سے چھ سنگریزے تو چھ طرف پھینکدے اور ایک سنگریزہ اپنے پاس رکھے اور جب منزل پر پہنچے اس کو بھی ڈالدے۔ انشاءَ اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا اور سفر سے سلامت اپنے گھر آئے گا۔

ف اگر عامل اس عمل کو دوسرے کے واسطے کرے تو دوگانہ شرط نہیں ہے۔

مترجم کہتا ہے کہ بعض آثار یعنی اقوال صحابہؓ میں اس طرح آیا ہے کہ جو

[1] بعض نسخوں میں اس طرح پر ہے لَفْحَۃً لَفْحَۃً۔

شخص سفر کرنے کے وقت اپنے گھر سے نکلنے سے پہلے آیۃ الکرسی پڑھ لے گا تو خدا چاہے اس کو کوئی امر مکروہ اور ناگوار چیز نہ پہنچے گی۔ یہاں تک کہ بخیر اپنے گھر واپس آوے گا۔ دیگر جو شخص اسم حفیظ کو اپنی سواری یا خورجی اسباب یا اپنے صندوق یا اپنے گھر میں رکھے گا اس کے لیے سرقہ (یعنی چوری) سے امان ہوگی۔ اور وہ چیز یہ ہے اَللّٰہُ حَفِیْظٌ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ قَدِیْمٌ اَزَلِیٌّ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا یَنَامُ۔

برائے دفع تشنگی اگر سفر میں پیاس کا غلبہ ہو اور پانی نہ ملے تو ایک سنگریزہ پر تین بار انا انزلنا پڑھ کر منہ میں رکھے اور جب بلندی پر پہنچے تکبیر پڑھے۔ انشاءَ اللہ تشنگی دفع ہوگی۔

نئے کپڑے پہننے کی دُعا

جب کوئی نیا کپڑا بنایا جاوے تو چاہیے کہ پہننے سے پہلے پانی پر دس بار انا انزلنا آخر تک پڑھ کر دم کرے اور اس کپڑے پر چھڑکے مترجم کہتا ہے دیبقیؒ نے لکھا ہے جو شخص چھتیس مرتبے اس سورت کو پڑھ کر نئے لباس پر چھڑک دیوے تو جب تک وہ کپڑا اُس کے تن پر قائم رہے گا حق تعالیٰ اس کے رزق میں وسعت دے گا۔ اور بعضے علماء کے ہاتھ کا لکھا ہوا پایا گیا ہے کہ جو کوئی سورۂ قدر اور سورۂ اخلاص دس دس بار آب پاکیزہ پر پڑھ کر جدید لباس پر چھڑک دیوے گا تو جب تک اس کا ایک تار بھی اس کے بدن پر باقی رہے گا عیش و عشرت میں رہے گا۔ انتہی کلامہ۔

دلہن کے گھر میں لانے کی دعا

جب دلہن کو گھر میں لاوے تو چاہیے کہ اس کے گوشۂ چادر پر ایک دوگانہ ادا کرے اور سلام کے بعد اپنا داہنا ہاتھ اس کی پیشانی پر رکھ کر یہ دعا پڑھے۔ یَا قَدُّوْسُ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَرَدَّ شَیْءٍ یُعَادِیْنَا مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ

Generated by CamScanner

مترجم کہتا ہے کہ یہ دعا بھی پڑھنی آئی ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَاجَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَاجَبَلْتَھَا اور صحبت سے پہلے دونوں میاں بیوی یہ دعا پڑھ لیا کریں۔

دعائے مباشرت بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا اُن کی اولاد شیطان کے فتنے سے محفوظ رہے گی۔

ذکر نماز حاجت[1]

حدیث میں آیا ہے کہ اگر کوئی کام مشکل آ پڑے یا کسی ظالم کے پھندے میں گرفتار ہو جائے تو چاہیے کہ یہ نماز پڑھے مجھ کو قسم ہے اس خدائے پاک کی جس نے مجھ کو تبلیغ احکام کے لیے بھیجا ہے اگر صدقِ نیت سے مردہ پر پڑھی جائے تو وہ زندہ ہو جائے وہ نماز یہ ہے۔ چار رکعت دو سلام سے اوّل میں فاتحہ کے بعد قل اللّٰھم الخ بغیر حساب دوسری میں انا اعطینا تیسری میں قل یا ایہا الکفرون چوتھی میں قل ہو اللہ احد ہر ایک پندرہ دفعہ پڑھے سلام کے بعد دعائے مرقومہ ذیل پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مصلے سے اٹھنے نہ پائے گا کہ حق تعالیٰ شانہٗ اس کی حاجت کو پورا کر دے گا وہ دعائے مکرم و معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا مَنْ ذِکْرُہٗ شَرَفٌ لِّلذَّاکِرِیْنَ وَیَا مَنْ طَاعَتُہٗ نَجَاۃٌ لِّلْمُطِیْعِیْنَ یَا مَنْ رَاْفَتُہٗ مَلْجَاً لِّلْعٰلَمِیْنَ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ اَنْبَاءُ الْمُخْلِصِیْنَ۔

[1] بزرگان دین حضرت شاہ ولی اللہ و حضرت شاہ اہل اللہ و غیرہما رحمہم اللہ نے اس نماز کے لیے لکھا ہے کہ یہ بہت سریع الاجابت ہے اور اس میں تمام آیات قرآن مجید میں چار رکعت کی نیت باندھے اول رکعت میں فاتحہ کے بعد لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ سو بار پڑھے دوسری میں رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو بار پڑھے تیسری میں فَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ سو بار چوتھی میں حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سو بار سلام کے بعد سجدہ میں رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار پڑھ کر جو حاجت مانگے وہ ملے۔ مترجم عفا عنہ۔

ذکر برائے شفائے مریض

دو گانہ پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھے سلام کے بعد وہیں مصلے پر بیٹھا رہے اور کسی سے بات چیت نہ کرے اور ہزار بار یہ تسبیح پڑھے۔ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ یَا الْخَیْرِ اِرْحَمْنِیْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ حق سبحانہٗ تعالیٰ اس کو از سرِ نو زندگی عطا فرمائیں گے۔

ذکر عوض نماز جمعہ و حصولِ سعادت

منقول ہے کہ ایک اعرابی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں گاؤں میں رہتا ہوں اور مدینہ ہم سے دور ہے یہاں تک نہیں آ سکتے کوئی ایسی چیز بتائیے کہ میں اپنی قوم کو اطلاع دوں تاکہ وہ لوگ اس میں مشغول ہوں۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب سورج نکل آئے۔ تو دو گانہ پڑھو پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد قل اعوذ برب الفلق دوسری میں قل اعوذ برب الناس اور سلام کے بعد سات بار آیۃ الکرسی اس کے بعد چار رکعت اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اذا جاء نصر اللہ ایک بار قل ہو اللہ پچیس بار سلام کے بعد ستر بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے قسم ہے اس خدائے پاک کی کہ محمدؐ کی جان اس کے حکم میں ہے جو مومن مرد یا عورت بروز جمعہ اس کو پڑھے گا (بروز قیامت) اس کو بہشت کے ملنے کا میں ضامن ہوں۔ اور وہ بندہ اپنی جگہ سے بھی نہ اٹھنے پائے گا کہ بخشا جاوے گا۔ اور زیر عرش منادی ندا کرے گا کہ اے شخص تجھ کو خوشخبری ہو کہ حق تعالیٰ نے تیرے سارے پچھلے گناہ معاف کیے اور نماز کے ادا کرنے والے کو ثواب توریت، زبور، انجیل، فرقان اور ثواب صائم الدہر اور ثواب طواف کنندگان خانہ کعبہ کا ملتا ہے گویا بیت المقدس اس نے اپنے ہاتھ سے بنائی اور اس کے نامۂ اعمال میں حق تعالیٰ اس قدر ثواب لکھتا ہے جس

Generated by CamScanner

قدر ڈھیلے پتھر ریت اور درختوں کے پتے ہیں۔ اور گویا کہ موسیٰ علیہ السلام کو پایا۔ جب یہ فرمایا گیا اور زید بن ثابت کی ماں نے سنا اٹھی اور اس اعرابی کے گرد پھری اور کہا یہ نعمت عظمیٰ تیری بدولت ہم کو حاصل ہوئی۔ اور عبدالرحمن بن عوف نے اس اعرابی کو دو جامے اور ہزار درہم دیئے اور ایک شخص نے ستر دینار اور جامہ دیا وہ اعرابی اپنی قوم میں خوش وخرم گیا۔ اور اپنی قوم کو جا کر سکھلایا۔ اس نماز کی فضیلتیں بیشمار ہیں سوائے خدائے تعالیٰ کے کوئی واقف نہیں۔

ذکر نماز قلب

اس کی نیت یہ ہے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ صَلٰوۃَ الْقَلْبِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ایک بار مگر اس میں شرط یہ ہے کہ نیت سے لیکر سلام تک زبان نہ ہلے سب دل میں پڑھے سلام کے بعد سجدے میں جائے اور جو حاجت ہو حق تعالیٰ سے چاہے پھر بحضور دل ستر بار استغفار پڑھے اور اپنے مرشد کا تصور کرے۔

ذکر صلوٰۃ العاشقین

پچھلی رات کو چار رکعت ایک سلام سے پڑھے اور یہ نیت کرے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتِ صَلٰوۃَ الْعَاشِقِیْنَ تا آخر اول میں فاتحہ کے بعد یَا اَللّٰہُ دوسری میں یَا رَحْمٰنُ تیسری میں یَا رَحِیْمُ چوتھی میں یَا وَدُوْدُ سو سو بار پڑھے اس کے بعد جس میں انشراح خاطر ہو صبح کاذب کے طلوع ہونے تک اس میں مشغول رہے۔

ذکر نماز تنویر القلب

دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ

الْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ آٹھ آٹھ بار پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار یَا اَللّٰہُ الْمُوَفِّقُ کہے۔

قضا شدہ نمازوں کے کفارہ کا بیان

از نسخۂ شیخ الاسلام والمسلمین رئیس الاوتاد مقتدار الاولیاء شیخ رکن الدین قدس سرہ العزیز کہ جو واسطے حضرت سلطان قطب الدین انار اللہ برہانہٗ کے بطریق تبرک اور ہدیہ کے لائے تھے اور اس نماز کی اسناد حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی منقول ہے کہ جس شخص کی نمازیں قضا ہوئی ہوں اور تعداد نہ معلوم ہو تو اس کو چاہیے کہ جمعہ کے روز چار رکعت نفل ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی سات بار اور انا اعطیناک الکوثر پندرہ بار حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ اگر سات سو برس کی نمازیں بھی قضا ہوئیں ہوں گی تو ان کی کفارت کے لیے یہ نماز کافی ہے۔ صحابیوںؓ نے عرض کیا کہ یہاں صلوٰۃ علیہ السلام آدمی کی عمر ستر یا اسی برس کی ہوتی ہے۔ سات سو برس بیان کرنے کی کیا وجہ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جتنی نمازیں اس کی قضا ہوئی ہیں اور اس کے ماں باپ اور اس کے فرزندوں سے ہوں وہ سب کے لیے کافی ہے۔ نیت یہ ہے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتِ تَکْفِیْرِ الْقَضَآءِ مَافَاتَ مِنِّیْ فِیْ جَمِیْعِ عُمُرِیْ صَلٰوۃَ النَّفْلِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ نماز کے بعد درود شریف سو بار سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھے اور ایک بار یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَیَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَیَا مُحْیِیَ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا مِّمَّا اَنَا فِیْہِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ یَا وَاھِبَ الْعَطَایَا وَیَا غَافِرَ الْخَطَایَا یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ رَبَّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ یَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

Generated by CamScanner

ذکر برآمدن مہمات

بندگی حضرت شیخ جمال الدین یونس سجاوندیؒ روایت کرتے ہیں کہ جس کسی کو کوئی کام مشکل یا کوئی مہم سخت درپیش آئے تو اس کو چاہیے یہ دعا لکھ کر بہتے پانی میں ڈالے اگر ایک ہفتہ تک اُس کی غرض حاصل نہ ہو تو بروز قیامت میرا دامن اور اس کا ہاتھ (یعنی ایک ہفتہ تک متواتر لکھ کر بہتے پانی میں ڈالے انشاء اللہ تعالےٰ ضرور اس کی حاجت روا ہوگی۔ سبحان اللہ کیا باعتقاد لوگ ہیں کہ حق تعالےٰ کریم پر ایسا پورا پورا بھروسہ کیے ہوتے ہیں کہ اگر کامیاب نہ ہو تو قیامت کو اُس کا ہاتھ اور میرا دامن ہو واقعی یہ امر ہے کہ یہ حصہ خاصان خدا ہی کے لیے ہے چونکہ ہم لوگ حالت تذبذب میں پڑے اور ڈہل مُل یقین ہیں اسی وجہ سے ناکامیابی ہوتی ہے ۱۲ مترجم عفا عنہ) دعا مکرم و معظم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ اَنِّیْ مَسَّنِیَ یَفُرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝ ایضاً حاجت برآری کے لیے تین سلام سے چھ رکعت پڑھے اور جو قرآن شریف میں سے یاد ہو قرأت کرے جب نماز سے فارغ ہو تین سجدے کرے سات بار قل یاایہا الکٰفرون اور تین بار یہ دعا متصل پڑھے جو حاجت چاہے روا ہو اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاکَ فَاَجَبْتَہٗ وَاٰمَنَ بِکَ فَھَدَیْتَہٗ وَرَغِبَ اِلَیْکَ فَاَعْطَیْتَہٗ وَتَوَکَّلَ عَلَیْکَ فَکَفَیْتَہٗ وَاقْتَرَبَ مِنْکَ فَاَدْنَیْتَہٗ اَللّٰھُمَّ اَمِدْ دُبَعِیْشِیْ مَدًّا وَاجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وُدًّا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْاِیْمَانَ وَاَسْئَلُکَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ مِنَ الْبَلَاءِ وَاَسْئَلُکَ حُسْنَ الْعَافِیَۃِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

ذکر نماز جنازہ

جب جنازہ دیکھے تو کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ ھٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَصَدَقَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ زِدْنَا اِیْمَانًا وَّتَسْلِیْمًا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِی الْمَوْتِ وَلِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ خَیْرًا۔ اس کے بعد (جب جنازہ کی نماز پر کھڑا ہو) تو یہ نیت کرے نَوَیْتُ اَنْ اُؤَدِّیَ صَلٰوۃَ الْجَنَازَۃِ عَلٰی ھٰذَا الْمَیِّتِ بِاَرْبَعِ تَکْبِیْرَاتٍ اَلصَّلٰوۃُ طَاھِرٌ وَالدُّعَاءُ لِلْمَیِّتِ وَالْاِسْتِغْفَارُ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ پہلی تکبیر میں سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ دوسری تکبیر میں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ رَبَّنَا اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ تیسری تکبیر میں اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ پڑھے چوتھی تکبیر میں سلام پھیر دے اگر بچہ کا جنازہ ہے تو تیسری تکبیر میں یہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اگر لڑکی ہے تو بجائے اجْعَلْہُ کے اِجْعَلْھَا پڑھے اور نقل ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جنازہ پر یہ دعا پڑھتے تھے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْہُ وَارْحَمْہُ وَتَجَاوَزْ عَنْہُ وَعَافِہٖ وَاعْفُ عَنْہُ وَاَکْرِمْ نُزُلَہٗ وَوَسِّعْ مَدْخَلَہٗ وَاغْسِلْہُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ خَطَایَاہُ کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْہُ دَارًا خَیْرًا مِّنْ دَارِہٖ وَاَھْلًا خَیْرًا مِّنْ اَھْلِہٖ وَزَوْجًا خَیْرًا مِّنْ زَوْجِہٖ وَاَدْخِلْہُ الْجَنَّۃَ وَاَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَفْسِحْ لَہٗ فِیْ قَبْرِہٖ وَنَوِّرْ لَہٗ فِیْہِ وَاَلْحِقْہُ بِنَبِیِّہٖ مُحَمَّدٍ وَّاَدْخِلْہُ الْجَنَّۃَ وَاَبْعِدْہُ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

ذکر نماز دفع بواسیر

دو رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد الم نشرح اور دوسری میں الم ترکیف اور سلام کے بعد ستر بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھے روزمرہ مواظبت کرے انشاء اللہ تعالیٰ بواسیر جاتی رہے گی۔ اور بہت جلد

Generated by CamScanner

صحت حاصل ہوگی)

ذکر نماز و دعاہائے تمام سال

جب کوئی نیا چاند دیکھا جاوے تو تکبیر پڑھ کر تیس بار سورۂ فاتحہ کی تلاوت کرے خدا چاہے سارے مہینے امن سے رہے گا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ محرم

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب ماہ محرم کا چاند نظر آئے تو پڑھے مَرْحَبًا بِالسَّنَةِ الْجَدِيْدَةِ وَالشَّهْرِ الْجَدِيْدِ وَالْيَوْمِ الْجَدِيْدِ وَالسَّلَفَةِ الْجَدِيْدَةِ مَرْحَبًا بِالْكَاتِبِ وَالشَّهَادَةِ وَالشَّهِيْدِ اُكْتُبَا صَحِيْفَتِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ایضاً پہلی رات کو چھ رکعتیں تین سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھے اور تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ ایضاً اول روز آفتاب نکلنے کے بعد دو رکعت پڑھے اور دونوں رکعتوں میں جو قرآن شریف سے یاد ہو تلاوت کرے۔ اور سلام کے بعد سات بار کلمہ طیب پڑھے۔ ایضاً عاشورہ کی رات کو سو رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین بار اور جب نماز سے فارغ ہو تو ستر بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ایضاً عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بڑا ثواب ہے۔ یعنی ایک سال کے روزوں کا ثواب ملتا ہے جیسا کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں مَنْ صَامَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ فَكَاَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهٗ ذرا دن چڑھے غسل کرکے اور لباس پہن کر تھوڑا پانی ہاتھ میں لے کر سر پر ملتا جاوے اور یہ تسبیح پڑھتا جاوے

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰهِ نَجٰى وَتَخَلَّقُ مَا تَخَلَّقُ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ اس کے بعد دو رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور دوسری میں لو انزلنا آخر سورہ حشر تک بعد نماز کے درود شریف پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ يَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَ مَا خَلَقْتَ فِيْ اَوَّلِ هٰذَا الْيَوْمِ وَتَخَلَّقُ مَا تَخَلَّقُ فِيْ اٰخِرِ هٰذَا الْيَوْمِ اَعْطِنِيْ فِيْهِ خَيْرَ مَا اَوْلَيْتَ فِيْهِ اَوْلِيَآءَكَ وَاَنْبِيَآءَكَ وَاَصْفِيَآءَكَ مِنْ ثَوَابِ الْبَلَايَا وَاَسْهِمْ مَا اَعْطَيْتَهُمْ فِيْهِ مِنَ الْكَرَامَةِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔ اور ایک روایت میں ہے کہ بیوستہ چھ رکعت ایک سلام سے پڑھے ہر رکعت میں والشمس اور والضحیٰ اور اذا زلزلت الارض اور سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھے۔ اور بعد فراغ کے سجدہ کرے۔ اور قل یا ایہا الکافرون سات دفعہ پڑھ کر اپنی حاجت چاہے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاقْتَرَبَ مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ امْدُدْنِيْ فِي الْخَيْرَاتِ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِّيْ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَايَا وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَافِيَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ایضاً جو کوئی عاشورہ کے دن ستر بار حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ پڑھے گا حق تعالیٰ شانہٗ اس کو بخش دے گا۔ ایضاً جو کوئی عاشورہ کے دن یہ دعا سات بار پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس سال موت کے صدمے سے محفوظ رہے گا۔ اور جس سال اس کی موت ہوگی اس کو پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی وہ دعا یہ ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا اَسْئَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ مترجم کہتا ہے کہ پیغمبر علیہ السلام سے مروی ہے کہ عاشورہ کو

Generated by CamScanner

اتنی باتوں کا لحاظ رکھے (۱) اس دن کو بزرگ جاننا (۲) روزہ رکھنا (۳) فحش سے زبان کو روکنا (۴) اپنے اہل وعیال میں نفقہ کی وسعت کرنا یعنی کھانا پکوانا (۵) صلہ رحمی کرنا (۶) صدقہ دینا (۷) مسلمانوں کی زیارت کرنا (۸) سلام کرنا (۹) دشمن سے صلح کرنا (۱۰) جس سے قطع تعلق ہو اس سے میل ملاپ کرنا (۱۱) بال منڈوانا (۱۲) مہمان کے ساتھ افطار کرنا۔ (۱۳) بھوکے کو کھانا کھلانا (۱۴) پیاسے کو پانی دینا (۱۵) جنازہ کے ساتھ جانا (۱۶) مریض کی عیادت کو جانا (۱۷) حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ستر بار پڑھنا (۱۸) یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنا یعنی اس کو کچھ دینا۔ (۱۹) بلا قصد زیبائش کپڑے بدلنا (۲۰) غسل کرنا (۲۱) اپنے دونوں ہاتھوں سے سر پر پانی ڈالنا (۲۲) علماء کی زیارت کرنا۔ (۲۳) ماں باپ کی خدمت کرنا۔ (۲۴) خدا تعالےٰ کے خوف سے گریہ وزاری کرنا اور آنسو بہانا (۲۵) مسلمانوں سے اخلاص کرنا۔ (۲۶) جناب الٰہی میں دعا کرنا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ صفر

پہلی رات کو عشاء کی نماز کے بعد وتر سے پہلے چار رکعت پڑھے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد قل یا ایہا الکافرون اور دوسری میں سورۂ اخلاص، اور تیسری میں اعوذ برب الفلق اور چوتھی میں قل اعوذ برب الناس گیارہ گیارہ بار پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار درود شریف پڑھ کر سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے اور ستر بار اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اور ستر بار درود شریف پڑھے خدا چاہے تمام آفتوں سے مامون رہے گا۔ ایضاً جو کوئی اس دعا کو صفر کے مہینے میں ہر روز پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو تمام آفات سے بچا دے گا اور تمام سال مامون و محفوظ رہے گا۔ دعائے مبارک یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الشَّھْرِ وَمِنْ کُلِّ شِدَّۃٍ

وَبَلَاءٍ وَبَلِیَّۃِ بْنِ الَّتِیْ قَدَّرْتَ فِیْہِ یَا نَاصِرُ یَا دَیَّانُ یَا قَھَّارُ وَیَا کَائِنُ یَا کَیَّانُ یَا اَزَلُ یَا اَبَدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ اَنْتَ تَفْعَلُ مَا تُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ احْرُسْنِیْ بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاکْنُفْنِیْ بِرُکْنِکَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَاحْفَظْ نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ الَّتِیْ بَسَطْتَنِیْ بِصِحَّتِھَا بِحُرْمَۃِ الْاَبْرَارِ وَالْاَخْیَارِ بِرَحْمَتِکَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا کَرِیْمُ یَا سَتَّارُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ یَا کَرِیْمُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُفْضِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُکْرِمُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ ایضاً حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر فرماتے ہیں۔ کہ میں نے حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجری قدس اللہ سرہ العزیز کے لوح میں لکھا دیکھا ہے کہ سال بھر میں تین لاکھ بیس ہزار بلا نازل ہوتی ہیں لیکن صفر کے آخری چہار شنبہ کو دنیا میں آتی ہیں اور وہ روز سب دنوں سے زیادہ سخت ہے چاہیے کہ اس روز چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا اعطیناک الکوثر ستر بار اور سورۂ اخلاص پانچ بار اور معوذتین ایک ایک بار اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے۔ حق تعالےٰ اپنے کرم سے اس کو ان تمام بلاؤں سے سال بھر تک محفوظ رکھے گا اور کوئی بلا اس کے پاس نہ آئے گی دعائے معظم مکرم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ اکْفِنِیْ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُفْضِلُ یَا مُکْرِمُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ ایضاً ہفت سین لکھ کر پانی میں گھول کر پیئے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ۔ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی اللّٰہَ سِنِیْنَ۔ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ۔ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھَارُوْنَ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ۔ سَلَامٌ عَلٰی اِلْ یَاسِیْنَ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ۔ سَلَامٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ

ذکر نماز و دعائے ماہ ربیع الاول

رات کو شام کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھے اور فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص

Generated by CamScanner

دونوں رکعتوں میں تین تین بار پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ ایضاً اسی مہینے کی تیسری تاریخ میں چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک ایک بار اور سورۂ طٰہٰ و سورۂ یٰسین تین تین بار پڑھے اور اُس کا ثواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روح طیبہ کو پہنچاوے ایضاً دسویں تاریخ میں تین سو ساٹھ بار سورہ اخلاص پڑھے ایضاً اکیسویں تاریخ دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ منزل ایک ایک بار پڑھے اور سلام پھیرتے ہی سجدہ میں جائے جو کچھ حق تعالیٰ کریم سے مانگے گا ملے گا اور یہ دعا حضوری دل سے پڑھے۔ يَا غَفُوْرُ مُتَغَفِّرَتَ بِالْغُفْرِ وَالْغُفْرِ فِيْ غُفْرِ غُفْرِكَ يَا غَفُوْرُ۔

ذکر نماز و دعائے ماہ ربیع الثانی

تیسری رات کو چار رکعتیں پڑھے اور سلام کے بعد چالیس بار یہ اسم پڑھے۔ يَا بُدُّوْحُ يَا بَدِيْعُ ایضاً پندرھویں تاریخ چاشت کے بعد چودہ رکعتیں سات سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ اقرا سات سات بار پڑھے اور بعد فراغ ساٹھ بار اس اسم کی تلاوت کرے۔ يَا مَلِيْكُ تَمَلَّكْتَ بِالْمُلْكُوْتِ وَالْمَلْكُوْتُ فِيْ مَلْكُوْتِ مَلْكُوْتِكَ يَا مَلِيْكُ جو کوئی ایک دفعہ بھی اس نماز کو پڑھے گا اُس کو كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا کے معنی حاصل ہوں گے اور ستر ہزار برس کا ثواب ملے گا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ جمادی الاولیٰ

پہلی رات کو دو رکعت ادا کرے اوّل میں فاتحہ کے بعد سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ مزمل پڑھے۔ ایضاً پہلی تاریخ دن کو چار رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں اذا جاء نصر اللہ سات سات بار پڑھے ایضاً اسی مہینے کی تیسری شب کو لیلۃ القدر ہے اکثر صوفیوں نے پائی ہے۔ اگرچہ یہ مشہور نہیں ہے۔ چاہیے کہ اُس

شب جاگتا رہے اور بیس رکعت دس سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں دس دس بار سورۂ قدر پڑھے اور صبح تک یہ تسبیح پڑھتا رہے۔ يَا عَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظْمَةِ وَالْعَظْمَةُ فِيْ عَظْمَةِ عَظْمَتِكَ يَا عَظِيْمُ ایضاً اس مہینے کی اکیسویں تاریخ کو بہت سے اولیاء اللہ صاحب معراج ہوئے ہیں اور بڑے مرتبے ملے ہیں چاہیے کہ یہ رات غفلت میں نہ گزارے اور شب بیداری کرے۔ ایضاً تائیسویں تاریخ آٹھ رکعتیں دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والضحیٰ ایک ایک بار پڑھے۔ اور چاہیے کہ تمام رات جاگتا رہے اور تسبیح سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ میں مشغول رہے اور اس مہینے کی عظمت اور بزرگی عمل سے خود ظاہر ہو جاوے گی بیان کی حاجت نہیں

ذکر نماز و دعائے ماہ جمادی الآخر

پہلی رات کو دو رکعت پڑھے اور جو کچھ قرآن شریف سے یاد ہو تلاوت کرے اور سلام کے بعد استغفار بہت پڑھے ایضاً دسویں تاریخ کو بارہ رکعتیں چھ سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد لِاِیْلٰفِ پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر سورۂ یوسف کی تلاوت کرے خدا تعالیٰ اس کو تنگدستی اور ہر طرح کے رنج و غم اور آفات زمانہ سے محفوظ رکھے گا۔ ایضاً مہینے کے آخری دن ۲۹ یا ۳۰ کو مغرب کے بعد چار رکعتیں پڑھے اور سلام کے بعد صبح تک يَا مَسْعُوْدِيْ یہ تسبیح پڑھتا رہے تا سال آئندہ خلائق کی نظروں میں عزیز و محترم رہے گا۔

ذکر نماز و دعائے ماہِ رجب

پہلی رات کو شام کی نماز کے بعد بیس رکعتیں دس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پانچ بار اور سلام کے بعد کلمہ طیبہ بیس بار پڑھے۔ ایضاً پہلے روز روزہ رکھے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں مَنْ صَامَ يَوْمًا وَّاحِدًا فِيْ شَهْرِ رَجَبَ سَدَّ اللّٰهُ عَنْهُ بَابًا مِّنْ اَبْوَابِ جَهَنَّمَ ایضاً جس نے پہلی

Generated by CamScanner

تاریخ رجب کو روزہ رکھا۔ بند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے دروازے دوزخ کے دروازوں میں سے افطار کے وقت دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور معوذتین ایک بار پڑھے۔ ایضاً ہر روز فجر کے بعد سورۂ یٰس پڑھے۔ رُوِیَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ بَعْدَ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ فِیْ شَہْرِ رَجَبَ سُوْرَۃَ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ مَرَّۃً وَّاحِدَۃً غَفَرَ اللّٰہُ ذُنُوْبَ خَمْسِیْنَ سَنَۃً وَّرَفَعَ عَنْہُ عَذَابَ الْقَبْرِ۔ (ترجمہ) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ جو کوئی رجب کے مہینے میں فجر کی نماز کے بعد ایک بار سورۂ یٰس پڑھے گا حق تعالیٰ اس کے پچاس برس کے گناہ بخش دے گا اور عذاب قبر سے نجات دے گا۔

نماز خواجہ اویس قرنی نماز خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے آپ سے سنی تھی تیسری اور چوتھی اور پانچویں اور ایک روایت میں تیرھویں چودھویں پندرھویں اور ایک روایت میں تئیسویں چوبیسویں پچیسویں کو روزہ رکھے چاشت کے وقت ہر روز غسل کرے اور بات چیت کسی سے نہ کرے زوال سے پہلے بارہ رکعتیں تین سلام سے پڑھے چار رکعتوں میں فاتحہ کے بعد جو قرآن سے یاد ہو پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ۔ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ پڑھے۔ دوسری چار رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد لَوْ اَجَارَ اللّٰہُ تین تین بار اور سلام کے بعد ستر بار اِنَّکَ اَقْوٰی مُعِیْنٍ وَّاَھْدٰی دَلِیْلٍ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ اور تیسری چار رکعتوں میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین بار اور سلام کے بعد ستر بار الم نشرح پڑھے۔ پھر دایاں ہاتھ پہنچے سے نیچے اتار کر سجدہ میں جائے جو حاجت حق تعالیٰ سے مانگے گا۔ پوری ہوگی۔

دعائے لیلۃ القدر پہلی جمعرات کو جو اس مہینے میں واقع ہو روزہ رکھے اور جمعہ کی شب کو شام کی نماز کے بعد چھ سلام سے بارہ رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا انزلناہ تین تین بار اور اخلاص بارہ بار جب نماز سے فارغ ہو کر سجدہ

کرے اور ستر بار سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ پڑھے پھر سجدہ سے سر اٹھا کر درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ الَّتِیْ اَمَرْتَھَا عَبْدَکَ وَرَسُوْلَکَ وَخِیَرَتُکَ مِنْ خَلْقِکَ شَدِیْدَۃٌ الْاُمَّۃُ وَکَاشِفُ الْغُمَّۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتُ مُقَصِّرًا فِیْ اِقَامَۃِ حَقَائِقِھَا عَامِلًا عَنْ تَقْدِیْمِ شَرَائِطِھَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی وَمَنْ یَّسْتَطِیْعُ مِنْ عِبَادِکَ اَنْ یَّعْبُدَکَ وَیُطِیْعَکَ کَمَا یَنْبَغِیْ لَکَ فَاِذَا اعْتَرَفْتُ بِتَقْصِیْرِیْ وَقِلَّۃِ جَھْدِیْ وَاَقْرَرْتُ بِضُعْفِیْ وَعَجْزِیْ فَلَا تُحَرِّمْنِیْ جَزَآءَ تَصْدِیْقِیْ رَسُوْلَکَ وَثَوَابَ حُسْنِ الرَّغْبَۃِ وَبَلِّغْنِیْ النِّیَّۃَ فِیْ سُنَّۃِ نَبِیِّکَ عَلَیْہِ السَّلَامُ لِاَنَّکَ ذُوْفَضْلٍ وَّمَغْفِرَۃٍ عَلٰی عِبَادِکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

نماز شب استفتاح اس مہینے کی پندرھویں رات ہے دس رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تیس تیس بار اور بعد نماز فراغ سو بار استغفار پڑھے۔ ایضاً پندرھویں تاریخ کو چاشت کے بعد پچاس رکعتیں پچیس سلام سے ادا کرے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد معوذتین ایک ایک بار پڑھے پھر نماز سے فارغ ہو کر سجدہ کرے اور یہ دعا حضور دل سے پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ صَلَّیْتُ وَلَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ فَارْحَمْ لِیْ وَکُوْنِیْ بِوَجْھِیْ وَالْفِرَادِیْ وَخُشُوْعِیْ وَخُضُوْعِیْ وَتَضَرُّعِیْ وَتَحَیُّرِیْ وَتَقْصِیْرِیْ وَفَاقَتِیْ وَاجْعَلْ لِیْ فَرَجًا عَاجِلًا ھَنِیًّا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دعاو نماز شب معراج چاہیے کہ ستائیسویں تاریخ اس مہینے کی شب کو بارہ رکعتیں تین سلام سے پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو تو سو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور سو بار استغفار اور دو سو بار درود شریف پڑھ کر سجدہ کرے اور جناب الٰہی سے اپنی حاجت چاہے پوری ہوگی حاجت اس کی ایضاً اسی مہینے کی آخر نماز جمعہ کے بعد بارہ رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار پڑھے بعد فراغ ہاتھ دعا کے لیے اٹھائے اور حاجت چاہے حاجت اُس کی روا ہوگی۔

Generated by CamScanner

ذکر نماز و دعائے ماہ شعبان

پہلی شب کو بارہ رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پندرہ بار پڑھے۔ ثواب اُس کا یہ ہے کہ دس ہزار نیکیاں اُس کے نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں اور دس ہزار بدیاں اُس کے نام سے دور کی جاتی ہیں۔

نماز و دعائے شب برأت شب برأت کو سو رکعتیں پچاس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ اخلاص دس بار ایضاً حضرت خواجہ ذوالنون مصریؒ روایت کرتے ہیں کہ شب براءت کو بارہ رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پچاس بار عامل اس کا سو رکعتوں کا ثواب پائے گا۔ **ایضاً سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حمید** حضور قدس سرہ العزیز روایت کرتے ہیں کہ شب برات کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پانچسو بار اور معوذتین سو بار ایک سو بارہ رکعتوں کا ثواب پاوے گا۔ اور ثواب معوذتین کا زیادہ ہے۔ سلام کے بعد سجدہ کرے اور یہ دعا پڑھے۔ سَجَدَ لَكَ سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِيْ وَاَقَرَّ بِكَ لِسَانِيْ وَهٰذَا نَاصِيَتِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا عَظِيْمُ بَيْنَ يَدَيْكَ كُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْ ذُنُوْبِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ اِلَّا الْعَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَانِيْ لِوُجُوْدِكَ الْبَاقِيْ اَلٰهِيْ بِحُرْمَةِ رَبِّيْ خَيْرِكَ سَاجِدٌ اور یہ دعا بھی پڑھے اِغْفِرْ وَجْهِيَ فِي التُّرَابِ لِوَجْهِ سَيِّدِيْ وَبِحَقِّ وَجْهِ سَيِّدِيْ اَنْ يَغْفِرَ الْوُجُوْدَ لَهٗ پھر سر اٹھا کر بیٹھے اور درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ قَلْبًا نَقِيًّا مِنَ الشِّرْكِ بَرِيًّا لَا كَافِرًا وَلَا شَقِيًّا۔

شب برأت کو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا فَرِيْدًا لَّا حِيْنَ وَيَا رَحِيْمَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَيَا مَرْجَعَ الْمُسْتَبْصِرِيْنَ وَيَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ شَقِيًّا فَامْحُ عَنِّيْ اِسْمَ الشَّقَاوَةِ وَالْفَقْرِ وَاَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ سَعِيْدًا غَنِيًّا وَاِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ

مَحْرُوْمًا مُقَتَّرًا عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ فَامْحُ عَنِّيْ حِرْمَانِيْ وَتَقْتِيْرَ رِزْقِيْ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ۔

ذکر نماز و دعائے ماہ مبارک رمضان

جب ماہ رمضان کا چاند دیکھا جائے تو یہ دعا پڑھنی چاہیئے اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ اَنْزِلْهُ عَلَيْنَا بِاَمْنٍ وَّاِيْمَانٍ وَّصِحَّةٍ مِّنَ السَّقَمِ وَالْفَرَاغِ مِنَ الشُّغْلِ وَاَعِنَّا عَلَى الصِّيَامِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ حَتّٰى يَنْقَضِيَ عَنَّا وَقَدْ غَفَرْتَ وَرَضِيْتَ عَنَّا اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْهُ لَنَا وَسَلِّمْنَا لَهٗ وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا بِيُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا صِيَامَهٗ وَقِيَامَهٗ تَكُوْنُ مَنَابًا بِاِيْمَانٍ وَّاِحْتِسَابٍ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْكَسَلَ وَالْفَتْرَةَ وَالسَّاٰمَةَ وَارْزُقْنَا فِيْهِ الْخَيْرَ وَالْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْاَجْرَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى۔

نماز و دعائے تراویح رمضان شریف کی ہر شب کو نماز کے بعد وتر سے پہلے بیس رکعتیں دس سلام سے پڑھے اور ہر رکعت کے بعد تین بار تسبیح پڑھے۔ پہلی تسبیح جو چار رکعت کے بعد پڑھنی چاہیے یہ ہے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دوسری تسبیح سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْاَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ تیسری تسبیح سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ السَّتَّارِ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ خَالِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سُبْحَانَ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ چوتھی تسبیح سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا پانچویں تسبیح اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ سَتَّارُ الْعُيُوْبِ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ كَشَّافُ الْكُرُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ ذَلِيْلٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا

Generated by CamScanner

وَلَاحَيٰوۃً وَلَانُشُوْرًا۔ ایضاً تسبیح کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضْوَانَکَ وَالْجَنَّۃَ 6
وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ یَاخَالِقَ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ، یَا عَزِیْزُ یَا
غَفَّارُ یَا کَرِیْمُ یَا سَتَّارُ یَا رَحِیْمُ یَا بَارُّ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ
ایضاً ستائیسویں شب کو بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا انزلنا تین بار
اور سورۂ اخلاص دس بار اور سلام کے بعد سو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۲

نماز و دعائے آخر ماہ رمضان رمضان کی اخیر رات تراویح کے بعد دس رکعتیں پانچ سلام سے اور جو قرآن شریف سے یاد ہو پڑھے سلام کے بعد ہزار بار استغفار پڑھ کر سجدے میں جاوے اور یہ دعا پڑھے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَقَبَّلْ
صَلٰوتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ۔ انشاء اللہ تعالیٰ بخشا جاوے گا اور گناہ عفو ہوں گے۔

ذکر نماز و دعائے ماہِ شوال المکرم

عید الفطر کی نماز کے بعد چار رکعتیں پڑھے اوّل میں فاتحہ کے ساتھ سبح اسم
دوسری میں والشمس تیسری میں والضحیٰ چوتھی میں الم نشرح ایک ایک بار پڑھے
اور سلام کے بعد اکیس بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ ایضاً چھٹی تاریخ میں چھ رکعتیں پڑھے
ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد والسماء والطارق ایک ایک بار پڑھے۔
اور سلام کے بعد سو بار درود شریف پڑھے۔ ایضاً اس مہینے کے آخری عشرہ
میں ہر روز سورۂ فاتحہ پچاس بار پڑھے ختم قرآن اور شہداء کا ثواب عطا ہو گا۔ اور
اس سال کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ نہیں لکھا جاوے گا۔

ذکر نماز و دعائے ماہِ ذیقعدہ

پہلی رات کو تیس رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ

اذا زلزلت الارض پڑھے اور سلام کے بعد غم یتیماں لون ایک بار پڑھے ایضاً نویں تاریخ
واسطے ترقی درجات کے دو رکعت پڑھے اور دونوں میں فاتحہ کے بعد سورۂ مزمل
پڑھے اور سلام کے بعد تین بار سورۂ یٰسین کا موظف ہو۔
ایضاً اس مہینے کے آخر میں چاشت کے بعد دو رکعت پڑھے اور ہر
رکعت میں سورۃ القدر تین بار اور سلام کے بعد گیارہ بار درود شریف اور گیارہ
بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر سجدہ کرے۔ اور جناب الٰہی میں دعا مانگے۔ جو کچھ مانگے گا
ملے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ذکر نماز و دعائے ماہ ذی الحجہ

پہلی رات کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون ایک
ایک بار پڑھے ایضاً پہلے عشرہ کو جمعہ کی شب ہو یا روز ہو چھ رکعت تین
سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ
بار پڑھے اور سلام کے بعد کہے یَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ یَا النُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِکَ نُوْرِکَ یَا نُوْرُ
ایضاً اس مہینے کی آٹھویں تاریخ کو کہ اس کو یوم الترویہ کہتے ہیں چھ رکعتیں پڑھے چار
رکعت تو ایک سلام سے اس ترتیب سے پڑھے کہ پہلی میں والعصر ایک بار دوسری میں
لایلاف قریش ایکبار تیسری میں اذا جاء نصر اللہ ایک بار اور چوتھی میں سورۂ اخلاص تین بار
اور دوسری دونوں رکعتوں میں سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے۔
بہت ثواب پاوے گا۔

نماز شب عرفہ شب عرفہ کو پانچ رکعتیں پانچ سلام سے ادا کرے اور ہر رکعت میں
فاتحہ کے بعد لایلاف قریش پانچ پانچ بار پڑھے ایضاً نماز و دعائے روز عرفہ چاہیئے کہ عرفہ
کے روز چار رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا انزلنا تین بار اور سورۂ اخلاص
اکیس بار قرأت کرے اور سلام کے بعد درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ تَبَارَکْتَ وَسَلَّمْتَ ستر بار اور ستر بار استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

Generated by CamScanner

پڑھے۔ ایضاً عید الضحیٰ کی نماز کے اور خطبہ کے بعد چار رکعت ایک سلام سے ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سبح اسم دوسری میں والشمس تیسری میں والضحیٰ چوتھی میں سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے حق تعالیٰ کریم اس کے پچاس سال کے گناہ محو فرما دیگا ایضاً جس وقت عید گاہ سے نماز پڑھ کر گھر میں آوے دو رکعتوں کی نیت باندھے اور فاتحہ کے بعد اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ تین تین بار پڑھے ثواب قربانی کا حاصل ہوگا اگر مفلس ہے اور صاحبِ قربانی کو چاہیئے کہ قربانی کے وقت یہ آیت پڑھے اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ فِدَاءٌ لِّیْ اَعْظُمُھَا بِاَعْظُمِھَا وَدَمُھَا بِدَمِیْ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِیْ اِلٰھِیْ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَام۔

دعائے سعادت جو کوئی اس دعائے سعادت کو آخر سال میں اکیس بار پڑھے گا تمام احوال باطنی کو اپنے معاملہ میں معاینہ کرے گا۔ بلکہ صاحبِ ابرار اُس کو ہر روز بطورِ وظیفہ پڑھتا رہے تاکہ وہ اپنی ترقی سے مطلع رہے۔ دعائے بزرگوار یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا رب اکرمنی بشہود انوار قدسک وایدنی بطہور سطوات سلطان انسک حتی اتقلب فی سجات معارف اسمائک و طلعنی علی اسرار ذرات وجودک فی معالم شہودک لا تشہد بہا ما اودعتہ فی عوالم الملک والملکوت واعلین سریان سرتدرتک فی عوالم شواہد اللاہوت والناسوت وعرفنی معرفۃ تامۃ فی حکمۃ عامۃ حتی لا یبقی معلوم الا واطلع علی دقائقہ الدقایق المستنبطۃ فی الموجودات واذہب بظلمۃ المانعۃ عن ادراک حقائق الایمان وتقرب مانی القلوب والارواح بہمات المحبۃ والود والرشد والارشاد انک انت المحب والمحبوب والطالب والمطلوب یا مقلب القلوب ویا کاشف الکروب ویا دلیل المتحیرین ویا غیاث المستغیثین انک انت علام الغیوب بانت ربی ورب کل شیء اللّٰھم لا تجعلنا بین الناس مغرورین ولا عن خدمتک مہجورین ولا بنعمتک مستدرجین ولا من الذین یاکلون الدنیا بالدین وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔ (فقط تمام ہوا)

دوسرا جوہر

زاہدوں کے زہد اور اُن کے طریقوں کے بیان میں

جب انسان حق تعالیٰ کی ظاہری عبادت میں مضبوط اور کامل ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ صفائی قلب اور اجتماع خاطر اور تزکیہ نفس اور تجلیہ روح کیلئے ریاضت باطنی اختیار کرے اور اپنے مرشد کے ذریعے سے چار خطرے جو انسان کے باطن میں پیدا ہوتے ہیں پہچانے۔ ان چار خطروں کے یہ نام ہیں۔ خطرۂ شیطانی نفسانی ملکی۔ رحمانی (علاج) جب کہ زاہد کو ذکر و شغل کے وقت خطرہ شیطانی کا اثر معلوم ہو تو اس کو چاہیئے کہ فوراً کلمۂ تمجید پڑھنا شروع کرے انشاء اللہ خطرہ دفع ہوگا۔ اسی طرح اگر خطرہ نفسانی پیش آئے تو استغفار پڑھے اور سات بار سورۂ اخلاص اور خطرہ ملکی کے لیے گیارہ بار یہ دعا سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْہَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ پڑھے بیشک خطرہ دُور ہوگا۔ اگر خطرہ رحمانی کا اثر معلوم ہو تو کلمۂ طیب یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی کثرت سے تلاوت کرے۔ مگر جانا رہے تو روحانی خطرہ سمجھنا چاہیے اور اگر زائل نہ ہو تو وہ اصل خطرۂ رحمانی ہے اُس کے استحکام اور استقرار کے لیے تین بار اسمار کبیر کی تلاوت کرے۔ اور ان اسماء مبارک کا جامع یہ فقیر ہے جو غوث اللہ کے خطاب سے مخاطب ہے اور وہ اسماء کبیر معظم یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا ھَمْرَاءِیْلُ بِحَقِّ یَا شَتْخِیْثَا یَا شَمُوْطِیْثَا یَا مَعْرُوْسَنُ یَا ھَھْفَقُوْنَ یَا خَشْلِیْلُوْذَ یَا ھَمْوَاکِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا اَمْوَاکِیْلُ یَا تَکْفِیْلُ اَللّٰھُمَّ یَا مُتْرَقْبُ یَا حَجْمَطْرَکُوْ یَا ھَیْجَنْ یَا کَفْلَفْ یَا مُسْتَطِیْعُ یَا عَطْرَاکِیْلُ یَا رَفْسَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا اَھْجَمَائِیْلُ یَا جِبْرَائِیْلُ اَللّٰھُمَّ یَا مُسْتَطِیْعُ یَا اَلْخَشْفَقُ یَا خَطْرَزَحُ یَا سَبْکَرِیَا یَا دَیُّوْنُ یَا حَرْدَزَائِیْلُ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا صَرْقَائِیْلُ یَا حَرْزَائِیْلُ یَا حَوْلَائِیْلُ

Generated by CamScanner

اَللّٰھُمَّ یَادَنِیْ یَاصَنُوْنُ یَاخَمُوْسِیْنَا عُرْیَافَطْلِیْلَخْ وَبُرْھَانْ اَغِثْنِیْ یَاعَنَاکَفِیْ یَاتَکْفِیْلُ یَا رَرْیَائِیْلُ یَادَرْدَائِیْلُ یَامَھْکَائِیْلُ یَااَمْوَاکِیْلُ اَللّٰھُمَّ یَابَرْاَغِثْنِیْ بِاَبْطَفْرَمَلِیْ یَاصَلْصَبُوْخُ یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاعَزِیْزُ یَادَرْدَائِیْلُ یَالُوْمَائِیْلُ یَاسَکْفِیْلُ یَارُوْیَائِیْلُ یَالُوْمَائِیْلُ یَاسَکْفِیْلُ یَارَفَائِیْلُ اَللّٰھُمَّ یَاحَجْرَۃُ یَارَسْتُوْسُ یَاطَسْخَرِیْسُ یَاعَطِیْرَاتُ یَاعَدْمُوْلِیْ یَاسَکْفِیْلُ یَالُوْمَائِیْلُ یَاعَطْرَائِیْلُ یَارُوْیَائِیْلُ اَللّٰھُمَّ یَاوَاہْ یَاظَمُّوْنُ یَاالْمَلُوْنُ یَاطَغْفِعَانُ یَامُنْتَظِرُ یَاحَوْلَ لَائِیْلُ یَالُوْمَائِیْلُ یَاعَطْرَائِیْلُ یَارُوْیَائِیْلُ یَاالْکَائِیْلُ اَللّٰھُمَّ یَااَزَلُ یَاعَضَاجُوْ یَاسَوْرَامِیْ یَاسَرْمَاجِیْ یَاعَطْرَائِیْلُ یَالُوْمَائِیْلُ یَانُوْرُ یَاخَفْشَ کُلِیْخْ یَارُوْیَائِیْلُ یَاحَرُوْرَائِیْلُ یَالُوْمَائِیْلُ یَالُوْغَائِیْلُ بِحَقِّ الْجَبِیْلِ الصَّمَدِ الْغَفُوْرِ مَاقُدُّوْسُ ھُوَاللّٰہُ الَّذِیْ لَااِلٰہَ اِلَّاھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۔ ایضاً کشف القلوب کے لیے بارہ دفعہ مجموعہ اسماء عظام فجر کی نماز کے بعد اور پانچ مرتبہ عصر کی نماز کے بعد پڑھے اور روزمرہ پڑھا کرے۔ کشف قلوب حاصل ہوگا مگر یہ ضرور ہے کہ اس مجموعۂ اسماء اسماء عظام کے بعد دعائے اختتام اور دعائے استجابت بھی پڑھے (جو جلد اثر ہونے کا باعث ہیں۔) جس کو ہم آگے لکھتے ہیں۔

مجموعہ اسماء عظام یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَارِکْ وَسَلِّمْ لَکَ رَبِّ مِنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سُبْحَانَکَ لَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَارَبِّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ یَااِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعِ جَلَالُکَ یَااَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعْلِہٖ یَارَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَہٗ یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَاقَیُّوْمُ فَلَایَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَایَؤُدُہٗ یَاوَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَہٗ یَااَحَدُ اَیِّمُ بِلَافَنَاءٍ وَّلَازَوَالٍ لِمُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَاصَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَاشَیْءَ کَمِثْلِہٖ یَاجَبَّارُ فَلَاشَیْءَ لَھُوَ یُدَانِیْہِ وَلَااِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ یَاکَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا

لَاتَھْدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ یَابَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَامِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ یَازَاکِیَ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ یَاکَافِیَ الْمُوْسِعِ لِمَاخَلَقَ مِنْ عَلَایَافَضْلِہٖ یَاغَنِیًّا مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرِضْہُ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فَعَالُہٗ یَامَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ رَحْمَتُہٗ وَعِلْمًا یَامَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْعَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مِنْہُ یَادَیَّانُ الْعِبَادِ کُلُّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَھْبَتِہٖ وَرَغْبَتِہٖ یَلْفَائِقُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْہِ مَعَادُہٗ یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ وَغِیَاثَہٗ وَمَعَاذَہٗ یَاتَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُلَّ جَلَالِہٖ وَمُلْکِہٖ وَعِزِّہٖ یَامُبْدِیُ الْبَدْءَ لَمْ تُبْغِ فِیْ اِنْشَائِھَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِہٖ یَاعَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِہٖ یَاحَکِیْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُہٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِہٖ یَامُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِلْعَرْضَۃِ مِنْ مَعَافِیْہِ یَاحَمِیْدُ الْفَعَّالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلِیْقَتِہٖ بِلُطْفِہٖ یَاعَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ یَاقَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَایُطَاقُ انْتِقَامُہٗ یَاقَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِہٖ یَامَذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِہٖ عَزِیْزُ سُلْطَانِہٖ یَانُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَھَادِیَہٗ وَاَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ یَاعَالِیَ الشَّائِخِ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِہٖ یَاقُدُّوْسُ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَامُبْدِیُ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَھَا بَعْدَ فَنَائِھَا بِقُدْرَتِہٖ یَاجَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ یَامَحْمُوْدُ فَلَا مَبْلَغَ الْاَوْھَامِ کُلَّ شَائِہٖ وَمَجْدِہٖ یَاکَرِیْمُ الْعَفْوِ الْعَدْلُ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَاءَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ یَاعَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّہٗ یَاقَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الدَّانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُہٗ یَامُجِیْبَ الصَّنَائِعِ فَلَا یَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ الْاَیِّہٖ وَثَنَائِہٖ وَنُعْمَائِہٖ یَاغِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّیَارَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیَلِیْ یَاغِیَاثِیْ۔

دعائے اختتام یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِیْفَۃِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُکَ اِیْمَانًا

Generated by CamScanner

وَاٰمِنَّا مِنْ عُقُوْبَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ تُجَلِّيَ عَنِّيْ اَبْصَارَ الظُّلْمَةِ وَالْمُرِيْبِيْنَ فِي السُّوْءِ وَاَنْ تَصْرِفَ قُلُوْبَهُمْ عَنْ شَرِّ مَا يُضِيْرُوْنَنَا اِلٰى خَيْرِ مَا لَا يَنَالُهُ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ مِنِّيْ وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجَهْدُ مِنِّيْ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

دعائے استجابۃ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا مَنْ يَّلُوْذُ بِهِ الْمُسْتَغِيْثُوْنَ وَيَا مُخْرِجَ الْمَحْزُوْنِيْنَ اَغِثْنِيْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّيْ قَضَيْتُ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا بَاسِطُ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

ایضاً برائے مشاہدہ انوار الٰہی مہتر جبرئیل علیہ السلام رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا یا رسول اللہ جو کوئی اس دعا کو ذکر کی مشغولی کے وقت سات بار پڑھے گا حق تعالیٰ کی طرف سے اس کو مشاہدہ غیب حاصل ہوگا۔ اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُصَوِّرُ الْعَلِيْمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بَصِيْرُ الصَّدْقِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَبِيْبُ الْبَارِئُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُحْيِيْ الْمُمِيْتُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ السُّلْطَانُ الْخَالِقُ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الدَّيَّانُ الْمَلِكُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ قَيُّوْمُ الْغُيُوْبِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْقَدِيْمُ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سَابِقُ الْعَدَدِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الظَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّفِيْعُ الْبَاقِيْ

سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوِتْرُ الْبَارِئُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوِتْرُ الْهَادِيْ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ الْمُغْنِيْ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُفْضِلُ الْمُنْعِمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاسِعُ اللَّطِيْفُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الظَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُتَعَالِي الْحَقُّ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْبَاسِطُ الْقَابِضُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الصَّمَدُ الْمَقْصُوْمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّازِقُ الرَّزَّاقُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ التَّوَّابُ الْوَهَّابُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُغِيْثُ الدَّائِمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

ایضاً حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے اور وہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کوئی دعا اس دعا سے بہتر نہیں ہے۔ جو کوئی میری امت میں سے اس دعا کو پڑھے گا خدائے تبارک وتعالیٰ ستر ہزار بیماریاں ظاہری و باطنی اُس کی دُور فرمائے گا۔ اور جو کوئی ایام بیض میں تین رات دن برابر پڑھے گا۔ اپنے نفس کافر پر فتح یاب ہوگا۔ اور اس کے تمام گناہ صغیرہ وکبیرہ بخشے جاویں گے اور جو کوئی اکیس رات برابر اکیس بار اس دعا کو پڑھے گا عالم ارواح اس پر منکشف ہوگا اور سب کچھ دکھلائی دے گا بعض نسخوں میں اتنا اور زیادہ

Generated by CamScanner

ہے اتنا ثواب حق تعالیٰ کرامت فرمائے گا۔ کہ سوائے خدا کے اور کوئی نہ جانے گا۔ اور جو کوئی ہمیشہ یہ دعا پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو عذاب گور سے نجات دے گا۔ اور قیامت کو بھی عذاب سے بچائے گا۔ اور دارین کی آفات سے محفوظ رکھے گا اور دوزخ کی سخت آواز اس کے کان میں نہ آوے گی اور مرگ مفاجات سے ایمن رہے گا اور توانگر ہوگا اور خلائق کی نگاہ میں عزیز ہوگا۔ اور حج کا ثواب ملے گا۔ اور جو کوئی اس دعا کو ایک دفعہ روز پڑھ لیا کرے گا کبھی مقروض نہ ہوگا اور اپنے دشمنوں کے شر سے مامون رہے گا۔ اور بھی بہت کچھ لکھا ہے مگر اُس کے لکھنے کی یہاں گنجائش نہیں۔ وہ دعائے مبارک یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى يَا رَحِيْمُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا يَا مَلِكُ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ يَا قُدُّوْسُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ يَا مُتَعَالُ فَتَعَالَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ يَا سَلَامُ سَلَامٌ مِّنْ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ يَا مُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ يَا جَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ يَا بَارِئُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُهَيْمِنُ يَا مُصَوِّرُ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ هُوَ الْاَوَّلُ هُوَ الْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ يَا شَكُوْرُ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ يَا غَفُوْرُ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ يَا وَدُوْدُ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ يَا بَاطِنُ وَهُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ يَا قَآئِمُ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ يَا قَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ يَا حَيُّ وَهُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ يَا سَمِيْعُ فَسَيَكْفِيْهِمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ يَا بَصِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ يَا عَلِيْمُ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ يَا حَلِيْمُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ يَا عَظِيْمُ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ يَا حَكِيْمُ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا يَا رَبِّ اِنَّ رَبِّيْ لَغَنِيٌّ كَرِيْمٌ يَا قَادِرُ وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ

يَا مُقْتَدِرُ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ يَا رَؤُفُ اِنَّ رَبَّكَ لَرَؤُفٌ رَّحِيْمٌ يَا لَطِيْفُ لِمَا يَشَآءُ يَا قَهَّارُ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ يَا خَيْرُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ خَيْرًا يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ يَا بَاعِثُ وَاِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ يَا رَزَّاقُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ يَا وَارِثُ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا صَادِقُ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ يَا فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا بَاسِطُ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ يَا قَوِيُّ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ يَا شَهِيْدُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ يَا مُبْدِئُ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ يَا رَزَّاقُ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا تَوَّابُ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ يَا وَهَّابُ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ يَا جَلِيْلُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا جَمِيْلُ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا يَا كَافِيْ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا يَا كَافِيْ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ يَا وَلِيُّ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ يَا رَبُّ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ يَا غَنِيُّ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ يَا شَكُوْرُ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ يَا خَلَّاقُ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ يَا نُوْرُ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا مُحْسِنُ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا قَدِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا مُفْضِلُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ يَا مُتِمُّ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ يَا مُعِزُّ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ يَا مُذِلُّ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ يَا رَفِيْعُ رَفِيْعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يَا شَفِيْعُ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَا كَبِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا يَا حَقُّ تَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ يَا بَرُّ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ يَا وِتْرُ وَالشَّفْعُ وَالْوِتْرِ يَا غَفَّارُ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يَا غَافِرُ وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ يَا حَمِيْدُ وَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ يَا مَنَّانُ قُلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ يَا اَحَدُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يَا مُبِيْنُ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ يَا هَادِيْ اِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ يَا بَدِيْعُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا عَالِمُ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ يَا فَتَّاحُ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ يَا رَقِيْبُ اِنَّ اللّٰهَ

Generated by CamScanner

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ رَّقِیْبًا یَا مُحِیْطُ اِنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ یَا قَاضِیَ دَیْنِیْ یَا اَللّٰہُ یَقْضِیْ
بِالْحَقِّ یَا صَمَدُ اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَا حَسِیْبُ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا یَا نَاصِرُ
نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ یَا وَاسِعُ وَکَانَ اللّٰہُ وَاسِعًا حَکِیْمًا حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ
نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اگر کسی شخص کو ذکر و شغل کی حالت
میں خطرہ واقع ہوتا ہو تو اس کے اندفاع اور خطرہ بندی کے لئے یہ دُعائے
بشمخ گیارہ بار پڑھے سوائے حق کے اور کچھ اس کے دل میں راہ نہ پا دے گا۔ بلکہ
عشق و محبت زیادہ ہوگی۔ اور اگر ذکر و شغل کے وقت نیند کا غلبہ ہو تو اس کو
بھی چاہیئے کہ اس دعا کو سات مرتبہ پڑھ لیا کرے نیند جاتی رہے گی۔ وہ دُعائے
مکرم و معظم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا بَشْمَخُ یَا بَشْمَخُ ذَا الْاِھَامُوْا
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ الٰہی تو بڑا خداوند بزرگوار قدیم
شِیْطِیْطُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا ذَا نُوْنٍ مَلْخُوْثُوْا دَمُوْثُوْا دَالِمُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا خَیْثُوْثُ یَا مَیُّوْنَ
ہے۔ الٰہی تو اپنے بندوں اور آدمیوں کے بھید سے واقف ہے۔ الٰہی برکت کر ان لوگوں کی برکت
اَرْمَشْ دَارَ عَلِیْثُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا بَہِیْثَا رَاھِلِیْلُوْنَ مَنْتَظِرُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا رَخِیْثُوْا
سے جنکو تو نے اپنے فضل و کرم سے بجملہ بہشت میں داخل فرمایا۔ الٰہی تو بہت رحم کرنیوالا ہے ہم پر
اَخْلَاقُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا رَحُمُوْثُ اَرْحِمْ اَرْحِیْمُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا اِھِیَّا اَشْرَاھِیَا
گرامی کر ہمکو اور غالب رکھ ہر کام پر۔ الٰہی تو تمام خلائق کو روزی پہنچاتا ہے۔ الٰہی تو رحمت نازل کر ہم پر اپنی رضا کا
اَذُوْنِیْ اَھَاوُثَ اَصْبَاؤُثُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا نُوْنُ اِرْفِیْثُ اَرْغِیْ تَثْلِیْثُوْنَ اَللّٰھُمَّ
الٰہی تو زندہ ہے قبل ہر چیز کے اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے بعد ہر چیز کے دور رکھ ہمکو بلاؤں اور آفتوں سے
اَشْبِرْ اَسْمَاءَ اَسْمَاؤُنَ اَللّٰھُمَّ یَا مَلِیْغُوْثَا اَمْلِیْخَا مَلْخُوْنَ اَللّٰھُمَّ بِاللَّامِ اَرْعِدْ
اور دور رکھ ہمسے آفات اور بلا۔ الٰہی تو خلائق کے کاموں کا روشن کرنیوالا ہے الٰہی تو نیکو کار ہے اور نیکی گمنہگار بدکردار
اَرْعِیْ یَزْنُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا مَشْمَخُ مَشْمَخِیْثَا مَثْلَامُوْنَ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ
الٰہی تو بادشاہ ہے اور ہر ایک کی نگاہ و کافیت الٰہی بڑا رحیم ہے اور حاجتوں کا فریادرس۔ الٰہی تجھ سے اپنے فضل سے ہمکو محروم نہ رکھیو۔

اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ سُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ
مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ۔

دعائے اختتام | اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ اَنْ تَحْفَظَنِیْ مِنْ کُلِّ بَلِیَّۃٍ وَّ اٰفَۃٍ
وَّعَاھَۃٍ وَّوَجَعٍ وَّکُلِّ عِلَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ نِسْنَۃٍ وَّمِنْ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّبَلِیَّۃٍ وَّزَلْزَلٍ وَّزَلَّۃٍ
وَّمِنْ کُلِّ شَرِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ شَرِّ السُّلْطَانِ الْجَائِرِ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اِلٰھِیْ بِحَقِّ ھٰذَا الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ ھٰذِہِ
الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ لَا اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَ اِحْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ وَاٰلِہٖ
اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ایضاً برائے بہرہ مندی دارین | اگر کسی طالب کو راہ دین میں بہرہ مندی حاصل نہ ہوتی
ہو تو اس کو چاہیئے کہ پنجشنبہ کی آدھی رات کو اٹھے اور غسل وغیرہ سے فارغ ہو
ہو کر اور شکرانہ وضو کے بعد دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تین
بار یہ دُعا اور التحیات پڑھے جب دو رکعت پوری ہو جاویں تو دل میں سلام
پھیرے اور سات قدم آگے بڑھے اور ستر بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ پڑھ کر سجدہ میں
جائے اور مرشد کا تصور کرے جب مرشد کی حضوری حاصل ہو۔ اس وقت
چالیس بار یہ دُعا پڑھے حق تعالیٰ کی کمال بزرگی اور احسان سے بہرہ مند ہوگا۔
دعا یہ ہے۔ یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا مُفَرِّجَ کَرْبِ
الْمَکْرُوْبِیْنَ قَدْ تَرٰی مَکَانِیْ وَتَعْرِفُ حَالِیْ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ۔
اور یہ دعا واسطے تاثیر ہونے دُعا مذکور کے ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا
کَاشِفَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّیَا مُجِیْبَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّیَا جَابِرَ کُلِّ کَسِیْرٍ وَّیَا مُیَسِّرَ کُلِّ عَسِیْرٍ وَّ
یَا صَاحِبَ کُلِّ غَرِیْبٍ وَّیَا مُؤْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اَسْئَلُکَ اَنْ
تَجْعَلَ لِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاَنْ تَقْذِفَ حُبَّکَ فِیْ قَلْبِیْ لَا یَکُوْنُ لِیْ ھَمٌّ وَّلَا اَذْکُرُ غَیْرَکَ

لہ کیفیت اور لذت ذکر کے وقت نہ حاصل ہوتی ہو یا دل نہ لگتا ہو یا انشراح خاطر نہ ہو۔

Generated by CamScanner

وَاَنْ تَحْفَظَنِیْ وَتَرْحَمَنِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

برائے دفع ولہ اگر کسی شخص کو حالت زہد میں ولہ یعنی شیفتگی اور بے قراری ایسی بڑھی ہوئی ہو کہ کوئی عمل نہ کر سکے تو اس کو چاہیئے کہ شغل کے وقت سات بار بہ نیت دفع ولہ یہ دعا پڑھے توفیق عمل زیادہ ہوگی۔ دُعائے بزرگوار یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا صَانِعَ کُلِّ مَصْنُوْعٍ وَیَا جَابِرَ کُلِّ کَسِیْرٍ وَیَا شَاهِدَ کُلِّ نَجْوٰی وَیَا حَاضِرَ کُلِّ بَلَاءٍ وَیَا صَاحِبَ کُلِّ غَرِیْبٍ وَیَا مُؤْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ اجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا۔

دیدن حق تعالیٰ را در خواب حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے ایک سو ستائیس بار خدا تعالیٰ کو خواب میں دیکھا اتنی ہی بار یہی پوچھا کہ خداوندا جو آپ کا دیدار چاہے وہ دنیا میں کیا کرے حضرت عزت سے فرمان ہوا کہ چاشت کے وقت تیرہ بار یہ دُعا پڑھا کرے اور قرار پکڑے خدا تعالیٰ کے دیدار سے خواب میں مشرف ہوگا۔ وہ دُعا بزرگ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَغِّرِ الدُّنْیَا بِاَعْیُنِنَا وَعَظِّمْ جَلَالَكَ فِیْ قُلُوْبِنَا اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِمَرْضَاتِكَ وَثَبِّتْنَا عَلٰی دِیْنِكَ وَطَاعَتِكَ۔ ایضاً اگر کسی کو بغیر دیدار الٰہی کے چین نہ پڑتا ہو اور بیقرار و بے آرام ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس دُعا کو روزمرہ سولہ بار پڑھا کرے۔ ہمیشہ حضرت کا مقرب رہیگا اور خطرۂ رحمانی اس کا مستحکم ہو جاوے گا اور دل اس کا غنی اور چہرہ اس کا منور ہوگا اور وہ موصوف بصفات کمال الٰہی ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ سُبْحَانَ الْقَآئِمِ الدَّآئِمِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِیْنَ۔

برائے دفع خطرہ مہتر جبرئیل علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئے

اور کہا کہ فرمان ہوتا ہے کہ جس کسی کو دین اور دُنیا کے دونوں خطرے ایک جگہ پیش آئیں تو اس کو چاہیئے کہ اس دُعا کو پچیس بار پڑھے خطرہ مذکور دفع ہوگا وہ دعائے بزرگ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَنَّانُ الْقَدِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاسِعُ الرَّحِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْكَرِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَیُّ الْعَلِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَالِكُ یَوْمِ الدِّیْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ وَاَنْتَ الْعَظِیْمُ الْقَیُّوْمُ الطَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

دُعا تا جنامہ برائے قرب حق حق تعالیٰ شانہٗ کے قرب حاصل کرنے کیلئے دعائے تاجنامہ کی مواظبت کر لینی چاہیئے اس کی مواظبت سے قرب حضرت عزت حاصل ہوگا اس دُعا کی اسناد دوسری کتابوں میں بہت کچھ لکھی ہیں مگر ہم نے اسی پر اکتفاء کیا کہ اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا بَصِیْرُ یَا وَاحِدُ یَا كَرِیْمُ یَا لَطِیْفُ یَا عَلِیْمُ یَا كَبِیْرُ یَا مُتَكَبِّرُ یَا جَلِیْلُ یَا جَلِیْلُ یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ یَا مُتَعَذِّرُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا تَوَّابُ یَا بَاعِثُ یَا بَارُّ یَا حَمِیْدُ یَا مَجِیْدُ یَا مَحْمُوْدُ یَا مَعْبُوْدُ یَا مَوْجُوْدُ یَا كَلِیْمُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَا ظَهْرُ یَا طَاهِرُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا شَامِخُ یَا وَاسِعُ یَا سَلَامُ یَا رَفِیْعُ یَا مُرْتَفِعُ یَا نُوْرُ یَا ذَا الْقُوَّةِ وَالْاِكْرَامِ۔

حقیقۃ سورۂ مزمل اگر کسی شخص کو کوئی ایسی مہم پیش آئے کہ بظاہر اسکا سرانجام نہ معلوم ہوتا ہو تو چاہیئے کہ پنجشنبہ کو غسل کرے اور کسی سے بات چیت نہ کرے اور مصلے پر بیٹھ کر تیس بار سورۂ مزمل پڑھے اور غلبہ نفس کے دفعیہ کے لئے پانچ بار ہر روز پڑھ لیا کرے۔ تمام عمر اس کو خدائے تعالیٰ غلبات نفسانی سے بچائے

Generated by CamScanner

گا۔ عمدہ ترکیب یہ ہے کہ اوّل اعوذ اور بسم اللہ کے بعد دس بار درود شریف اور تین بار آیۃ الکرسی اور تین بار استغفار پھر مع تسمیہ سورۂ مزمل اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۚ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۔ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۔ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۔ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۔ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۔ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۔ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۔ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۔ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۔ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۔ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ۔ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۔ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۔ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۔ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۚ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۚ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۔

برائے قضائے حاجات وکفایت مہمات ودفع خطرات کسی بزرگ سے منقول ہے کہ اگر کسی کو کوئی سخت کام پیش آئے تو اس کو چاہیئے کہ سات روز تک یہ دعا لکھے اور بہتے پانی میں ڈال دے اگر ساتویں دن اس کی حاجت اور مراد دلی برنہ آوے تو قیامت کے دن اس کا ہاتھ اور میرا دامن ہو۔ دوسری اسناد یہ ہے کہ اگر مرزا کو ایسے خطرات پیش آئیں کہ اس کے اختیار سے خارج ہوں یعنی ان کے دفع

پر قادر نہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ یہ دعا روزمرہ سو دفعہ پڑھا کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ مُبِيْنِ الْمَغْفِرَةِ وَاَنْتَ الْغَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اس کے بعد ستر بار یہ مناجات پڑھے اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ كُنْ فَيَكُوْنُ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔

برائے حصول صفائی دل جو کوئی اس دعا کو سوتے وقت اکیس بار پڑھا کرے گا ایک چلہ میں اس کو دل کی صفائی حاصل ہوگی اور باطن اس کا پاک ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَرْضِنِيْ بِرِضَائِكَ وَصَبِّرْنِيْ عَلٰى بَلَائِكَ وَارْزُقْنِيْ عَلٰى شُكْرِ نَعْمَائِكَ وَاَسْئَلُكَ تَمَامَ نِعْمَتِكَ وَدَوَامَ عَافِيَتِكَ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْنِيْ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبَلِّغْنِيْ عُمْرِيْ اِلٰى مِائَةٍ وَعِشْرِيْنَ سَنَةً بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

لاجل الحاجۃ یعنی بہت ضروری حاجت کے لئے جو شخص اس آیۃ کو ایک ہزار اکیس بار باطہارت قبلہ رو تلاوت کرے گا اور بیچ میں کسی سے بات چیت نہ کرے گا تو حق تعالیٰ اس کی حاجتیں دینی اور دنیوی روا فرما دے گا اور وہ اپنی مراد کو پہنچے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۔ ایضاً فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص یہ چاہے کہ میری دعا قبول ہو اور حاجتیں پوری ہوں تو اس کو چاہیئے کہ یہ پڑھے۔ یَا كَافِيُ يَا هَادِيُ يَا عَالِمُ يَا رَزَّاقُ يَا حَلِيْمُ يَا صَادِقُ حق تعالیٰ اس کی دعا کو ایسا قبول کرتا ہے جیسے زکریا علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی۔

سبب نجات امام شافعی کسی نے امام شافعی رحمۃ اللہ کو ان کی وفات کے بعد خواب میں دیکھا پوچھا کہ حق تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ امام رحمۃ اللہ نے فرمایا کہ ان پانچ درودوں کی برکت سے مجھ کو بخش دیا اگرچہ میں لائق بخشش کے نہ تھا جو کوئی ان درودوں کو شب و روز پڑھے گا بیشک حق تعالیٰ اسکو بخش دے گا۔

Generated by CamScanner

وہ درود شریف یہ ہیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلَّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی مَلَائِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دعائے امام مقاتلؒ امام مقاتل فرماتے ہیں کہ جس کسی کو بحضرت قادر ذوالجلال کوئی حاجت دینی یا دنیوی پیش ہو تو اس کو چاہیئے کہ جمعہ کی رات کو سو بار یہ دعا پڑھے اور اپنی حاجت چاہے اگر اس کی حاجت پوری نہ ہو تو مقاتل کی قبر پر لعنت کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا دَآئِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

برائے دفع خطرات بعورات اجنبیہ اگر کسی شخص کو خطرۂ نفسانی اجنبی عورتوں کی طرف پیش آئے یعنی اجنبی عورتوں کیطرف میلان خاطر ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس طرف سے یا جس کی طرف میلان ہو اس کی پانوں کی مٹی لے کر اور یہ اسم اعظم پڑھ کر اس طرف ڈال دے اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ خطرہ دور ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا شَمِیْعُ یَا الَّذِیْ یُقَلِّبُ الشَّمْسَ مِنَ الْمَغْرِبِ اِلَی الْمَشْرِقِ۔

درفضیلت آیۃ الکرسی برائے تخفیف عذاب گور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی مومن آیۃ الکرسی پڑھتا ہے اور اس کا ثواب اہل قبور کے لیے پہنچاتا ہے تو حق تعالیٰ مشرق اور مغرب سے چالیس نور ہر میت کی قبر میں داخل فرماتا ہے اور ان کی قبروں میں وسعت دیتا ہے اور ان کے درجے بڑھاتا ہے اور اس کے پڑھنے والے کو ساٹھ نبیوں کا ثواب ملتا ہے اور ہر حرف کے بدلے حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ قیامت تک اس کیلئے تسبیح

کرتا ہے اور مغفرت مانگتا ہے۔

لدفع عذاب القبر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ کو کہ جو کوئی مر جائے اور کفنایا جائے اور یہ آیتیں لکھ کر اس کی چھاتی پر رکھ دی جائیں تو بیشک عذاب قبر اس کو نہ ہوگا۔ قسم ہے اللہ کی اگر کافر بھی ہوگا تو اس کو عذاب قبر نہ ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْجَنَّۃَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّلِقَآئَکَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ (پھر الم نشرح تمام لکھی جائے پھر لکھے) اَقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّھَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْھِبْنَ السَّیِّاٰتِ ذٰلِکَ ذِکْرٰی لِلذّٰکِرِیْنَ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ فَھُوَ عَلٰی نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّہٖ حَسْبُنَا اللّٰہُ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً رَبَّنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اِلٰھِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَنَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَھَوَایَ غَالِبٌ وَعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَمَعْصِیَتِیْ کَثِیْرٌ وَلِسَانِیْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَکَیْفَ حِیْلَتِیْ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ وَیَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ یَا غَفَّارُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

ظفرمندی برنفس کافر جو کوئی اس اسم کو تین سو بار پڑھے اپنے نفس کافر پر ظفریاب ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَلَأَ شَانُ الرَّحْمٰنِ اَبْرَ ثُمَّانَ۔

Generated by CamScanner

الرَّحِیْمِ حَیْثُمَانَ الْیَاغلبہ نفسانی اور شیطان کے دفعیہ کے لئے چھ بار یہ اسم پڑھے۔ یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِیْ قَهْرِ تَقْهَرْتَ یَا قَهَّارُ۔

اسناد دُعائے کیمیائے سعادت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی دعائے کیمیائے سعادت سات بار عشاء کے وقت پڑھے گا حق تعالیٰ کے کرم سے عجائب وغرائب دیکھے گا۔ مہتر میکائیل علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو کوئی ہر روز پچاس بار پڑھے گا اس کا مرتبہ اعلیٰ ہوگا اور مہتر موسیٰ کلیم اللہ علیٰ نبینا وعلیہ السلام سے روایت ہے کہ جو کوئی اس دُعا کو پچاس بار پڑھے گا ضرور حق تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوگا اگرچہ کسی حال میں ہو اور کشف حاصل ہوگا۔

برائے فرزند نرینہ مترجم کہتا ہے کہ میرے عم بزرگوار رحمۃ اللہ تعالیٰ کے معمولات میں اس قدر خواص اور زیادہ لکھے ہیں کہ اگر کسی عورت کا کچا حمل گر جاتا ہو چاہیئے کہ یہ دُعا لکھ کر اس کے گلے میں باندھے خدا چاہے پھر نہ گرے گا اور اگر ماہ حمل والی عورت کو قند پر یہ دُعا پڑھ کر کھلائی جائے تو خداوند تعالیٰ اپنے فضل سے لڑکی کو لڑکے سے بدل دے گا اور فرزند نرینہ پیدا ہوگا۔

برائے عقیمہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر کوئی عورت برسوں سے بانجھ ہو اور اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کے لئے پندرہ روز تک ایک سپاری تر لائی جائے اور اس پر تین بار یہ دُعا پڑھ کر عورت عقیمہ کو کھلائی جاوے ضرور نطفہ قرار پکڑے گا۔ اور خدا کے فضل سے لڑکا ہوگا اور اگر نہ ہوگا تو قیامت کو میرا دامن اور اس کا ہاتھ ہو۔

برائے موافقت زن و شوہر اور حضرت خواجہ ایوب رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے اگر میاں بی بی میں ناموافقت ہو تو اس دُعا کو پندرہ بار شیرینی پر پڑھ کر کھلائے خدا چاہے موافقت ہو جائے گی۔ انتہی ۱۲ مترجم

دعائے کیمیائے سعادت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ نَمَنْ یَّدْعُ الْعَبْدُ اِلَّا الرَّبُّ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَالِقُ

وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمَخْلُوْقَ اِلَّا الْخَالِقَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمَمْلُوْكَ اِلَّا الْمَالِكَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ فَمَنْ یَّدْعُ الْفَقِیْرَ اِلَّا الْغَنِیَّ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ فَمَنْ یَّدْعُ الضَّعِیْفَ اِلَّا الْقَوِیَّ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَیُّوْمُ وَاَنَا الزَّائِلُ فَمَنْ یَّدْعُ الزَّائِلَ اِلَّا الْقَیُّوْمَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَفُوُّ وَاَنَا الْمُسِیْئُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمُسِیْئَ اِلَّا الْعَفُوَّ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمُذْنِبَ اِلَّا الْغَفُوْرَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّحِیْمُ وَاَنَا الْخَاطِئُ فَمَنْ یَّدْعُ الْخَاطِئَ اِلَّا الرَّحِیْمَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُغِیْثُ وَاَنَا الْمُسْتَغِیْثُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمُسْتَغِیْثَ اِلَّا الْمُغِیْثَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُجِیْبُ وَاَنَا الدَّاعِیْ فَمَنْ یَّدْعُ الدَّاعِیَ اِلَّا الْمُجِیْبَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُجِیْرُ وَاَنَا الْمُسْتَجِیْرُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمُسْتَجِیْرَ اِلَّا الْمُجِیْرَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ فَمَنْ یَّدْعُ اِلَّا الْعَزِیْزَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُعْطِیْ وَاَنَا السَّائِلُ فَمَنْ یَّدْعُ السَّائِلَ اِلَّا الْمُعْطِیَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَاَنَا الْبَائِسُ فَمَنْ یَّدْعُ الْبَائِسَ اِلَّا الْوَهَّابَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُفَرِّجُ وَاَنَا الْمَغْمُوْمُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمَغْمُوْمَ اِلَّا الْمُفَرِّجَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُنْجِیْ وَاَنَا الْغَرِیْقُ فَمَنْ یَّدْعُ الْغَرِیْقَ اِلَّا الْمُنْجِیَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمَرْزُوْقَ اِلَّا الرَّزَّاقَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَفَّارُ وَاَنَا الْمُتَضَرِّعُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمُتَضَرِّعَ اِلَّا الْغَفَّارَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَاشِفُ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ اِلَّا الْكَاشِفَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّیِّدُ وَاَنَا الْمُبْتَهِلُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمُبْتَهِلَ اِلَّا السَّیِّدَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ فَاغْفِرْ ذُنُوْبِیْ وَاَعْتِقْنِیْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

برائے دفع کاہلی در زہد اگر کسی کو زہد میں کاہلی اور سستی آتی ہو تو اس کے دفعیہ کے لئے یہ اسم دو سو مرتبہ پڑھے بفضل خدا کاہلی دور ہوگی۔ اسم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا كَلْكَائِیْلُ بِحَقِّ جَبَّارِیَّةِ الَّذِیْ خَضَعَ كُلُّ جَبَّارٍ بِجَبَرُوْتِهٖ یَا كَلْكَائِیْلُ۔

Generated by CamScanner

برائے حصول رزق حسنہ جو کوئی اس اسم کو ہر روز پڑھے گا۔ رزق حسنہ پائیگا اسم معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ طٰہٰ ہُوَ الَّذِیْ طَاھِرٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ بعد اس کے یہ اسم پڑھے اَللّٰہُ قَائِمٌ اَنَا لِیْ فِیْ اَنَا لِیَتِہٖ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ بِرَحْمَتِہٖ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

برائے قضائے حاجات رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو کوئی صبح کو فجر کی نماز کے بعد سو مرتبے نہایت ذوق وشوق کیساتھ اس دعا کو پڑھے گا ایک ہفتہ میں اپنی دلی مراد کو پہنچے گا اگر اس ہفتہ میں اس کی حاجت برآری نہ ہوئی تو اپنی خطا سمجھے (یعنی کوئی قصور اس سے واقع ہوا یا کوئی گناہ کیا یا تلاوت یا طہارت میں فرق ہوا) اعتقاد درست رکھنا شرط عظیم ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا قَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

برائے فتح مندی مہمات راہ دین بندگی حضرت خواجہ معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس کسی کو راہ دین میں کوئی مہم پیش آئے تو اس کو چاہیئے کہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر ایک ہزار سو دفعہ اس دعا کو پڑھے (خدا چاہے کامیاب ہوگا اور ذوق وشوق حق سبحانہٗ وتعالیٰ کا زیادہ ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ۝

برائے خوشنودی تمام سال جو کوئی اس دعا کو ربیع الاول کی بارہویں کو پڑھے گا تمام سال خوش رہے گا اور حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ وہ بے حساب بہشت میں جاویگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۷ بار یَا اَللّٰہُ ، بار۔ یَا رَحْمٰنُ ۷ بار۔ یَا غَفُوْرُ ، بار۔ یَا رَحِیْمُ ۷ بار۔ یَا حَنَّانُ ۷ بار یَا مَنَّانُ ، بار۔ یَا دَیَّانُ ، بار۔ یَا سُبْحَانُ ، بار۔

برائے قضائے حاجات حاجت برآری کے لئے جمعہ کی شب کو پانچہزار مرتبے یہ

دعا پڑھے مگر پڑھتے وقت کسی سے بات چیت نہ کرے اور ایک ہی جلسہ میں تمام کرے بزرگوار یہ ہے یَا مُسَھِّلُ سَھِّلْ کُلَّ صَعْبٍ اَصْبَحْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ۔

برائے روشنی قلب و قضائے حاجات حضرت سلطان صوفیان نظام الحق والشرع والدین قدس سرہٗ روایت کرتے ہیں کہ طالب خدا کو چاہیئے کہ اس مناجات کو ستر ہزار بار پڑھے (اس کی برکت سے) اس کے دل میں روشنی پیدا ہوگی اور قلب منور ہوگا اور اگر کسی حاجت کے لئے پڑھے گا۔ تو وہ بھی برآوے گی مناجات یہ ہے۔ اِلٰھِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَنَفْسِیْ مَغْلُوْبٌ وَھَوَائِیْ غَالِبٌ وَعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَّمَعْصِیَتِیْ کَثِیْرٌ وَلِسَانِیْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَکَیْفَ حِیْلَتِیْ یَا غَفَّارُ یَا غَفَّارُ یَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

درود معظم ایک درود معظم ومکرم قطب عالم حضرت مخدوم جہانیاں سید جلال بخاری قدس اللہ سرہ العزیز نے اپنے اوراد میں لکھا ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو مومن اس درود کو سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھے گا تو حج کا ثواب اس بندہ کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا اور جو اپنے پاس رکھے گا تمام دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے امن میں رہیگا اور عقبیٰ میں حضرت کی ہمسائے گی سے نصیب ہوگی۔ درود معظم یہ ہے۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ بْنَ الْعَرَبِیِّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ بْنَ الْقُرَشِیِّ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ بْنَ الْمَکِّیِّ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مُحَمَّدُ حَبِیْبَ اللّٰہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَبَا الْفَاطِمَۃِ الزَّھْرَاءِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا صَاحِبَ الْمِنْبَرِ وَالْمِعْرَاجِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

برائے حصول کلید خزانہ غیب و ترقی دارین بندگی حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور الحق والشرع والدین حاجی حضور روایت کرتے ہیں کہ جو کوئی روزمرہ

Generated by CamScanner

اس دعا کو ہر فریضہ کے بعد ایک بار پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو کلید خزانہ غیب عطا کرے گا اور وارین کی ترقی عنایت فرمائے گا۔ دُعائے بزرگوار یہ ہے :۔

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَلرَّقِیْبُ اَلرَّؤُفُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَلْحَافِظُ اَلْحَکِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَلْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ فَوَّضْتُ وَفَوَّضْتُ اُمُوْرِیْ اِلَیْکَ بِاَفْتَاحُ یَا رَزَّاقُ یَا بَاسِطُ بِسْمِ اللّٰہِ اَبْوَابِ نَضْلُکَ وَاَبْوَابِ نِعْمَتِکَ وَاَبْوَابِ دَوْلَتِکَ وَاَبْوَابِ سَعَادَتِکَ وَاَبْوَابِ سَلَامَتِکَ وَاَبْوَابِ عَطِیَّتِکَ وَاَبْوَابِ عَافِیَتِکَ وَاَبْوَابِ بَرَکَاتِکَ وَاَبْوَابِ حَمْدِکَ وَاَبْوَابِ شُکْرِکَ وَاَبْوَابِ طَاعَتِکَ وَاَبْوَابِ حَقَائِقِکَ وَاَبْوَابِ تَوْفِیْقِکَ وَاَبْوَابِ عِبَادَتِکَ وَاَبْوَابِ عِزَّتِکَ وَاَبْوَابِ شَرَفِکَ وَاَبْوَابِ سَبِیْلِکَ وَاَبْوَابِ مَرْضَاتِکَ وَاَبْوَابِ قَنَاعَتِکَ وَاَبْوَابِ مَحَبَّتِکَ وَاَبْوَابِ عِنَایَتِکَ وَاَبْوَابِ نِعْمَتِکَ وَاَبْوَابِ لُطْفِکَ وَاَبْوَابِ مَعْرِفَتِکَ وَاَبْوَابِ جَنَّتِکَ وَاَبْوَابِ مَحَبَّتِکَ وَاَبْوَابِ اِحْسَانِکَ وَاَبْوَابِ نِعْمَتِکَ وَاَبْوَابِ لُطْفِکَ وَاَبْوَابِ کَرَمِکَ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قَدْ تَکَفَّلْتَ بِرِزْقِیْ وَرِزْقِ کُلِّ دَابَّۃٍ فَاَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ یَا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ یَا اَفْضَلَ مَنْ اَعْطٰی وَیَا خَیْرَ الْبَدَائِعِ اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ لِنَفْسِیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِصَاحِبِ ھٰذَا الدُّعَاءِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِفَضْلِکَ الْوَاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَاسِعًا مُبَارَکًا ھَنِیْئًا مَرِیْئًا بِلَا کَدٍّ وَلَا مِنَّۃِ اَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ فَاِنَّکَ قُلْتَ اِسْئَلُوا اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہٖ فَاِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَمِنْ عَطِیَّتِکَ اَرْحَمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا سُبْحَانُ یَا سُلْطَانُ یَا بُرْھَانُ یَا مُسْتَعَانُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّفَھْمًا وَّمَحَبَّۃً فِیْ قُلُوْبِ عِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ عَزِیْزًا فِیْ عُیُوْنِھِمْ وَاجْعَلْنِیْ وَجِیْھًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَصَلَّی

اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دُرُود معظم جو کوئی یہ دُرُود شریف سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر پڑھیگا ضرور اپنے مقصود کو پہنچے گا (یعنی جملہ مقاصد پورے ہوں گے یا وصول الی اللہ میسر ہوگا یا جو حوائج دینی یا دنیوی ہوں گے برآویں گے دُرُود معظم یہ ہے :۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الصَّلٰوۃُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الرَّحْمَۃُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلَی التَّوْفِیْقِ وَاسْتَغْفِرُ اللّٰہَ عَلَی التَّقْصِیْرِ سُبْحَانَکَ مَا عَبَدْنَاکَ حَقَّ عِبَادَتِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

دُعائے قرشیہ برائے استحکام زہد صاحب زہد کو چاہیے کہ اس کے استحکام اور استقرار کے لئے یہ دعائے **قرشیہ** ہر روز بارہ دفعہ پڑھے زہد اس کے باطن میں قرار حاصل کرے گا۔ دعائے قرشیہ یہ ہے، قَرْشِیَا قَرْشِیَا رَجَلًا وَّمَلَأً دُیُوْثًا تَثْوِیًا شَھُوْیًا شَمُوْئِیْلًا اَزْرَطًا اَزْرَطِیًّا عَنْطًا عَنْطِیًّا طُوْطًا طُوْطِیًّا طُوْطَنْطِیًّا طُوْطَا طِیًّا اِھْیًا اَشْرَاھِیًّا تَدْمَھِیًّا ھَلْمَھِیًّا ھَلَامَھِیًّا ھَلْبَرَھِیًّا ھَرْجُوْا اَھْرَائِلَ مَھْرَجِیْلَ تَھْرَجِیْلَ صَھْرَطَائِیْلَ تَھْرَطَائِیْلَ اَھْرَائِیْلَ اَھْرَائِیْلَ اَھْلَائِیْلَ اَھْیَائِیْلَ اَھْوَائِیْلَ اَعْیَائِیْلَ اَکْرَائِیْلَ مَطْوَائِیْلَ مَکْوَائِیْلَ اَطْوَائِیْلَ جَھْیَطَائِیْلَ خَرْوَائِیْلَ رَوْمَنَائِیْلَ اَلْوَائِیْلَ رُوْحَائِیْلَ اَطْوَائِیْلَ اَعْمَائِیْلَ جَھْبَطَائِیْلَ سَائِیْلَ سَجْیَجَائِیْلَ مِیْکَائِیْلَ زَرْوَنَائِیْلَ سَفَرْسَھَائِیْلَ اَشْرُوْقِیَا اَشْرُوْقَدَا اَسْجَنَائِیْلَ اَشْجَنَائِیْلَ اَھْرَائِیْلَ اَعْلَائِیْلَ مُنْجَائِیْلَ رُوْھَاھِیْلَ سَھْجَائِیْلَ ھَرْکَرَنَ اَفْیَائِیْلَ اَکْوَائِیْلَ اَحْیَائِیْلَ تَرْشُوْنَائِیْلَ زَرْخُوْنَائِیْلَ مَلْخُوْنَائِیْلَ زَرْوَنَائِیْلَ خَوْزَرَغَائِیْلَ قَدْنَائِیْلَ تَشْقَنَائِیْلَ سَرْکَشَائِیْلَ نَرْمَشَائِیْلَ نُوْرَائِیْلَ سَفَرْسَمَائِیْلَ سَفَرْشَ رَھَائِیْلَ مُلْکَائِیْلَ مِیْکَائِیْلَ اَوْزَۃَ اَوْزَۃَ وَرَایَۃَ مَرْنَائِیْلَ یَکْیَائِیْلَ شَدْقِیْلَ اَشْکِیْلُوْ مَجْدُوْ

Generated by CamScanner

عَدْ قَائِيْلَ هَجَدْ وَائِيْلَ مَنْ طُوْطَائِيْلَ سَيْلُوْطَا شَطُوْطِيَةَ مُحَدُّوْمًا يَرْعَانَفِرْقًا مَائِيْشَ
اَدْرِيْشَ اَدْوَةَ اَرْوَةَ طَايَةَ طُوْطَائِيْلَ مَرْطَائِيْلَ اَلْهَائِيْلَ مُوْزَدْ وَائِيْلَ شَمْخَائِيْلَ
سَمْخِيْلَ دَهْرَ وَائِيْلَ جَنْهَكَائِيْلَ جَبْرَائِيْلَ بَطْمَطَائِيْلَ شَمْهَائِيْلَ مَنْطَرِيْ مُنْطَرِيْ
بَرْمَائِيْلَ فَهْرَ ثَائِيْلَ مَهَائِيْلَ اَنَّهَا هِيَ اَنَّهَا هِيَ تَيْشًا شَيْشًا شَلْوِيَشْهَطْرًا
شَهْطَرِيًا شَهْطَرْيَانَهَ هَاهِيَ ثُرَيْشَ۔

دُعائے اختتام یہ ہے اِلٰهِيْ اَحْفِظْنِيْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ
السَّحَرَةِ الْبَرَرَةِ وَبِحُرْمَةِ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ وَالرُّوحَانِيِّيْنَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ يَا رَبَّ
الْعَالَمِيْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

دُعائے ہفت پیکر جو کوئی اس دعائے ہفت پیکر کو سات روز تک برابر علی
الترتیب سات ہزار بار پڑھے گا۔ کشف قلوب اور قبور حاصل ہوگا اور عالم ملائکہ
اس پر منکشف ہوگا وہ دعائے ہفت پیکر یہ ہے۔

پیکر اوّل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ
فِيْ جَلَالِ جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ يَا دَائِمُ الْمَعْبُوْدُ وَيَا مُنْعِمُ الْمَقْصُوْدُ وَيَا مَنْ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ۔ **پیکر دوم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ
بِاَوْصَافِ كَمَالِهٖ بِاللَّطَافَةِ وَالْخَافِيَةِ فِيْ لَطَافَةِ لُطْفِكَ بِاللُّطْفِ اِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا
اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُسْتَقِيْمٍ
وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ۔ **پیکر سوم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا سَمِيْعَ
الدَّعْوَاتِ وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ يَا سَمِيْعُ تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ
وَالسَّمْعُ فِيْ سَمْعِ سَمْعِكَ يَا سَمِيْعُ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ
هُمْ يُوْقِنُوْنَ وَهُوَ الْحَقُّ الْوَكِيْلُ يَا اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ۔ **پیکر چہارم** اَللّٰهُمَّ يَا مُعِزَّ الْمُذِلَّ
يَا عَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِيْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ اَنَّكَ
اَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰكُمْ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ **پیکر پنجم** بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِيْ رَحْمَةِ رَحْمَتِكَ
يَا رَحِيْمُ يَا حَفِيْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِيْ حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَفِيْظُ يَا كَرِيْمُ
الْعَافِيَةِ وَيَا سَمِيْعَ الْحَافِظِيْنَ۔ **پیکر ششم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِيْ كَرَمِ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ غَيْبَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ يَا سَرِيْعَ الْحَاسِبِيْنَ **پیکر ہفتم**
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِيْ
مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِكَ يَا غَفُوْرُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

دعائے پنج گنج جو کوئی اس دعا پنج گنج کا ہمیشہ ورد رکھے گا فتوحات غیبی اس
کو حاصل ہوں گی اور اس دعا کی برکت سے بہت سے اسرار ظاہر و باطن اس پر
منکشف ہوں گے اور وہ یہ ہے۔ **گنج اوّل** مَنْ اَرَادَنَا بِسُوْءٍ فَرُدُّوْهُ وَمَنْ
اَرَادَنَا بِكَيْدٍ فَكِيْدُوْهُ وَمَنْ بَغٰى عَلَيْنَا فَاَهْلِكْهُ رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاَغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَ
اَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ **گنج دوم** بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ وَاَسْتَفْتِحُ بِاللّٰهِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ شَهِدَ اللّٰهُ قَلْبِيْ اَللّٰهُمَّ اَحْرِسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِيْ
لَا تُرَامُ وَارْحَمْنَا بِقُدْرَتِكَ عَلَيْنَا وَلَا نُهْلِكُنَا وَاَنْتَ رَجَائُنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ۔ **گنج سوم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا مِنْ عِنْدِكَ
وَاَفِضْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ
السَّمَاءِ مِنْ بَرَكَاتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ عِزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ يَا
قَادِرُ يَا قَدِيْرُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ **گنج چہارم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْنَا وَمِنْ خَلْفِنَا وَعَنْ اَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَائِلِنَا وَمِنْ فَوْقِنَا بِاَسْمَائِنَا
وَاَبْصَارِنَا وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنَّا وَانْصُرْنَا رَبَّنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَلَا تَجْعَلْ لَّنَا وَاَنْتَ
مَوْلَانَا يَا اَللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **گنج پنجم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

Generated by CamScanner

الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَيَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ وَيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ وَ
يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوْقٍ وَيَا رَازِقًا غَيْرَ مَرْزُوْقٍ وَيَا مَعْبُوْدًا غَيْرَ عَابِدٍ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَرْزُقَنِيْ نِعَمَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا حَكِيْمُ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اسماء جبروت جو زاہد ان اسماء جبروت کی روزمرہ مواظبت کرے گا حق تعالیٰ اس کو جمیع صفات موصوف فرمائے گا۔ اسماء جبروت یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا نُوْرُ: تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِيْ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ۔
يَا عَزِيْزُ: تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِيْ عِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ۔
يَا جَلِيْلُ: تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِيْ جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ۔
يَا وَاحِدُ: تَوَحَّدْتَ بِالْوَاحْدَانِيَّةِ وَالْوَاحْدَانِيَّةُ فِيْ وَحْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ۔
يَا فَرْدُ: تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَالْفَرْدَانِيَّةُ فِيْ فَرْدَانِيَّتِكَ يَا فَرْدُ۔
يَا جَمِيْلُ: تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِيْ جَمَالِكَ يَا جَمِيْلُ۔
يَا عَظِيْمُ: تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِيْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ۔
يَا كَبِيْرُ: تَكَبَّرْتَ بِالْكِبْرِيَاءِ وَالْكِبْرِيَاءُ فِيْ كِبْرِيَاءِ كِبْرِيَائِكَ يَا كَبِيْرُ۔
يَا كَرِيْمُ: تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِيْ كَرَمِ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ۔
يَا قَدِيْرُ: تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِيْ قُدْرَةِ قُدْرَتِكَ يَا قَدِيْرُ۔
يَا جَبَّارُ: تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِيْ جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ يَا جَبَّارُ۔
يَا قَهَّارُ: تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ۔
يَا مَلِيْكُ: تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ فِيْ مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ يَا مَلِيْكُ۔
يَا قُدُّوْسُ: تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِيْ قُدْسِ قُدْسِكَ يَا قُدُّوْسُ۔
يَا رَبُّ: تَرَبَّيْتَ بِالرَّبُوْبِيَّةِ وَالرَّبُوْبِيَّةُ فِيْ رَبُوْبِيَّةِ رَبُوْبِيَّتِكَ يَا رَبُّ۔

يَا رَحِيْمُ: تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِيْ رَحْمَةِ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ۔
يَا وَهَّابُ: تَوَهَّبْتَ بِالْوَهَّبِيَّةِ وَالْوَهَّبِيَّةُ فِيْ وَهَّبِيَّةِ وَهَّبِيَّتِكَ يَا وَهَّابُ۔
يَا مَنَّانُ: تَمَنَّنْتَ بِالْمَنَّةِ وَالْمَنَّةُ فِيْ مَنَّةِ مَنَّتِكَ يَا مَنَّانُ۔
يَا حَكِيْمُ: تَحَكَّمْتَ بِالْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةُ فِيْ حِكْمَةِ حِكْمَتِكَ يَا حَكِيْمُ۔
يَا مَجِيْدُ: تَمَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِيْ مَجْدِ مَجْدِكَ يَا مَجِيْدُ۔
يَا حَنَّانُ: تَحَنَّنْتَ بِالْحَنَانِ وَالْحَنَانُ فِيْ حَنَانِ حَنَانِكَ يَا حَنَّانُ۔
يَا حَمِيْدُ: تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِيْ حَمْدِ حَمْدِكَ يَا حَمِيْدُ۔
يَا حَلِيْمُ: تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِيْ حِلْمِ حِلْمِكَ يَا حَلِيْمُ۔
يَا قَدِيْمُ: تَقَدَّمْتَ بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِيْ قِدَمِ قِدَمِكَ يَا قَدِيْمُ۔
يَا شَهِيْدُ: تَشَهَّدْتَ بِالشَّهَادَةِ وَالشَّهَادَةُ فِيْ شَهَادَةِ شَهَادَتِكَ يَا شَهِيْدُ۔
يَا قَرِيْبُ: تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ فِيْ قُرْبِ قُرْبِكَ يَا قَرِيْبُ۔
يَا نَصِيْرُ: تَنَصَّرْتَ بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةُ فِيْ نُصْرَةِ نُصْرَتِكَ يَا نَصِيْرُ۔
يَا شَكُوْرُ: تَشَكَّرْتَ بِالشُّكْرِ وَالشُّكْرُ فِيْ شُكْرِ شُكْرِكَ يَا شَكُوْرُ۔
يَا سَتَّارُ: تَسَتَّرْتَ بِالسِّتْرِ وَالسِّتْرُ فِيْ سِتْرِ سِتْرِكَ يَا سَتَّارُ۔
يَا خَالِقُ: تَخَلَّقْتَ بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِيْ خَلْقِ خَلْقِكَ يَا خَالِقُ۔
يَا رَزَّاقُ: تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِيْ رِزْقِ رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ۔
يَا فَتَّاحُ: تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِيْ فَتْحِ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ۔
يَا عَلِيْمُ: تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِيْ عِلْمِ عِلْمِكَ يَا عَلِيْمُ۔
يَا رَفِيْعُ: تَرَفَّعْتَ بِالرَّفْعِ وَالرَّفْعُ فِيْ رَفْعِ رَفْعِكَ يَا رَفِيْعُ۔
يَا حَافِظُ: تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِيْ حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَفِيْظُ۔
يَا سَلَامُ: تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامُ فِيْ سَلَامِ سَلَامِكَ يَا سَلَامُ۔
يَا وَاصِلُ: تَوَصَّلْتَ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِيْ وَصْلِ وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ۔
يَا فَاضِلُ: تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ فِيْ فَضْلِ فَضْلِكَ يَا فَاضِلُ۔

Generated by CamScanner

یَا فَاعِلُ : تَفَعَّلْتَ بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ فِیْ فِعْلِ فِعْلِكَ یَا فَاعِلُ۔
یَا فَارِضُ : تَفَرَّضْتَ بِالْفَرْضِ وَالْفَرْضُ فِیْ فَرْضِ فَرْضِكَ یَا فَارِضُ۔
یَا سَمِیْعُ : تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِیْ سَمْعِ سَمْعِكَ یَا سَمِیْعُ۔
یَا سَامِعُ : یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا عَزِیْزُ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ۔
یَا قُدُّوْسُ : اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتَكْفِیَ مُهِمَّاتِیْ وَتَسْتَجِیْبَ دَعْوَتِیْ وَتَقْبَلَ عِبَادَتِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

برائے زیارت رسول علیہ السلام | جو شخص یہ چاہے کہ میں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوں اور آپ کے اصحاب اور ارواح طیبات کو دیکھوں تو اس کو چاہیئے کہ شہر سے باہر جائے اور لب دریا یا حوض یا تالاب جائے پاکیزہ پر بیٹھ کر غسل کرے اور سر ننگا کر کے دو رکعت شکرانہ وضو ادا کرے اس کے بعد دو رکعت صلوٰۃ ارواح پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد اکیس بار سورۃ اخلاص اور دوسری میں فاتحہ کے بعد اکیس بار معوذتین بار پڑھے اور سلام پھیر کر سجدہ میں جائے اور تین بار یہ دعا عجز سے کہے اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اور اسم کو سات ہزار بار پڑھے وہ اسم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ اَقْوَاهُ یَا اَللّٰهُ۔ جس وقت طالب اس علم کو پورا پڑھ چکے آسمان کیطرف منہ اٹھائے تین قدم آگے پھر تین قدم پیچھے تین قدم دائیں تین قدم بائیں چلے مگر قبلہ کی طرف سے منہ نہ ہٹائے جب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لے آنکھیں کھول دے اور ارواح پاک حضرت رسالت پناہ اور سب اصحابیوں کی اور ان کے ماسوا سب اس کو دکھلائی دیں گے غرض حاجت کرے جو مقصود ہو بر آئے یہ خاص اس فقیر کا عمل ہے بعد اس کے یہ مناجات پڑھے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الٰہی آنچہ بد کردم ندانستم خطا کردم :

فت : بعض گفتہ اند کہ دریں عمل نزد آنست کہ اول روزہ بگیرد و بعد افطار عمل شروع کند مقصود رسد ۱۲ سماع

بحق بحق لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ۔

ایضاً : جو شخص یہ چاہے کہ نفس و شیطان مغلوب رہیں اور میں ان پر ظفریاب رہوں تو اس کو چاہیئے کہ پہلے دوگانہ ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد الم ترکیف تین بار اور دوسری میں تبت یدا تین بار پڑھے اور سلام پھیر کر سجدہ میں جائے اور سو بار عجز و نیاز کے ساتھ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھ کر بارہ دفعہ یہ دعائے عزرائیل پڑھے تاکہ وسوسوں نفسانی و شیطانی سے خلاصی پائے۔

دعائے عزرائیل | جو کوئی اس دعائے عزرائیل کو ہمیشہ ایکبار پڑھے گا انقطاع ماسوی اللہ اسے حاصل ہوگا اور وہ دعا یہ ہے۔ اَسْمَعْتُ عَلَیْكُمْ یَا عِزْرَائِیْلُ عَلَیْكَ السَّلَامُ یَا صَاحِبَ النَّارِ وَالْمَوْتِ وَالْقَهْرِ وَیَا قَلَّامَ الْیَمِّ وَیَا سَرَّاقَ النَّبَائِلِ بِحَقِّ اُهْطُهْطَحْشٍ وَبِحَقِّ اُهْطُهْطَفْشٍ اَقْبِضْ رُوْحَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فَلَا یَبْقٰی فِی الْكَوْنِ ذُوْ الرُّوْحِ اِلَّا وَنَاظُرُ الْقَهْرِ اَحْمَدَتْ طُهُوْرَهٗ یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ اَسْئَلُكَ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ عِزْرَائِیْلَ مِنْ قُوٰی اَسْمَائِكَ الْقَاهِرَةِ الْقَاهِرِیَّةِ فَانْفَعَلَتْ لَهُ النُّفُوْسُ بِالْقَهْرِ الْبَسْنِیْ ذٰلِكَ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ حَتّٰی اُلِیْنَ بِهٖ كُلَّ صَعْبٍ وَّاُذِلَّ بِهٖ كُلَّ مَنِیْعٍ بِقُوَّتِكَ یَا ذَا الْقُوَّةِ وَالْمَتِیْنِ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهٗ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ فَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ مَّنْضُوْدٍ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِیَ مِنَ الظَّالِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ رَبِّ اَسْئَلُكَ مَدَدًا مِّنْ عِنَایَتِكَ رُوْحَانِیًّا تُقْوٰی بِهِ الْقُوٰی الْكُلِّیَّةُ وَالْجُزْئِیَّةُ حَتّٰی اَقْهَرَ بِمُعَادِیْ اِشَارَةً عَقْلِیْ وَنَفْسِیْ كُلَّ نَفْسٍ مَّنْفُوْسَةٍ قَاهِرَةٍ فَتَقْبِضُ دَقَایِقَهَا اِنْقِبَاضًا فَلَا یَبْقٰی ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ اَللّٰهُ اَكْبَرُ یَا سَیْفَ اللّٰهِ قُتِلْتَ بِسَیْفِ اللّٰهِ۔

خواص اسماء اللہ الحسنیٰ | قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا۔ یعنی خدائے تبارک و تعالیٰ کے نام پاک ہیں پکارو اللہ کو ان ناموں سے قال

Generated by CamScanner

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ تَعَالٰی تِسْعَۃً وَّتِسْعِیْنَ اَسْمَاءً مِائَۃً غَیْرَ وَاحِدَۃٍ مَنْ اَحْصَاھَا وَفَّاھَا وَعَمِلَ دَخَلَ الْجَنَّۃَ (یہ روایت ابی ہریرہ سے ہے) فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک کم سو جو شخص یاد کرے اُن کو اور ان کے بموجب عمل کرے داخل ہوگا بہشت میں (یعنی اوّل ہی داخل ہوگا بہشت میں بغیر عذاب کے)۔

مترجم کہتا ہے کہ ایک روایت میں آیا ہے ھُوَ وِتْرٌ یُحِبُّ الْوِتْرَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (یعنی اللہ تعالیٰ طاق ہے دوست رکھتا ہے طاق کو اور یہ حدیث متفق علیہ ہے)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمُ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَھَّارُ الْوَھَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْحَکَمُ الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ الْعَلِیْمُ الْغَفُوْرُ الشَّکُوْرُ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ الْحَفِیْظُ الْمُقِیْتُ الْحَسِیْبُ الْجَلِیْلُ الْکَرِیْمُ الرَّقِیْبُ الْمُجِیْبُ الْوَاسِعُ الْحَکِیْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِیْدُ الْبَاعِثُ الشَّھِیْدُ الْحَقُّ الْوَکِیْلُ الْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ الْمُحْصِیُ الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ الْمُحْیِیُ الْمُمِیْتُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مَالِکُ الْمُلْکِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الْبَرُّ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیُ الْمُعْطِیُ الْمَانِعُ الضَّآرُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْھَادِیُ الْبَدِیْعُ الْبَاقِیُ الْوَارِثُ الرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ السَّیِّدُ الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ الْاَمِیْنُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَا اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ

وَلِاُسْتَاذِیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاَنْ تُحْشُرَنِیْ فِیْ زُمْرَۃِ الصَّالِحِیْنَ یَا اللّٰہُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ بِحَقِّ النَّبِیِّ وَاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

مترجم کہتا ہے کہ حق تعالیٰ کے اور بھی نام ہیں مگر یہ خاصیت جو ان پر مذکور ہوئی ان ناموں کے ساتھ خصوصیت رکھتی ہے اور یہ بھی واضح ہو کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے جُداگانہ ہر نام کے خواص اور فضائل نہیں لکھے لہٰذا ضرور ہوا کہ جو خواص اور فضائل علماء دین اور اولیاء کرام نے تحریر فرمائے ہیں مع حوالہ اور ثبوت اس جگہ درج کئے جائیں تاکہ طالب پورا فائدہ اٹھائیں۔

صاحب منہاج الاعمال اور مشائخ علیہم الرحمۃ نے اسماء الحسنیٰ کو اعتصام اور اختتام کے ساتھ پڑھا ہے جس کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے وہ یہ ہے: کہ اوّل ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمُ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ تا اَلصَّبُوْرُ پڑھ کر یہ پڑھے اَلَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَقَدْ کَفٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعٰی لَیْسَ وَرَاءَ اللّٰہِ الْمُنْتَھٰی مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰہِ نَجٰی۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ مَنْ لَمْ یَزَلْ کَرِیْمًا وَلَا یَزَالُ رَحِیْمًا بعد اس کے یہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَادَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَادَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَادَامَتِ الرَّحْمَۃُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ اور مشائخ سے یہ بھی منقول ہے کہ حرف ندا کے ساتھ اللہ پاک کا نام لینا (یا اللہ) زیادہ قبولیت کا اثر رکھتا ہے۔ اور بعض یوں فرماتے ہیں کہ دن کو بالف ولام جیسے (الملک القدوس) اور شب کو حرف ندا کے ساتھ پڑھے جیسا کہ اوپر تمثیلاً ذکر ہوا۔

حق سبحانہٗ وتعالیٰ شانہٗ کے تین قسم پر نام ہیں۔ جمالی۔ جلالی۔ مشترک۔

Generated by CamScanner

ہر اسم کے ساتھ اشارہ کر دیا گیا ہے اور تعیین عدد قرأت بھی لکھ دی گئی ہے۔ طالبانِ صادق کو اس کے موافق عمل کرنا چاہیئے اگر تعیین ایام کسی جگہ نہ لکھی گئی ہو تو نو دن یا چہل روز سمجھنے چاہئیں۔

اور یہ جو کچھ خواص اور فضائل اس عاجز نے لکھے ہیں حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کی شرح سے لکھے ہیں انہوں نے اکثر مشائخ کرام کے مکاشفے اور سماع سے تحریر فرمائے ہیں اور بعض خاصیتیں شاہ عبدالرحمن چشتی کی شرح سے اور بعض مولانا احمد الدیزلی شافعی اور بعض مولینا شاہ عبدالعزیز صاحب اور بعض مولینا محمد اسحاق صاحب محدث دہلوی رحمہم اللہ کے فوائد سے اور بعض دیگر کتب معتبرہ سے بھی اخذ کر کے نہایت احتیاط کے ساتھ لکھی گئی ہیں۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی علامت حرف (ح) اور شاہ عبدالرحمن چشتیؒ کی علامت حرف (ع) اور باقی بزرگوں کے نام لکھدیئے گئے ہیں۔ اور جگہ کتاب کا حوالہ بھی ہے۔

اَللّٰہُ : عدد اس کے ۶۶ ہیں۔ یہ اسم ذات جامع جمیع صفات کمال ہے اور بعض محققین کے نزدیک یہی اسم اعظم ہے اور قرآن مجید میں یہ اسم دو ہزار تین سو ساٹھ جگہ آیا ہے اور یہ اسم سلطان سائر اسماء ہے اور اس کو سب اسماء پر شرف ہے اور یہ اسم ذات جامع ہے معنا جمیع اسماء کا اور جمیع اسماء صفات اسی سے متعلق ہیں جو کوئی اس اسم کو ہر روز ہزار بار پڑھے صاحب یقین ہو اور جو کوئی بعد نماز کے سو بار پڑھے باطن اس کا کشادہ ہو اور صاحب کشف ہو ۱۲ ح اور بخار کے دفعیہ کے لئے نقش مربع پر کر کے گلے میں ڈالے۔ ہکذا صورتہ۔

۷۸۶

۸	۱۱	۴۶	۱
۴۵	۲	۷	۱۲
۳	۴۸	۹	۶
۱۰	۵	۴	۴۷

اور واسطے شفائے اسقام اور امراض کے اگر اس کو موافق اس کے عدد کے ۲۶ مرتبہ لکھیں اور اس کو دھو کر جس مریض کو پلائیں خدا چاہے شفا ہو گی اور

گزند رسیدہ اور آسیب زدہ کو بھی لکھ ــــ کر دھو کر پلائے اور اگر آسیب زدہ کے ہاتھوں کی انگلیوں پر اس اسم کا ایک ایک حرف لکھ دیں تو وہ شخص جن سے محفوظ اور جن اس سے باز ایستادہ رہے گا اور اگر ارادہ اس کے جلانے کا ہو تو حرف اسم اللہ ایک نیلے کپڑے پر لکھیں اور فلیتہ بنا کر ایک سرے سے اسکو جلائیں اور جن زدہ کو سونگھائیں اس صورت میں اگر ارادہ اس کے مار ڈالنے یا جلا دینے کا رکھتے ہوں یا اس کو گویا کرنا چاہتے ہوں تو یہ سب باتیں اس سے حاصل ہوں گی اور بعض علماء سلف نے ذکر کیا ہے کہ جو کوئی اسم اللہ کو کسی ظرف میں بلا تعداد جس قدر اس ظرف میں گنجائش ہو لکھ کر اور دھو کر اس کا پانی مصروع یا آسیب زدہ پر چھڑک دیوے تو شیطان اس کا جل جائے گا۔ اور بونی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا میں نے یہی عمل ایک شخص کو بتایا کہ اس کا لڑکا چوتیس برس سے مصروع یعنی آسیب زدہ تھا اور اس سے سخت عاجز آ گیا تھا پس وہ شخص تین روز اس عمل پر آمادہ رہا اور لکھ کر پلاتا رہا اور اس کے پانی سے چھینٹے بھی دیتا رہا خدا کے فضل سے آسیب اس کا جل گیا اور اس نے نجات پائی اور پھر کبھی وہ عارضہ اس کو نہ ہوا یہ اسم کامل و تام ہے اور ساری بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ : یہ اسم شریف جمالی ہے عدد اس کے ۲۹۸ ہیں۔ غفلت اور نسیان اور دل کی سختی دور ہونے کے لئے ہر نماز کے بعد سو بار پڑھے ۱۲ ح۔

اور واسطے ورد اور صحت دل اور سینہ اور جگر اور جملہ عوارض کے لئے یہ نقش مربع شربا و حلاً کام میں لائے۔

۷۸۶

۲۷۲	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۲۷۱	۱۲
۳	۱۶	۹	۲۷۰
۱۰	۲۶۹	۴	۱۵

Generated by CamScanner

۷۸۶

۲۳۲	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۲۳۱	۱۲
۳	۱۶	۹	۲۳۰
۱۰	۲۲۹	۴	۱۵

اَلرَّحِیْمُ: جمالی عدد ۲۵۸ جو کوئی سو بار صبح کی نماز کے بعد پڑھتا رہے تمام خلائق اس کی مہربان اور مشفق ہو ۱۲ ح اور جو کوئی اس نقش کو اپنے پاس رکھے گا چشم خلائق میں عزیز ہوگا اور سب اس کے حال پر رحم کریں گے۔

اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ: جو کوئی ہر نماز کے بعد پڑھے گا حق تعالیٰ اس کے دل سے غفلت اور نسیان اور قساوت قلبی اٹھا دے گا ۱۲ ح اور جو کوئی ان دونوں ناموں کو آہنی نگینے پر کندہ کرا کے جمعہ کے بعد پہنے گا۔ کوئی امر مکروہ اس کو پیش نہ آئے گا اور تمام مہمات اس کی سرانجام پائیں گی۔ یہ نقش بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا کہ اس میں اسم ذات بھی ہے اور دونوں نام صفاتی بھی ہیں جملہ مہمات کے لئے اکسیر اعظم ہے اور جو اوپر لکھا گیا ہے ان سب کے لئے شرباً دھلاً مفید ہے۔ جو کوئی الرحیم لکھ کر اپنے سر پر رکھ کر سوئے اور جناب باری میں عرض کرے الٰہی فلاں امر کے ہونے نہ ہونے یا اس کے خیر و شر سے آگاہی دے کئی روز تک رکھے انشاء اللہ تعالیٰ اپنے مقصد کو پائے گا۔ مولینا شیخ محمد رحمۃ اللہ علیہ۔

الرَّحِیْمُ	الرَّحْمٰنِ	اللہِ	بِسْمِ
۶۵	۱۰۳	۲۸۸	۲۳۰
۱۰۴	۶۸	۳۲۷	۲۸۷
۳۲۸	۱۰۵	۱۰۵	۶۷

اَلْمَلِکُ: مشترک ہے عدد (۹۰) جو کوئی اس اسم کو ساتھ اسم القدوس کے (یعنی الملک القدوس) کے ملازمت کرے گا اگر صاحب ملک ہو حق تعالیٰ اس کے ملک کو قایم و دایم رکھے اور نفس اس کا مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ اور اگر واسطے عزت و حرمت کے پڑھے مجرب ہے ۱۲ ح۔ اور حضرت شاہ عبدالرحمٰن صاحب نے خاصیت اسکی یہ لکھی ہے کہ جو کوئی ہر روز اسم (الملک) کو نوے بار کہے روشن دل اور توانگر

ہو اور بادشاہ اس کے مسخر ہوں۔ اور واسطے جاہ اور زیادتی عزو حرمت کے بھی مجرب ہے ۱۲ ع۔

واسطے تصفیہ دل اور تسخیر ملوک اور حصول جاہ دنیا اور عزت کے ہر روز نوے بار پڑھے اور حضرت مخدوم جہانیاں رح اور دیگر اولیاء کرام سے بھی منقول ہے کہ جو کوئی اس اسم کو تین روز بحسب دعوت صغیر یا نوروز باعتبار دعوت کبیر ہر روز نو ہزار بار پڑھے صاحب جاہ و جلال ہو اور اگر اس کا طالب نہ ہو تو حضرت عزت کا قرب چاہے مقرب جناب باری ہوگا۔ شب و روز پڑھے یہی شرط ہے۔

اَلْقُدُّوْسُ: مشترک ہے عدد اس کے (۱۷۰) ہیں جو کوئی ہر روز زوال کے قریب پڑھے دل اس کا صاف ہو اور جو کوئی جمعہ کے روز نماز کے بعد اسم سبوح کے ساتھ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھائے فرشتہ صفت ہو۔ اور دشمنوں سے پناہ حاصل ہونے کے لئے بھاگتے وقت جس قدر پڑھ سکے پڑھے۔ اور اگر مسافر راہ میں مداومت کرے کبھی درماندہ اور عاجز نہ ہو اور اگر تین سو انیس ۳۱۹ بار شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو دے مہربان ہو ۱۲ ح۔

اَلسَّلَامُ: جمالی ہے عدد اس کے (۱۳۱) ہیں جو کوئی اس اسم کو ایک سو گیارہ بار بیمار پر پڑھے حق تعالیٰ اس کو صحت و شفا دے اور اگر اس پر مداومت کرے خوف سے نڈر ہو ۱۲ ح۔ اور جو کوئی تین سو انیس بار شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو دیگا مشفق و مہربان ہوگا۔

اَلْمُؤْمِنُ: جمالی ہے عدد اس کے ۱۳۶ ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے یا اپنے ساتھ رکھے حق تعالیٰ اس کو شیطان کے شر سے نڈر رکھے اور کوئی اس پر قدرت نہ پائے۔ اور ظاہر و باطن اس کا حق تعالیٰ کی امان میں ہو اور جو کوئی اس کو بہت پڑھے خلق اس کی مطیع و منقاد ہو ۱۲ ح۔

اَلْمُهَیْمِنُ: جمالی ہے عدد اس کے (۱۴۵) ہیں جو کوئی غسل کرے اور اس

Generated by CamScanner

اسم کو ایک سو پندرہ بار پڑھے لوگوں کے دلوں کے بھید اور غیبوں سے مطلع ہو اور اُس پر مواظبت کرے تمام آفتوں سے پناہ پائے ۱۲ ح اور وُہ شخص بہشتی ہو ۱۲ ع

اَلْعَزِیْزُ: جلالی ہے اور عدد اس کے ۹۴ ہیں جو کوئی بعد نماز فجر کے اکتالیس بار اس کو پڑھے کسی کا محتاج نہ ہو اور بعد خواری کے اگر اس کی مداومت کرے عزیز ہو اور اس اسم میں خاصیتیں عجیب و غریب ہیں۔ ۱۲ ح۔ اور صبح کی سُنت اور فرض کے درمیان میں چالیس روز تک اکتالیس بار پڑھے دُنیا و عقبیٰ میں محتاجی نہ ہوگی۔

اَلْجَبَّارُ: جلالی ہے عدد اس کے (۲۰۶) ہیں۔ جو کوئی مسبحات عشر کے بعد اکیس بار یہ اسم پڑھے ظالموں کے شر سے امن میں ہو اور جو کوئی مداومت کرے کوئی اس کی بدگوئی اور غیبت نہ کرے اور ہر طرح سے ماموں اور اہل دولت و سلطنت ہو۔ اور انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے اس کی ہیبت و شوکت خلق کے دل میں متمکن ہو ۱۲ ح۔ اور بعض کتب میں یہ لکھا ہے کہ بادشاہوں اور اکابر سلطنت کو اس کی مواظبت چاہیئے اور مشہوری اعداء کے لئے جمعہ کی نماز کے بعد تین سو بار پڑھے

اَلْمُتَکَبِّرُ: جمالی ہے عدد (۶۶۲) جو شخص دخول کرنے سے پہلے دس بار اس اسم کو پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو فرزند نیک اور پرہیزگار عطا فرمائے گا اور ہر کام کی ابتدا میں اس کو پڑھے گا۔ اپنی مراد کو پہنچے گا۔

اَلْخَالِقُ، جمالی ہے عدد (۷۳۱) جو کوئی اس اسم پر ملازمت کرے حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرے اس کی عبادت کے لئے روز قیامت تک اور دل اور منہ اس کا روشن اور نورانی کردے ۱۲ ح۔ اور بعض کتاب میں لکھا ہے کہ جو کوئی شب کو اس کی مواظبت کرے دل اس کا منور ہو اور ہر کام میں قوت حاصل ہو اور ثواب اس کا اس کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے اور حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرے جو روز جزا تک اس کے لئے عبادت کرے اور استغفار چاہے۔ اور شاہ عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ نے فقط اتنا لکھا ہے کہ جو کوئی اس اسم الخالق کو رات میں بہت پڑھے دل اس

کا روشن ہو اور تمام کاموں میں قوی ہو۔

اَلْبَارِئُ: مشترک ہے عدد (۲۱۳) اس کے پڑھنے والے کو حق تعالیٰ قبر میں نہیں چھوڑتا بلکہ اس کو ریاض قدس میں پہنچاتا ہے ۱۲ ح اور بعض جگہ اس طرح لکھا ہے کہ جو کوئی ایک ہفتہ تک ہر روز سو بار پڑھے اس کو یہ مرتبہ حاصل ہو۔ اور اگر طبیب اس پر مداومت کرے علاج اس کا موافق پڑے۔ یہی شاہ عبدالرحمٰن صاحب نے بھی لکھا ہے۔ اور جو کوئی یہ چاہے کہ میری محبت میں کوئی مبتلا ہو اور ایسا کہ ایک ساعت دم نہ دے۔ تو اس کو چاہیئے کہ گلاب یا موتیا یا چنبیلی کے پھول پر ۵، بار پڑھ کر اور متصل ہی اس کے اپنا اور اسکا نام لیکر دم کرے اور جس کی آرزو ہے اس کو دے وُہ اس کی محبت میں والہ اور شیفتہ ہوگا۔

اَلْمُصَوِّرُ: جلالی ہے (عدد ۳۳۶)۔ جو عورت بانجھ ہو سات روزے رکھے اور افطار کے وقت اکیس بار المصور پڑھے اور پانی پر دم کر کے پیئے اور اپنے خاوند سے ہم بستر ہوتی ہے حق تعالیٰ اس کو فرزند نیک اور نرینہ عطا فرمائے اور جو کوئی بہت پڑھے دشوار کام اس پر آسان ہوں ۱۲ ع۔ اور جو کوئی وضو کرنے میں اپنی پیشانی پر شہادت کی انگلی سے یہ اسم لکھے جس سے ملاقات کرے وہ اس کا دوست ہو

اَلْغَفَّارُ: جمالی ہے عدد اس کے (۱۲۸) ہیں جو کوئی جمعہ کی نماز کے بعد سو بار کہے یَاغَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ حق تعالیٰ اس کو بخشدیتا ہے۔

اَلْقَهَّارُ، جلالی ہے عدد اس کے (۳۰۶) جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھتا ہے حق تعالیٰ دُنیا کی محبت اس کے دل سے اٹھا دیتا ہے اور خاتمہ اس بخیر ہوتا ہے اور حق تعالیٰ اپنی محبت و شوق اس کے دل میں پیدا کر دیتا ہے ۱۲ ع اور واسطے ہر مہم کے اگر اس اسم کو سو بار پڑھے مہم اس کی آسان ہو اگر اس پر مداومت کرے دُنیا کی محبت اس کے دل سے جاتی رہے اگر صبح کی سنت و فرض کے درمیان بہ نیت مشہوری اعداء سو بار پڑھے دشمن اس کے مقہور ہوں۔

اَلْوَهَّابُ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۴ ہیں جو کوئی فقر و فاقہ سے رنج میں ہو اس

Generated by CamScanner

اسم پر مداومت کرے حق تعالیٰ اس کو ایسی نجات دیتا ہے کہ حیران رہ جاتا ہے۔ اور جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھتا ہے ایسا ہی پاتا ہے۔ اور جو بعد نماز چاشت کے آیۃ سجدہ پڑھے اور سجدے میں سر رکھ کر سات بار یہ اسم پڑھے خلقت سے بے پرواہ ہو جاتا ہے۔ اور کوئی حاجت رکھتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ آدھی رات کو گھر کے صحن میں یا مسجد میں تین بار سجدہ کرے اور ہاتھ اٹھا کر سو بار یَا وَھَّابُ پڑھے حاجت اس کی روا ہوتی ہے۔ اور واسطے فراخی رزق کے وقت چاشت کے چار رکعت پڑھے اور سلام کے بعد سجدہ میں جاوے اور ایک سو چار مرتبے یا وہاب پڑھے اور اگر فرصت نہ ہو پچاس ہی پر اکتفا کرے ۱۲ مولینا شاہ عبدالعزیزؒ اور جو کوئی چہار شنبہ کو غسل کر کے دو رکعت پڑھے اور بعد سلام کے ہزار بار یا وہاب پڑھے حق تعالیٰ اس کو دُنیا کا حساب اس قدر عطا کرے کہ شمار میں نہ آئے۔

اَلرَّزَّاقُ : جمالی ہے عدد اس کے (۳۰۸) ہیں جو کوئی بعد طلوع صبح صادق کے نماز سے پہلے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں دس دس بار پڑھے اس گھر میں کبھی رنج اور مفلسی نہ ہو لیکن داہنے کونے میں شروع کرے اور منہ قبلہ کی طرف سے نہ پھیرے ۱۲ح جو کوئی اس کو پانسو پینتالیس بار پڑھے رزق کا کشادہ ہو اور کوئی دشواری اور درماندگی نہ دیکھے اگر ہزار بار تنہائی میں پڑھے خضر علیہ السلام سے ملاقات حاصل ہو لیکن روزی وجہ حلال سے پیدا کر کے کھائے۔

اَلْفَتَّاحُ : جمالی ہے عدد اس کے ۴۸۹ ہیں جو کوئی فجر کی نماز کے بعد دونوں ہاتھ سینہ پر رکھ کر ستر بار اس کو پڑھے زنگ اس کے دل سے جاتا رہے اور صفائی ارزانی ہو ۱۲ح۔

اَلْعَلِیْمُ : مشترک ہے عدد اس کے (۱۵۰) ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ معرفت اپنی ارزانی کرے اور جو کوئی بعد نماز کے سو بار کہے یا عالم الغیب حق تعالیٰ اس کو کشف عنایت کرتا ہے ۱۲ح۔ اگر چاہیئے کہ پوشیدہ کام سے آگاہی حاصل ہو تو اس کو چاہیئے کہ جمعہ کی شب کو نماز کے بعد سجدے میں جائے اور سو بار یا علیم

پڑھے اور وہیں سو جائے ہیئت اس کام کی اس پر آشکارا ہوگی۔ جو شخص یہ چاہے کہ میری حاجت جلد بر آئی تو اس کو چاہیئے کہ وضو کر کے جنگل میں جائے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور قبلہ رُخ بیٹھ کر ہزار بار یہ اسم پڑھے حاجت اس کی جلد بر آئے مجرب ہے۔

اَلْقَابِضُ : عدد اس کے (۹۰۳) ہیں جو کوئی چالیس روز تک برابر روٹی کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر کھا لیا کرے عذاب قبر اور بھوک سے امن میں رہیگا ۱۲۔ ح

اَلْبَاسِطُ : جمالی ہے عدد اس کے (۷۲) ہیں۔ جو کوئی صبح کے وقت ہاتھ اٹھا کر اس کو دس بار پڑھے اور مُنہ پر ہاتھ پھیرے ہرگز اس کو حاجت اس کی نہ ہو کر کسی سے کچھ چاہے ۱۲ح۔

اَلْخَافِضُ : جمالی ہے عدد اس کے ۱۴۸۱ ہیں۔ جو کوئی تین روزے رکھے اور چوتھے روز ایک مجلس میں اس کو ستر بار پڑھے دشمن پر فتح پائے ۱۲ح۔

اَلرَّافِعُ : جلالی ہے عدد اس کے (۳۵۱) ہیں جو کوئی اس اسم کو آدھی رات میں یا دوپہر کو سو بار پڑھے حق تعالیٰ اس کو خلائق سے برگزیدہ کرے اور تو انگر و بے نیاز کر دے ۱۲ح۔

اَلْمُعِزُّ : جلالی ہے عدد (۱۱۷) جو کوئی اس اسم کو شب دوشنبہ یا شب جمعہ میں شام کی نماز کے بعد ایک سو چالیس بار پڑھے اس کے لئے خلق کی نظر میں ایک ہیبت و عزت ظاہر ہو اور سوائے خدا تعالیٰ کے کسی سے نہ ڈرے ۱۲ح۔

اَلْمُذِلُّ : جلالی ہے عدد اس کے (۷۷۰) ہیں جو کوئی کسی ظالم یا حاسد سے ڈرتا ہو ہفتہ بار اس کو پڑھے بعد اس کے سجدہ کرے اور کہے کہ الٰہی فلانے ظالم کے شر سے امان دے حق تعالیٰ امان دے گا ۱۲ح۔

اَلسَّمِیْعُ : جلالی ہے عدد (۱۸۰) ہیں۔ جو کوئی پنجشنبہ کو چاشت کی نماز کے بعد بانچ سو بار پڑھے اور بموجب ایک قول کے ہر روز سو بار پڑھے اور پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے بعد اس کے دُعا مانگے دعا اس کی قبول ہوگی ۱۲ح۔

Generated by CamScanner

اَلْبَصِیْرُ : جمالی ہے عدد اس کے (۳۰۲) ہیں جو کوئی اس کو درمیان سنت وفرض صبح کے ساتھ اعتقاد درست کے ایک سو بار پڑھے مخصوص بہ نظر عنایت حق تعالیٰ ہوگا۔ ۱۲ح۔

اَلْحَکِیْمُ : جلالی ہے عدد اس کے (۶۸) ہیں۔ جو کوئی اس کو شب جمعہ میں اور بموجب ایک قول کے آدھی رات کو اتنا پڑھے کہ بے ہوش ہو جائے حق تعالیٰ اس کے باطن کو معدن اسرار کرے گا ۱۲ح۔

اَلْعَدْلُ : جلالی ہے۔ عدد اس کے ۱۰۴ ہیں جو کوئی اس کو شب جمعہ میں روٹی کے بیس ۲۰ لقموں پر لکھ کر کھائے حق تعالیٰ تمام خلق کو مسخر کرے گا ۱۲ح۔

اَللَّطِیْفُ : جمالی ہے۔ عدد اس کے ۱۲۹ ہیں۔ جس کو اسباب معاش مہیا نہ ہو اور فقر و فاقہ میں رہتا ہو یا غربت میں کوئی غمخوار نہ ہو یا بیمار ہے اور کوئی تیمارداری اس کی نہ کرے یا بیٹی رکھتا ہو اور کوئی درخواست اس سے نکاح کی نہیں کرتا ہے۔ وضو اچھی طرح کرے اور دو رکعت نماز کی پڑھ کر اس اسم کو اس نیت سے سو بار پڑھے حق تعالیٰ اس کی مہم کو کفالت کرے ۱۲ح۔

واسطے نصیب کھلنے بیٹیوں کے اور صحت امراض کے اور کفالت مہمات کے تحیۃ الوضو کے بعد سو بار مداومت کرے اور عمل پیران اخوانیہ کا یہ ہے کہ واسطے ہر مہم دینی اور دنیاوی کے خالی جگہ میں سات شرائط دعاء کے سولہ ہزار تین سو اکتالیس بار پڑھے مراد کو پہنچے گا اور مقصد اس کا برآوے گا ۱۲ح۔

اَلْخَبِیْرُ : مشترک ہے عدد اس کے ۸۱۲ ہیں جو کوئی نفس امارہ کے ہاتھ میں ہو اس اسم کو بہت پڑھے خلاصی پائے گا ۱۲ح۔

اَلْحَلِیْمُ : جمالی ہے عدد اس کے ۸۸ ہیں جو کوئی اس کو کاغذ پر لکھ کر دھوے اور پانی اس کا کھیتی یا درخت پر ڈالے آفتوں سے امن میں رہے گا اور کمال کو پہنچے گا اور برکت اس میں ہوگی ۱۲ح۔

اَلْعَظِیْمُ : جمالی ہے عدد اس کے ۱۲۰ ہیں۔ جو کوئی اس پر مداومت کرے خلق

کی نظر میں عزیز و مکرم ہوگا ۱۲ح۔

اَلْغَفُوْرُ : جمالی ہے عدد اس کے (۱۲۸۶) ہیں جس کو کوئی بیماری ہو مانند تپ اور درد سر وغیرہ کے یا غم واندوہ اس پر غلبہ کرے اسکو کاغذ پر لکھے اور روٹی پر اس کے نقش کو جذب کرے اور کھادے حق تعالیٰ شفا اور خلاصی اس کو بخشے اور اگر اس کو بہت پڑھے سیاہی اس کے دل سے جاتی رہے، اور حدیث صحیح میں آیا ہے کہ جو کوئی سجدہ کرے اور سجدے میں یَارَبِّ اغْفِرْلِیْ تین بار کہے حق تعالیٰ اس کے گناہ اگلے پچھلے بخشدے گا۔ ۱۲ح جس کو درد سر یا اور کوئی بیماری یا غم پیش آئے تین بار مقطعات یا غفور کے لکھ کر پانی میں گھول کر پیئے شفا پائیگا ۱۲ح

اَلشَّکُوْرُ : جمالی ہے عدد اس کے ۵۲۶ ہیں۔ جس کو تنگی معیشت کی ہو یا تاریکی دل کی یا آنکھ کی پیدا ہوا کتالیس بار اس اسم کو پانی پر پڑھے اور پیئے اور آنکھوں پر ملے شفا پائے گا اور تونگر ہوگا ۱۲ح۔

اَلْعَلِیُّ : جلالی ہے عدد اس کے ۱۱۰ ہیں۔ جو کوئی اس اسم پر مداومت کرے یا اپنے پاس رکھے اگر خوار اور بے قدر ہو تو بزرگ ہو اور جو فقیر ہو تو تونگر ہو اور اگر مسافت میں مبتلا ہو تو پھر اپنے وطن مالوف کو پہنچے ۱۲ح۔

اَلْکَبِیْرُ : جمالی ہے عدد اس کے ۲۳۲ ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے بزرگ اور عالی قدر ہو اور اگر حکام والی اس پر مداومت کریں سب ان سے ڈریں اور مہمات خوب سرانجام پائیں ۱۲ح۔

اَلْحَفِیْظُ : جمالی ہے عدد اس کے ۹۹۸ ہیں۔ جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے خوف غرق اور جلنے اور دیو و پری اور نظر بد سے نڈر ہو ۱۲ع۔

اَلْمُقِیْتُ : جلالی ہے عدد اس کے ۵۵ ہیں اگر کسی کو غریب دیکھے یا خود اس کو غریبی پیش آئے یا کوئی لڑکا بدخوئی کرے یا بہت روئے سات بار خالی کوزہ یعنی آبخورہ وغیرہ پر پڑھ کر دم کرے بعد اس کے پانی ڈال کر پیئے اور دوسرے کو پینے کے لئے دیوے اگر روزہ دار کو خوف ہلاکی کا ہو پھول پر پڑھ کر سونگھے قوت پائے

Generated by CamScanner

گا اور روزہ رکھ سکے گا ۱۲ ح۔

اَلْحَسِیْبُ : جمالی ہے عدد اس کے ۸۰ ہیں۔ جو کوئی کسی چور یا حاسد یا ہمسایہ یا دشمن سے چشم زخم سے ڈرتا ہو ہر صبح و شام ایک ہفتہ تک ستر بار کہے حَسْبِیَ اللّٰہ الْحَسِیْبُ مگر پنجشنبہ کے روز سے شروع کرے انشاء اللہ تعالیٰ ان کے شر سے نگاہ رکھے گا ۱۲ ح۔ ہنوز ہفتہ نہ گزرے گا کہ درستی کام کی ہو جائیگی ۱۲ ح

اَلْجَلِیْلُ : جمالی ہے عدد اس کے (۷۳) ہیں جو کوئی اس کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے یا کھادے تمام خلائق اس کی تعظیم و تکریم کریں ۱۲

اَلْکَرِیْمُ : جمالی ہے عدد اس کے ۲۷۰ ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو اپنے بستر پر پڑھے اور پڑھتے پڑھتے سو جائے فرشتے اس کے لئے دعا کریں اور کہیں کہ اکرمک اللہ بزرگ کرے تجھ کو اللہ اور مکرم و معزز ہو۔ کہتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ اس اسم کو بہت پڑھتے تھے اسی سبب سے ان کو کرم اللہ کہتے ہیں ۱۲ ح۔

اَلرَّقِیْبُ : جمالی ہے عدد اس کے ۳۱۲ ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو سات بار اپنی بیوی اور فرزند اور مال پر پڑھے اور ان کے گرد دم کرے تمام دشمنوں اور سب آفتوں سے نڈر ہوگا ۱۲ ح۔

اَلْمُجِیْبُ : جلالی ہے عدد اس کے ۵۵ ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے اور دعا کرے جلدی قبول ہو اور اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے حق کی امان میں رہے گا ۱۲ ح۔

اَلْوَاسِعُ : جلالی ہے عدد اس کے ۱۳۷ ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ اس کو قناعت و برکت دے ۱۲ ح

اَلْحَکِیْمُ : جمالی ہے عدد اس کے ۷۸ ہیں۔ جس کو کوئی کام پیش آئے کہ اس سے سرانجام اس کا نہ ہو سکتا ہو اس اسم کی مداومت کرے مہم اس کی سرانجام پائے

اَلْوَدُوْدُ : جمالی ہے عدد اس کے ۲۰ ہیں۔ اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور خصومت پڑے اس اسم کو ایک ہزار اور ایک بار طعام پر پڑھے۔ اور جس جانب

سے کہ نا موافقی ہو اس کو دیں تاکہ وہ طعام کھایا جائے خدا چاہے ان دونوں میں اتفاق اور الفت ہو جائے گی ۱۲ ح۔

اَلْمَجِیْدُ : جمالی ہے عدد اس کے (۵۷) ہیں جس کو آبلہ پا یا دفرنگ یا جزام یا برص ہو ایام حیض میں روزے رکھے اور افطار کے وقت بہت سا پڑھے اور پانی پر دم کر کے پیئے شفا پائے اور جس کو اپنے ہم جنسوں میں عزت و حرمت نہ ہو ہر صبح کو ستانوے بار پڑھے اور اپنے اوپر پھونکے عزت و حرمت پائے ۱۲ ح۔

اَلْبَاعِثُ : جمالی ہے عدد اس کے (۵۷۳) ہیں جو کوئی چاہے کہ دل اس کا زندہ ہو سونے کے وقت اپنے سینے پر ہاتھ رکھے اور اس اسم کو ایک سو ایک بار پڑھے حق تعالیٰ اس سے مردہ دل کو زندہ فرمائے اور انوار و برکات نازل کرے گا۔ ۱۲۔

اَلشَّہِیْدُ : جمالی ہے عدد اس کے ۳۱۹ ہیں۔ جس کا بیٹا نافرمان ہو یا بیٹی غیر صالح ہو صبح کے وقت ہاتھ اس کی پیشانی پر رکھے اور منہ آسمان کی طرف کر کے اکیس بار کہے یا شہید حق تعالیٰ اس کو صالح کرے ۱۲ ح۔

اَلْحَقُّ : جلالی ہے عدد اس کے (۱۰۸) ہیں۔ جس کا اسباب کچھ جاتا رہا ہو ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر اس اسم کو لکھے اور کاغذ کے بیچ میں نام اس اسباب کا بھی لکھے اور آدھی رات کو ہتھیلی پر رکھے اور نظر آسمان کی طرف کر کے شفیع لائے اسباب اس کا پایا جاوے یا اس میں سے کچھ پاوے اور اگر قیدی آدھی رات کو سر ننگا کر کے ایک سو ساٹھ بار پڑھے خلاصی پائے۔ ۱۲ ح۔

اَلْوَکِیْلُ : جمالی ہے عدد اس کے (۶۶) ہیں اگر بجلی گرنے یا ہوا پانی یا آگ سے خوف ہو اس اسم کو ورد اپنا کرے امان پائے گا۔ اگر خوف کی جگہ میں بہت سا پڑھے نڈر ہو۔ ۱۲ ح۔

اَلْقَوِیُّ : جلالی ہے عدد اس کے ۱۱۶ ہیں جس کا دشمن قوی ہو کہ اس کے دفع سے عاجز ہووے تھوڑا سا آٹا گوندھے اور اس کی ایک ہزار گولیاں بنائے اور ایک ایک گولی اٹھائے اور یا قوی پڑھ کر یہ نیت دفع دشمن مرغ کے آگے

Generated by CamScanner

ڈالے حق تعالیٰ اس کے دشمن کو مقہور اور مغلوب کرے ۱۲ ح۔

اور اگر جمعہ کی دوسری ساعت میں بہت پڑھے نسیان جاتا رہے ۱۲ ع۔

اَلْمَتِیْنُ: جمالی ہے عدد اس کے (۵۰۰) ہیں۔ جس نے بچہ کا دودھ چھڑایا ہو۔ اور وہ صبر نہیں کر سکتا ہے یا دودھ پلانے والی کے دودھ میں نقصان ہو۔ چاہیئے کہ لکھ کر اس بچہ کو پلا دے اور وہ دودھ والی کو بھی پلا دے تا صبر کرے بچہ اور دودھ والی کا دودھ زیادہ ہو اور اگر کوئی اشغال و اعمال ملکی میں سے کچھ چاہے تو اتوار کے روز اول ساعت میں اس نیت سے تین سو ساٹھ بار پڑھے وہ منصب پاوے ۱۲ ع اور حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فقط دودھ ہی بڑھنے کے واسطے لکھا ہے۔ ۱۲۔

اَلْوَلِیُّ: جمالی ہے عدد اس کے (۴۶) ہیں جو کوئی اس اسم کو پڑھے خلق کی دلوں کی باتوں پر آگاہ ہونے کے واسطے اور جس کی لونڈی اور بیوی بدسیرت ہو تو اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ اس کو صلاحیت پر لا دے۔ ۱۲ ح۔

اَلْحَمِیْدُ: جمالی ہے عدد اس کے ۶۱ ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے پسندیدہ افعال ہوں اور جس پر فحش و بدزبانی غالب آئے اور اپنے کو اس برائی سے باز نہیں رہ سکتا ہو تو اس اسم کو پیالہ پر لکھے اور بعضوں نے کہا ہے نوے بار پیالہ پر پڑھے اور ہمیشہ اس پیالہ میں پانی پیا کرے فحش گوئی سے امان پائے گا ۱۲ ح۔

اَلْمُحْصِیْ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۴۸ ہیں۔ جو کوئی شب جمعہ کو یہ اسم ایکہزار اور ایک بار پڑھے عذاب گور اور قبر سے نڈر ہوگا۔ ۱۲ ح۔

جس کی بیوی کو حمل ہو اور اسقاط حمل سے ڈرتا ہو یا حمل دیر تک رہے چاہیئے کہ خاوند اس کا سحر کیوقت نوے بار اس کو پڑھے اور شہادت کی انگلی پیٹ کے گرد پھیرا دے حمل ساقط نہ ہو اور خلاصی پاوے اور اس کو کچھ ضرر نہ پہنچے۔ اور جو کوئی اس پر مداومت کرے جو کچھ اس کی زبان پر جاری ہو مقرون

بصدق و ثواب ہو۔ ۱۲ ح۔

اَلْمُبْدِئُ: جمالی ہے عدد اس کے ۱۲۴ ہیں۔ جس کا کوئی غائب ہو اور چاہے کہ وہ آجائے یا اس کی خبر پائے جس وقت کہ اس کے گھر کے لوگ سوتے ہوں اس اسم کو گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر بار پڑھے اور اس کے بعد کہے یا معید پھیر مجھ پر فلانے کو سات روز نہ گزریں گے کہ غائب آجاوے گا۔ یا اس کی خبر آوے گی۔ ۱۲۔

اور اگر کچھ جاتا رہے اور اس اسم کو بہت پڑھے خدا چاہے وہ شخص پھر آجاوے ۱۲ ح

اَلْمُحْیِیْ: جلالی ہے عدد اس کے ۶۸ ہیں۔ جو کوئی درد اور رنج اور ضائع ہونے کسی عضو سے خائف ہو اسم المحیی کو سات بار پڑھے حق تعالیٰ اس سے نڈر کرے ۱۲۔

واسطے دفع درد دہنت اندام کر کے سات روز تک ہر روز پڑھ کر دم کرے اور اگر اس پر مداومت کرے دل اس کا زندہ ہو اور اس کے بدن میں قوت پیدا ہو۔ ۱۲ ح۔

اَلْمُمِیْتُ: جلالی ہے عدد اس کے ۴۹۰ ہیں جو کوئی نفس پر قادر نہ ہو کہ متابعت میں غلبہ کرے سوتے وقت ہاتھ سینے پر رکھے اور یہ اسم پڑھنا شروع کرے یہاں تک کہ پڑھتے پڑھتے سو جائے حق تعالیٰ اس کے نفس کو فرمانبردار کرے ۱۲ ح۔

اَلْحَیُّ: جلالی ہے۔ عدد اس کے ۱۸ ہیں۔ اگر کوئی شخص بیمار ہو اس اسم کو بہت پڑھے صحت پائے یا کوئی اور پڑھے بیمار پر تو بھی صحت پاوے ۱۲ ح۔

اگر بیمار پر آنکھ سامنے کر کے بہت پڑھے صحت پاوے اور اگر ہر روز ستر بار پڑھے عمر اس کی دراز ہو اور قوت روحانیہ اس میں زیادہ ہو۔ ۱۲ ع۔

اَلْقَیُّوْمُ: جلالی ہے عدد اس کے (۱۵۲) ہیں جو کوئی اس کو بہت پڑھے۔ خاص کر سحر کے وقت دلوں میں تصرف اس کا ظاہر ہو یعنی لوگ اس کو دوست رکھیں گے۔ ۱۲ ح۔

Generated by CamScanner

اور اگر بہت پڑھے مہمات اس کی حسب نخواہ برآویں۔ ۱۲ ح۔

اَلْوَاجِدُ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۴ ہیں جو کوئی کھاتے وقت ہر نوالہ کے ساتھ یہ اسم پڑھے وہ کھانا پیٹ میں نور ہو۔ اور جو کوئی خلوت میں اسکو بہت پڑھے تو نگر ہو۔ ۱۲ ح۔

اَلْمَاجِدُ: جلالی ہے عدد اس کے ۴۸ ہیں جو کوئی خلوت میں اس کو اتنا پڑھے کہ بیہوش ہو جائے انوار الٰہی اس کے دل پر زیادہ ہوں۔ ۱۲ ح۔

اور اگر بہت پڑھے خلق کی آنکھ میں بزرگ ہو۔ ۱۲ ح۔

اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ، جلالی ہے عدد (۱۹) (۲/۱۳) اگر کسی کا دل خلوت سے ہراساں ہو ایک ہزار ایک بار اس اسم کو پڑھے خوف اس کے دل سے جاتا ہے اور مقرب حضرت حق ہو۔ اور اگر فرزند کی آرزو رکھتا ہو تو اس اسم کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے فرزند پیدا ہو ۱۲ ح۔

اَلصَّمَدُ: جمالی ہے عدد اس کے ۱۳۴ ہیں۔ جو کوئی سحر کو یا آدھی رات کو سجدہ کرے اور ایک سو پندرہ بار اس اسم کو پڑھے صادق الحال والقول ہو اور ہرگز کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار نہ ہو اور اگر بہت پڑھے بھوکا نہ ہو اور اگر حالت دھنوں میں کہے بے پروا ہو ۱۲ ح۔

اَلْقَادِرُ: جلالی ہے عدد اس کے ۳۰۵ ہیں اگر دھنوں میں ہر عضو کے دھوتے وقت اسم القادر پڑھے کبھی کسی ظالم کے ہاتھ گرفتار نہ ہو اور کوئی دشمن اس پر فتح نہ پائے اور اگر کوئی مشکل آپڑے اکتالیس بار پڑھے خدا چاہے۔ وہ کام درستی پائے۔ ۱۲ ح۔

اَلْمُقْتَدِرُ: جلالی ہے عدد اس کے (۷۴۴) ہیں جو کوئی اس اسم پر ملازمت کرے غفلت اس کی جاتی رہے اور جو سوتے اُٹھ کر اسم المقتدر کو بیس بار پڑھے تمام کام اس کے حق تعالیٰ کی طرف رجوع کریں ۱۲ ع۔

اَلْمُقَدِّمُ: جلالی ہے عدد اس کے (۱۸۴) ہیں جو شخص معرکۂ جنگ میں

اس کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے کچھ رنج اس کو نہ پہنچے اور اگر بہت پڑھے طاعت الٰہی میں فرمان بردار ہو ۱۲ ح۔

اَلْمُؤَخِّرُ: جلالی ہے عدد اس کے (۸۴۶) ہیں اگر سو بار پڑھے دل اس کا ماسوی اللہ سے آرام نہ پکڑے ۱۲ ح اور جو شخص ہر روز سو بار پڑھے تمام کلام اس کے پورے ہوں اور اگر اکتالیس بار پڑھے نفس اس کا مطیع ہو ۱۲ ع۔

اَلْاَوَّلُ، جلالی ہے عدد اس کے (۳۷) ہیں۔ اگر کسی کے فرزند نہ ہو چالیس دن تک پڑھے مراد اس کی برآوے۔ ۱۲ ح۔

اور جس کو آرزو فرزند کی ہو یا تونگری چاہتا ہو یا کوئی حاجت ہو چالیس شب جمعہ ہر شب ہزار بار پڑھے تمام حاجتیں برآویں ۱۲ ع۔

اَلْاٰخِرُ: جلالی ہے عدد اس کے ۸۰۱ ہیں۔ جس کی عمر آخر کو پہنچے اور اعمال عالیہ سے معزا ہا اس کو چاہیئے کہ اس اسم کا ورد کرے حق تعالیٰ اس کی عاقبت بخیر کرے گا ۱۲ ح۔

اَلظَّاهِرُ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۱۰۶ ہیں۔ جو کوئی اشراق کی نماز کے بعد پانسو بار پڑھے حق تعالیٰ آنکھیں اس کی روشن کرے۔ ۱۲ ح۔

اور اگر خوف ہوا اور مینہ وغیرہ کا ہو بہت پڑھے امان پاوے۔ اور اگر گھر کی دیوار پر لکھے دیوار سلامت رہے ۱۲ ع۔

اَلْبَاطِنُ: مشترک ہے عدد اس کے ۶۲ ہیں۔ جو کوئی ہر روز تینتیس ۳۳ بار یا باطن کہے صاحبان اسرار الٰہی سے ہو۔ ۱۲ ح۔

جو کوئی اس کی مداومت کرے جو دیکھے گا اس کا دوست ہو گا ۱۲ ع۔

اَلْوَالِیُ: جمالی ہے عدد اس کے (۴۷) ہیں۔ جو کوئی چاہے کہ گھر اس کا یا غیر اس کا معمور و آباد ہو، اور ہوا اور مینہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے اس اسم کو کوزۂ آب نارسیدہ پر لکھے اور پانی اس کوزہ میں ڈالے اور اس کوزہ کو گھر کی دیواروں پر مارے گھر کے در و دیوار سلامت رہیں اور تسخیر کے لئے

Generated by CamScanner

گیارہ بار پڑھے بہ نیت اس کے جس کو مسخر کرنا چاہتا ہے خدا چاہے وہ شخص مطیع ومنقاد اس کا ہو ۱۲ ح۔

جو کوئی چاہے کہ گھر اس کا خراب نہ ہو تین سو بار یہ اسم پڑھے۔ سلامت رہے ۱۲ ح۔

اَلْمُتَعَالِیْ: جلالی ہے عدد اس کے ۵۵ ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے تمام دشواریاں آسان ہوں اور بعضوں نے کہا ہے کہ جو عورت حیض میں ہو۔ اس اسم کو پڑھے اور اس کے پڑھنے کی کثرت کرے۔ اس کی آفتوں سے خلاصی پاوے۔ ۱۲ ح۔

اَلْبَرُّ: جلالی ہے عدد اس کے ۲۰۲ ہیں۔ جو کوئی آفتوں مانند ہوا وغیرہ سے ڈر رکھتا ہو اس اسم کو پڑھے امان پاوے اور جس کے کوئی لڑکا ہو اس اسم کو سات بار پڑھے اور اس لڑکے کو خداوند تعالیٰ کے سپرد کر دے وقت بلوغ تک امن میں رہیگا۔ اور بعضوں نے کہا ہے کہ اگر کوئی شراب خواری اور زنا میں مبتلا ہو ہر روز سات بار پڑھے اس کا دل اس کام سے ہٹ جائیگا۔ ۱۲ ح۔

اَلتَّوَّابُ: جمالی ہے عدد اس کے ۴۹ ہیں۔ جو کوئی اس کو چاشت کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ بار پڑھے حق تعالیٰ اس کو کرامت فرمائے اور جو کوئی اس کو بہت پڑھے گا۔ کار اس کے اصلاح پذیر ہوں گے اور نفس اس کا طاعت میں آرام پکڑے ۱۲ ح۔

اَلْمُنْتَقِمُ: جمالی ہے عدد اس کے ۶۳۰ ہیں۔ جو کوئی دشمن کی جفا پر صبر نہ کرے تین جمعوں تک اس کی ملازمت کرے دوست ہو اور جس نیت سے کہ آدھی رات کو پڑھے وہ کام سرانجام پاوے۔ اور ابوہریرہؓ کی روایت میں المنعم بھی آیا ہے۔ جو کوئی اسم المنعم پر مداومت کرے ہرگز کسی کا محتاج نہ ہو۔ ۱۲ ح۔

اَلْعَفُوُّ: مشترک ہے عدد اس کے ۱۱۵۶ ہیں۔ جس کے گناہ بہت ہوں،

اس اسم کو ورد اپنا کرے حق تعالیٰ تمام گناہ اس کے عفو فرمائے ۱۲ ح۔

اَلرَّؤُفُ: جمالی ہے عدد اس کے ۲۸۶ ہیں۔ جو چاہے کہ کسی مظلوم کو ظالم کے ہاتھ سے چھڑائے اس کو دس بار پڑھے وہ ظالم شفاعت اس شخص کی قبول کرے گا۔ اور جو کوئی اس پر مداومت کرے دل اس کا مہربان ہو اور سب کو دوست رکھے اور سب لوگ اس پر مہربان ہوں ۱۲ ح۔

مَالِكُ الْمُلْكِ: جلالی ہے عدد اس کے ۲۱۲۰ ہیں۔ جو کوئی اس اسم پر مداومت کرے توانگر ہو۔ اور حاجات ومہمات دارین کی درستی پائے ۱۲۔

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۰۹۴ ہیں جو خاصیت مالک الملک کی ہے وہی اس کی ہے ۱۲ ح۔

اور دیزلی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ جو کوئی اس ذکر پر مداومت کرے اور بکثرت پڑھا کرے یہاں تک کہ اس سے اس پر ایک ایسی حالت کیفیت طاری ہوگی کہ آدمیوں کی نگاہ میں وہ شخص معظم معلوم ہوگا اور لوگ اس کی ملاقات میں باعزاز واکرام پیش آئیں گے اور اس کے لئے عالم ارواح میں تصرف ودخل عظیم حاصل ہوگا۔ اور یہ اسم سارا اسماء میں نادر ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ التجا کرو بہ ندائے یا ذوالجلال والاکرام یعنی گڑگڑا کر اس اسم کو پکارو اور اس کے ذکر میں اکثار کرو۔ اور یہ بات تحقیق ہے کہ امام محمد بن ادریس الرازی نے اپنی کتاب کبیر میں جس کو خزانۂ ہارون رشید سے انتخاب کیا ہے لکھا ہے کہ وہ اسم جس کے ساتھ آصف برخیا نے جس کو کتاب معانی سے کچھ بہرہ تھا۔ بلقیس کے تخت حاضر کرنے کے لئے پڑھا تھا یہی ہے اور یہ اسم اعظم ہے اور یہ اسم ذوالجلال والاکرام جلیل اور سریع الاجابت ہے۔

اَلْمُقْسِطُ: جمالی ہے عدد اس کے ۲۰۹ ہیں۔ جو کوئی اسم کو سو بار پڑھے۔ شیطان کے شر اور وسوسوں سے نڈر ہو اور اگر سات سو بار پڑھے جو مقصود کہ رکھتا ہو حاصل ہو۔ ۱۲ ح۔

Generated by CamScanner

اَلْجَامِعُ : عدد اس کے ۱۱۴ ہیں۔ جس کے اہل اور اقارب اور اتباع متفرق ہوئے ہوں۔ چاشت کے وقت غسل کرے اور آسمان کی طرف منہ کرکے اور اس اسم کو دس بار پڑھے اور ایک ایک انگلی ہر بار بند کرتا جائے پھر ہاتھ منہ پر پھیرے تھوڑے عرصے میں سب جمع ہو جائے گی۔ ۱۲ ح۔

اَلْغَنِیُّ : جلالی ہے عدد اس کے ۱۰۶۰ ہیں۔ جو کوئی بلائے طمع میں گرفتار ہو اس اسم کو ہر عضو پر پڑھے اور ہاتھ نیچے کو لادے حق تعالیٰ بلا اس کی دفع کرے گا۔ اور جو کوئی ہر روز ستر بار پڑھے اس کے مال میں برکت ہوگی اور کبھی محتاج نہ ہوگا ۱۲ ح۔

یَا مُغْنِیُ : جمالی ہے عدد اس کے ۱۱۰۰ ہیں۔ جو شخص دس جمعوں تک ملازمت کرے کہ ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھے خلق سے بے پرواہ ہوگا۔ ۱۲ ح۔

اَلْمَانِعُ : جلالی ہے عدد اس کے ۱۶۱ ہیں۔ جب میاں بیوی میں خفگی اور نزاع واقع ہو جس وقت بچھونے پر جائے اس اسم کو بیس بار پڑھے۔ حق تعالےٰ اس کا غصہ دفع کر دے گا۔ ۱۲ ح۔

اور حضرت شیخ نے شرح اسماء الحسنیٰ میں پہلے اس اسم کے المعطی لکھا ہے۔ اور بعد شرح و معانی کے خاصیت معطی کی یہ لکھی ہے کہ جو کوئی اس کا ورد کرے اور یا معطی السائلین بہت پڑھے کبھی کسی سوال کا محتاج نہ ہو ۱۲ ح۔

اَلضَّآرُّ : جلالی ہے عدد اس کے ۱۰۰۱ ہیں۔ جس کو ایک حال اور مقام میسر ہو اس کو چاہیئے کہ اس کو جمعہ کی راتوں میں سو بار پڑھے حق تعالیٰ اس کو اس مرتبے پر قائم رکھے گا۔ اور مرتبہ اہل قرب کا عطا ہوگا ۱۲ ح۔

اَلنَّافِعُ : جمالی ہے عدد اس کے ۲۰۱ ہیں۔ جو کوئی کشتی میں بیٹھے ہر روز اس کو پڑھا کرے کوئی آفت اس کو نہ پہنچے اور اگر ہر کام کی ابتدا میں اکتالیس بار پڑھے تمام کام اس کے حسب دلخواہ ہوں ۱۲ ح۔

اَلنُّوْرُ : جمالی ہے عدد اس کے ۲۵۶ ہیں۔ جو شخص جمعہ کی رات کو سات

بار سورۂ نور اور ایک ہزار ایکبار یہ اسم پڑھے اس کے دل میں نور پیدا ہو۔ اور جو صبح کو ملازمت کیا کرے دل اس کا روشن ہو۔

اَلْهَادِیُ : جمالی ہے عدد اس کے (۲۷) ہیں۔ جو کوئی ہاتھ اٹھائے اور آسمان کی طرف منہ کرکے اور یہ اسم بہت پڑھے اور پھر دونوں ہاتھ اپنے منہ اور آنکھوں پر پھیرے مرتبہ اہل معرفت کا پائے۔ ۱۲ ح۔

اَلْبَدِیْعُ : جلالی ہے عدد اس کے ۸۶ ہیں جس کو کوئی غم یا مہم پیش آئے ستر ہزار بار اور ایک روایت میں ہزار بار یا بدیع السمٰوٰت والارض پڑھے۔ وہ مہم سرانجام پائے اور اگر باوضو منہ قبلہ کی طرف کرکے اتنا پڑھے کہ سو جائے جو کچھ چاہے خواب میں دیکھے ۱۲ ح۔

اَلْبَاقِیُ : جلالی ہے عدد اس کے ۱۱۳ ہیں جو کوئی جمعہ کی شب کو پڑھے تمام عمل اس کے قبول ہوں اور کسی سے رنج اس کو نہ پہنچے۔

اَلْوَارِثُ : جمالی ہے عدد اس کے ۷۰۷ ہیں جو کوئی اس کو آفتاب نکلنے کے وقت سو بار پڑھے کچھ رنج اس کو نہ پہنچے۔ ۱۲ ح۔

جو کوئی اس کو بہت پڑھے تمام کام اس کے سرانجام پائیں۔ ۱۲ ع۔

اَلرَّشِیْدُ : جمالی ہے عدد اس کے ۵۱۴ ہیں۔ جو کوئی تدبیر اپنے کام کی نہ جانے درمیان نماز شام اور سونے کے ہزار بار پڑھے جو کچھ کہ صواب ہو اس پر ظاہر ہو اور اگر مداومت کرے مہمات اس کی بے سعی انجام پائیں ۱۲ ح۔

اَلصَّبُوْرُ : جلالی ہے عدد اس کے ۲۹۶ ہیں۔ جس کو رنج یا مشقت یا درد یا مصیبت پیش آئے ۳۳ بار اس کو پڑھے اطمینان پاوے اور اگر آدھی رات یا دوپہر کو مداومت کرے واسطے زبان بندی اور خوشنودی دشمنوں اور رضائے سلطان اور قبولیت دلوں کے خاصیت تمام رکھتا ہے ۱۲ ح ع:

تمام ہوئے خواص اسماء الحسنیٰ کے

Generated by CamScanner

برائے دفع خطرۂ سعد و نحس و نحوست و سیارہ

اگر زاہد کو کوئی خطرہ نیک و بد یعنی سعد و نحس کا پیش آوے تو اس کو چاہیئے کہ اس خطرے کو دل میں جگہ نہ دے اور کسی وقت کو منحوس نہ سمجھے اور ستارہ کی نحوست کے دفعیہ کیلئے اور خطرات کے دور ہونے کے واسطے طلوع و غروب کے وقت نوبدیہ دعا پڑھے خدا چاہے نحوست بند ہو جائے گی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا هَادِيُ يَا قَدِيْمُ يَا جَلِيْلُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ نَحْوَسَةِ الشَّمْسِ وَ الْقَمَرِ وَ الْمِرِّيْخِ وَ الْعُطَارِدِ وَ الْمُشْتَرِيْ وَ الزُّهْرَةِ وَ الزَّمَانِ وَ الدَّبَّابِ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

برائے استحکام زہد در باطن و تسخیر ارواح۔

جس وقت کہ یہ ورد مرتب ہو تو چاہیئے یہ دعا بھی پڑھے تاکہ زہد اس باطن میں مستحکم ہو اور تسخیر ارواح کے لئے سات بار پڑھے تاکہ وہ اس پر مدد کریں دُعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ خُذْ مِنِّيْ وَ تَقَبَّلْ وَ افْتَحْ عَلَيَّ اَبْوَابَ كُلِّ خَيْرٍ كَمَا فَتَحْتَ عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَ اَوْلِيَآئِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

دُوسرا جوہر تمام ہوا

خاتمہ

الٰہی تیرا ہزار ہزار شکر ہے کہ تیرے فضل و کرم سے ان دو جوہروں کا ترجمہ بخیر و خوبی تمام ہوا اور حسب مراد چھپا الٰہی تو نے حبیب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل سے مقبول خلائق کر اور آگے کو ان تین جوہروں کے ترجمہ کی توفیق عطا فرما اور خاتمہ بالخیر کر آمین یارب العالمین۔

۳۰ ماہ صفر المظفر ۱۳۱۵ھ روز یک شنبہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حمد و صلوٰۃ کے بعد احقر الانام محمد بیگ ابن حاجی مرزا رحیم بیگ نقشبندی مجددی غفر اللہ ذنوبہما و ستر عیوبہما صاحبان ہائعا کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ ترجمہ جوہر اوّل و دوم کے بعد مجھ کو چند موانع ایسے پیش آئے کہ جس کے سبب سے تیسرے جوہر کا ترجمہ نہ کر سکا۔ اور ایک مدت تک ان سے نجات نہ ملی اور یہاں تک کہ شائقین کے مواتر تقاضوں نے مجبور کر ڈالا۔ اب میں حق تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس کے فضل و کرم سے اکثر موانع دور ہوئے۔ اور نیز اس کی ذات پاک سے امید ہے کہ وہ اپنے حبیب پاک کے طفیل سے کلیۃً نجات بخشے اور جملہ مقاصد اور حاجات روا فرمائے اگرچہ فرصت بالکل نہ تھی اور طبیعت کو اعتدال نہ تھا۔ مگر توکلاً علی اللہ اس کا ترجمہ شروع کر دیا اور جو لکھ کر تیار ہوتا گیا چھپتا گیا۔

اگرچہ اس جوہر کے بعض بعض مقامات از حد دقیق تھے۔ جن کا سمجھنا بجائے خود دشواریوں سے خالی نہ تھا۔ مگر بحمد اللہ بہمت پیران کامگار بہت خوبی سے وہ عقدے حل کئے گئے۔ اور ہر مقام کی تشریح عمدہ طور سے میسر ہوئی۔ اور ہر ایک لاحل مقام کو اس کے قواعد کلیہ سے منضبط کر دیا گیا شائقین مطالعہ سے معلوم کریں گے۔ اور نیز اس کے آخر میں بطور ضمیمہ چند دعوات اور اعمال عجیب و غریب جو اکثر بزرگان دین سے منقول اور نافع خلائق ہیں شامل کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مجھ کو اور سب مسلمانوں کو نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

۲۵ شوال المکرم ۱۳۱۱ ہجری

Generated by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تیسرا جوہر دعوت اعمال میں اور یہ ایک مقدمہ اور چند فصلوں پر منقسم ہے

مُقدمہ

جاننا چاہیئے کہ جب طالب مراتب ابرار اور اخیار کو طے کر چکے تو اس کو چاہیئے کہ دعوت اسماء الٰہی میں مشغول ہو تا کہ اسرار الٰہی اور حقائق اشیاء اس پر منکشف ہوں اور تصرفات ظاہری و باطنی حاصل ہوں۔ اور یہ بھی لازم ہے کہ جب اسماء عظام کی دعوت شروع کرنے تو پہلے اس فن کو کسی مرشد کامل سے سیکھے اور مرشد کامل وہ ہے جو اسمائے الٰہی کے ہر مراتب سے واقف ہو اللہ ان کے موکلات اور ماہیات اصلی کو خوب پہچانتا ہو۔ اور حقائق اشیاء اسکے دل پر روشن ہوں۔ اور وہ ان حالات پر مغرور نہ ہو۔ اور سوائے محرم راز کے غیر کو نہ بتاتا ہو اور کشف و کرامات کا مبتلا نہ ہو ورنہ ایسے شخص کو غماض دعوت کہتے ہیں جس میں یہ صفات مسطورہ بالا پائی جائیں اس کو مرشد کامل تصور کرنا چاہیئے۔ بعض مشائخ جو بلا عمل اپنے مریدوں اور طالبوں کو ارشاد کر دیتے ہیں اور اجازت دیدیتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس میں تاثیر کم ہوتی ہے اور ناکامیابی بھی ظہور میں آجاتی ہے۔ ایہ درویش بخویش بھی ایک مدت تک ہر ولایت میں پھرتا رہا اور اس اثناء میں بہت سے مشائخوں سے ملتا رہا۔ لیکن کسی جگہ ایسی بات نہ پائی کہ دل کو اطمینان ہوتا آخر کئی سال کے بعد حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور[1] حاجی حضور کی خدمت بابرکت میں پہنچا اور چند مدت ملازمت

[1] یعنی چہل اسماء ۱۲ مترجم عفی عنہ [2] آپ کا نام حاجی حمید ہے۔ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ نے اپنی کتاب اخبار الاخیار میں ان کا حال مختصر طور پر لکھا ہے اور آخر میں حضرت محمد غوث گوالیاری مصنف کتاب ہذا کا احوال اور حاجی صاحب کی خدمت میں پہنچنا اور خطاب غوث سے شرف پانے کا بھی ذکر لکھا ہے ۱۲ مترجم۔

میں رہا البتہ ان کو اس فن میں کامل پایا جب اس فقیر کے احوال سے حضور نے اطلاع پائی تو بہت سی شفقت فرمائی اور مجرم راز کیا اور تمام دعوات کلی و جزئی سے آگاہ کیا اس کے بعد یہ فقیر کئی سال تک ایک خلوت میں مشغول بدعوت رہا اور اسی اثناء میں یکایک عالم مغیبات کا ظہور پایا۔ اور ایسا کچھ دیکھا کہ ہیئت اسکی احاطہ تقریر و تحریر سے باہر ہے۔ آخر الامر بعنایت ازل الازل و بہدایت حبیب لایزال و بامداد پیران کامگار و مرشدان نامدار وہ مغیبات سب عمل میں آئے اور یہ عہد ہوا کہ قیامت تک اس فقیر کے سلسلہ میں رجعت نہ ہوگی) اور طریق دعوت اور شرائط اسماء بھی معلوم کرے اور جب دعوت دے تو شرائط اسماء اور شرائط عمل کا ضرور لحاظ رکھے بلکہ واجب لازم جانے اس کے بعد اس راہ میں قدم رکھے اور چونکہ آگے اعداد سے کام پڑے گا اس لئے پہلے ابجد کا حساب معلوم کرنا چاہیئے لہٰذا ذیل میں لکھا جاتا ہے۔

حروف ابجد اور ان کے اعداد	ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م
	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰
	ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ
	۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

واضح ہو کہ یہ چار حرف خ ط س ش یہاں پر خارج ہیں۔ کیونکہ ان میں سے بارہ بارہ طرح کرنے کے بعد کوئی عدد نہیں بچتا۔ پس عامل[1] کو چاہیئے کہ اپنے اسم کی خاصیت

[1] چنانچہ نصاب زکوٰۃ پر قفل دور مدور بذل ختم تکرار وغیرہ ۱۲ [2] جس وقت شرائط اسماء شروع کرے تو نصاب کے بعد یا وکیل ۶۶ بار پڑھے اور زکوٰۃ کے بعد یا منیب ۵۵ بار۔ اور عشر کے بعد یا وہاب ۴۶ بار اور قفل کے بعد یا فتاح ۸۹ بار اور دور مدور کے بعد یا معطی ۱۲۹ بار اور بذل کے بعد یا وہاب ۱۴۶ بار اور ختم کے بعد یا ھادی ۲۰ بار پڑھے ثمرت بے نہایت ظہور میں آئیں گی ۱۲ منہ ح فائدہ اور ورد تمام ہونے کے بعد ایک بار چہل اسماء کو بھی پڑھے کہ اس میں ایک بہت بڑا سر ہے جس کے حال سے ہر کسی کو خوف نہیں ہے اور ورد کو صبح موکلات پڑھے اگر بہ نیت خالصۃً اللہ ہو تو قبلہ کی طرف منہ کرے اور جو کسی دنیوی امر کے واسطے ہے تو جنوب کو منہ کر کے پڑھے اور مرید شرق کیلئے جانب شمال اور بہ نیت تجرید تغریبہ بجانب غرب ۱۲ منہ ح [3] اکل حلال صدق مقال وغیرہ ۱۲ [4] عامل کو چاہیئے کہ دعوت کے شروع میں موکلات دوازدہ برج کو بھی اسم کیساتھ ملا کر سات بار ضرور پڑھے اور رو بقبلہ کرے اور طرف کا

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

Generated by CamScanner

اور اسم اعظم سے غافل نہ ہو اور شمار ابجد کو دوازدہ برج کے موافق کرکے اس طرح پر عامل ہو کر تمام مقطعات اسم اعظم موافق حکم جمل جمع کرے اور اس کو بارہ پر تقسیم کرے جو عدد باقی رہے (پہلے برج سے شمار کرکے اس بُرج کو معلوم کرے) وہی برج ان اسماء کا ہوگا اور جو اس برج کی تاثیر و خاصیت ہوگی وہی اس اسم کی ہوگی۔

اسی طریق سے اپنے نام کی بھی خاصیت نکالے اگر سطور پر نہ کریگا تو جن دعوات میں کہ استخراج ہر دو اسم یا فقط اسمائے الٰہی مشروط ہے وہ دعوات پوری نہ ہونگی اور تاثیر کم ہوگی

خواص اسمائے بروج معہ مؤکلات نقشہ ذیل سے معلوم کرو

آتشی	خاکی	بادی	آبی
حمل اسرائیل	ثور میکائیل	جوزا سرائیل	سرطان عنائیل
اسد سرائیل	سنبلہ سمسکیل	میزان سرکیل	عقرب مرمائیل
قوس مطائیل	جدی سمائیل	دلو میکائیل	حوت نیائیل

جب خاصیت اسم نقشۂ برج سے دریافت کرلے تو پھر کواکب پر نظر ڈالے اور معلوم کرے کہ کونسا کوکب کس برج میں ہے۔ اور اس میں کیا تاثیر رکھتا ہے سعد و نحس دیکھ کر عمل کرے۔

خیال ضرور رکھے جیسا کہ پیچھے فائدہ میں بیان ہو چکا ہے ۱۲ منہ (بعض نسخہ میں مؤکلوں (بقیہ حاشیہ) کے نام یہ لکھے ہیں) سراحیل سراطیل سطائیل سرائیل سماکیل صمکیائیل قمقائیل مرمائیل فقائیل عنزائیل سکھیل سکمکائیل ۱۲ منہ

ف شلاً بعد طرح دوازدہ گانہ اگر ایک عدد باقی رہے تو حمل اور دو رہیں تو ثور اور تین رہیں تو جوزا۔ قدس سرہٗ ۱۲

ترجمہ متن عفا عنہ ۲ یہ بات تو آگے چل کر نقشہ سے معلوم ہوگی جس کو مترجم نے اگلے ورق پر لکھا ہے کہ ہر ایک ستارہ یعنی کوکب ایک ایک دن سے متعلق ہے۔ اور ان کے کیا نام ہیں اور کیا خواص رکھتے ہیں جس سے سعد و نحس کا حال بھی معلوم ہوتا ہے یہاں صرف ایک شب و روز کی خاصیت جو بایکدیگر موافقت رکھتی ہے

اور بارہ برجوں کی تقسیم ساتوں سیاروں پر اس طور پر ہے کہ ہر ایک سیارہ کے لئے دو دو خانے ہیں مگر شمس و قمر کے لئے ایک ایک خانہ ہے جیسا کہ نقشہ ذیل سے ظاہر ہے۔

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
جدی دلو	قوس حوت	حمل عقرب	اسد	ثور میزان	جوزا سنبلہ	سرطان

فائدہ نقشہ ذیل کو ملاحظہ کرے کہ کوکب کس بُرج میں کتنی مدت رہتا ہے جو اسم جس برج و کوکب کے موافق ہو اس مدت تک اس اسم کی دعوت دے (نقشہ سیارگان کواکب)

خواص	اسمائے کواکب	دور تمام	سیر کواکب ہر برج	رجعت
سعد بذات نحس و بنظر	شمس	یک سال	یک ماہ	-
پانزدہ روز اول سعد باقی	قمر	بست و ہفت روز	یک پنج روز	-
نحس اکبر	زحل	شش سال	دو نیم سال	چہار و نیم ماہ
سعد اکبر	مشتری	سیزدہ سال	یک سال یک ماہ	چہار ماہ
نحس اصغر	زہرہ	دو سال دو ماہ دو هفته	چہل و پنج روز	هفتاد و دو روز
سعد اصغر	زہرہ	دو سال دو ماہ دو روز	بست و سہ روز	چہل و پنج روز
بین بین	عطارد	شش ماہ چہار هفته	هفته روز	بست و یک روز

پس اگر سالک یہ چاہے کہ دعوت بہت حاصل ہو تو اس کو لازم ہے کہ

(بقیہ حاشیہ) لکھی جاتی ہے۔ مثلاً روز یکشنبہ اور شب پنج شنبہ کی ایک خاصیت ہے اول ساعت نیم چاشت نزدیک استوا، نماز ظہر میان دو نماز عصر آخر روز۔ روز دوشنبہ اور شب جمعہ کی ایک خاصیت ہے اول ساعت نیم چاشت نزدیک استوا، نماز ظہر میان دو نماز عصر آخر روز۔ روز سہ شنبہ اور شب اول ہفتہ کی ایک خاصیت ہے اول ساعت نیم چاشت نزدیک استوا، نماز پیش و میان دو نماز نماز عصر آخر روز روز چہار شنبہ اور شب یک شنبہ کی ایک خاصیت ہے۔ بطریق مذکور روز پنجشنبہ اور شب دوشنبہ کی بھی بطریق مذکور ایک ہی خاصیت ہے ۱۲

ف اسی وجہ سے کہ نیر ین یعنی شمس و قمر دونوں بادشاہ ہیں۔ اور باقی سیارہ ان کے تابع ہیں ۱۲ منہ رح

عامل جب اسم کو موافق کوکب کے کرے تو چاہیئے کہ دعوت کے بعد ساتوں سیاروں کے مؤکلوں کو بھی اسم کے ساتھ ملا کر سات بار پڑھے اور ان سے مدد طلب کرے اور اپنے جزء کو سات پر تقسیم کرے سات حصے تصور کرے اور ہر قسمت شدہ حصہ

پہلے کوکب اپنے نام اور اسماء کے موافق استخراج کرے اور بخورات بھی اسی کوکب کے موافق مہیا کرے تاکہ اجابت دعوت کا ثمرہ پائے۔ اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اٹھائیس حروف سات سیاروں پر منقسم ہیں اور ہر سیارہ چار حرف سے علاقہ رکھتا ہے جس کی صورت نقشہ ذیل سے ظاہر ہے۔

ابجد	موافق	نحل	اب جد
ھوزح	موافق	مشتری	ھ و ز ح
طیکل	موافق	مریخ	ط ی ک ل
منسع	موافق	شمس	م ن س ع
فصقر	موافق	زہرہ	ف ص ق ر
شتثخ	موافق	عطارد	ش ت ث خ
ذضظغ	موافق	قمر	ذ ض ظ غ

اور ہر کوکب کے بخور علیحدہ علیحدہ تفصیل ذیل اس طور پر ہیں۔

نحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
عود و لوبان	عود و مشک	عود و طاگیر	عود و دارچینی	عود و صندل سفید	عود و صندل سرخ	عود و کافور

مترجم کہتا ہے کہ یہ سب بیان شیخ علیہ الرحمۃ نے علیحدہ علیحدہ تحریر فرما دیئے تاکہ سالک ان سب باتوں کو اپنے ذہن میں جملے اور قواعد سے واقفیت حاصل کرے مگر مجھ کو یہاں پر ایک ایسے مفصل اور جامع نقشہ کی ضرورت پائی گئی کہ جس

(بقیہ حاشیہ) کو ایک اقلیم تصور کرے۔ اور ہر قسمت شدہ کو ایک اقلیم تصور کرے مثلاً پہلی اقلیم متعلق ہے زحل سے اور دوسری مشتری سے اور تیسری مریخ سے اور چوتھی شمس سے اور پانچویں زہرہ سے چھٹی عطارد سے ساتویں قمر سے پس ستارہ موافق اسم کے نکال کر سجادہ پر مع کوکب کے تیار کر کے اسی اقلیم میں بیٹھے اور دعوت شروع کر دے اگر اسم جلالی ہے، اقلیم زحل اور مریخ میں پڑھے اور اگر جمالی ہے تو اقلیم مشتری اور زہرہ میں اور اگر مشترک ہے تو اقلیم عطارد میں کہ دونوں ہی پڑھے اور اگر تسخیر کیلئے پڑھنا چاہے تو اقلیم شمس یا قمر میں بیٹھ کر پڑھے اور بجانب مشرق مغرب کی جانب طول دے اور جانب جنوب سے اسکی قسمت شروع کرے اور حاجات کے موافق عمل کرے ہو گلوں کے نام یہ ہیں ارقائیل بخور لوبان قیائیل کلیسنا اسمون اسکی تقوئیل ۱۲ منہ۔ (نسخہ دونوں میں بجائے مشک کے شکر ہے)۔

کے دیکھنے سے ہر شخص حروف کواکب اور الوان ایام اور خواص اور بخور وغیرہ کو بہت آسان طور سے بیکجائی معلوم کر سکے اور شیخ علیہ الرحمۃ کے مطالب کا خلاصہ بھی (کہ جو حاشیہ پر بطور منبیہ کے لکھے ہوئے ہیں) اس نقشہ میں آجائے۔ لہٰذا درج ذیل کیا جاتا ہے۔

نقشہ جامع آسامی ایام کواکب و خواص والوان و بخور وغیرہ

ایام کواکب	آسامی کواکب	خواص	ذات				بخورات	الوان کواکب
			آتشی	بادی	آبی	خاکی		
شنبہ	زحل	نحس اکبر	ا	ب	ج	د	عود و لوبان	سیاہ
پنجشنبہ	مشتری	سعد اکبر	ہ	و	ز	ح	عود و شکر	صندلی
سہ شنبہ	مریخ	نحس نظام	ط	ی	ک	ل	عود و ملاگیر	سرخ
یک شنبہ	شمس	سعد اکبر	م	ن	س	ع	عود و دارچینی	زرد
جمعہ	زہرہ	سعد اصغر	ف	ص	ق	ر	عود صندل سفید	سفید
چہار شنبہ	عطارد	سعد اصغر	ش	ت	ث	خ	عود صندل سرخ	فیروزہ گون
دو شنبہ	قمر	سعد اصغر	ذ	ض	ظ	غ	عود و کافور	سبز

جب کہ سالک اس اسم کو اس کوکب کے موافق کر چکا اور اس کے سب مراتب سطور بالا سے واقف ہو چکا تو اس کو چاہیئے کہ اسی کوکب کے روز یا اس کی ساعت میں دعوت شروع کرے (اور تسخیر کے لئے تو جب تک وہ کوکب اس برج میں ہو جب تک دعوت دے اور جب نکل جائے تو ترک کر دے) بعض دعوت چند روز بعد بعض چند ماہ بعض چند سال تک دیجاتی ہے جب اس طور پر دعوت مرتب ہو گی تو جو کچھ تحت تصرف اس اسم و کوکب کے ہو گا وہ تمام عامل کے تحت و تصرف میں

لہ اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر صاحب دعوت اسمائے رب العالمین سے کسی کی دعوت دیگا اور شرائط (بقیہ اگلے صفحہ پر)

Generated by CamScanner

آجائے گا۔

شرائط متعلق خواندنی اسم اس اسم پر یہ بیان بطریق اجمال لکھا گیا ہے انشاءاللہ تعالیٰ ہر فصل میں حسب موقع تفصیل کے ساتھ بیان ہوگا۔ پس جب یہ شرائط مذکورہ بالا شرائط اسم کے ساتھ موافق کرلے تو بعض شرائط جو متعلق خواندنی اسم ہیں اس سے بھی اس کو مکمل کرے۔ جیسا کہ نصاب زکوٰۃ۔ عشر فضل۔ دور مدور: ختم۔ تکرار توہم۔ ہر اسم کو انھیں شرائط کے ساتھ پڑھے احیاناً اگر کوئی امر نامشروع واقع ہوجائے تو اس سے جلد تائب ہو تاکہ اس اسم کا تصرف بحال رہے اور اگر ایک دو شرائط ان میں سے ترک ہوں گے تو ضرور ہے کہ عمل از سر نو شروع کیا جائے ہر عمل کی تعریف ہر فصل کے تحت میں لکھی جائیگی۔ اور سب سے زیادہ ضروری یہ بات بھی ہے کہ ایام دعوت میں تعین روز اس وقت کا از حد پابند ہو اور وقت

دیدہ جلیہ دعوت کبیر یا صغیر یا کلیت جزئیات سے مرتب کرلیگا تو اور اسماء اور آیات قرآنی اور عربیتیں اور ہندی الفاظ وغیرہ کہ جنکا سر حرف اس اسم کے سر حرف کے موافق مطابق ہوگا۔ وہ بھی صاحب دعوت کے تحت و تصرف میں آجائیں گے ان کی شرائط دینی نہ پڑیں گی صرف ان کی دعوت سے کلدباری ہوجاویگی ۱۲ شرح بونی رحمۃ اللہ علیہ۔

لہ جانچنا چاہئے کہ جب مرشد حکم الٰہی کے موافق مرید کو خزانہ اسرار ازلی میں سے فقد اجازت عطا فرماتا ہے تو اس کی مداومت کی وجہ سے وجود طالب میں اسرار الٰہی متمکن ہوجاتے ہیں اور صاحب نصاب ہوجاتا ہے کیونکہ جب طالب مرشد کے حکم سے قدر معہود کے موافق اسم معہود کو پڑھتا ہے تو بالفعل اس کا حاکم ہوجاتا ہے مگر ہمیشہ کیلئے اس پر مطمئن نہیں ہو سکتا۔ پس بقائے تصرف کے لئے اس پر زکوٰۃ دینا ضروری ہوتا ہے جب زکوٰۃ سے فارغ ہو تو اس کے شکرانہ میں بنیت مذکر پڑھے تاکہ ہمیشہ کے لئے تصرف قائم ہو اس کے بعد فضل کی نیت سے پڑھے تاکہ اجانت کے دروازے طالب پر کھل جائیں کیونکہ یہ ہدی تعالیٰ کے خزانہائے ثواب تاثیرات کی کنجی ہے پھر بنیت دور مدور یعنی بملاحظہ صفات جلالی پڑھے تاکہ صفات کیساتھ متصف اور صاحب تصرف کامل ہو اس وقت میں چاہیئے کہ تخلقوا باخلاق اللہ پر عمل اور ترحم و سخاوت اختیار کرے اور اپنے عمل کا ثواب مرشد کو بخشے جسکو اصطلاح عاملین میں بذل کہتے ہیں اس کے بعد بہ نیت ختم پڑھے اجس کے معنی مہر لگانے کے ہیں تاکہ بعد بجا آوری شرائط تمام تاثیرات اور فوائد عامل کے لئے محفوظ و مصئون ہوں اور عامل اظہار اسرار سے باز رہے اور یوماً فیوماً اس کے مراتب ترقی پذیر ہوتے ہیں۔

کو ہاتھ سے نہ جانے دے اور اس میں ایک اسرار ہے جس کو مشائخین کاملین یوں ظاہر فرماتے ہیں کہ جس وقت سالک دعوت شروع کرتا ہے۔ تمامی مسخرات ہر روز بلا ناغہ وقت معین پر حاضر ہوتے ہیں اور صاحب دعوت کے ہزار بار پڑھنے تک دائم الحال بمعاد خود حاضر رہتے ہیں اور چلے جاتے ہیں۔ جب وقت معینہ میں فرق آیا آنے جانے میں ان کو تکلیف ہوئی اور وہ اس کے عادی نہیں اس وجہ سے دعوت ناتمام رہتی ہے۔ اور وہ قبول نہیں کرتے۔ اس میں ذرا سا بھی شبہ نہ سمجھے کہ عامل کو ایسی حرکات سے ضرور تشویش پہنچتی ہے

جب دعوت مرتب ہو تو روزہ موافق دوازدہ بروج یا موافق سبع سیارہ یا موافق عناصر اربعہ و طبائع یا جمل اسم نکال کر بارہ بارہ یا سات سات یا آٹھ آٹھ یا چار چار طرح دیگر عدد باقی ماندہ کو حسب قاعدہ احاد یا عشرات یا مآت یا الوف ہمیشہ بوقت معین پڑھا کرے۔

شرائط عمل اور عمل کی یہ شرطیں ہیں اکل حلال۔ صدق مقال۔ کم کھانا۔ کم بولنا۔ کم سونا۔ نیت درست رکھنا۔ صدق دل سے پڑھنا مرشد کو ماننا۔ حق کی طرف دل لگانا (یعنی حضوری دل سے پڑھنا) روزہ بلا افضال رکھنا۔ خلقت سے تنہائی اختیار کرنا۔ گوشہ گزین ہونا۔ کپڑا، جگہ۔ بدن پاک رکھنا۔ مرشد سے اجازت لینا۔ انشراح خاطر رکھنا نفس پر شدت اور تنبیہ کرنا بے طلب جانوروں کا رہا کرانا۔ حجرہ تنگ تاریک اختیار رکھنا۔ بات کرنا کرانا کھانا پینا۔ اس کے لئے ایک خادم مقرر کرنا گوشت کی بو سے آنکھ ناک کو بچانا۔ دل کو حسد و کبر سے صاف رکھنا۔ ترک کرنا حیوانات جلالی جمالی مکروہات محرمات احرامی کا حسب تفصیل ذیل ہے ؎

لہ عامل کو چاہیئے کہ تمام کھانے کی چیزیں اور ضروری اشیاء سب وجہ حلال سے پیدا کرے اور کسب کرکے بکمال حاصل کرے اور باین ضرورت کسی سے قرض حسنہ لے اور جو روغن گنجد وغیرہ استعمال کرے تو اس میں بھی حیوانات کے اجزاء کو نکالدے اور روغن کشی کو خوب صاف کرے اور چمڑے کے برتن میں نہ رکھے اور کھانا پینا وغیرہ اقسام گوشت نہ پکوائے بلکہ مٹی کے برتنوں کا استعمال کرے اور کسی ہوئی لکڑی سے بچائے ۱۲ منہ ؎ حضرت شیخ اولیاء پر یہ تکرار فرماتے ہیں مگر درمیان صوم بالافضال یوم عید واقع ہو تو چاہیئے کہ اس روز نہ رکھے کیونکہ اس دن روزہ رکھنا منع ہے لیکن اور سب شرائط کو مرعی رکھے اور روزہ کا اجر اس سے کم درجہ کا اجر ہوگا اس کی کوئی تعیین

(محمد حسین عفی عنہ ۱۲)

Generated by CamScanner

جلالی۔ مثل گوشت۔ ماہی۔ پیاز۔ شہد۔ مشک۔ چونہ صدف۔ استعمال آب مشک اور اسی قبیل سے جو اوسٹے ہو مثل ڈول یا جلد کتاب یا کفش یا مونہ یا کمبل یا پشمینہ یا دستہ چاقو وغیرہ جو استخوان سے بنا ہو یا جماع وغیرہ۔

جمالی۔ دودھ دہی۔ سرکہ۔ نمک عملی (یعنی سانبھر وغیرہ) خرما وغیرہ اور قبلہ اور لمس وغیرہ (یعنی بوس وکنار مساس جو مبادی جماع ہیں)۔

مکروہات: لہسن پیاز۔ گندنا۔ حلیت (ہینگ) وغیرہ۔

محرمات احرامی: بناؤ سنگھار کرنا۔ لباس فاخرہ پہننا۔ فصد یا حجامت سے خون نکلوانا سلا ہوا کپڑا پہننا اگر ایک بھی شرط ان میں سے فوت ہوگی اور شرائط مذکورہ بالا کے موافق عمل نہ کرے گا تو بے شک خطر عظیم واقع ہوگا۔ بلکہ جان کے لالے پڑ جائیں گے اس امر میں سب درویشوں کا اتفاق ہے۔ مترجم کہتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے حاشیہ پر بلفظ تنبیہ پھر لکھا ہے کہ "اگر ایک بھی شرط شرائط جلالی سے اثنائے دعوت میں فوت ہوگی تو جان لے کہ خیر نہیں کوئی عمل بغیر اجازت مرشد نہ کرے بلکہ اس کے بے حضور بھی نہ کرے۔ اور تسخیرات کے لئے تو بھی شرائط کے ترک میں جان کا خطرہ تو نہیں ہے لیکن اجابت دعوت میں تاخیر ضرور ہوگی مگر شرائط باطل نہ ہوں گی انتہی۔ ایسی حالت میں داعی کو لازم ہے کہ اس کے دفعیہ کے لئے عمل ردوجہت میں مشغول ہو اور اپنے مرشد کی طرف توجہ کرے اگر اپنے میں حالت نہ ہو تو دوسرے کو اس کے دفعیہ کے لئے مقرر کرے اور اگر نعوذ باللہ درمیان دعوت کے کوئی مرض لاحق ہو اور اس سے سخت عاجز ہو تو محض تصور ہی کر لیا کرے اگر اس سے بھی عاجز ہو کسی آدمی کو مقرر کرے کہ وہ روز پڑھ کر سنایا کرے صحت کے بعد اسکو پورا کرے اور یہ بھی واضح رہے کہ وقت دعوت اسم جلالی اور وقت دعوت اسم جمالی اسم جلالی نہ پڑھے اگر مشترک اسم ہو تو مضائقہ نہیں مگر اس کیلئے بھی شرائط جمالی وجلالی دونوں کا لحاظ رکھے اگر دعوت اسم جلالی کے وقت ضرورت اسم جمالی کے ہو تو اس کا

ے نگلا ہوئی کا استعمال کرے ۱۲۔ ف پسو مچھر کھٹمل جوں وغیرہ مارنا بال کترانا یہ سب محرمات احرامی میں داخل ہیں ۱۲

طریق ہے کہ وہی اسم جلالی پڑھے مگر بجائے سرکلما اسم جلالی۔ اسم جمالی قرات کرے اور جو جمالی کے وقت جلالی کی ضرورت آپڑے تو اس کے برعکس کرے لیکن ان دونوں حالتوں میں اپنے قدیم ورد کو خواہ جلالی یا جمالی ہو ترک نہ کرے۔ اسم جلالی کو روز یکشنبہ اور مشترک کو روز چہارشنبہ اور جمالی کو روز پنجشنبہ سے شروع کرے اور جس ساعت میں اول روز شروع کیا ہے اسی ساعت میں ہر روز شروع کرے مثلاً پہلے روز عامل نے شمس میں عمل شروع کیا ہے تو اور روز بھی اسی ساعت میں شروع کرے ف حضرت مسیح الاولیاء پیر دستگیر فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو مطلب جمالی میں ایام نزدل اور کریہ اسکے لئے سخت مخالف ہیں) واقع ہوں تو چاہیئے کہ اپنے مطلب کے موافقات کے دفعیہ کے لئے نیت کر کے پڑھے کہ اس سے بھی وہی مطلب حاصل ہوتا ہے اور مذکا جلد بر آتا ہے لیکن تعیین قراءۃ میں فرق نہ ڈالے اور یہ قید دعوت میں ہے نہ شرائط میں اگر اثنائے شرائط میں ایک روز پانچ ہزار بار اور دوسرے روز چھ ہزار بار پڑھے تو کچھ خوف نہیں ہاں دعوت سریع الاجابت اور دعوت حاجت میں قراءۃ عدد معینہ سے سرمو تجاوز نہ کرے کہ اس میں خوف ہے۔ ف حضرت مسیح الاولیاء قدس سرہ واصل علینا فتوحہ فرماتے ہیں کہ اگر قراءۃ دعوت روزمرہ کی تعداد اس قدر ہو کہ روز کے روز تمام نہ کر سکے تو اس کی سہل ترکیب یہ ہے کہ دو پاس آخر شب اور دو پاس اول شب ہر روز قراءۃ روزمرہ میں داخل کرے اور ورد معینہ کو اس آٹھ پہر میں پورا کرے دعوت سے پہلے تین روز نہ رکھے اگر اسم جلالی ہو تو دوشنبہ اور جمالی ہو تو شنبہ اور مشترک ہو تو یکشنبہ سے روزہ رکھے جو چوتھی رات آئے تو کھانا نہ کھائے اور وضو کر کے گوشہ میں بیٹھے اور استغفار پڑھنا شروع کرے پھر وہیں آرام کرے پچھلی رات کو اٹھے وضو کر کے دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے اس کے بعد دوگانہ بہ نیت کشف ارواح پڑھے جس کی نیت یہ ہے نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ كَشْفِ الْاَرْوَاحِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ غَائِبٌ عَلٰى اَبَدِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ پڑھے اور سلام کے بعد ہزار بار یہ دعائے علیہ پڑھے۔

Generated by CamScanner

۷ اَوْ دَابَّۃٍ دَآبَّۃَ اور تین اس دعا کی مشغولی میں اپنے باطن پر توجہ کرے اللہ کی عنایت سے ارواح نمودار ہونگی پھر چوتھے روز طلوع آفتاب کے وقت غسل[1] پاک کرے اور دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سات بار یہ آیت پڑھے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ یا کلمہ شہادت اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ یا کلمہ تمجید پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار یہ آیت پڑھے وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ پھر خدا تعالیٰ سے اپنی مراد مانگے اس کے بعد ارواح مطہرات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیائے عظام وعشرہ مبشرہ اور جمیع اصحاب کرام وشہدائے نامدار ومشائخ کبار کو ایک ایک دوگانہ علیحدہ علیحدہ اور پیران ظاہر وباطن کی ارواح طیبات کو اکتالیس بار سورہ فاتحہ پڑھ کر ثواب پہنچائے۔ پھر اذا زلزلت الارض دو بار اور سورہ اخلاص تین بار اور سورۂ فاتحہ پانچ بار مخصوص بہ ثواب ارواح پیران سہروردیہ اور دوگانہ بارواح قطب ربانی محبوب سبحانی حضرت غوث الثقلین سید شاہ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز ادا کرے اور فاتحہ پڑھ کر توجہ تمام متوجہ ہو کر مدد طلب کرے۔ پھر ایک دوگانہ مخصوص بارواح حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہیر حاجی حضور ادا کرے بعدہ فاتحہ پڑھے

[1] غسل پاک سے یہ مراد ہے کہ بے جنابت ہو (یعنی ناپاک نہ ہو) اگر جنبی ہو یا شبہ ہو تو پہلے غسل جنابت کرے پھر غسل پاک کرے جو بہ نیت دعوت ہے کرے غسل پاک کے بعد سات بار ہتھیلی پر پانی لے اور ہر دفعہ سات بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور اپنے سر پر ڈالے تاکہ حصار دعوت اور مانع رجعت ہو اور شرائط یاد دعوت کیلئے بھی جب غسل کرے تو اسی طریق کو عمل میں لائے۔ غسل کے بعد کسی سے بات چیت نہ کرے کم سے کم ہزار بار جبتک پڑھ لے اور ہر شرط کے شروع میں نصاب سے لیکر ختم تک ان سات شرائطوں میں غسل اور دوگانہ لازم کرے۔ اگر غسل کے بعد کا وضو ٹوٹ گیا ہو تو اگر نہ ٹوٹا ہو تو اسی غسل سے نماز ظہر ادا ہو سکتی ہے پھر غسل اور وضو اور دوگانہ کی ضرورت نہیں مگر ایک شرط کی قراۃ کو جبتک پورا نہ کرے دوسری شرط کی قراۃ شروع نہ کرے ۱۲

اور ننانوے[99] بار یا ظہور الحق کہے اور مدد طلب کرے (مترجم کہتا ہے کہ ایک نسخے کے حاشیہ پر اتنا اور زیادہ لکھا ہوا ہے کہ ایک دوگانہ بروح غوث الاسلام والمسلمین حضرت شیخ محمد غوث[رح] اور ایک دوگانہ بروح سلطان المحققین حضرت شیخ عیسےٰ غذاللہ اور ایک دوگانہ بروح قطب الموحدین حضرت شیخ برہان الدین محمد راز الٰہی ادا کرے) لیکن اتنا نہ ہو سکے تو حضرت شیخ مؤلف کتاب کی روح کو تو ضرور ہی دوگانہ و فاتحہ پڑھ کر ثواب پہنچائے اس سے یہ مراد نہیں کہ دوگانہ ہائے مسلوٰۃ بالا کو ترک کردے؟ پھر ایک دوگانہ بہ نیت سلامتی مرشد ادا کرے اگر مرشد برحق زندہ ہو ورنہ ان کی روح پاک کو ثواب پہنچائے۔ پھر ایک دوگانہ بہ نیت محبۃ اللہ ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اکیس بار پڑھے پھر حضور دل کیساتھ جناب الٰہی میں متوجہ ہو اور ستر بار درود پڑھے اور پھر سجدہ میں جائے اور عرض حاجات کرے۔ پھر ننانوے[99] بار اسم اور ستر بار درود پڑھے۔ پھر دعوت اسم شروع کرے۔ جس مقدار سے پڑھنا شروع کیا ہے اتمام دعوت تک شب و روز پڑھے اور مصلے سے اٹھے نہ بیٹھے ہر روز ہر وقت دعائے اجابت پڑھتا رہے اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ عَلٰى اَقْفَالِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاسْتَجِبْ دُعَائِيْ بِغَيْرِ رَدٍّ يَا حَيُّ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا مُخْرِجَ الْمَحْزُوْنِيْنَ اَغِثْنِيْ تَوَكَّلْتُ يَا حَيُّ فِيْ قَضِيَّتِيْ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ يَا رَءُوْفُ اَنْ يَّا فَتَّاحُ يَا بَاسِطُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بعد اتمام شرائط و اختتام دعوت کچھ نان اور شیرینی فقراء کو تقسیم کرے اور ان سے دعا کی استمداد کرے اور اسم کے ہر حرف کے بدلے دو دو جانور جو بے طلب خریدے گئے ہوں رہا کرے یہ شرائط دعوت ہیں جو لکھی گئیں آگے بھی انشاء اللہ تعالیٰ حسب موقع ہر فصل میں مجمل یا مفصل لکھی جائیں گی (چونکہ شیخ علیہ الرحمۃ کو ہر دعوت کا طریق علیحدہ علیحدہ لکھنا منظور ہے اس واسطے ان کو پندرہ فصلوں پر منقسم کیا ہے جن کی فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے وہو ھذا)

Generated by CamScanner

پہلی فصل. حروف تہجی کی دعوت اور طریق استخراج موکل ہر حرف اور ان ناموں کے بیان میں۔

دوسری فصل. مقطعات کی دعوت کے بیان میں۔

تیسری فصل. دعوت حرفی کے بیان میں۔

چوتھی فصل. دعوت لفظی کے بیان میں۔

پانچویں فصل. دعوت کلیات وجزئیات کے بیان میں۔

چھٹی فصل. دعوت سفیر الآدم کے بیان میں۔

ساتویں فصل. دعوت صراط مستقیم کے بیان میں۔

آٹھویں فصل. دعوت حقی کے بیان میں۔

نویں فصل. دعوت اویسیہ کے بیان میں۔

دسویں فصل. دعوت مجموعہ اور خمیسہ کے بیان میں۔

گیارھویں فصل. دعوت کبیرہ کے بیان میں۔

بارھویں فصل. دعوت صغیرہ کے بیان میں۔

تیرھویں فصل. دعوت دعائے سیفی دعزرائیلی ودعائے کبیرہ وتسبیح وقرشیہ وعظائم واسماء الحسنیٰ واسمائے جبروتی کے بیان میں

چودھویں فصل. ردّ دعوت اور سحر کے بیان میں۔

پندرھویں فصل. اربعین اور اس کے طریقوں کے بیان میں۔

پہلی فصل حروف تہجی کی دعوت اور طریق استخراج موکل ہر حرف اور انکے ناموں کے بیان میں

جاننا چاہیئے کہ حروف تہجی کی دعوت عاملان کاملکار اور مقربان نامدار نے برسبیل حاجت اس سند کے ساتھ مقرر فرمائی ہے کہ اوّل نیت کو ملاحظہ کرے اور اس ملک کی زبان میں عامل کی نیت کا سرحرف معلوم کرے اور اسکی ترکیب یہ ہے

(۱) کا حاشیہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو)

کہ پہلے چار ضلع قائم کرے اور ہر ضلع میں سات سات خانے بنائے اور ہر خانے میں ایک ایک حرف لکھے تو سات چوک اٹھائیس خانوں میں اٹھائیس حرف لکھے گئے یہ چار ضلعے چار فصلتوں سے ممتاز ہیں اور دوازدہ بروج انہیں چار خصائل سے نسبت رکھتے ہیں اور وہ خصائل یہ ہیں :۔ آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی (پوری کیفیت نقشہ ذیل سے معلوم کرو جیسا کہ مترجم نے شیخ علیہ الرحمۃ کے مختلف حاشیوں سے منتخب کرکے لکھا ہے۔ اور وہ یہ ہے :۔

اسمائے بروج	خصائل				ہفت صفات الٰہی	تعلقات حروف باعضاء
	مزوج آتشی	منعقد بادی	مجرد آبی	مجزوم خاکی		
حمل	ا	ب	ج	د	حیات	سر
ثور	ہ	و	ز	ح	علم	دست راست
جوزا	ط	ی	ک	ل	قدرت	دست چپ
سرطان	م	ن	س	ع	بصر	پشت
اسد	ف	ص	ق	ر	سمع	شکم
سنبلہ	ش	ت	ث	خ	کلام	ران راست
میزان	ذ	ض	ظ	غ	ارادت	ران چپ
عقرب	حمل۔ اسد	جوزا۔ میزان	سرطان۔ عقرب	سنبلہ۔ ثور		
قوس	قوس	دلو	حوت	جدی		

پس حرف نیت کو دیکھے کہ کس ضلع میں ہے وہی حرف لے اور اس کے برج کے موافق دعوت دے۔ اور یہ بھی معلوم رہے کہ ایک ایک حرف کی دعوت کے تین تین درجے عاملان کاملکار نے مقرر فرمائے ہیں اوّل مرکز دوم بنیان

(۱) صفحہ ۱ یعنی نیت میں بزبان عربی لفظ محبت کا یا تو سرحرف اس کا میم ہوا۔ اور عجمی زبان میں لفظ دوستی آیا تو سرحرف اس کا دال ہوا۔ وقس علیٰ ہذا۔ ۱۲ مترجم عفی عنہ۔

Generated by CamScanner

سوم مدار جب ان میں سے پہلے درجہ کی دعوت دے اور اس میں تاخیر واقع ہو تو اسی طرح تینوں درجے طے کرے انشاء اللہ تعالیٰ تیسری بار ضرور کامیاب ہوگا۔

اور یہ بھی واضح رہے کہ ہر حرف بذاتہ مرکز ہے اور مدار اس کا ظہور اور کل حرفوں کا مرکز الف اور الف تمام حرفوں کا قطب ہے۔ اور قطب ہے اسمائے الٰہی اور ممکنات کا کیونکہ ارقام الف اور قطیب کے برابر ہیں جب سالک الف کی حقیقت سے متصف ہوتا ہے تو قطب عالم ہو جاتا ہے اور کل حروف تہجی بنیان ہیں اسمائے ذاتی اور صفات ذاتی اور افعالی کے۔

طریق دعوت حروف تہجی باعتبار مرکز اب طریق دعوت باعتبار مرکز حرف معلوم کرے اور وہ یہ ہے کہ اسمائے حروف بسیط کو مؤکل مرکب اور بسیط کے ساتھ ملا کر دعوت دے۔

طریق دعوت حروف تہجی باعتبار بنیان اور جب یہ چاہے کہ دعوت حروف تہجی باعتبار بنیان ہو تو ان حرفوں سے اسماء حسنیٰ نکالے لیکن ایک یا تین یا پانچ سے زیادہ نہ ہوں۔ پس اگر موافق حرف کے اسم پیدا نہ ہوں تو موافق ارقام حرف ملاحظہ کرے جو برابر ہوں اس کو لے جیسا کہ الف اور کافی کے عدد برابر ہیں۔

طریق دعوت حروف تہجی باعتبار مدار اب طریق دعوت حروف باعتبار مدار معلوم کرنا چاہیئے اور وہ یہ ہے کہ اعداد حروف[1] ملفوظی الف اور بے کا ملاحظہ کرے۔ جب

[1] مثلاً اگر سر حرف ینت کا الف آیا تو اعداد ملفوظی الف کے ایک سو گیارہ ہوئے۔ جب اٹھائیس طرح کے تو ستائیس باقی رہے اب نقشہ مسطورۃ الصدر میں حرف گنے شروع کئے کہ ستائیسواں حرف کون سا ہے معلوم ہوا کہ ظا ہے پس وہی حرف الف کا مدار ٹھہرا۔ پس اسمائے الٰہی میں ایسا نام دیکھنا چاہیئے کہ جس کا سر حرف ظا ہو معلوم ہوا کہ یَا ظَاهِرُ ہے اب مؤکل استخراج کیا تو ذَ قَ ضَ ثَ خرج ہوا۔ جس کو دقائیل پڑھنا چاہیئے۔ کیونکہ ان چار حرفوں کے عدد اور ظ کے عدد برابر ہیں۔ پھر ان کے آگے آئیل منضم کر دیا گیا۔ (یہ قاعدہ آگے چل کر نقشہ استخراج مؤکلات سے ظاہر ہوگا۔) اب یہ ترتیب نکل آئی کہ یَا ظَاهِرُ یَا حَقُّ یَا ذَا قُصَائِیْلُ اسی طرح سے ہر اسم کے مؤکل نکل آتے ہیں۔ ۱۲ مترجم عفی عنہ۔

اٹھائیس سے زیادہ پائے تو اٹھائیس طرح کرتا جائے جو عدد باقی رہے اس کو سر سے یعنی ابجد سے شمار کرنا شروع کرے۔ جب اس عدد کے موافق اس حرف پر پہنچے پس اس حرف کو اس حرف کا مدار سمجھے۔

اگر اٹھائیس[1] سے کم ہو تو بطریق مذکور ابجد سے شمار کرے جو حرف نکلے اسی کو اس کا مدار قرار دے۔ اور ارقام حروف غیر تلفظ سے (جیسا کہ ادب) مؤکل استخرا کرے اور کلمہ ائیل اس کے آخر میں بموجب حروف اس کے اعراب کے (جیسا کہ آگے فائدہ بیان ہوگا) آخر میں منضم کرے اور سر اسم کے موافق ہی اسم الٰہی حاصل کرے پھر وہ اسم مؤکل کے ساتھ ملائے اور موافق عدد مؤکل اور اسم کے شمار کر کے دعوت شروع کر دے۔ اور ہر درجہ میں اسی طرح عدد مؤکل اور اسم کا لحاظ رکھے۔ اگر کامیابی میں تاخیر ہو تو تینوں[2] درجوں کو ایک جگہ جمع کر کے تین چلوں تک پیوستہ پڑھے اور ہر چلہ کے درمیان میں فاصلہ نہ کرے۔ اور وقت کو نگاہ رکھے۔ البتہ بفرمان الٰہی نبولیت ہوگی۔

اب یہاں پر طریق دریافت کرنے مؤکلات حروف تہجی اور ان کے اعراب کا بیان کیا جاتا ہے۔

جاننا چاہیئے کہ مفرد ایک حرف کو کہتے ہیں اور مرکب دو حرف کو اول حرف متحرک ہوتا ہے۔ اور دوسرا ساکن اور آخر میں کلمہ آئیل کہ جو ایک اسمائے الٰہی سے ہے شامل کیا جاتا ہے اور ہمزہ آئیل اسم کے آخر میں بکسر ہمزہ آتا ہے اگر الف کے بعد یا تین حرفوں کے بعد واقع ہوتا ہے۔ تو ثابت رہتا ہے ورنہ محذوف ہو جاتا ہے۔

طریق مؤکلات ترکیبی یہ ہے۔

[1] جن حرفوں کے اعداد اٹھائیس سے کم ہیں وہ سات ہیں بے محنت طے دادہ ہے کہ ان میں ہر طرح ملکی نہیں ہے پس ایسے حرفوں میں سے جو حرف آئے اس کے اعداد شمار کرے اور بقاعدہ جمل جس جگہ عدد تمام ہو وہی حرف لے ۱۲۔ [2] شیخ علیہ الرحمۃ حاشیہ پر فرماتے ہیں کہ اگر ان چلوں میں مقصود حاصل نہ ہو تو پھر چوتھے چلے میں ان تینوں درجوں کو جمع کر کے پڑھے ۱۲۔

Generated by CamScanner

(الفؔ) یہ پہلا حرف ہے بارھویں حرف سے زیر کے ساتھ مرکب ہے اور دسواں حرف پہلے حرف کے ساتھ بالفتح مرکب ہے اور بیسواں حرف مفرد ہے۔ زیر کے ساتھ آخر میں کلمۂ ائیل شامل کیا تو اِسْرَافِیْلَ مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(بؔ) پانچواں حرف دوسرے حرف سے مرکب ہے زیر کے ساتھ اور دسواں حرف مفرد ہے زبر کے ساتھ آخر میں کلمۂ ائیل شامل کیا تو جِبْرَائِیْلَ مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(تؔ) اٹھارہواں حرف گیارہویں حرف سے زیر کے ساتھ مرکب ہے اور دسواں زبر کے ساتھ پہلے حرف سے مرکب ہے۔ آخر میں کلمۂ ائیل شامل کیا تو عِزْرَائِیْلَ مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ثؔ) چوبیسواں حرف اٹھائیسواں حرف سے زبر کے ساتھ مرکب ہے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے شمول کلمۂ ائیل سے مِیْکَائِیْلَ مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(جؔ) بائیسواں حرف تیئسویں حرف سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف پہلے

طریق عمل خواندنی اسمائے موکلات حروف تہجی

اَبْ تَ ثْ جْ حْ خْ دْ ذْ رْ زْ سْ شْ صْ ضْ طْ ظْ عْ غْ فْ قْ کْ لْ مْ نْ وْ ہْ یْ۔

ف (الفؔ) (طریق مرکز) یا اسرائیل یا ائیل بحق الف (طریق بیان) یا اسرافیل یا آئیل بحق یا اللہ یا احد یا کافی (طریق مدہ) یا ذقائیل بحق یا ظاہر جب تینوں شامل کرکے پڑھے تو اس طرح پڑھے یا اسرافیل یا آئیل یا ذقائیل بحق الف یا الف بحق یا اللہ یا احد یا کافی بحق یا ظاہر ۱۲۔

(بؔ) یا جبرائیل یا بائیل بحق بے یا بے یا جبرائیل یا بائیل بحق یا باعث یا بدیع یا باقی یا کہائیل بحق یا لطیف۔

(تؔ) یا عزرائیل یا تائیل بحق تے یا تے یا عزرائیل یا تائیل بحق یا تواب۔ یا سکہائیل بحق یا صمد ۱۲۔

(ثؔ) یا میکائیل یا ثائیل بحق ثے یا ثے۔ یا میکائیل یا ثائیل بحق یا ثلث۔ یا حیائیل بحق یا وارث ۱۲۔

(جؔ) یا کلکائیل یا جائیل بحق جیم یا جیم۔ یا کلکائیل یا جائیل بحق یا جلیل یا جبار یا جمیل۔ یا قرنائیل بحق ذی الفضل العظیم ۱۲۔

(حؔ) یا تکفیل یا حائیل بحق حے یا حے۔ تکفیل یا حائیل بحق یا ی یا حکم یا حکیم یا حمید۔ منائیل بحق یا صبور ۱۲۔

حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمۂ ائیل کَلْکَائِیْلَ مؤکل حرف مذکور ہوا۔

(خؔ) تیسرا حرف پچیسویں حرف سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف بالفتح اور بیسواں حرف بالکسر مفرد ہے بشمول کلمۂ ائیل تَنْکَفِیْلَ مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(خؔ) چوبیسواں حرف ستائیسویں حرف سے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمۂ آئیل مَہْکَائِیْلَ مؤکل حرف مذکور ہوا۔

(دؔ) آٹھواں حرف دسویں حرف سے بالفتح مرکب اور اسی حرکت کے ساتھ آٹھواں حرف پہلے حرف سے مرکب بشمول کلمۂ ائیل دَہْدَائِیْلَ مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ذؔ) پہلا حرف ستائیسویں حرف سے بالفتح مرکب اور دسواں حرف اسی حرکت سے پہلے کے ساتھ مرکب اور سولھواں حرف بالکسر مفرد بشمول کلمۂ ائیل اَھْمَاطِیْلَ مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(رؔ) پہلا حرف مفرد بالفتح اور چوبیسواں بھی اسی حرکت کے ساتھ مفرد اور چھبیسواں حرف پہلے حرف کے ساتھ بالفتح مرکب اور بائیسواں حرف مفرد بالکسر بشمول کلمۂ ائیل اَمْوَاکِیْلَ مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(زؔ) چوتھا حرف دسویں حرف سے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے۔ بشمول کلمۂ ائیل شَوْفَائِیْلَ حرف مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(سؔ) ستائیسواں حرف چوبیسویں حرف سے اور چھبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے۔ اور بائیسواں حرف مفرد ہے بشمول کلمۂ ائیل ھَمْوَاکِیْلَ مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

ح (ا) یا ہکائیل یا خائیل بحق خے یا خے۔ یا ہکائیل یا خائیل بحق یا خالق یا خلاق یا خبیر۔ یا خرقیائیل بحق یا تام ۱۲۔

(دؔ) یا دردائیل یا دائیل بحق دال یا دال۔ یا دردائیل یا دائیل بحق یا دیان یا دوام یا دائم۔ یا ہیائیل بحق یا ذکی ۱۲۔

(ذؔ) یا ہرفیل یا ذائیل بحق ذال یا ذال۔ یا اسرافیل یا ذائیل بحق یا ذوالجلال والاکرام۔ یا بائیل بحق یا جامع ۱۲۔

(رؔ) یا اواکیل یا رائیل بحق زے یا زے۔ یا اسرافیل یا رائیل بحق یا رحمٰن یا رحیم یا رفیع۔ یا میائیل بحق یا نافع ۱۲۔

(زؔ) یا شرفائیل یا زائیل بحق زے یا زے۔ یا شرفائیل یا زائیل بحق یا زاکی۔ یا میائیل بحق یا فاضل ۱۲۔

(سؔ) یا اواکیل یا سائیل بحق سین یا سین یا اواکیل یا سائیل بحق یا سلام یا سبوح یا سبحان۔ یا وبائیل بحق یا حمید ۱۲۔

(ح کا حاشیہ پچھلے صفحے پڑھیے)

Generated by CamScanner

(شؔ) ستائیسواں حرف چوبیسویں حرف سے اور دوسرا حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے۔ بشمول کلمۂ ائیل ہَمْزَائِیْلُ موکل حرف مذکور کا ہُوا۔

(صؔ) پہلا حرف ستائیسویں حرف سے بالفتح مرکب ہے۔ اور پانچواں حرف بالفتح مفرد ہے اور پچیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے۔ بشمول کلمۂ ائیل لَجْصَائِیْل موکل حرف مذکور کا ہُوا۔

(ضؔ) اٹھارھواں حرف سولھویں حرف سے اور بائیسواں حرف پہلے سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمۂ ائیل عَطْکَائِیْل مؤکل حرف مذکور کا ہُوا۔

(طؔ) پہلا حرف بارھویں حرف سے بالکسر مرکب ہے اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب اور اٹھارھواں حرف مفرد بالکسر بالکلمۂ ائیل اِسْمَاعِیْلُ مؤکل حرف مذکور کا ہُوا۔

(ظؔ) تیسواں حرف چھبیسویں حرف سے اور گیارھواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے یا کلمۂ ائیل آوْنَائِیْلُ موکل حرف مذکور کا ہُوا۔

(عؔ) تیسواں حرف چھبیسویں حرف سے اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب بالکلمۂ ائیل کَوْمَائِیْلُ مؤکل حرف مذکور کا ہُوا۔

(غؔ) تیسواں حرف چھبیسویں حرف سے اور ساتواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب بالکلمۂ ائیل لَوْخَائِیْلُ موکل حرف مذکور کا ہُوا۔

(شؔ) یا ہمرائیل یا شائیل بحق شین یا شین۔ یا ہمرائیل یا شائیل بحق یا شکور یا شافی یا شہید۔ یا مشائیل بحق یا خلیل۔

(صؔ) یا ابجائیل یا صائیل بحق صاد یا صاد۔ ابجائیل یا صائیل بحق یا صانع۔ یا یحیائیل بحق یا کریم ۱۲۔

(ضؔ) یا اعطکائیل یا ضائیل یا ضاد یا ضاد۔ یا اعطکائیل یا ضائیل بحق یا ضاد۔ یا حبائیل بحق یا شاہد ۱۲۔

(طؔ) یا اسماعیل یا طائیل بحق طے یا طے۔ یا اسماعیل یا طائیل بحق یا طاہر یا میائیل بحق یا قیوم ۱۲۔

(ظؔ) یا لوزائیل یا ظائیل بحق ظے یا ظے۔ یا لوزائیل یا ظائیل بحق یا ظاہر۔ یا طلیائیل بحق یا نور ۱۲۔

(عؔ) یا لومائیل یا عائیل بحق عین یا عین۔ یا لومائیل یا عائیل بحق یا علیم یا علام یا عظیم۔ یا بلیائیل بحق یا صادق ۱۲۔

(غؔ) یا لوماخیل یا غائیل بحق غین یا غین۔ یا لوغائیل یا غائیل بحق یا غفور یا غفار یا غنی یا مغیث بحق یا خیر الغافرین ۱۲۔

(نہ یا شر میائیل)

(شؔ) بارھواں حرف دسویں حرف سے بالفتح مرکب اور چھٹا حرف مفرد اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے مرکب اور بائیسواں حرف بالکسر مفرد بالکلمۂ ائیل سَرْحَمَائِیْلُ موکل حرف مذکور کا ہُوا۔

(صؔ) اٹھارھواں حرف سولھویں حرف سے اور دسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب بالکلمۂ ائیل عِطْرَائِیْلُ موکل حرف مذکور کا ہُوا۔

(ضؔ) چھٹا حرف مفرد بالفتح اور دسواں حرف چھبیسویں حرف سے بالضم مرکب اور گیارھواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب بالکلمۂ ائیل حُذَائِیْلُ موکل حرف مذکور کا ہُوا۔

(طؔ) سولھواں حرف پہلے حرف سے اور پھر سولھواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب بالکلمۂ ائیل طَاطَائِیْلُ موکل حرف مذکور کا ہُوا۔

(ظؔ) دسواں حرف چھبیسویں حرف سے بالضم اور اٹھائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمۂ ائیل مَوْیَائِیْلُ موکل حرف مذکور کا ہُوا۔

(عؔ) چھٹا حرف چھبیسویں حرف سے اور تیئیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بالکلمۂ ائیل جَوْلَائِیْلُ موکل حرف مذکور کا ہُوا۔

(غؔ) دسواں حرف بیسویں حرف سے بالفتح مرکب اور تیسرا حرف بالفتح مفرد اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب بالکلمۂ ائیل سَرْفَتَائِیْلُ موکل حرف مذکور کا ہُوا۔

(شؔ) یا سرحائیل یا فائیل بحق شے یا شے۔ یا سرحائیل یا فائیل بحق یا فتاح یا فرد یا فاطر یا میائیل بحق یا واحد ۱۲۔

(صؔ) یا عطرائیل یا قائیل بحق قاف یا قاف۔ یا عطرائیل یا قائیل بحق یا قہار یا قدوس یا قابض یا بلیائیل بحق یا متین ۱۲۔

(ضؔ) یا حروزائیل یا کائیل بحق کاف یا کاف۔ یا حروزائیل یا کائیل بحق یا کافی یا کفیل یا کبیر یا سمیائیل بحق یا وتاح ۱۲۔

(طؔ) یا طاطائیل بحق لام یا لام۔ یا طاطائیل یا لائیل بحق یا لطیف یا نبائیل بحق یا ستار ۱۲۔

(ظؔ) یا موزائیل یا مائیل بحق میم یا میم۔ یا موزائیل یا مائیل بحق یا مومن یا مہیمن یا مصور یا مذل یا مقسط یا زائیل بحق یا واحد ۱۲۔

(عؔ) یا کاوائیل یا نائیل بحق نون یا نون۔ یا حوالائیل یا نائیل بحق یا نور یا نافع یا نقی یا سکیائیل بحق یا تام ۱۲۔

(غؔ) یا رفتمائیل یا وائیل بحق واؤ یا واؤ۔ یا رفتمائیل یا وائیل بحق یا وہاب یا وارث یا وکیل۔ یا کتائیل بحق یا ہادی یا نور یا بلیکیائیل بحق یا شکیائیل

Generated by CamScanner

(ھ) آٹھواں حرف چھبیسویں حرف سے بالضم مرکب اور دسواں حرف بالفتح مفرد اور دوسرا حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب باکلمۂ ایل دُوُدِیَا ئیِیلُ موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ی) دسواں حرف بالفتح مفرد اور دوسرا حرف پہلے حرف سے مرکب بالفتح اور بائیسواں حرف اٹھائیسویں حرف سے مرکب بالکسر اور سولھواں حرف پہلے حرف سے مرکب بالفتح باکلمۂ ایل سَوَاکِیَطَائِیلُ موکل حرف مذکور کا ہوا۔

ایضاً جبکہ حروف مذکورہ کے موکلات کی ترکیب اور اس کے اعراب وغیرہ سے واقفیت ہو چکی تو اب دوسری حقیقت حروف کو معلوم کرنا چاہیئے کہ اصل ان حرفوں کی عالم احدیث میں کیا ہے اور عالم اعیان اور عالم ملکوت میں کیا صورت رکھتے ہیں اور عالم ملک میں کیا قرار پائی ہوئی ہے۔ سو یہ بات معلوم رہے کہ احدیث میں شیون اور اعیان ثابتہ میں صور اسمائے الٰہی اور ملکوت میں وجود ملک اور ملک میں صورت حروف کہ جو ان اٹھائیس حرفوں کی صورت دیکھنے میں آتی ہے یہ ماہیات ان ملکوت کی ہیں جب ہر حرف کے آخر میں کلمۂ ایل (جو اسمائے باری تعالیٰ سے ہے) شامل کیا جاتا ہے۔ موکل ہو جاتا ہے۔ اور جب اسم کیساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہے باعث جلدی قبول ہونے دعا کا ہوتا ہے۔ طریق یہ ہے یَآئِیل یَابَائِیل یَا تَائِیل یَاثَائِیل یَاجَائِیل یَاحَائِیل یَاخَائِیل یَا دَائِیل یَاذَائِیل یَارَائِیل یَازَائِیل یَا سَائِیل یَاشَائِیل یَاصَائِیل یَاضَائِیل یَاطَائِیل یَاظَائِیل یَاعَائِیل یَاغَائِیل یَا فَائِیل یَا قَائِیل یَاکَائِیل یَالَائِیل یَامَائِیل یَانَائِیل یَا وَائِیل یَا ہَائِیل یَا یَائِیل۔

طریق استخراج مؤکلات اسمائے الٰہی جو کچھ ترتیب و ترکیب وضع مفردات موکلات بھی سو لکھی گئی۔ اب طریق استخراج مؤکلات اسمائے الٰہی معلوم کرنا چاہیئے اسمائے الٰہی سے جس اسم کی رُوحانیت پیدا کرنے کا ارادہ ہو چاہیئے کہ پہلے آخر کے حرف کو

(ک) یا دودریائیل یا بائیل بحق ہے یلہے۔ یا دودیائیل یا ائیل بحق یا ہادی یا میائیل بحق یا سامع ۱۲۔

(ل) یا سراکیطائیل یا یائیل بحق ہے یا ہے۔ یا سراکیطائیل یا بائیل یا بدرح یا نیتائیل بحق یا رزاق ۱۲ منہ رح۔

(حاشیہ اگلے صفحہ پر پڑھیئے)

اوّل کلمہ سے جُدا کرے باقی حرفوں کے عدد نکالے اور ان اعداد کے موافق اور حرفوں کا ایک مجموعہ بنا دے اور اسم کے آخری حرف کو جو جدا کیا ہے اسی مجموعہ کے اوّل میں لگا دے اور آخر کلمہ میں ایل شامل کرے اس اسم کی روحانیت جس کو مؤکل کہتے ہیں نکل آئیگی چنانچہ سُبْحَانَکَ کا مؤکل عَلْصَائِیلُ اور اِلٰہَ کا مؤکل ھَکْطَبَائِیلُ ہوا پس اسی طرح اور اسمائے الٰہی کے مؤکل نکالے اور پڑھنے کا طریق بھی معلوم کرے اور وہ اس طور پر ہے کہ پہلے مؤکل ترکیب حروف اور دوسرے مؤکل حرف جود اور تیسرے مؤکل اسم الٰہی کہ پہلے کلمہ سے استخراج کیا ہے اسم کے ساتھ ملا کر اس طور پر دعوت دے یَاھَمْوَاکِیلُ یَاسَائِیلُ یَاکَلْصَائِیلُ بِحَقِّ سُبْحَانَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ بَاہِتَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَہٗ وَمَائِتَہٗ وَمَاحِیَہٗ دعوت کے شروع میں ان مؤکلوں کو اسم مذکور کے ساتھ ملا کر ننانوے بار پڑھے اور ہر روز وقت ابتدا بارہ دفعہ اور ختم کے بعد سات دفعہ اور جس روز دعوت تمام ہو ستر دفعہ پڑھے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلد مؤثر ہوگا اور باقی اسمائے عظام کی ترکیب اسی پر قیاس کرے۔

دُوسری فصل دعوت مقطعات کے بیان میں

جاننا چاہیئے کہ عاملان کاملکار اور متصرفان نامدار نے اس دعوت کے اسم کی روز جمعت کے لئے تعیین فرمایا ہے۔ اور اس کی صورت یوں ہے کہ جتنے حروف قرآن میں آتے ہیں ان سب کے عدد نکالے اور بارہ بارہ طرح کرتا جائے اسکے بعد جو باقی رہے اس کو اوّل برج سے شمار کرے جس جگہ عدد تمام ہو وہی برج اس اسم کے موافق ہوگا۔ اور جو تاثیر اس بُرج کی ہوگی وہی اس اسم کی ہوگی۔ مثلاً اگر ایک رہے تو حمل اور دو رہیں تو ثور باقی کو اس طور پر قیاس کرلے اور اسم اعظم کی موافقیت

ل سُبْحَانَکَ۔ بحساب ابجد ث حرف آخر کا ف جُدا کیا پانچ باقی رہے ان کے ۱۲۱ عدد ہوئے پس ایسا لفظ تلاش کرنا چاہیئے جس کے عدد ۱۲۱ ہوں ہم نے شلاً لفظ تلاش کیا اس کے ۱۲۱ عدد ہوئے حرف آخر مستخرج اس کے اوّل میں لگایا تو کلصا ہوا۔ آخر میں کلمہ ایل شامل کیا تو کلصائیل ہوا ۱۲۔

Generated by CamScanner

کوکب کے ساتھ اور اس کے بخور وغیرہ کا طریقہ مقدمہ سے (جیسا کہ اوپر شرح وبسط کے ساتھ لکھا جا چکا ہے) معلوم کرے اور دائرہ کھینچے اور اس کا یہ طریق ہے کہ ایک کاغذ کی پٹی لے اور سُجاتک سے عنیائی تک اسم لکھے اور اپنے حجرہ میں اس کا دائرہ بنادے اور اس کے دونوں سروں کو سوئی سے ملادے یا اکتالیس بار مجموعہ اسمائے عظام ایک چھری پر پڑھے اور ایک سانس میں اس سے اپنے حجرہ میں دائرہ کھینچے اور اس دائرہ کا رنگ مثل اس کوکب کے کرے جس سے وہ متعلق ہے اگر زحل ہے تو سیاہ اور مشتری کا صندلی مریخ کا سُرخ شمس کا زرد زہرہ کا سپید عطارد کا فیروزہ گون قمر کا سبز) پھر اس دائرہ کے اندر اس برج کی صورت بنائے۔ اور اس پر مصلّی بچھا کر اس کوکب کے روز یا اس کی ساعت میں دعوت شروع کر دے۔

ایضاً ترتیب خواندنی اسم معلوم کرے اور وُہ یہ ہے کہ ارقام اسم اعظم اور بُرج اور کوکب اور اپنے اسم کی جمع کر کے مؤکل مرکب کیساتھ ملا کر سر دائرہ پر تمام کرے اگر طالب اسرار دعوت کا خواستگار ہے تو اس کو لازم ہے کہ اوّل عمل دعوۃ مقطعات شروع کرے تاکہ رجعت اسم نہ ہو اس کے بعد جس دعوت یا شرائط میں چاہے مشغول ہو کیونکہ دعوت اسمائے عظام میں سب سے زیادہ مشکل ہے پھر جس کو چاہے، اجازت دے خدا چاہے اس کو بھی رجعت نہ ہوگی۔ بہت سے طالب ناواقفیت اور نادانی کی وجہ سے حسرت کے ساتھ جان دیتے ہیں اور منزل مقصود کو نہیں پہنچتے۔

اور طریق دوگا اوپر مذکور ہو چکا ہے۔ اس کے موافق عمل کرے۔ دعوت اسم اوّل یا مؤکل یا هٰمُوَاکِیْلُ بِحَقِّ سُبْحَانَکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبِّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَمَالِقَهٗ وَمَاحِیَهٗ عدد اس کے بحساب ابجد دو ہزار پانسو پینسٹھ ہوتے ہیں پس بحکم قاعدہ مطرح یہ اسم آتشی ہے اور طالع اس اسم کا برج قوس میں ہے جس وقت دعوت شروع کرے اوّل ایک دائرہ برنگ کھینچے اور اس پر ہیئت اس بُرج کی بنا کر مصلّی بچھا دے اور روز شمس یا اس کی ساعت میں مصلّی پر بیٹھ کر دعوت شروع کر دے

اور عود اور دار چینی کا بخور کرے اور بشمار اسم اعظم و برج و کوکب و اسم خود بحساب جمل سب کو جمع کر کے ہمراہ مؤکل اس مصلّے پر بیٹھ کر اطمینان کے ساتھ پڑھے اور باقی اسمائے نظام کا طریق اسی پر قیاس کر کے عمل کرے۔

تیسری فصل دعوت حرفی کے بیان میں

آگاہ ہو کہ ماہیت حروف ابتدا سے انتہا تک حرفاً بعد حرف مفصل بیان کی جاتی ہے۔ اور وہ اس طور پر ہے کہ یہ اٹھائیس حروف اصل میں اٹھائیس نام اللہ سبحانہ کے ہیں ہر حرف کا ایک مؤکل رُوحانی ہے۔ جو اس اسم الٰہی کے ذکر میں مشغول ہے۔ اصل حروف بسیط ہیں جس وقت اسمائے حروف بساط مذکور کی دعوت ادا کی ہوگی حروف دریافت ہوئے اور روحانیت ان کی بنظر مکاشفہ و مشاہدہ عیاں ہوئی ان سے اسمائے بست و ہشتگانہ الٰہی دریافت ہوئے اور ان اٹھائیس اسمائے الٰہی سے اٹھائیس منازل قمر (جن کو ہندی میں نچھتر کہتے ہیں) ظاہر ہوئیں پس جس طرح اٹھائیس حروف اسمائے الٰہی کلی ہیں اسی طرح منازل قمر اسمائے کونی کلی ہیں اس عالم میں جو کچھ تاثیر ہے وہ ان اسمائے کونی کلی سے ہے۔ عالم ظاہر ملک اور باطن ملکوت ہے ملک و ملکوت بایکدیگر رنگ آمیزی کر رہے ہیں۔ بلا دعوت حروف ماہیت معلوم نہیں ہو سکتی اور جو کوئی یہ دعوت پوری کرے عند اللہ و عند الناس اور جمیع موجودات کے نزدیک درجہ قبولیت کا پاوے۔ اگر کوئی سوال کرے کہ تخصیص اس دعوت کی کیا ہے اور دعوات کا بھی یہی حکم ہے جواب فی الواقع ایسا ہی ہے لیکن اور دعوتوں میں نیت ہر ایک کام کی معتبر ہے اور اس میں فقط توجہ حرف کی ہے اور حرف میں تفصیل مراتب ہے اور ہر ایک شے میں تجلیات اسم (جو عالم میں نمودار ہیں، ظاہر ہیں جس وقت سالک اس دعوت سے مشرف ہوتا ہے اللہ جل شانہ کی عنایت سے شرف مراتب حروف کا پاتا ہے۔

نشان شرائط: حروف مکتوبی و مدغم غیر جامد جو کہ اسم میں ہوں جمع کرے فرض کرو

کہ مثلاً بیس حرف ہوں پس ہر حرف کو سو مرتبہ پڑھے۔ نصاب مرتب ہوئی کہ مجموعہ اس کا دو ہزار ہوا اور اس کا نصف اضافہ کرکے پڑھے زکوٰۃ مرتب ہوئی کہ مجموعہ اس کا تین ہزار ہوا اور اس نصف کا نصف زیادہ کرکے پڑھے عشر مرتب ہوا کہ مجموعہ اس کا تین ہزار پانچ سو ہوا اور نصف نصف النصف زیادہ کرکے پڑھے تو قفل مرتب ہوا کہ جس کی تعداد دو سو پچاس ہوئی۔ اور عشر و قفل کی تعداد کو دو چندان کیا تو سات ہزار پانچ سو ہوئے یہ دور مدور مرتب ہوا۔ بذل کی نیت سے سات ہزار اور ختم کی نیت سے بارہ سو مرتبہ پڑھے کہ اس دعوت میں قرأت بذل و ختم تمام اسمائے عظام میں اسی قدر ہے۔ یہ شرائط تھیں جو بیان کی گئیں۔

طریق دعوت۔ معلوم کرنا چاہیئے کہ جس اسم کی شرائط کا ادا کرنا منظور ہو اسکے تمام حروف شمار کرے اور بقاعدہ حضرت موصل الطالب الی المطالب امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہٗ ہر حرف کے تین حرف وضع کرے اور ہر حرف کے ہزار لے اور ہر حرف کے اعداد بھی بحساب جمل ضرور لے پھر عدد و رقم دونوں کو جمع کرکے پڑھے اس سند پر کہ جس روز دعوت شروع کرے ہزار مرتبہ سورہ فاتحہ سے اسم کو ضم کرکے پڑھے اور آخر دعوت میں بھی اسی طرح اسم کے ساتھ سورہ مذکور ضم کرے بعنایت الٰہی سریع الاجابت ہوگا۔ **دعوت اسم اول** سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا تَمَّتْ كُلُّ شَيْءٍ دَوَارِثُهٗ وَرَازِقُهٗ وَرَاحِمُهٗ (ترجمہ) پاکی ہے تجھ کو نہیں معبود سوا تیرے اے پروردگار ہر چیز کے اور وارث اس کے اور رازق اس کے اور رحم کرنے والے اس پر ۱۲۔ **نصاب** چار ہزار پانچ سو بار **زکوٰۃ** چھ ہزار سو بار **عشر** سات ہزار سات سو پچھتر بار **قفل** پانچ سو ترسٹھ

(ف۱) اگر کوئی شخص سبحانک سے کل شئی تک دعوت دے تو بفضلہ ادائے سنہ شرائط حق تعالیٰ اسکو کشف قلب عطا فرمائے اور ارواح حاضرین اور فتوح غیب سے پر وہ قلب سے ہر روز ظہور میں آئے اور شفاعت اور امداد ارواح حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور کل پیغمبروں اور درویشوں کی اسکو نصیب ہو اور بعض وقت مغیبات کی کیفیت اسکے خیال ہی سے ظاہر ہو اور فیض و ہدایت اور حقیقت فروانیت اس کی اہل عالم کے دلوں میں منکشف ہو اور اس کا اثر خود اسکے چہرے سے عیاں ہو اور ہمیشہ بادشاہ اور امیر اسکے مطیع فرماں ہوں اور اکثر خلق اسکی مرید و معتقد ہو۔ عامل کو چاہیئے کہ واقف ہو کر دعوت دے ورنہ فائدہ مترتب نہ ہوگا بلکہ ضرر پہنچے گا ۱۲ منہ

بار دو ہزار مدور سولہ ہزار سات سو چھتر بار **بذل** سات ہزار بار **ختم** ایک ہزار بار حسب قاعدہ مذکور اس اسم میں ایک سو پینتیس حرف ہوتے ہیں پس قرأت حروف اور جمل دونوں کو جمع کرکے اول و آخر فاتحہ کے ساتھ جیسا اور مذکور ہو چکا ہے پڑھنا شروع کرے۔ اور باقی اسمائے عظام کا طریق اسی پر قیاس کرکے عمل کرے۔

واضح ہو کہ اس فصل میں بعض اعراب قاعدہ کے موافق ہیں۔ اور بعض مخالف اور وہ سماع سے تعلق رکھتی ہیں ان کے لئے کوئی قاعدہ نہیں ہے جو بیان کیا جائے وہ مکاشفہ سے پائے گئے ہیں اس کے متعلق نکات اور فوائد بقلم خفی علیحدہ لکھے گئے ہیں۔ اس کو دیکھ کر عمل کرے۔

(۲) سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهَ الرَّفِيْعُ جَلَالُهٗ يَا اِلٰهُ۔

(ترجمہ) پاکی ہے تجھ کو اے معبود سب معبودوں کے کہ بلند ہے بزرگی اسکی اے معبود ۱۲۔

(۳) يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ يَا اَللّٰهُ۔

(ترجمہ) اے اللہ اپنے سب کاموں میں تعریف کئے گئے اے اللہ ۱۲۔

(۴) يَا مَنْ لَّهٗ كُلُّ شَيْءٍ دَوَارِثُهٗ وَرَاحِمُهٗ يَا مَنْ۔

(ترجمہ) اے عشق کرنیوالے ہر چیز کے اور وارث اسکے اور رحم کرنیوالے اس پر ۱۲۔

(ف۱) اگر رفیع بفتح عین اور جلالہ بضم لام پڑھے جیسا کہ شرح صغیرہ میں مذکور ہے اسکا ثمرہ عامل کو خود معلوم ہو جائیگا اور اگر بضم عین اور جلالہ بفتح لام پڑھے معرفت کا دروازہ اس پر کھل جائیگا اور ثابت قدمی میسر ہوگی۔ اور اگر برائے قہر بفتح ہر دو کلمہ دعائے جلالہ پڑھے جس کیلئے پڑھے وہ ہلاک و خراب ہوگا۔ اور جس طرف کہ دشمن ہو اس کو پشت دیکر دعوت دے مستجاب الدعوات ہوگی اور اصلی اعراب کیساتھ بہ نیت دنیاوی منہ جنوب کی طرف کرے اور بہ نیت مزید عشق منہ شمال کیطرف کرے اور بہ نیت تجرید و تفرید مشرق کیطرف اور بہ نیت فنا فی اللہ قبلہ کیطرف منہ کرے باعث اجابت ہوگا منہ رح۔ (ف۲) اگر فعالہ بکسر فا پڑھیگا تمام دشمن داخلی و باطنی اس کے مقہور ہونگے۔ اگر کسی کو ہلاک کرنا چاہے گا ذلیل ہوگا اگر فعالہ بفتح فا پڑھے گا تمام افعال حسنہ اسکو حاصل ہونگے چنانچہ جب کبھی دعا کریگا بگامینہ برسے گا اور اپنے اور مسلمانوں کی ترقی درجات کیلئے دعا کریگا ترقی مدارج ہوگی اور دشمن کی ہزیمت چاہے گا ہزیمت ہوگی ۱۲ منہ رح۔ (ف۳) اگر رحمٰن بفتح نون و کُلّ بلام پڑھے تمام درخت اس سے کلام کریں۔ اگر رحمٰن بضم و کُلّ بفتح لام پڑھے خدا تعالیٰ کی محبت زیادہ ہو اور تمام کام اس کے سرانجام پائیں ۱۲ منہ رح۔

Generated by CamScanner

(۵) يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ۔

(ترجمہ) اے بخشش کرنیوالے اے زندہ جبکہ نہیں کوئی زندہ پائیدار بادشاہت اسکی کے اور باقی رہنے اسکے کے لئے زندہ ہونا ۱۲

(۶) يَا قَيُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِنْ عِلْمِهٖ وَلَا يَؤُدُهٗ يَا قَيُّوْمُ۔

(ترجمہ) اے ہمیشہ رہنے والے پس نہیں چھپ سکتا کوئی چیز اسکے علم سے اور نہ وہ تھکاتی ہے اسکو تدبیر کرنیوالے عالم کے اور

(۷) يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ اَوَّلُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرُهٗ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ يَا وَاحِدُ۔

(ترجمہ) اے یگانہ زندہ رہنے والے اول ہر چیز کے اور آخر اس کے نہیں مثل اس کی کوئی اے یگانہ ۱۲ رم

(۸) يَا قَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَالَ لِمُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا دَائِمُ۔

(ترجمہ) اے ہمیشہ رہنے والے پس نہیں فنا اور نہیں زوال اس کی بادشاہت کو اور اسکے باقی رہنے کو اے ہمیشہ رہنے والے

(۹) يَا صَمَدُ مِنْ غَيْرِ شِبْهٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهٖ يَا صَمَدُ۔

(ترجمہ) اے بے نیاز بیمثل پس نہیں کوئی چیز مثل اس کی اے بے احتیاج۔

ف۱۔ اگر یا بکسر پڑھے تو خطاب ہوگا اور تمام ارواح کا معائنہ کرے اور کشف باطنی حاصل ہو جائے اور اگر یا بضم نون پڑھے جس مریض کے مرض کو دیکھے بحکم اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس سے وہ مرض جاتا رہیگا اور جس کو تعویذ دیگا مؤثر ہوگا اور تمام قول وفعل اس کے درست ہونگے ۱۲ منہ رحم۔

ف۲۔ اگر فاتحہ یفتح تا پڑھے تمامی علم ایمان ظاہری جو کتابوں میں لکھا ہے حاصل ہوگا۔ اور جو پیش کے ساتھ پڑھا علم فوق کل ذی علم علیم نصیب ہوگا۔ اور وجود کی ماہیت اس پر منکشف ہوگی ۱۲ منہ رحم۔

ف۳۔ اگر اوّل فتح لام وآخر بکسر خا پڑھے علم بداء معاد صاحب علم کو نصیب ہوگا۔ اور کچھ اس پر مخفی نہ رہیگا اور اگر اول بضم لام وآخر بفتح خا پڑھے تمام خلق اسکی معتقد ہو اور سب اس کی اطاعت کریں اور جس فاسق فاجر پر اس عامل کی نظر پڑے تمام فسق وفجور اس کا دور ہو اور وہ شخص تائب ہو ۱۲ منہ رحم۔

ف۴۔ اگر قاہ بکسر ہمزہ وتنوین پڑھے تمام عالم ظاہری وباطنی اسکو فنا دکھلائی دے اگر فناء بفتح ہمزہ پڑھے تمام عالم ظاہر وباطن کو فنا دیکھے اور دونوں مرتبوں میں سالک اپنے کو پادے۔ ۱۲ منہ رحم۔

ف۔ اگر کُتْلِہٖ بکسر لام وسکون ا پڑھے تمام جانوروں کی بولیوں سے آگاہ ہو۔ اور کُتْلِہٖ بضم لام وا پڑھے۔ تجلی بنات ہو اور تمام عالم کو اپنی صورت کا دیکھے۔ اور اگر کُتْلِہٖ بکسر لام وبکسر ا پڑھے تصرف تمام اسمائے صفات کا اس کو حاصل ہو۔ ۱۲ منہ۔

(۱۰) يَا بَاقِيْ فَلَا شَيْءَ كَفُؤُهٗ يُدَانِيْهِ وَلَا اِمْكَانَ لِوَصْفِهٖ يَا بَاقِيْ۔

(ترجمہ) اے احسان کرنیوالے پس نہیں کوئی شی ہمسر اس کے قریب ہو اس سے اور نہیں ہو سکتی تعریف اسکی آسمان کرنے والے ۱۲۔

(۱۱) يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا تَهْتَدِي الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِهٖ يَا كَبِيْرُ۔

(ترجمہ) اے بزرگ تو وہ ذات ہے کہ نہیں پہنچتیں عقلیں واسطے وصف بزرگی اس کی کے اے بڑے۔ ۱۲۔

(۱۲) يَا بَارِئُ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا بَارِئُ۔

(ترجمہ) اے درست کرنے والے جانوں کے بیمثل خالی غیر اپنے سے نئے ظاہر کرنے والے ۱۲۔

(۱۳) يَا نَاكِيْ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ يَا نَاكِيْ۔

(ترجمہ) اے پاک کرنیوالے پاک ہر آفت سے ساتھ پاکی اپنی کے اے پاک کرنے والے ۱۲ منہ رحم۔

ف۱۔ اگر یا بضم ہ اور وصل بکسر اپڑھے دل اس کا حق کے ساتھ صاف ہو اور فسق وفجور سے باز رہے اور صفات ملکی سے موصوف ہو اور جو کوئی صاحب عمل کا منہ دیکھے اسکے دل میں عبرت پیدا ہو اور کبھی برائی اور معصیت کے پاس نہ پھٹکے اور اگر یا بفتح ہ اور وصل بسکون ا پڑھے جس شہر یا قریہ یا جس جگہ صاحب عمل اس طور پر دعوت دے وہ جگہ تمام خراب اور ویران ہو جائے اور تمام پھل اور نباتات خشک ہو جاویں ۱۲ منہ رحم۔

ف۲۔ اگر یا کبیر بضم را اور تبدی تے کے ساتھ پڑھے تمام اہل اس جگہ کے عامل کی طرف رجوع ہوں اور معتقد ہو کر فرمانبردار ہوں اور کبھی سرکشی نہ کریں اور جو سرکشی کرے تذلیل اور گمراہ ہو۔ اور اگر کبیر بفتح را اور تہتدی یا ے تحتیہ پڑھے اور چھ مہینے تک بحساب خذ حرفا قل الفا پڑھ کر چھوڑے اس مقام پر ایک غار پیدا ہوگا عامل اس کے اندر جا بیٹھے جس جگہ جانے کی نیت کرے گا اس راہ سے چلا جاوے گا۔ یہ اسم کلی ہے ۱۲ منہ رحم۔

ف۳۔ اگر یا بارئ ہمزہ کے ساتھ پڑھے تمام عالم اس کی حمایت میں آئے اور جو سرکشی کرے وہ بے ہدایت ہو۔ اور اگر یا بارئ یے کے ساتھ پڑھے جس مریض پر نظر ڈالے یا دم کرے خدا چاہے تندرست ہو جائے یہ اسم کلی ہے ۱۲ منہ رحم۔

ف۴۔ اگر یا ناکی الطاہر بغیر یے کے پڑھے سات قلندر کہ جو اس علم میں ہیں حاضر ہوں اور اس عامل کے فرمانبردار ہوں اور اگر یا ناکی الطاہر بفتح پڑھے عالم ارواح اس صاحب عمل کے روبرو حاضر ہوں اور اپنا حال صاحب عمل سے عرض کریں اور صاحب دعوت جس مہم کے لئے ان سے مدد چاہے، مدد کریں ۱۲ منہ رحم۔

Generated by CamScanner

(۱۴) یَا کَافِیَ الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ لَهٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهٖ یَا کَافِیُ۔

(ترجمہ) اے کفایت کرنیوالے کشادہ کرنے واسطے اسکے کہ پیدا کئے گئے وہ واسطے عطاؤں فضل اپنے کے اے کفایت کرنے والے ۱۲۔

(۱۵) یَا نَقِیُّ مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَهٗ وَلَمْ یُخَالِطْهُ فِعَالُهٗ یَا نَقِیُّ۔

(ترجمہ) اے پاک ہر ظلم سے نہ وہ راضی ہے اس سے اور نہ شامل اسکو کام اسے پاک ۱۲ منہ رح۔

(۱۶) یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا یَا حَنَّانُ۔

(ترجمہ) اے رحم کرنے والے تو وہ ہے کہ سمایا ہے تو نے ہر شے کو رحمت اور علم سے اے رحم کرنے والے ۱۲ منہ رح۔

ف۱۔ اگر موسع بفتح سین پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو رزق عطا فرماوے اور دل غنی کرے اور کسی مخلوق کا اسکو محتاج نہ بناوے اور اگر موسع بکسر سین پڑھے کوئی سانپ اور بچھو اور کوئی درندہ اس کو مضرت نہ پہنچائے اور سب اس کے حکم کے تابع ہوں اور اس کے نام لینے اور سونگھ دینے سے دوسرے پر سے اثر اس گزندہ یا درندہ کا جاتا رہے ۱۲ منہ رح۔

ف۲۔ اگر یا نقیاشہ را اور نقار بفتح نون اور ضم قاف پڑھے تمام چیزوں میں متصرف ہو اور جس کسی کو صاحب عمل اجازت دے دے وہی تاثیر حاصل ہو جو عامل کو حق اور ہر ایک نام کی حقیقت صورت بنکر اس کو دکھلائی دے اور اگر یا نقیاً بتغیر تشدید اور نقار بکسر قاف و فتح نام پڑھے اور ستر ختوتیں کرے ہر ختم میں ایک نیا اسرار ظاہر ہو اور بعد گذرنے ایسی ختموں کے عالم ہیبا کا ظہور ہو کر اس کے تحت و تصرف میں آئے سرائے باطن بھی ایسی ہی معمور و آباد ہے۔ جیسے سرائے ظاہری مگر اس سرائے باطن میں ارواح پیغمبران اور صدیقان اور شہداء اور صالحین ہیں جن کی زیارت سے عامل مشرف ہوگا۔ اور اس کے فضل و کرم سے جس کو چاہے گا دکھلا دے گا ۱۲ منہ رح۔

ف۳۔ اگر حنان بضم نون اور وسعت بسکون تا اور رحمة اور علما بتا مدہ یرمون رہے اور داؤ گوشتہ پڑھے تمام مؤکلات آتشی و بادی اس کے مسخر ہوں گے اور ہر کام میں اس کے معین و مددگار ہو جائیں گے۔ اگر حنّان بفتح نون اور وسعت بتا اور رحمة بہ تنوین تا پڑھے تو قوم قیل و ما قیل جن کا مسکن زمین ششم پہ ہے حاضر ہوں اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے۔ اس سے آگاہ کریں اور صاحب عمل کو وہ جگہ دکھلا دیں یہ اسم کلی ہے ۱۲ منہ رح۔

(۱۷) یَا مَنَّانُ ذُو الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهٗ یَا مَنَّانُ۔

(ترجمہ) اے عطا کرنیوالے صاحب احسان کے کہ پہنچا ہوا ہے تمام مخلوق کو احسان اس کا اے نعمت دینے والے ۱۲۔

(۱۸) یَا دَیَّانُ اَلْعِبَادُ کُلُّهُمْ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ یَا دَیَّانُ

(ترجمہ) اے حاکم بندوں کے ہر ایک کھڑا ہوتا ہے تواضع کرتا بسبب خوف اسکے کے اور رغبت اسکی کے اے حکم کرنے والے۔

(۱۹) یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْهِ مَعَادُهٗ یَا خَالِقُ۔

(ترجمہ) اے پیدا کرنے والے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ سب کو اسی طرف پھر جانا انکا ہے اے پیدا کرنیوالے ۱۲۔

(۲۰) یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَمَکْرُوْبٍ غِیَاثُهٗ وَمَعَادُهٗ یَا رَحِیْمُ۔

(ترجمہ) اے رحم کرنیوالے ہر فریاد کرنے والے اور مغموم کے تو ہی مددگار اس کا اور پناہ اس کی اے رحم کرنے والے ۱۲۔

(۲۱) یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَنْسُ کُلَّ کُنْهِ جَلَالِ مُلْکِهٖ وَعِزِّهٖ یَا تَامُّ۔

(ترجمہ) اے کامل پس نہیں بیان کرسکتیں زبانیں تمام حقیقت بزرگی اس کی کو اے کامل ۱۲۔

ف۱۔ اگر تامّ بضم نون پڑھے اور خاصۃً بقصد دعوت دے تو ایک شخص عالم کیمیا غیب سے ظاہر ہو اور اس کی نظر فیض اثر سے یہ عامل صاحب عرفان و ایقان ہو۔ اور اگر بفتح نون پڑھے ایک مرد عالم غیب سے ظاہر ہو اس کو علم سکھلائے وہ عامل اگر پتھر پر نظر ڈالے گا خالص سونا ہو جائے گا ۱۲ منہ رح۔

ف۲۔ اگر کُلٌّ یُقوم بقاعدہ یرمون اور رہبتہ اور رغبتہ بکسرا پڑھے تمام ممالک کی چیزوں کا متصرف ہو اور کل ماہیت تحت وفوق کی اس پر منکشف ہو اگر کُلٌّ بضم لام اور رہبتہ۔ رغبتہ بفتح تا بتہ تنوین پڑھے حضرت موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام کا معجزہ اسے نصیب ہو اور اپنے زمانہ کا ہادی اور امام ہو ۱۲ منہ رح۔

ف۳۔ اگر خالقُ بضم قاف اور کلٌّ بہ تشدید لام با تنوین اور معادہٗ بضم دال پڑھے مبداء انسان اس پر منکشف ہو اور اگر یا خالقَ بفتح قاف اور کُلٌّ بضم بلا تنوین اور معادہٗ بفتح دال پڑھے تمام درختوں کی ماہیت سے آگاہ ہو اور یہ مرتبہ نصیب ہو کہ اگر چاہے، تو بلا تخم بھی درخت قائم ہو جائے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴۔ اگر یا رحیمَ بفتح میم اور یا شہ بفتح تا اور معادہٗ بفتح ذال پڑھے اسکے دل میں ایسا عشق پیدا ہو کہ ہر شے میں حق کا مشاہدہ کرے۔ اور اگر یا رحیمُ بضم میم اور یا تاءُ بضم تا اور معادہٗ بضم ذال پڑھے صاحب دعوت موحد ہو سوائے وحدت وجود کے اور کچھ نظر نہ آوے۔

ف۵۔ اگر یا تامُ بضم میم اور اسُ بضم نون پڑھے مالک ملک ہو اور کل اسکے فرمانبردار ہوں اگر تام بفتح میم اور انسن بفتح سین دون پڑھے تصرف ظاہری و باطنی اس کو نصیب ہو اور صاحب عطا ہو ۱۲ منہ رح۔

Generated by CamScanner

(۲۲) یَامُبْدِعُ الْبَدَآئِعُ لَمْ تَبْغِ فِیْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ یَامُبْدِعُ۔

(ترجمہ) اے پیدا کرنیوالے تو پیدا کرنے والا ہے نہیں چاہی تو نے پیدا کرنے میں خلقت کے مدد اپنی مخلوقات سے پیدا کرنیوالے ۱۲۔

(۲۳) یَاعَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْئٌ مِّنْ حِفْظِهٖ یَا عَلَّامُ۔

(ترجمہ) اے خوب جاننے والے چھپی ہوئی چیزوں کے پس نہیں چھپی رہی کوئی نگہبانی اسکی سے اے خوب جاننے والے ۱۲۔

(۲۴) یَاحَلِیْمُ ذِی الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُهٗ شَیْئٌ مِّنْ خَلْقِهٖ یَاحَلِیْمُ۔

(ترجمہ) اے بردبار صاحب علم پس نہیں برابر اس کے کوئی مخلوق اس کی سے اے بردبار ۱۲۔

(۲۵) یَامُعِیْدُ مَا اَنْشَاَهٗ اِذَا بَرَءَ الْخَلَآئِقَ لِدَعْوَةٍ مِّنْ مَخَافَتِهٖ یَامُعِیْدُ۔

(ترجمہ) اے دوبارہ پیدا کرنے والے جسکو نا پیدا کیا ہے اس نے جب نکلیں گے گروہ گروہ خلقت کے واسطے پکارا اس کی کے خوف اس کے سے اے دوبارہ پیدا کرنے والے ۱۲۔

(۲۶) یَاحَمِیْدُ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَاحَمِیْدُ۔

(ترجمہ) اے تعریف کئے گئے کاموں کے صاحب احسان کے تمام مخلوق اپنی پر ساتھ مہربانی اپنی کے اے تعریف کئے گئے ۱۲

ف۱۔ اگر بدائع بکسر عین ولم تبغ بکسر غین اور من خلقہ بکسر (۱)، ہفتہ اور دوسرے نسخہ کے موافق بارہ ہفتہ بحکم خذ حرفا فاقل ان شدات اور مکررات کیساتھ دعوت دے تو قلب عالم ہو اور جو مراتب قطب کے معاینہ کرے اگر بدائع بفتح عین اور من خلقہ بسکون (۱) پڑھے تو تمام ابدال اور اوتاد اور عامل اس کے مسخر ہوں ۱۲ منہ۔

ف۲۔ اگر علام بضم میم اور غیوب بضم غین پڑھے تمام علم ظاہری کا حافظ ہو اور علم لوح محفوظ اسمائے اعظم کی برکت سے اس پر کشوف ہو اور عامل اپنی نظر سے معاینہ کرے ۱۲ منہ رح۔

ف۳۔ اگر ذی الانات بغیر ذال کے پڑھے اس قدر اس کا دل منور ہو اور روشنی پیدا ہو کہ ہزارہ علم کا عکس اسکے دل پر پڑھے اور اس کو دکھلائی دے اور جانوروں کی بولیاں سمجھنے لگے۔ اگر دالانات دال مہملہ کے ساتھ پڑھے کوئی افسوں اور جادو اس پر نہ چلے اگر کوئی کسی پر جادو کرے تو سحر عالم کی نظر اور اسکے دم کرنے سے فوراً اچھا ہو جائے ۱۲ منہ

ف۴۔ اگر یا معید بضم دال پڑھے خطرہ حق اس کے دل میں غالب ہو اگر معید کی دال زبر کیساتھ ریاضت کی توفیق اسکو حاصل ہو۔ اور حرام لقمہ سے بچتا رہے اور سوائے لقمہ حلال کے اس کے حلق میں نہ جائے ۱۲۔

ف۵۔ اگر فعال بفتح فا اور ذالمن بکسر نون پڑھے دنیا اور مال و منال اور جاہ و حشمت صاحب عمل کو حاصل ہو اور اس کثرت سے ہو کہ شمار نہ ہو سکے۔ اگر ایک روز در ترک ہو گا تصرف اس کا جاتا رہیگا۔ قیام تصرف (باقی اگلے صفحہ پر)

(۲۷) یَاعَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰٓی اَمْرِهٖ فَلَا شَیْئٌ یُعَادِلُهٗ یَا عَزِیْزُ۔

(ترجمہ) اے صاحب عزت قوت والے غالب اپنے امر پر اپنے کے پس نہیں کوئی کہ برابر ہو اس کے اے عزت والے ۱۲۔

(۲۸) یَاقَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ۔

(ترجمہ) اے غالب سخت پکڑنے والے تو وہ ہے کہ نہیں طاقت بدلا لینے اسکے کی اے غالب ۱۲۔

(۲۹) یَاقَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْئٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا قَرِیْبُ۔

(ترجمہ) اے قریب بلند شان بلند ہے ہر شے سے بلندی مرتبہ اس کے کی اے قریب ۱۲۔

(بقیہ حاشیہ) کیلئے بہتر یہ بات ہے کہ چاندی کی انگشتری پر اسکو کندہ کرائے اور ہر وقت پہنے سب انگشتری رد کا حکم دے گی۔ اگر فعال بکسر فا پڑھے اسقدر فقر میں مبتلا ہو کہ کوئی اس کو نہ پوچھے اور محتاج ہو جاوے۔ اور جو کوئی اس شخص کی دعوت کرے تو اسم کی برکت اس پر عود کرے وہ مفلس اور محتاج ہو جاوے ۱۲ منہ رح۔ (حاشیہ صفحہ ہذا)

ف۱۔ اگر علی جمیع امرہ بکسر (۱) پڑھے ہر چیز پر قادر ہو اور سب اس کے ثنا گو اور فرمانبردار ہوں اور اسکی ہیبت دلہائے خلائق کے دلوں پر اثر کرے۔ جسکی وہ عزت کرے سب عزت کریں اور جسکو وہ نکال دے سب اس سے نفرت کریں اور اگر لہ بسکون (۱) پڑھے علائق دنیوی سے مجرد ہو اور کوئی علاقہ دنیا سے اسکو نہ ہو ۱۲ منہ رح۔ ف۲۔ اگر قاہرہ کا عدد سے عمل لیا چاہے گا زیر و زبر کرے گا اگر ایک ہفتہ ویرانی قبروں کے بیچ میں بیٹھ کر سر نشا کر کے اور کپڑا بے سیا پہنکر سات ہزار بار روز پڑھے گا اور دعوت دیگا اور اپنے دشمن کی صورت زرد تصور کریگا دشمن بیمار ہو گا۔ اور سرخ تصور کرے گا ہلاک ہو گا۔ اگر ان کو قاف کے ساتھ متصل کر کے پڑھے گا کار ہا دینی و دنیوی انجام پائیں گے جسکو عنایت سے دیکھے گا دین و دنیا بنا دیگا۔ اور منظور نظر ہو گا ۱۲ منہ رح۔ ف۳۔ اگر یا قریب بضم باد متعالی بسکون یا دکل بکسر لام پڑھے فرشتے انسان کی صورت میں ظاہر ہوں اور عامل کی روح کو آسمان پر لے جائیں اور جبرائیل علیہ السلام تسلیم کریں اور اس کو مقام معراج پر پہنچائیں تاکہ قاب قوسین اوادنیٰ کے درجے پر پہنچے وہاں پہنچتے ہی عامل بیہوش ہو اور چند ساعت کے بعد ہوشیار ہو اور کل ماہیت اس عالم کی بیان کرے صاحب خلوت کو لازم ہے کہ کسی کو اپنی خلوت میں نہ آنے دے اگر قریب بفتح یا اور متعالی بضم یا مشدد اور کل بفتح لام پڑھے اور چالیس روز خلوت کرے اور بحکم خذ حرفا قل الفا بحرف مکرر دعوت دے تو عامل کو تاثیر ذکر قریب حاصل ہو اور یہ ہے کہ ذکر کے وقت عامل کے ہاتھ اور پاؤں اور اعضاء تن سے جدا ہوں اور پھر بجا ہوں اس ذکر کے لئے ایک حجرہ علیحدہ تنگ و تاریک ہونا چاہیئے۔ کہ کوئی اس کی آواز نہ سنے اور نہ وہ کسی کی آواز سنے۔ ۱۲ منہ رح۔

Generated by CamScanner

(۳۰) يَامُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِهٖ يَا مُذِلُّ.

(ترجمہ) اے ذلت دینے والے ہر متکبر سرکش کیشا قہر کے غالب ہے قلب اس کا اے ذلت دینے والے ۱۲ منہ

(۳۱) يَانُوْرَ كُلِّ شَيْءٍ وَهَدَاهُ اَنْتَ الَّذِيْ فُلِقَ الظُّلُمَاتُ بِنُوْرِهٖ يَا نُوْرُ.

(ترجمہ) اے نور ہر شے کے اور ہدایت اس کی تو وہ ہے کہ دور ہو گئیں تاریکیاں ساتھ روشنی اس کی کے آگے ۱۲ منہ

(۳۲) يَا عَالِيَ الشَّامِخُ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوًّا ارْ تفاعِهٖ يَا عَالِيْ.

(ترجمہ) اے بلند بلند عزت ہر شے پر ہے بلند مرتبہ اس کے کی اے بلند ۱۲۔

(۳۳) يَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهٗ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ يَا قُدُّوْسُ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهٗ

(ترجمہ) اے پاکیزہ پاک ہر شے سے پس نہیں کوئی شئی کہ برابر ہو اس سے تمام مخلوق اسکی سے اے پاکیزہ ۱۲۔

(۳۴) يَا مُبْدِئُ الْبَرَايَا وَمُعِيْدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ يَا مُبْدِئُ.

(ترجمہ) اے شروع سے پیدا کرنیوالے تمام مخلوق کے اور دوبارہ پیدا کرنیوالے انکو پیچھے ناپید ہونے انکے کے قدرت اپنی کے اے شروع سے پیدا کرنے والے ۱۲۔

ف۱۔ اگر یا مذلّ بضم لام و کل بفتح لام دشمن کی ہلاک کیلئے پڑھے ہلاک ہو اور اگر یا مذلّ کل دونوں بفتح لام اور عزیز بکسر زا پڑھے تمام امراء اور اہل دفتر اور ارکان دولت اور مملکت اور تمام مخلوقات اسکی مطیع و فرمانبردار ہو۔ اور اگر جبار عنید اور عزیز بکسر زا پڑھے اور سلطانہ بسکون فوقیہ و با پڑھے تمام اعداء اسکے ہلاک ہوں اور کوئی ان کی نسل سے باقی نہ رہے۔ اور اگر کوئی باقی رہے تو ذلیل اور خراب و خستہ حال رہے اس دعوت میں جو قصور کریگا وہی ہوگا۔ اگر سلطانہ بضم نون و با پڑھے سلطان جابر و قاہر عامل کی نظر پڑنے سے حیران ہوں اور کوئی تکلیف اسکو نہ پہنچا سکیں یہ ہم کی ہے ۱۲ منہ ر۔ ف۲ اگر خلق بغیر تاء پڑھے تمام روحانیات اسکے مسخر ہوں اور اسکو اپنے مقام پر لیجائیں اور سیر کرائیں اور ہر کام و مشکل میں اسکے معین اور مددگار ہوں اگر خلقت تے کیساتھ پڑھے ہفت اقلاک کی ہیئت پر نمونہ کرے اور یہ مرتبہ نصیب ہو کہ تمام شان افلاک کی سکھائے اور جتائے اسکو معلوم ہوں اگر بجائے فلق خلق پڑھے تمام خلقت اسکی معتقد اور مسخر اور فرمانبردار ہو ۱۲ منہ ر۔ ف۳ اگر عالی بفتح یا اور شامخ بفتح خا پڑھے تمام سیاسات اسکے مسخر ہوں اور سب بادشاہوں کی ہیبت سے آگاہ ہو اگر عالی بضم یا، اور شامخ بضم خا پڑھے بارہ راجوں کی مدت اس پر ظاہر ہو اسکے تحت تصرف یعنی آئیں گے ۱۲ منہ ر۔ ف۴ اگر یعاودہ بازال معجمہ پڑھے تم حق اسکی مشتاق و حیران ہو۔ اگر یعاودہ بدال مہملہ پڑھے عامل ہمیشہ درد میں رہے اور ذوق و شوق الٰہی اسکو زیادہ ہو اور سوا عشق کے اسکے دل میں کچھ خطرہ نہ گزرے عقل معاش گم ہو اور عقل معاد نصیب ہو ۱۲ منہ ر۔ ف۵ اگر یا مبدئ البرایا بعد وصل کرکے پڑھے اور اس مریض پر دم کرے جو بیمار ہو اور خلاف پڑے تو وہ مریض تندرست ہو جائے اور اگر البرایا بغیر وصل بفتح ہمزہ پڑھے ایسا صاحب تصرف ہو کہ مردہ پر دم کرے تو زندہ ہو جائے اور صاحب تمام قوتوں کا ہو

(۳۵) يَا جَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ يَا جَلِيْلُ

(ترجمہ) اے بزرگ متکبر ہے شے سے پس عدل حکم اس کا ہے اور سچا ہے وعدہ اس کا اے بزرگ ۱۲۔

(۳۶) يَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَفْهَامُ كُلَّ كُنْهِ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ يَا مَحْمُوْدُ

(ترجمہ) اے تعریف کئے گئے پس نہیں پہنچتے وہم اسکی تمام حقیقت تعریف اور بزرگی کو اے تعریف کئے گئے۔

(۳۷) يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِيْ مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهٗ يَا كَرِيْمُ.

(ترجمہ) اے بزرگ بخشش کے اے صاحب انصاف کر تو وہ ہے کہ بھر دیا ہر شے کو اپنے عدل سے اے بزرگ ۱۲ منہ۔

(۳۸) يَا عَظِيْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ الْمَجْدِ وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يَذِلُّ عِزُّهٗ يَا عَظِيْمُ.

(ترجمہ) اے عظمت والے صاحب تعریف بزرگی اور عزت اور بزرگی اور بڑائی پس نہیں ذلیل ہوتے عزیز اسکے اے بزرگ ۱۲۔

ف۱۔ اگر یا جلیل بضم لام اور صدق بغیر اف لام اور وعدہ بدال مہملہ پڑھے جو کچھ ساتوں زمینوں کے طبقے کے نیچے ہے سب صاحب عزت پر مکشوف ہو۔ اگر یا جلیل بفتح لام اور الصدق با الف اور وعدہ بدال معجمہ اکتالیس بار پڑھے اور اپنے اوپر کرے خلائق کی نظر سے غائب ہو اور اگر چاہے کہ اپنے کو ظاہر کرے تو پہلی ترکیب سے پڑھے خلق میں آشکارا ہوگا ۱۲ منہ ر۔

ف۲۔ اگر یا محمود بضم دال اور فلا تبلغ بضم غین پڑھے تمام عالم مشرق سے مغرب تک اس کی ثناء و ستایش کریں اور اگر یا محمود بفتح دال اور تبلغ بفتح غین اور کلّ بضم لام پڑھے بجائے احوال مصطفوی موصوف ہو اور تعرف نبوی علم اس کو حاصل ہو اور العلماء ورثۃ الانبیاء کے درجہ پر فائز ہو ۱۲ منہ ر۔

ف۳۔ اگر یا کریم بضم میم اور یا عدل بضم لام اور ملأ با ہمزہ پڑھے مقام اولیاء اور انبیاء ظاہراً و باطناً اسکو نصیب ہو۔ اگر کریم بفتح میم پڑھے اپنی اور دوسروں کی کیفیت موت و حیات سے آگاہی پائے ۱۲ منہ ح۔

ف۴۔ اگر یا عظیم بضم میم اور فاخر بفتح اور لا یزال بہ تنوین لام پڑھے قولاً و فعلاً تمام خلق میں اسکو سرداری ملے اور ام العاطین اور عماد الدین کے لقب سے ملقب ہو جو بات زبان سے کہے وہ خلائق کے لئے حجت متین ہو اگر یا عظیم بفتح میم اور ہمزہ ثناء کو الفاخر کے ساتھ وصل کرے اور فلا یزل بغیر تنوین کے پڑھے حق تعالیٰ یہ رتبہ نصیب کرے کہ اس مقام پر کوئی ایسا کافر نہ ہو جو اسکی صورت دیکھنے سے مسلمان نہ ہو اگر مسلمانوں کے لشکر کے مقابلہ میں کافر زیادہ ہوں تو ان کی ہزیمت کے لئے دعوت دے وہ سب کافر بہت ذلیل اور خوار ہونگے اور ایسے ہی اس باغی کیلئے جس نے اپنے بادشاہ سے بغاوت کی ہو اسی طور پر اس اسم کی دعوت دے۔ خدا چاہے اثر ہو ۱۲ منہ ر۔

Generated by CamScanner

(۳۹) یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمَدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُہٗ یَا قَرِیْبُ۔

(ترجمہ) اے نزدیک ہونیوالے قبول کرنیوالے نزدیک ہونیوالے ہر شے سے نزدیکی اسکی اے نزدیک ہونیوالے ۱۲۔

(۴۰) یَا عَجِیْبُ الصَّنَائِعُ فَلَا تَسْتَطِیْقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ الْاَلْسُنِ وَ نَعْمَائِہٖ یَا عَجِیْبُ۔

(ترجمہ) اے عجیب پیدا کرنیوالے پس نہیں بیان کرسکتیں زبانیں اسکی تمام نعمتوں اور احسانوں اور تعریف کو اے عجیب ۱۲۔

(۴۱) یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّ مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّ مُؤْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ مَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّ یَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ۔

(ترجمہ) اے میرے فریاد کے پہنچنے والے ہر تکلیف کے وقت اور قبول کرنیوالے میری ہر دعا کے وقت اور میرے مونس ہر وحشت کے وقت اور میری پناہ ہر سختی کے وقت اور میری امید جب رہے وسیلہ میرا اے میری فریاد کے پہنچنے والے ۱۲۔

چوتھی فصل دعوت لفظی کے بیان میں

اگر عامل چاہے کہ تمام جن وانس اور ارواح اس کے تحت وتصرف میں آئیں اور فرمانبردار ہوں اور اس کے حکم سے سرکشی کریں تو اس کو چاہیئے کہ طریق آداب اور سند دگانہ (جیسا اوپر بیان ہوچکا ہے) بشرائط تمام ادا کرے اسکے بعد تسخیرات کا عمل شروع کرے **شرائط یہ ہیں** بہ نیت نصاب مجموعۂ اسمائے عظام سُبْحَانَکَ

ف۱۔ اگر یا قریب بضم با پڑھے پیغمبروں کی جماعت میں پہنچے اور تمام مشکلیں حل ہوں۔ اگر یا قریب بفتح با پڑھے سات تن ابدال قلندر صاحب عمل کے مصاحب ہوں اور حکمت وعمل سے اسکو آگاہ کریں ۱۲ منہ رح۔

ف۲۔ اگر صنائع یا یا اور ثنائہٖ بغیر نعمائہٖ پڑھے تمام خلقت بغیر اس کے دیدار کے حیران وپریشان پھرے۔ جب تک اس کو دیکھ نہ لیں قرار نہ آئے اگر صنائع یا یا اور ثنائہٖ ونعمائہٖ دونوں پڑھے آفتاب ومہتاب اور عطارد یہ تینوں صاحب دعوت کے فرمانبردار مطیع ہو جاویں ۱۲ منہ رح۔

ف۳۔ اگر یا فیاثی بفتح یا اور کلّ بفتح لام پڑھے حق تعالیٰ تمام رنج وغم سے اس کو فارغ کرے اور اس کا دل نعمتہائے بیشمار سے شاداں رہے اگر یا فیاث بغیر یا پڑھے حق تعالیٰ اس کی تمام حاجتوں کو روا کرے اگر مین بفتح زہ اور تنقطع بفتح تین اور حیلتی بفتح یا پڑھے حق تعالیٰ اس کو رزق حسنہ عطا فرمائے اور خزانۂ غیب اور عالم لاریب سے نعمتہائے ظاہری باطنی اور رزق کے دروازے اس پر کشادہ ہوں ۱۲ منہ رح۔

سے غیاثی تک اکتالیس ہزار بار اور اس کا نصف بہ نیت زکوٰۃ اور اس کا نصف بہ نیت عشر اور اس کا نصف بہ نیت قتل اور بہ نیت دوچند دوچند بر برابر نصاب یا نصاب سے دوچند یا تمام شرائط سے دوچند پڑھے بذل اور ختم سات ہزار موافق دعوت حرفی۔ شرائط کے بعد تین خلوتیں ایک گوشہ میں اختیار کرے مگر وہ جگہ ایسی ہو کہ اس کے کان میں کوئی آواز کسی قسم کی نہ پہنچے۔ اگر ایسی جگہ شہر میں میسر نہ ہو تو پہاڑ یا جنگل میں تلاش کرے۔ مگر جس جگہ ایک خلوت کی ہو وہاں دوسری خلوت نہ کرے اگر میسر نہ ہو تو ہر بار اسی کا رنگ تبدیل کرتا رہے۔

پہلی خلوت کا طریق اس خلوت میں حجرہ کی تہ گیرو یا شنجرف سے سرخ کرے یا جو چیز سرخ موجود ہو اسی کی تہ دے پھر اس پر سرخ مصلا بچھا کر بیٹھے۔ اور ہر روز تیس ہزار ساٹھ بہ نیت دعوت سات ہفتے تک پڑھے ہر ہفتے میں ایک ہی علامت ظاہر ہوگی آخر ہفتے میں جنوں اور ان کے توابع کا سایہ صاحب دعوت کو معلوم ہوگا اور اس کے روبرو حاضر ہونگے اور عذر کریں گے اور عہد واثق کریں گے۔ مگر صاحب دعوت کو چاہیئے کہ پڑھنے میں مشغول رہے اشارہ سے بات چیت کرے۔ آخرالامر جب وہ بہت عاجز ہوں ان سے بہرہ طلب کرے اور قراۃ کو معین کرالے کہ کتنی دفعہ پڑھا جائے جو تم حاضر ہو اس بارے میں عہد واثق کرلے جو ٹھہر جائے اس پر عمل کرے عامل کو چاہیئے کہ یہ راز کسی پر منکشف نہ ہونے دے اور نہ کسی سے خود بیان کرے ورنہ یہ تصرف نہ رہے گا۔

دوسری خلوت کا طریق اس خلوت میں حجرہ کی تہ پر زرد مٹی پھیرے اگر زردی نہ ہو سیاہی کی تہ دے اور اس تہ پر اسی رنگ کا مصلا خواہ زرد ہو خواہ سیاہ بچھا کر بیٹھے اور سات ہفتے تک سات خلوتیں اختیار کرے اور قرات موافق خلوت اول پڑھنا شروع کرے ہر ہفتے میں ایک نئی بات کا ظہور ہوگا۔ آخری ہفتے میں کوئی انسان فرزند آدم سے ایسا نہ ہوگا جو اس کا مطیع نہ ہوگا۔ جب اس مرتبے پر پہنچے تو عجب پندارے اپنے تئیں بچائے اور مغرور نہ ہو جائے تاکہ اس پھل کا مزہ پائے اور دنیاداروں کی صحبت سے بچتا رہے اگر مغرور کا خوف ہے۔

Generated by CamScanner

تیسری خلوت کا طریق اس خلوت میں اپنے حجرہ کی زرد رنگ پر سبز رنگ کی تہ دے اور سبز ہی مصلا بچھا کر بیٹھے اور قرأت مذکور بموجب خلوت اوّل پڑھنا شروع کرے۔ پڑھتے وقت عامل پر عجیب وغریب معاملے ظاہر ہوں گے سالک کو چاہیئے کہ استقلال کے ساتھ اپنا ورد پڑھتا رہے اور اپنی خاطر میں اصلاً وہم کو دخل نہ دے جیسا اس خلوت میں عجائب وغرائب کا ظہور بکثرت ہے ویسا ہی استقلال سالک بھی زبردست ہونا چاہیئے اس خلوت میں سالک جس کام کی طرف خیال کرے گا وہی ہوگا۔ کوئی مشکل مشکل نہ رہے گی سب عقدے بامداد ارواح حل ہوں گے سات ہفتے تک خلوت میں رہے ہر ہفتے میں نیا ظہور ہوگا۔ چنانچہ ایک ہفتے میں زمین سے آسمان تک ایک فرش پیدا ہوگا پھر ایک جماعت روحانی حاضر ہوگی اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اس فرش کی راہ سے آسمان پر لے جاوے گی اور پہلے آسمان کی سیر کرائیں گے۔ جتنی روحیں وہاں ہونگی وہ سب اس سے ملاقات کریں گی۔ اسی طرح سب آسمانوں کی سیر کرے گا وہ اس سے دریافت کریں گے کہ تیرا مقصد کیا ہے اگر سالک یہ کہیگا لَا مَقْصُوْدَ اِلَّا اللّٰہُ تو اس کلمے کے سُننے سے تمام ارواح خوش ہوں گی اور اس کی تحسین کریں گی اور حق تعالیٰ کی طرف توجہ کریں گی۔ اور اس کو مقبول کرائیں گی بعد حصول قبولیت اس کو لوح محفوظ کے قریب لے جائیں گی اور اس کی زیارت سے مشرف کرائیں گی عامل کو چاہیئے کہ اس راز سے مطلع نہ کرے ورنہ اس مرتبے سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ اور یہ مرتبہ نہ رہے گا۔ بزرگوں نے کہا ہے لَا تُفْشِ اَسْرَارَ الْمَرْبُوْبِیَّۃِ۔

پانچویں فصل کلیات وجزئیات کی دعوت کے بیان میں

واضح ہو کہ یہ دعوت بہترین دعوت سے ہے اور بہت سے فائدوں پر مشتمل ہے اور استخراج شرائط اس دعوت کا کتابت وقراءۃ حروف اسم پر ہے اگر بشرائط تمام اس دعوت کو پورا کرے ثمرات بے شمار اور تجلیات بے تکرار معائنہ کرے اور

مدت میں علم لدنی حاصل ہو اور جس کی کوئی حل میں مشکل آپڑے فوراً اس کی زبان سے حل ہو سند استخراج شرائط دعوت اس طور پر ہے کہ جو حروف لکھنے اور پڑھنے میں آتے ہیں مکرر اور غیر مکرر اور مدغم سب کو شمار کرے لیکن لفظ شے میں اختلاف ہے۔ صحیح یہ ہے کہ ہمزہ بھی لے اور حرف ندا اگر کہیں آئے تو اس کو ترک کر دے اگر درمیان میں آئے تو اختیار ہے خواہ لے یا نہ لے غرضکہ تمام حروف اور حرکات اور تشدید اور جزم اور نقاط حروف اصلی اور وصلی جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے علم جعفر میں لکھا ہے جمع کرے اور طریق دوگانہ اور شرائط عمل جیسا اوپر بیان ہو چکا ہے عمل میں لائے۔ اور شرائط دعوت اس طور پر ہیں کہ بتعداد حروف مکرر وغیرہ مکرر بہ نیت نصاب مقدار غیر مکرر بہ نیت زکوٰۃ تمام اسم کے حروف کی مقدار بہ نیت مشر اسم کے پہلے کلمے کے حروف کی مقدار بہ نیت قفل اکتالیس بار بحمود اسمائے عظام بہ نیت بدل مقدار نقاط بہ نیت ختم پس بشمار ہر حرف وحرکت اور تشدید وسکون اور نقطہ کے ہزار بار پڑھے۔ مگر قفل میں سو سو بار۔ اس کے بعد بہ نیت دعوت حرف اصلی وصلی بحکم خذ حرفاً قل الفاً ہر حرف کے پیچھے ہزار بار پڑھے عنایت الٰہی سے سریع الاجابت ہو۔ پہلے اسم کی دعوت کا طریق مثال کے طور پر بیان کیا جاتا ہے تاکہ عامل بخوبی سمجھ لے لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَمَا رِزْقُہٗ وَمَا حِیْنُہٗ نصاب چالیس ہزار زکوٰۃ ستر ہزار عشر دو ہزار پانسو پچپن قفل چھ سو بار درود بر محمود اسمائے عظام اکتالیس بار بدل اکتالیس ہزار بار ختم انیس ہزار۔ اس اسم میں ایک سو بیس حروف اصلی ووصلی ہیں پس ہر حرف ہزار بار پڑھے اور بہ نیت دعوت اعداد بھی نکال کر اسی میں شامل کرے اور دعوت دے اور باقی اوراد کی دعوت کا طریق اسی پر قیاس کرے

چھٹی فصل سفیر الآدم کی دعوت کے بیان میں

یہ دعوت سب دعوتوں سے عجیب وغریب اور بے مثل اور بے نظیر ہے طالبان واثق کے دریافت کرنے کے لئے لکھا جاتا ہے کہ عامل اس کار میں بیکار نہ ہو اور معلوم

Generated by CamScanner

کرے کہ ہر کار کی تدبیر نقطہ پر کار پر کس طرح نمودار ہے واضح ہو کہ چہل اسم نہ افلاک پر
منقسم ہیں ہر فلک پانچ ناموں سے نامزد ہے۔ مگر کرسی دو ناموں سے اور عرش تین
ناموں سے اور ہر ہفت فلک کے لئے سات سات اقلیم مقرر ہیں اقلیم سے مراد مرتبہ یعنی
ہر فلک کو سات سات مرتبے حاصل ہیں مگر کرسی کو دو اور عرش کو تین اور ہر ایک اقلیم
کے لئے ایک رئیس مقرر ہے۔ پس عامل پانچ اسم کی دعوت دینے سے پانچ اقلیم کی
ماہیت سے مطلع ہوتا ہے مگر دو اقلیم کی ماہیت سے واقف نہ ہوگا اگر واقف ہوگا تو
بشریت سے باہر ہو جائیگا کیونکہ اور دعوتیں تسخیر اشیاء کیلئے ہیں اور یہ دعوت علم مکاشفات
عالم علوی اور مافیہا کیلئے لہٰذا ہر فلک کی ماہیت[1] ہر اسم کے تحت حاشیہ میں درج ہوگی۔

واضح ہو کہ جیسے اور دعوتوں کی شرائط اسم کی تقسیم پر ہیں ویسے ہی اسکی شرائط
تقسیم میں عالم عرش سے مرکز خاک تک ہی داعی جب دعوت سیر الآدم کی شروع کرے
تو اس کو لازم ہے کہ پہلے شرائط ادا کرے اس کے بعد دعوت دے سند شرائط یہ ہے
نصاب بارہ ہزار موافق دوازدہ برج نہ کوۃ اٹھائیس ہزار موافق اٹھائیس منازل
قمر ہشت سات ہزار موافق ہفت کواکب قفل چار ہزار موافق عناصر اربعہ دور مدور
تیرہ ہزار موافق افلاک تسعہ وطبائع اربعہ بذل تین ہزار موافق موالید ثلاثہ ختم ایک
ہزار موافق مرکز یہ تو شرائط کا بیان تھا۔ اب طریق وضع دعوت معلوم کرنا چاہیئے
اور وہ اس طور پر ہے کہ سوائے حروف معنوی اور حرف اشباع اور مد عظم اور اسم جامد
کے تمام حروف مکتوبی ولفوظی مرتب اور غیر مرتب اسم کے جمع کرے۔ (مرتب وہ سہ حرفی
حروف ہیں جن کا ذکر ہر حرف سہ حرفی ہوا اور غیر مرتب وہ حرف ہیں جو دو حروف سے
مرکب ہوں) پہلے اصلی حروف قائم کرے ان میں سے حروف مرتب وصلی استخراج کرے
حروف وصلی سے مراد حروف مرتب کے اجزائے تحلیلی ہیں جو نو ہو جاتے ہیں اور انکو علیحدہ
کھا جائے اس کے بعد ان سہ حرفی حروف میں جن کا بعض جزو دو حرفی ہے اس طریق
سے عمل کرے کہ اس کی جزو دو حرفی سے پہلے حرف کو جو ثلاثی ہوگا استخراج کر کے علیحدہ

[1] مترجم نے ہر اسم کی ماہیت کو نشان دے کر نیچے لکھا ہے جیسا کہ ناظرین ملاحظہ کریں گے ۱۲۔

لکھا جائے بنوعنکہ اسی طرح جس حد تک حروف مرتب نکل سکیں نکالے جب وہ حروف
رہ جائیں کہ جن کے اجزاء کسی طرح سہ حرفی نہ ہو سکیں ان کو دو حرفی میں داخل کرے۔
دو حرفی حروف کو جو دو دو حرفوں سے مرکب ہیں دو چند کرے اور سہ حرفی حروف کو
جو تین تین حرفوں سے مرکب ہیں تین میں ضرب دے کر نوکرے پھر تمام حروف کو ضبط
کر کے بحساب ابجد تعداد نکالے اور تا اتمام دعوت ہر روز دعوت دے پھر مراتی کوکب
فلک ثوابت جو اہل ریاضت کے نزدیک ایک ہزار ایک سو بیس ہیں ہر کوکب کے مقابل
ہزار عدد دے پس تمام عدد گیارہ لاکھ بیس ہزار ہوئے ان کو اعداد حروف اصلی و وصلی
پر منقسم کر کے جو حاصل تقسیم ہو بمدت تعداد حرف اصلی وصلی ہر روز دعوت دے
اور جو عدد کہ تقسیم سے رہ گیا ہو یعنی قابل قسمت نہ ہو اس کو اتمام دعوت کے دن
بجائے یہ طریق وضع دعوت تھا جو بیان کیا گیا اب مثال کے طور پر پہلے اسم کی دعوت
کا بیان لکھا جاتا ہے۔

طریق دعوت اسم اول۔ سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهُ
وَرَاحِمَهُ اس اسم میں بحکم قاعدہ نہ بطن چار سہ چودہ حروف ہیں اور بحساب ابجد
انکی رقم دس ہزار چھ سو ستاون ہے اور حروف اصلی و وصلی کی تعداد ایک سو بیس ہے پس

ف۔ اقلیم اول فلک اول اگر عامل فلک اول کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ پہلے
چار رئیس اور چار ملوکوں کی اس سند کیساتھ دعوت دے اور سال بھر قبل بصورۃ کلیہ تکون بحق سبحانک فانہ لا الٰہ الا انت الخ
اثنائے دعوت میں بے انتہا لشکر نمودار ہوگا اور پھر گم ہو جائیگا۔ جب اس طرح چند دن گزریں گے تو ایک شخص تخت زمرد
پر چار خادموں کے ساتھ ملوکانہ لباس میں ظاہر ہوگا اور السلام علیک کرے گا عامل کو چاہیئے کہ سوائے جواب سلام
کے اور کچھ نہ بولے اور اپنے کام میں مشغول رہے۔ ایک ساعت کے بعد وہ خود ہی کہے گا کہ تیرا کیا مقصد ہے۔ داعی جواب
دے کہ میں خاصتاً اللہ تیری اقلیم کا عجیب و غریب تماشا دیکھنا چاہتا ہوں۔ وہ رئیس یہ سنتے ہی عامل کا ہاتھ پکڑ کر اپنے
برابر تخت پر بٹھالے گا اسکے چاروں خادم تخت کے چاروں کونے پکڑ کر اڑیں گے۔ اور اپنی اقلیم میں لے جائیں گے اس
اقلیم کی جو کچھ تاثیر اور ماہیت ہوگی۔ عامل پر خوب طرح ظاہر ہو جائے گی۔ اور واضح ہو کہ ہر اقلیم کا تخت جدا گانہ ہوگا
پس جس تخت کو دیکھے گا پہچان لے گا کہ یہ تخت فلاں اقلیم کا ہے ۱۲ منہ رح۔

Generated by CamScanner

ایک دفعہ تو بمدت تعداد حروف اصلی و وصلی ہر روز بموجب ارقام دس ہزار چھ سو ستاون بار پڑھے اور دوسری بار عدد کو اکب گیارہ لاکھ بیس ہزار کو ایک سو بیس پر منقسم کرکے جس کی تعداد نو ہزار تین سو تینتیس ہوئی۔ ایک سو بیس روز تک پڑھے۔

اور چالیس عدد جو تقسیم سے باقی رہے اس کو آخر دن میں بڑھائے۔ خدا تعالیٰ کی عنایت سے دعوت مؤثر ہو باقی اسماء کی دعوت کا طریق اسی پر قیاس کرے۔

مترجم کہتا ہے کہ جیسا اس دعوت میں اشکال واقع ہوا ایسا کسی میں نہیں ہوا۔ شیخ علیہ الرحمۃ نے اس کے طریق وضع دعوت کو ایسے مجمل الفاظ میں لکھا ہے کہ ترجمہ کرنا تو درکنار اس کا سمجھنا ہی بجائے خود دشواریوں سے خالی نہیں اگرچہ ذہنی امور کا اظہار کرنا اور قلم بند کرنا سوائے امداد غیبی کے سخت دشوار ہے مگر الحمد للہ کہ خدا تعالیٰ نے میری مدد کی اور یہ عقیدہ حل ہوا۔ واضح ہو کہ طریق وضع دعوت سے لیکر آخر مثال تک ترجمہ کرنے میں شیخ کی عبارت کی پابندی نہیں کی گئی بلکہ ان کے مفہوم کو جو مثل نقطہ موہوم کے معہود ذہنی تھا بمعرض ظہور میں لایا گیا اور کوئی نکتہ اور دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا ہر ایک بیان کو مفصل طور پر لکھ دیا اور آسانی کے لئے نقشہ استخراج حروف بھی لکھ دیا گیا تاکہ سالک بخوبی سمجھ لے۔ اور مترجم کو دعائے خیر سے یاد کرے۔

حروف ثلاثی۔ (۲۷) س ان ک ل ا ال ا ال ا ن ا ک ل ش د ا د ا ق د ا م

حروف ثنائی۔ (۱۷) ا ب ح ہ ط ی ب ی ر ث ہ ر ہ ر ح ہ

دفعہ اوّل۔ حروف مرتب مستخرجہ بحالت اصل (۱۰) ن ل ل ل ن ل د و د و یہ حروف سہ حرفی مرتب ہیں جو نو ہو جاتے ہیں۔ اور بحالت وصل (۹۰) مثلاً نون ہے کہ تین حرفوں سے مرکب اس کا ہر حرف سہ حرفی ہے تو تین کو تین میں ضرب دیا تو نو ہوئے۔

دفعہ دوم۔ حروف مرتب مستخرجہ بحالت اصل (۱۷) س ل ا ل ل ل ل ل ا ش ل ل ا ل م اور بحالت وصل (۱۵۳)۔

دفعہ سوم۔ حروف مرتب مستخرجہ بحالت اصل (۶) س ل ل ش ل م۔

اور بحالت وصل (۵۴)

دفعہ چہارم۔ حروف غیر مرتب مستخرجہ (۳) س ش م۔ اب ان کا کوئی جز سہ حرفی نہیں ہوتا لہٰذا ان کو حروف ثنائی میں شامل کیا گیا۔ جیسے ثنائی کے دو دو حرف لئے جائیں گے ویسے ہی ان کے دو دو حرف لئے جائینگے۔

میزان حروف غیر مرتب بحالت وصل ——— (۴۰)

میزان حروف مرتب بحالت وصل ---------- (۲۹۷)

میزان حروف بحالت اصل ---------- (۷۷)

میزان کل ← (۴۱۴)

(۲) یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعُ جَلَالُهٗ

(۳) یَا اَللّٰهُ الْمَعْبُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِهٖ

(۴) یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَرَاحِمَهٗ

ن ۱۔ اقلیم دوم فلک اوّل | اگر داعی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو اس کو ضرور ہے کہ پہلے اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس سند کے ساتھ دعوت دے بانگر ہوں۔ مُرْسِیٰ۔ مُرْتَا۔ اَنُوْحِ بِحَقِّ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الخ اثنائے دعوت میں رئیس تخت پر سوار مع اپنے چار خادموں کے حاضر ہو اور مطلب دریافت کرے داعی اسکی اقلیم کے سیر کی آرزو کرے۔ رئیس معاً عامل کو تخت پر بٹھا کر اپنی اقلیم میں لے جائے اور ہر ایک چیز کا معائنہ کرا کے متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح۔

ن ۲۔ اقلیم سوم فلک اوّل | اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے اسکے رئیس اور چار موکلوں کی اس طور پر دعوت دے۔ مَارُوْتِ۔ اَفْشَائِیْ۔ قَبُوْرِ۔ بُوْرِقِ۔ اَنُوْثِ بِحَقِّ یَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے چار موکلوں کے تخت پر سوار حاضر ہوگا۔ اور عامل کو بطریق مذکور اپنی اقلیم میں لے جا کر تمام عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے گا۔ ۱۲ منہ رح۔

ن ۳۔ اقلیم چہارم فلک اوّل | اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے مع اسکے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے۔ نواسِ قبوری

(بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)

Generated by CamScanner

(۵) يَاحَيُّ حِيْنَ لَاحَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ۔

(۶) يَاقَيُّوْمُ لَايَفُوْتُكَ شَيْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَايَؤُدُكَ۔

(۷) يَاوَاحِدُ الْبَاقِيْ اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرَهٗ۔

(بقیہ حاشیہ) كَوْكِيْ. خَيْرٍ. شُوْمٍ بِحَقِّ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ شَيْءٍ الخ۔ اثنائے دعوت میں رئیس مذکور مع چار خادم بطریق مذکور حاضر ہوکر اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح۔

ف۱. اقلیم پنجم فلک اوّل | اگر پانچویں اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو مع اسکے رئیس اور چار مؤکلوں کی اس طرح دعوت دے۔ شَشْتَمِيْعًا. شُوْمٌ. اَمِنْيَالٌ. اَمْرَبِيَالٌ. اَمْرَتِيَالٌ بِحَقِّ يَاحَيُّ حِيْنَ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع خدام حاضر ہوکر اپنی اقلیم کے عجائبات دکھا کر داعی کو متصرف کرا دے۔ ۱۲ منہ رح۔ (رئیس شُوْم و مؤکل تِيَالٌ)۔

ف۲. اقلیم اوّل فلک دوم | اگر دوسرے فلک کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار مؤکلوں کے اس سند کیساتھ دعوت دے۔ اَيْنَفِرُ. تَوَارِ. عِنْدَ يَاكِبْ. اَمْرَبِيَالٌ. بِوْكِيَالٌ بِحَقِّ يَاقَيُّوْمُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے عِنْدَ يَالٌ خدام کے سانپ پر سوار حاضر ہو اور بہت تیزی سے مطلب دریافت کرے عامل بلا خوف و خطر تیزی سے جواب دے کہ میں تیری اقلیم کے عجائبات دیکھنا چاہتا ہوں پس رئیس نرم ہوگا اور اپنے ساتھ سانپ پر سوار کرکے لے جائیگا (داعی اس سانپ کو دیکھ کر کسی طرح کا خوف و خطر دل میں نہ لائے اور نہ ڈرے ورنہ جان کا خوف ہے اس سانپ کی مقدار ربع دنیا کے برابر ہوگی اور ہر اقلیم کے سانپ کی صورت جداگانہ ہوگی) اور سیر کرا کے متصرف کرا دے گا۔ مگر عامل کو لازم ہے کہ اپنا اسم پڑھتا رہے ۱۲ منہ رح۔

ف۳ اقلیم دوم فلک دوم | اگر دوسری اقلیم کی کیفیت دریافت کرنا اور اپنے تخت و تصرف میں لانا چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار مؤکلوں کے اس طریق پر دعوت دے بَرْمَشَالٍ بَكُوْبِيَالٍ. رَهِيَالٍ. اَدْمِيَالٍ. كُرْسِيَالٍ بِحَقِّ يَاوَاحِدُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع خدام بطریق مذکور حاضر ہوکر عامل کو اپنی اقلیم میں لیجائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ منہ

(۸) يَادَائِمُ بَلَا فَنَاءٍ وَلَادَالٍ لِمُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ۔

(۹) يَامُمِدُّ مِنْ غَيْرِ شِبْهٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهٖ۔

(۱۰) يَابَارُّ فَلَا شَيْءَ كَكُنْهِ يُدْرَانِيَّتِهٖ وَلَا اِمْكَانَ بِوَصْفِهٖ۔

(۱۱) يَامَلِكُ اَنْتَ الَّذِيْ لَا تَهْتَدِي الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ۔

ف۱ اقلیم سوم فلک دوم | اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا اور اس کو اپنے تصرف میں لانا چاہے تو مع اس کے رئیس اور خدام کے اس طرح دعوت دے۔ يَسْتَوْبِلُ. سَنْجَرْ. اَمْرَبِيَالٍ. اَمْرَتِيَالٍ. اَمْرَدِيَالٍ بِحَقِّ يَاحَيُّ حِيْنَ الخ اثنائے دعوت میں بطریق مذکور رئیس حاضر ہوکر مسیح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح۔

ف۲. اقلیم چہارم فلک دوم | اگر داعی چوتھی اقلیم کی سیر کرنا چاہے تو مع اسکے رئیس اور چار مؤکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے۔ اَدْرِيَالٍ. رَهُوْنٍ. اَيْنُوْنٍ. اَلَالٍ. اَلِيْنٍ بِحَقِّ يَا صَمَدُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مذکور بارو ش مسطور حاضر ہوکر مسیح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ منہ رح۔

ف۳. اقلیم پنجم فلک دوم | اگر پانچویں اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو لازم ہے کہ پہلے مع اس کے رئیس اور چار مؤکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے۔ اَكْبَالٍ. صَبَالٍ. نَمُوْنِيْ اَوْرَبْ. اَتْفِ بِحَقِّ يَا بَارُّ الخ رئیس اثنائے دعوت میں بطریق مذکور حاضر ہوکر مسیح کو اپنی اقلیم میں لے جاکر سیر کرائے اور متصرف کرا دے۔ ۱۲ منہ رح۔

ف۴. اگر داعی تیسرے فلک کی اوّل اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو بطریق مذکور پہلے مع اس کے رئیس اور چار مؤکلوں کی دعوت دے۔ سَيْخَالٍ. اَكْيَالٍ. مَرْتِيَالٍ. اَمْرَدِيَالٍ. اَمْرَبَالٍ بِحَقِّ يَا كَبِيْرُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس شیر پر سوار مع اپنے چار مؤکلوں کے داعی کے روبرو حاضر ہوکر سلام علیک کرے اور شیر سے اتر کر مسیح کے روبرو بیٹھے اور بہت سہمناک الفاظ سے گفتگو کرے۔ عامل بالکل نہ ڈرے اور بلا خوف اسم پڑھتا رہے اب رئیس اس کو قوی اور نڈر دیکھے گا عرض کریگا کہ تیرا کیا مقصد ہے۔ عامل جواب دے کہ میں فلک سوم کی سیر کرنا چاہتا ہوں رئیس فوراً داعی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ہمراہ

(باقی اگلے صفحہ پر)

Generated by CamScanner

(۱۲) يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ.
(۱۳) يَا ذَاكِيَ الطَّاهِرِ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ بِقُدْسِهٖ.
(۱۴) يَا كَافِيَ الْمُوْسِعِ لِمَا خُلِقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ.
(۱۵) يَا نَقِيَّ نَقِيًّا مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فِعَالُهٗ.

(بقیہ حاشیہ) شیر پر سوار کرا کے اپنی اقلیم میں لے جائے اور تماشا دکھا کر متصرف کرادے اور یہ یاد رہے کہ ہر اقلیم کا شیر جداگانہ صورت پر ہوگا ۱۲ منہ ا

ف۱. اقلیم دوم فلک سوم | اگر داعی دوسری اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے بطریق مذکور مع اس کے رئیس اور چار مؤکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے فَرْقُوْشٍ وَكَرِيْنَ نَمُوْهَنُوْشٍ۔ الخ موارشٍ۔ طَيْطُقُوْشٍ بِحَقِّ يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مذکور بطریق مسطور حاضر ہو کر داعی کو اسی طریق پر لے جا کر بعد سیر عجائبات متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف۲. اقلیم سوم فلک سوم | اگر عامل چاہے کہ تیسری اقلیم کی سیر کرے تو اس کو لازم ہے کہ اوّل اسکے رئیس کی مع چار مؤکلوں کے اس سند سے دعوت دے عَوْدِيَالٍ فَنُوَالٍ يَكْمُوْيَالٍ هَمَصْيَالٍ۔ صَدْنِيَالٍ بِحَقِّ يَا ذَاكِيَ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مذکور بطریق معہود حاضر ہو کر داعی کو اسی طریق سے اپنی اقلیم میں لے جا کر وہاں کے عجائبات دکھائے اور متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

ف۳. اقلیم چہارم فلک سوم | اگر چوتھی اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس طریق پر دعوت دے۔ يَاطَفْيَالٍ۔ طَرْحِيَالٍ تَوْمِيَالٍ۔ اِرْمِيَالٍ عِفْيَالٍ بِحَقِّ يَا كَافِيَ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے حاضر ہو کر داعی کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور سیر کرا کے متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

ف۴. اقلیم اوّل فلک چہارم | اگر پانچویں اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو اوّل مع اسکے رئیس اور چار مؤکلوں کے اس سند سے دعوت دے۔ سَفْرِيَالٍ۔ لَحْيَالٍ۔ سَيَالٍ۔ فَسْطَالٍ لَحْيَالٍ بِحَقِّ يَا نَقِيًّا الخ اثنائے دعوت میں رئیس حاضر ہو اور اپنی اقلیم کی سیر کرا کے متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔ (۱) متوالٍ۔ دَكْزَلٍ اَيْكَعْوَالٍ هَبَنْيَالٍ (۲) یا تیمیالٍ۔

(۱۶) يَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَّعِلْمًا.
(۱۷) يَا مَنَّانُ ذُو الْاِحْسَانِ تَنْعَمُ كُلَّ الْخَلَائِقِ مِنْهُ.
(۱۸) يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلُّ يَقُوْمُ خَاضِعًا لِهَيْبَتِهٖ وَرَهْبَتِهٖ.

ف۱. اقلیم اوّل فلک چہارم | اگر عامل چاہے کہ چوتھے فلک کی پہلی اقلیم کی سیر کرے تو ضرور ہے کہ پہلے مع اس کے رئیس اور چار مؤکلوں کی اس سند کے ساتھ دعوت دے ظَهْرِيَالٍ۔ نَوْهَرِيَالٍ ارْتِيَالٍ۔ ارْقِيَالٍ شَمُوْرِيَالٍ۔ اَجْوِدٍ بِحَقِّ يَا حَنَّانُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس طاؤس پر سوار مع اپنے چار مؤکلوں کے حاضر ہو کر مسبح کو دیکھ کر ہنسے اور کہے کہ تجھکو کیا ہوا ہے اے شخص جو تو نے اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالا۔ مسبح کو چاہیئے کہ اپنے کام میں مشغول رہے اور اس کی طرف ذرا التفات نہ کرے تھوڑی دیر کے بعد وہ رئیس عاجزی سے پیش آئیگا اور کہے گا کہ اے فرزند آدم تیرا کیا مقصد ہے ضرور ہم سے بیان کر داعی فلک چہارم کے عجائبات دیکھنے کی درخواست کرے رئیس یہ سنتے ہی داعی سے کہے کہ اپنا ہاتھ میرے ہاتھ میں دے اور مجھ سے عہد کرا اور حق تعالیٰ سے میرے لیے آمرزش کی دعا کر داعی قبول کرے پھر رئیس داعی کو اپنے ہمراہ طاؤس پر سوار کر کے اپنی اقلیم میں لیجا کر بعد سیر عجائبات متصرف کرادے۔ واضح ہو کہ اس فلک کی ہر اقلیم کا طاؤس جداگانہ رنگ پر ہوگا ۱۲ منہ رح۔

ف۲. اقلیم دوم فلک چہارم | اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو حسب دستور مع اس کے رئیس اور چار مؤکلوں کی اس طریق سے دعوت دے يَاجَنْيَالٍ۔ بَدَالٍ۔ رَمْيَالٍ۔ هَجْيَالٍ۔ اَمْنِيَالٍ بِحَقِّ يَا مَنَّانُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس حاضر ہو اور مسبح کو اپنی اقلیم میں لے جا کر عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

ف۳. اقلیم سوم فلک چہارم | اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اسکے رئیس اور چار مؤکلوں کی اس طریق سے دعوت دے۔ يَادِيْدَيَالٍ يَارَكْبَسَيَالٍ اَبْكَالٍ تَيْبَدَالٍ۔ دِيْيَائِيْلٍ بِحَقِّ يَا دَيَّانُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مذکور اسی طریق کے ساتھ حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

Generated by CamScanner

(۱۹) یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْہِ مَعَادُہٗ۔
(۲۰) یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَمَلْجَاَ کُلِّ مَخْلُوْقٍ خَیَاتُہٗ وَمَعَادُہٗ۔
(۲۱) یَا تَامَّ فَلَا نَقْصَ الْاَنْسَبُ کُلَّ جَلَالِہٖ وَمُلْکِہٖ وَعِزَّتِہٖ۔
(۲۲) یَا مُبْدِعَ الْبَدَآئِعِ فِیْمَا تَشَآءُ مَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِہٖ۔

ف۔ اقلیم چہارم فلک چہارم | اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے اوّل مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طرح دعوت دے۔ یَا حَوْبَرْیَالِ هَیْنِیَالِ قَصْفِیَالِ یَشْمِیَالِ بِحَقِّ یَا خَالِقَ الخ اثنائے دعوت میں رئیس بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اسی طریق سے اپنی اقلیم میں لیجا کر عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

ف۱ اقلیم پنجم فلک چہارم | اگر پانچویں اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس طرح دعوت دے۔ آہنخوَالِ۔ مَرَادَرْ یَقْبُرْ دُوْنَا۔ کَفُوْشِ بِحَقِّ یَا رَحِیْمُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس بسند مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اسی طرح اپنی اقلیم میں لیجا کر عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

ف۲۔ اقلیم اوّل فلک پنجم | اگر عامل فلک پنجم کی اقلیم اوّل کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس سند کے ساتھ دعوت دے اَصْیَالِ بَهْیَالِ۔ فَرُوْکُوْسِ بَهْذَالِ۔ دَخُوْلِ بِحَقِّ یَا تَامُّ الخ اثنائے دعوت میں رئیس طوطے پر سوار مع اپنے چار خدام کے حاضر ہو اور مسیح کو دیکھ کر سرنگوں ہو کر سواری سے اتر کر مسیح کے روبرو آبیٹھے تھوڑی دیر کے بعد کھڑا ہو کر مؤدبانہ گزارش کرے کہ اے عارف خدا تو کیا چاہتا ہے مسیح کہے کہ میں فلک پنجم کی سیر کرنی چاہتا ہوں وہ رئیس یہ بات سنتے ہی اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے طوطے پر سوار کر کے اپنی اقلیم میں لے جاوے اور اس کے عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

ف۳ اقلیم دوم فلک پنجم | اگر دوسری اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے بطریق مذکور مع اس کے رئیس اور چھ موکلوں کے اس سند کیساتھ دعوت دے یَا عَفْقُوْشِ بِحَقِّ یَا مُبْدِءُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس (بقیہ اگلے صفحہ پر)

(۲۳) یَا عَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِنْ حِفْظِہٖ۔
(۲۴) یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُہٗ شَیْءٌ مِنْ خَلْقِہٖ۔
(۲۵) یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ وَاَبْرَزَ الْخَلَآئِقَ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَخَافَتِہٖ۔
(۲۶) یَا حَمِیْدُ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ۔

(بقیہ حاشیہ) بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

ف۱ اقلیم سوم فلک پنجم | اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے۔ یَا مَنْیَالِ۔ فَسْقِیَالِ۔ مَنْجُوْیَالِ۔ کَلْخَیَالِ مُخْبِرْیَالِ۔ بِحَقِّ یَا عَلَّامُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس بطریق مذکور حاضر ہو کر اپنی اقلیم میں لے جا کر عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

ف۲۔ اقلیم چہارم فلک پنجم | اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق کے ساتھ دعوت دے عَنْقِیَالِ کَلْیَالِ۔ مَقْبُوْلِ۔ اَنْقِیَالِ۔ فَرُوْسِیَالِ بِحَقِّ یَا عَلِیْمُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لیجائے اور وہاں کے عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

ف۳۔ اقلیم پنجم فلک پنجم | اگر پانچویں اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے فَوْدِشْیَالِ۔ مَرْیَالِ قَوْسَاقُوسِیَالِ بِحَقِّ یَا مُعِیْدُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لیجائے اور وہاں کے عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

ف۴۔ اقلیم اوّل فلک ششم | اگر دائمی فلک ششم کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے بَقْرِیَالِ۔ ملخوبِ۔ سَکْسَابِ۔ آخِرْیَالِ بِحَقِّ یَا حَمِیْدُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس تخت زجاج پر سوار بہمراہی خدام حاضر ہو کر مسیح کو سلام کرے اور دریافت کرے کہ اے فرزند آدم کیا مقصود رکھتا ہے۔ مسیح بیان کرے کہ میں تیری اقلیم کے عجائبات کی سیر دیکھنا (بقیہ اگلے صفحہ پر)

Generated by CamScanner

(۲۷) یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ۔
(۲۸) یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ۔
(۲۹) یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِہٖ۔
(۳۰) یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ۔

(بقیہ حاشیہ) چاہتا ہوں۔ رئیس مقصود مسیح دریافت کرکے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے برابر تخت پر بٹھلائے اور اپنی اقلیم میں لے جاوے اور وہاں کے عجائبات دکھا کر متصرف کرادے اور واضح ہو کہ ہر اقلیم کے تخت کا رنگ جداگانہ ہوگا۔ ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ۔

ف۱ اقلیم دوم فلک ششم | اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے یَنْھُوْنَ۔ تَتُوْنَ۔ رَاقِیَالِ سَخْھِیَالِ۔ سَکْیَالِ بِحَقِّ یَا عَزِیْزُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس بسند مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اسی طریق سے اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲۔

ف۲ اقلیم سوم فلک ششم | اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے اَبْقِیَالِ۔ فَخْرِیَالِ رَہْجِیَالِ نُوْرِقْیَالِ۔ تَیْطُوْرُ بِحَقِّ یَا قَاھِرُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ ر ح۔

ف۳۔ اقلیم چہارم فلک ششم | اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اسکے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے یَارِیَالِ۔ اَحْدِیَالِ بَحْرِیَالِ۔ فَسْطُوْنِ اَبْرِیَالِ بِحَقِّ یَا قَرِیْبُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف۴ اقلیم پنجم فلک ششم | اگر پانچویں اقلیم کی کیفیت دریافت کرنی چاہے تو مع اسکے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے۔ اَفْرِیَالِ۔ سَبْیَالِ۔ اِغْمِیَالِ طُوْبِ صَوْدِہٖ بِحَقِّ یَا مُذِلَّ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لے جائے۔ اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

(۳۱) یَا نُوْرُ کُلَّ شَیْءٍ وَھَادِیَہٗ اَنْتَ الَّذِیْ خَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ۔
(۳۲) یَا عَالِیَ الشَّاخِصُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِہٖ۔
(۳۳) یَا قُدُّوْسُ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَاذُہٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ۔

ف۱ اقلیم اوّل فلک ہفتم | اگر فلک ہفتم کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو چاہیئے کہ پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے اَبْرَقِ بَرْنِیَالِ۔ بَرْنِیَالِ۔ ارنیالِ۔ عَوْدِیَالِ بِحَقِّ یَا نُوْرُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس تخت یاقوت پر سوار مع اپنے تین سو خدام اور بے شمار لشکر کے حاضر ہو (اس تخت کا رنگ ساری دنیا سے نرالا ہوگا) اور مسیح کے خلوت خانہ میں آکر اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ کی ضربیں لگائے اور اس سے ایسا شور ہو کہ نمونہ قیامت بن جائے۔ مسیح کو چاہیئے کہ کسی طرح کا خوف وخطر اپنے دل میں نہ لائے اور اپنے کام میں مشغول رہے وہ دن تو اسی طرح گزریگا۔ دوسرے دن وہ رئیس پھر حاضر ہوگا اور ادب سے کہے گا کہ اے عارف خدا تیرا کیا مقصد ہے مسیح بیان کرے کہ میں فلک ہفتم کے عجائب اور غرائب اشیاء دیکھنا چاہتا ہوں رئیس یہ سنتے ہی داہنے ہاتھ کا پکڑ کر تخت پر بٹھا کر اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲

ف۲۔ اقلیم دوم فلک ہفتم | اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے۔ بَرْخِیَالِ۔ دَغْیَالِ۔ دَنْدَسَیَالِ وَمَرْخِیَالِ فَرْدَالِ بِحَقِّ یَا عَالِیَ الشَّاخِصُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لیجائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ

ف۳۔ اقلیم سوم فلک ہفتم | اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند سے دعوت دے مَرْشِیَالِ مَرْکِیَالِ۔ شَھْیَالِ۔ ھُوْنِ۔ ھُوْرِ بِحَقِّ یَا قُدُّوْسُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے چار خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

(عودیال ۱ فرسیال ۲ مرطیال۔

Generated by CamScanner

(۲۷) یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ۔
(۲۸) یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ۔
(۲۹) یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِہٖ۔
(۳۰) یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عِزِّ یُزْسُلْطَانِہٖ۔

(بقیہ حاشیہ) چاہتا ہوں۔ رئیس مقصود مسیح دریافت کرکے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے برابر تخت پر بٹھلائے اور اپنی اقلیم میں لے جاوے اور وہاں کے عجائبات دکھا کر متصرف کرادے اور واضح ہو کہ ہر اقلیم کے تخت کا رنگ جداگانہ ہوگا۔ ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ۔

ف۱ اقلیم دوم فلک ششم | اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے یَنْھُوْنَ. تَتُوْنَ. رَاقِیَالِ سَنْھِیَالِ. سَکْیَالِ بِحَقِّ یَا عَزِیْزُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس بسند مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اسی طریق سے اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲۔

ف۲ اقلیم سوم فلک ششم | اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے اَبْقِیَالِ. فَخْرِیَالِ. رَجْھِیَالِ نُوْرِقْیَالِ. قَیْطُوْنُ بِحَقِّ یَا قَاھِرُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ رح۔

ف۳. اقلیم چہارم فلک ششم | اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اسکے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے یَارِیَالِ. اَحْدِیَالِ بَحْرِیَالِ. فَسْتُوْنِ. اَبْرِیَالِ بِحَقِّ یَا قَرِیْبُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح

ف۴ اقلیم پنجم فلک ششم | اگر پانچویں اقلیم کی کیفیت دریافت کرنی چاہے تو مع اسکے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے. اَفْرِیَالِ. سَبْیَالِ. اَعْمَیَالِ مُوْنِسْ صَوْدِیْ بِحَقِّ یَا مُذِلَّ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لے جائے. و عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

(۳۱) یَا نُوْرُ کُلَّ شَیْءٍ وَھَادِیَہٗ اَنْتَ الَّذِیْ خَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ۔
(۳۲) یَا عَالِیَ الشَّامِخِ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِہٖ۔
(۳۳) یَا قُدُّوْسُ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ۔

ف۱ اقلیم اول فلک ہفتم | اگر فلک ہفتم کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو چاہیئے کہ پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے اَبْوَقِ بَرْنِیَالِ. اَرْنِیَالِ. عَوْدَ یَالِ بِحَقِّ یَا نُوْرُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس تخت یاقوت پر سوار مع اپنے تین سو خدام اور بے شمار لشکر کے حاضر ہو (اس تخت کا رنگ ساری دنیا سے نرالا ہوگا) اور مسیح کے خلوت خانہ میں آکر اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ کی ضربیں لگائے اور اس سے ایسا شور ہو کہ نمونہ قیامت بن جائے۔ مسیح کو چاہیئے کہ کسی طرح کا خوف وخطر اپنے دل میں نہ لائے اور اپنے کام میں مشغول رہے وہ دن تو اسی طرح گزریگا۔ دوسرے دن وہ رئیس پھر حاضر ہوگا اور ادب سے کہے گا کہ اے عارف خدا تیرا کیا مقصد ہے مسیح بیان کرے کہ میں فلک ہفتم کے عجائب اور غرائب اشیاء دیکھنا چاہتا ہوں رئیس یہ سنتے ہی (دل کا ہاتھ پکڑ کر تخت پر بٹھا کر اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲

ف۲. اقلیم دوم فلک ہفتم | اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے. بَرْخِیَالِ. دَغْیَالِ. دَنْدَسْیَالِ وَمَرْخِیَالِ فَرْدَالِ بِحَقِّ یَا عَالِیَ الشَّامِخُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لیجائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ

ف۳. اقلیم سوم فلک ہفتم | اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند سے دعوت دے مَرْشِیَالِ مَرْکِیَالِ. شَلْیَالِ. ھُوْنِ. ھُوْرِ بِحَقِّ یَا قُدُّوْسُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے چار خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

(عودیال (۱) فرسیال (۲) مرضیال۔

Generated by CamScanner

(۳۴) يَا مُبْدِئُ الْبَرَايَا وَمُعِيْدُهَا بَعْدَ فَنَائِهَا۔

(۳۵) يَا جَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ۔

(۳۶) يَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُنْهَ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ۔

ف۱. اقلیم چہارم فلک ہفتم | اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے خُرُوْدِيَالِ. طَلِيْشِيَالِ بَرْخِيَالِ فَيْطُحِيَالِ. جَلْبَالِ. بِحَقِّ يَا مُبْدِئُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لیجائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

ف۲. اقلیم پنجم فلک ہفتم | اگر پانچویں اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کیساتھ دعوت دے صَلْيَالِ. وِقْيَالِ. شَمْكِيَالِ قَدْحِيَالِ. فَقَرَالِ. بِحَقِّ يَا جَلِيْلُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خادموں کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲۔

ف۳. اقلیم اوّل عرش معلّٰے | اگر عرش معلّٰی کی حقیقت دریافت کرنی چاہے تو لازم ہے کہ پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند سے دعوت دے دَيْنُوَالِ[1] بَرْهُوْنِ[2]. اَرْشِيَالِ[3]. صَمْيَالِ. حَضْرِيَالِ بِحَقِّ يَا مَحْمُوْدُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس طرح طرح کے لشکروں کے ساتھ حاضر ہوا اور سلام کرے مسیح سوائے جواب سلام کے اور کچھ نہ کہے ایک ساعت کے بعد رئیس مذکور مسیح سے کہے کہ اے موحد خدا تیرا کیا مقصد ہے تو نے اس قدر جفاکشی اختیار کی. مسیح عرش کے عجائبات دیکھنے کی آرزو کرے رئیس کہے کہ حالان عرش تین ہیں جب تک وہ تینوں حاضر نہ ہونگے عرش کی پوری کیفیت و ماہیت معلوم نہ ہوگی منجملہ ان تین کے ایک میں ہوں جو میرے متعلق ہے میں دکھا سکتا ہوں. مسیح کہے کہ بہتر ہے جو آپ کے متعلق ہے آپ دکھایئے رئیس مذکور مسیح کا ہاتھ پکڑ کر غائب ہوا اور ایک دوسرے کا وجود دونوں میں سے کسی کو نہ دکھائی دے مگر جب عرش کے پاس پہنچیں تو مسیح کے آگے سلام کر کے کھڑا ہوا اور بیان کرے کہ جو کچھ میرے متعلق تھا میں نے دکھا دیا اب یہاں سے دوسرے کے متعلق ہے۔ ۱۲ منہ رح

(۳۷) يَا كَرِيْمُ الْعَفْوِ وَالْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِيْ مَلَاْ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهٗ۔

(۳۸) يَا عَظِيْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يَذِلُّ عِزُّهٗ۔

(۳۹) يَا قَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْمُدَانِيْ دُوْنَ كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهٗ۔

ف۱. اقلیم دوم عرش معلّٰے | اگر دوسری عرش کی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو بطریق مذکور مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کیساتھ دعوت دے. اَمْرُخِيَالِ. اَبْعَثُ بِحَقِّ يَا كَرِيْمُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس یا اس قسم کے محافظ زرد کپڑے پہنے ہوئے حاضر ہوں اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی اقلیم میں لے جائیں اور وہاں کے عجائبات دکھا کر متصرف کرادیں ۱۲ منہ رح

ف۲. اقلیم سوم عرش معلّٰے | اگر عرش کی تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس سند کے ساتھ دعوت دے اَكْدَوَاب[1]. اَنْجَم. بَرْحَالِ. قِيَالِ بِحَقِّ يَا عَظِيْمُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس یا اس قسم کے محافظ سیاہ کپڑے پہنے ہوئے حاضر ہوں اور مسیح کا ہاتھ پکڑ کر اپنی اقلیم میں لے جائیں اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادیں ۱۲ منہ رح۔

ف۳. اقلیم اوّل کرسی | اگر دوسری کرسی کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے. اَهْدُوْب. سَفْرُوْج[2] لُوْيَا. يَا حَسُوْنِ سِقْيَالِ بِحَقِّ يَا قَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الخ اثنائے دعوت میں رئیس سفید لباس کے ساتھ ظاہر ہو اور مسیح سے کہے کہ اے سالک خدا تو کیا چاہتا ہے سالک بیان کرے کہ میں کرسی کی ماہیت دریافت کرنی چاہتا ہوں اس کے جواب میں وہ رئیس کہے کہ اس کے دو محافظ ہیں ایک بلباس سفید جو میں ہوں اور دوسرا بلباس سرخ مجھ کو اپنی اقلیم کی سیر کرانے کا حکم ہوا ہے. مسیح کہے بہتر ہے آپ اپنی اقلیم کی سیر کرائیں وہ رئیس مع مسیح کا ہاتھ پکڑ کر غائب ہو اور اپنی اقلیم میں لے جائے اور وہاں کے عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

[1] اَكْدَوَاب [2] كَمَارِيب [3] شَيْقِفْيَان۔

Generated by CamScanner

(۴۰) یَا مُجِیْبُ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ الْاٰیِہٖ وَ ثَنَائِہٖ۔

(۴۱) یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَ مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَ مَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَ رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیَلِیْ۔

ف۱ اقلیم دوم کرسی اگر داخلی کرسی کی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند سے دعوت دے یَا تِیْشَالِ یَا فُوْلِیَالِ یَا دُوْتِیَالِ۔ اَمَا شِیَالِ۔ هَشْیَالِ بِحَقِّ یَا مُجِیْبَ الصَّنَائِعِ الخ اثنائے دعوت میں رئیس بلباس سرخ حاضر ہو کر مسبح کا ہاتھ پکڑ کر اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھلائے مسبح وہاں کے فرشتوں کو یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ۔ کی دعوت میں مشغول دیکھے ۱۲ منہ رح۔

ف۲۔ جب مسبح اپنی جگہ پر آئے تو اس کو ضرور ہے کہ سند شرائط کے ساتھ چھ مہینے تک اس اسم کی دعوت دے تاکہ ان دعوتوں کا اثر قائم رہے ورنہ جاتا رہے گا اور یہ بھی واضح رہے کہ ان اقلیموں کے بہت سے اسرار نہیں لکھے گئے ہیں۔ سالک حصول مرتبہ سے معلوم کرے گا۔ ۱۲ منہ رح۔

ساتویں فصل صراط المستقیم کی دعوت کے بیان میں

واضح ہو کہ تمام دعوتیں تو عجائبات گوناگوں دکھلاتی ہیں اور یہ دعوت سالک پر وحدت وجود اور موجود کو تمامہ منکشف کرتی ہے اور ہر اسم کی اثنائے دعوت میں ہژدہ ہزار عالم کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے اور اسمائے جلالی کی تاثیر سے عالم جلالی اور اسمائے جمالی کی تاثیر سے عالم جمال اور اسمائے مشترک کی تاثیر سے عالم مشترک کا ظہور ہوتا ہے اور وہ وحدانیت کا علم بیان کرتے ہیں اور محو ہو جاتے ہیں پھر ایک لمحے کے بعد مربی کوئی جن کو اسمائے الٰہی سے تعبیر کرتے ہیں سالک کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں سالک ان صورتوں کے دیکھنے سے، اپنے آپ کو ایسا بھول جاتا ہے کہ تعجب کرتا ہے کہ میں کون ہوں اور کیا ہوں اور کیا ہوگا۔ جب ہوش میں آتا ہے تو اپنے آپ کو تخلقوا باخلاق کا مصداق پاتا ہے۔

پھر اپنے آپ کو اسمائے الٰہی کو نی سے آراستہ و پیراستہ دیکھتا ہے اور یہ وہ حال ہے کہ بیان نہیں کیا جا سکتا جو کچھ قابل اظہار تھا بیان کیا گیا۔

اب یہ جاننا چاہیئے کہ ہر حرف کئی نقطہ کا ہوتا ہے اس واسطے اسی کے جاننے پر دعوت موقوف ہے۔

ا	ب ت ث	ج ح خ	د ذ	ر ز	س ش	ص ض	ط ظ
۱ نقطہ	۹ نقطہ	۵ نقطہ	۶ نقطہ	۷ نقطہ	۶	۸	۱۱

ع غ	ف ق	ک ل م ن	و ہ	ی
۵	۴	۱۰ ۱۵ ۴ ۹	۵ ۱۲	۹

جب یہ بات معلوم ہو چکی کہ ہر حرف اس قدر نقاط رکھتا ہے تو اب دوسری بات معلوم کرنی چاہیئے اور وہ یہ ہے کہ ہر اسم کے حروف شمار کرے اور ان میں سے حرف مکرر کو طرح کر کے باقی کے نقاط معلوم کر کے شمار کرے اور ہر حرف پر ایک ایک نقطہ لازم شمار میں زیادہ کرے کیونکہ نقطہ موہوم جوہر فرد کا حکم رکھتا ہے۔ اور حرف مرکب مثل بدن کے ہے اور رقم حرف (یعنی ہیئت حرف) مثل روح کے ہے جیسا کہ بغیر جوہر فرد کے حرف مرکب نہیں ہوتا ویسا ہی جسم بے روح اور روح بے جسم بیکار ہے۔ ہاں روح اور جسم دونوں کے ملنے سے بند کونی و الٰہی محکم ہو جاتے ہیں۔ اب طریق شرائط معلوم کرنا چاہیئے واضح ہو کہ ہر دعوت میں نو نو شرائط ہیں۔ مگر اس دعوت میں نصاب تکوار۔ تو ہم بن ہی ہیں۔ چاہیئے کہ اس ترتیب سے شروع کرے کہ اول آیہ کلام ربانی اور اس کے بعد پانچوں اسم۔ اور آخر میں یا غیاثی ملا کر اس طور پر پڑھے۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ سُبْحَانَكَ يَا اللّٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعِ جَلَالُهٗ يَا اللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّرَاحِمَهٗ يَا رَحْمٰنُ يَا حَيُّ حِيْنَ

ف۱ یعنی تمام مراتب الٰہی میں اپنے کو پاتا ہے۔ اور غیر کو اصلاً و بیان میں نہیں دیکھتا ہے۔ ۱۲ کشف الاسرار۔

ف۲ واضح ہو کہ یہ قسم خط کوفہ پر مبنی ہے۔ کیونکہ خط تمام خطوں کی اصل ہے ۱۲۔ کشف الاسرار۔

Generated by CamScanner

حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَّمُحْیِیْنِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَّمُعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ تین سو اکسٹھ بار پڑھے پانچ اسم کی نصاب مرتب ہوئی بعض کہتے ہیں کہ یہ ایک اسم کی نصاب ہوئی لیکن صحیح یہی ہے کہ چہل اسماء کو بہ ترتیب مذکور پڑھے گا نصاب مرتب ہو جائے گی۔

سند استخراج دعوت لسند دعوۃ ہر نقطے پر ہزار اور حرف اصل پر دس ہزار اور وصل پر ہزار اور موافق رقم حروف اصل وصل ان چاروں کو جمع کرے اور چالیس روز پر تقسیم کرکے خلوت میں پڑھے تمام اسرار وحدانیت اللہ تعالیٰ کی عنایت سے صاحب دعوت پر مکشوف ہوں گے۔

دعوۃ اسم اول سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ اس اسم میں سترہ حروف غیر مکرر ہیں۔ بحساب نقاط خطوط ایک سو بیالیس ایک لاکھ بیالیس ہزار اور بحساب سترہ حروف اصل ایک لاکھ سترہ ہزار اور بحساب چھبیس حروف وصل چھبیس ہزار اور بحساب ارقام حروف اصل و وصل دو ہزار تین سو پینسٹھ جملہ اعداد مذکور کو تین لاکھ بیالیس ہزار تین سو پینسٹھ ہوئے ان سب کو چالیس دن پر تقسیم کیا تو ہر روز کا ورد آٹھ ہزار پانسو اکاسی ہوا۔ پانچ عدد جو تقسیم سے باقی رہے ان کو آخر روز میں بڑھانا چاہیئے تاکہ تعداد پوری ہو جائے باقی اسماء کا طریق اسی پر قیاس کر لیوے۔

آٹھویں فصل دعوت حقی کے بیان میں

جو غواص کہ دریائے توحید کی پیراکی چاہے اور معدن معانی اور کنوز سبحانی اور بحر قدم سے گوہر نفیس بے قیمت اور لآلی بے نقص سے اپنا دامن پر کرکے باہر آنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ خزانۂ دعوت حقی جو عین واصل الی الحق ہے حاصل کرے خالصاً

• واضح ہو کہ جو حروف غیر مکرر استخراج کئے ہیں ان کے حروف وصلی چھبیس ۲۶ سے بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ معلوم نہیں کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے چھبیس کس قاعدہ سے نکالے ۱۲ مترجم عفی عنہ۔

لمعاً اللہ تعالیٰ سبحانہ پڑھے تاکہ موصوف بجمیع صفات حق ہو اور عالم علم الیقین اور عین الیقین اور حق الیقین اور حقیقت الیقین کا اس پر مکشوف ہو۔ سالک کو چاہیئے کہ سوائے توجہ حق کے دوسری طرف خیال نہ دوڑائے ورنہ اسم کی رجعت اس پر راجعت کریگی۔ واضح ہو کہ جیسے قرآن شریف کے بطن ہیں ویسے ہی اس دعوت کے بھی بطن ہیں جس کو سعادت اصلی نصیب ہے اسی کو یہ دعوت نصیب ہوتی ہے اور کمال حق جیسا کہ حق ہے ظاہر ہوتا ہے للدعوۃ ظہر و بطن و بکل حرف یکون ثمانیہ وعشرون و لکل بطن شاھدۃ الحق یرفع حجابہ من مرتبۃ الی مرتبہ من الخلق الی الحق فلیس الخلق الا موالحق۔

اور دعوات تو طرح طرح کے مشاہدات اور تصرف تکوین اور کشف ملکوت کیلئے ہیں اور یہ دعوت خاص حق کے پہچاننے کے لئے ہے جیسا کہ حق ہے ظاہر ہو اور اس دعوت میں دو دعوتیں اور ہیں ایک وفق اعداد دوسری حرکت الفاظ ہر ایک کا بیان بالتفصیل کیا جاویگا۔

طریق شرائط ہر سہ دعوت اعروج ماہ روز پنجشنبہ۔ بترتیب مذکورۂ سابق غسل و دوگانہ ادا کرے اس کے بعد ایک جگہ پر بہ نیت نصاب چار ہزار سو چالیس بار اور بہ نیت زکوٰۃ روز جمعہ بہ ترتیب مذکورہ شروع کرے۔ اور سات دن ہزار بار ایک مکان میں پڑھے اور دوسرے جمعہ کو بہ نیت عشر ایک مکان میں اور بہ نیت تفل بروز شنبہ ایک مکان میں اول درود شریف اور فاتحہ اور آخر میں اخلاص اور درمیان میں اسم اعظم تنانوے بار پڑھے اور بہ نیت دو ہدیہ تمام شرائط مذکور کے اعداد کو دو چند کرکے پڑھے اور بہ نیت بذل سات ہزار بار اور بہ نیت ختم ایک ہزار دو سو بار پڑھے۔

لہ یہ دعوت کہ دعوت حقیقت ظاہری و باطنی ہے ہر حرف حروف تہجی کے لئے اٹھائیس بطن میں شاہد حق ہے کہ اٹھاتا ہے پردے کو مرتبے سے دوسرے مرتبے کی طرف اور نیز خلقت سے طرف حق کہ جس نہیں ہے خلق مگر وہی حق ہے ۱۲ سے یعنی کمال ذاتی اور کمال اسماء علی وجہا تحقیق سمجھ کر ہدیئے بلکہ بلہ میں پڑھے ۱۲ سے یعنی ہر دو وظیفہ کو ایک ہی جگہ پڑھے۔ ۱۲۔

سند دعوۃ حقی. اسم میں جتنے حروف ہوں ان سب کے اٹھائیس بطون معین کرے پھر ان کے عدد نکال کر ننانوے روز تک مؤکل سمائی کیساتھ ملا کر پڑھے.

فائدہ المترجم عفی عنہ واضح ہو کہ علم کے معنے لغت میں جاننے کے ہیں (اور اصطلاحی معنے حضور عند المدرک یعنی ایک شئے کا ذہن میں آجانا) اور یہ تین قسم پر منقسم ہے. اول علم الیقین کہ وجود شئے بطریق تواتر معلوم ہو۔ دوم عین الیقین کہ باوجود معلوم متواتر ہونیکے بچشم خود دیکھے اور معلوم کرے۔ سوم حق الیقین کہ باوجود معلوم ہونے طریق سابق کے وہ تمام آثار اپنے اوپر نمایاں ہوں مثال جیسے آگ کا سوزان ہونا مثلاً کوئی شخص کہے کہ آگ کا کام جلا دینا ہے تو یقین کیا جائے گا. کہ بے شک آگ جلانیوالی ہے اس کا نام علم الیقین ہے. اگر کوئی چیز آگ میں جلتی ہوئی دیکھی جائیگی تو اس کو عین الیقین کہیں گے کیونکہ فقط اس شخص کے قول ہی پر عمل نہیں ہوا بلکہ اپنی آنکھ سے بھی دیکھا یہ درجہ اول سے بڑھ کر ہے اور اگر خود آگ میں گرے اور اس کے آثار بھی اپنے اوپر دیکھے تو اس کو حق الیقین کہیں گے. یہ درجہ سب درجوں سے افضل ہے اور اس میں کسی طرح کے شک وشبہ کو اصلاً دخل نہیں اور دوسری مثال یہ بھی ہے کہ جب کسی شئے کو آگ میں ڈالا جائے اور آگ کے آثار اس پر مترتب ہوں اور وہ شے مثل آگ کے سرخ اور شعلہ خیز ہو تو حق الیقین ہو جاتا ہے. کیونکہ یہ معائنہ مع ظہور آثار ہے اور اصطلاح متصوفین میں حق الیقین حقیقت حق کا مقام عین میں بصفۃ احدیث مشاہدہ کرنے کو کہتے ہیں اور اس جگہ یہ مراد ہے کہ اپنے محب کو بصورت محبوب یا محبوب کو بصورت حق دیکھے اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ اسی کا سرہ ہے ایک درجہ علم کا اور بھی ہے جس کو حقیقۃ الیقین کہتے ہیں وہ اس وقت متحقق ہوتا ہے جب سالک حقیقت حق کا مقام عین میں بصفات احدیث مشاہدہ کرتے کرتے حدوی سے نکل جائے. اور حقیقت حق بلا حجاب ظاہر ہونے لگے. ۱۲

طریق کشیدن بست دہشت بطن حروف تہجی مع الاقسام

	کل مجموعہ
الف لام ی ب الف میم ے لام ی ب ی میم ی ب	۷۸۴
ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب	۳۷۲
ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب	۶۷۰
ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب	۷۷۰
ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب	۴۴۳
ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب	۲۷۸
ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب	۸۷۰
الف لام لام ی ب الف میم الف میم ی ب	۸۰۰
الف لام لام ی ب الف میم الف میم ی ب	۱۴۹۶
ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب	۴۷۰
ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب	۲۷۷
ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب	۵۹۲
ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب	۸۳۲
ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب	۸۰۵
الف دال ی ب لام ی ب الف ی ب لام الف میم ی ب	۱۵۱۵
الف دال ی ب لام ی ب الف ی ب لام الف میم ی ب	۲۷۵
ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب	۷۰
ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب	۵۱۰
ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب	۵۸۱
ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب	۲۵۰
ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب ی ب	۸۷۵
الف ی ب لام ی ب ی ب الف میم ی ب ی ب لام	

Generated by CamScanner

کاف	الف فی لام فی یی الف میم یی لام	۷۹۵
لام	الف میم لام فی یی میم الف میم یی یی	۷۸۴
میم	یی میم یی یی میم یی یی میم یی یی	۵۲۰
نون	واو نون الف واو واو نون لام فی الف	۷۷۰
واو	الف واو لام یی الف واو الف میم یی	۷۴۲
ھی	یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی	۳۷۵
یی	یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی یی	۲۸۰

اٹھائیس حروف تہجی کے یہ بطون ہیں جن کے اعداد بھی لکھے گئے ہیں تمام اسمائے عظام کے اس سند پر عدد نکال کر عمل کرے چنانچہ ارقام اسم اوّل باعتبار بست وہشت بطن ستائیس ہزار چار سو چونتیس ہیں پس ننانویں ۹۹ روز تک متواتر مع موکل سماعی اس سند کے ساتھ پڑھے۔ یَاھُوَ اَکِیْلُ بِحَقِّ سُبْحَانَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَارَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ مترجم کہتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے اگرچہ حروف تہجی کے اٹھائیس بطون نکالنے کا نقشہ بھی جما دیا اور اس کے اعداد لکھ کر اس کا مجموعہ بھی بتایا۔ مگر کوئی قاعدہ بطون نکالنے کا شیخ علیہ الرحمۃ نے نہیں لکھا کیونکہ یہ مقام نہایت مشکل ہے اور فی زمانہ ایسے اسرار سے لوگ بہت کم واقف ہیں۔ لہٰذا ضرور ہوا کہ اس کے ساتھ قاعدہ استخراج بطون بھی لکھا جائے۔ تاکہ ہر شخص مستفید ہو اور بآسانی سمجھ کر جس اسم کے بطون نکالنے چاہے نکال لے۔

قاعدہ بطون حرف معلوم کرنے کا

واضح ہو کہ عاملوں نے اٹھائیس حرفوں کے لیے جدا جدا ہندسے سولئے اعداد جمل کے ایک معین قاعدہ سے تجویز کئے ہیں وہ یہ ہے کہ ہر حرف کا اسم جیسے ہم بولتے ہیں اس طرح اوّل جلی قلم یا سُرخی سے لکھتے ہیں۔ اور اس کے نیچے اس کا عدد جمل کے حساب سے لکھتے ہیں پھر اس اسم میں سے اوّل حرف کو چھوڑ کر باقی

کا اسم لکھتے ہیں اور اس کے نیچے بھی جمل کے رو سے عدد لکھتے ہیں اسی طرح اس دوسرے اسم میں سے بھی حرفِ اوّل کو چھوڑتے جاتے ہیں اور باقی کے اسم اور اعداد جمل کو لکھتے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ عدد جو اسم جلی کے مقابل حاشیہ پر لکھا ہوا ہے۔ پورا ہو جائے اور حروف اٹھائیس ہو جائیں اس تعداد کی انتہا نو سے کم اور تیرہ سے زیادہ نہیں جو حرف کہ ان کا نام دو حرفی ہے تعداد مذکورہ ان میں تیرہ ہے اور وہ بارہ حرف ہیں بَ تَ ثَ حَ خَ رَ زَ طَ ظَ فَ ہَ یَ اور جن حروف کے اسماء سہ حرفی ہیں ان میں سے چار حرفوں دَال ذَال صَاد ضَاد میں نو درجے تک عمل مذکور کرتے ہیں۔ اور دو حرفوں یعنی جَ اور مَ میں گیارہ درجے تک اور دس حرفوں میں یعنی اَلِف سِ شَ عَ غَ قَ کَ لَ نَ وَ میں دس درجہ تک اب زیادہ سمجھ میں آنے کے واسطے ہم ہر ایک کی مثال لکھتے ہیں مثال اوّل ۱ اس کا نام الف ہے۔ اور عدد اس کے ۷۸۴۔ اس طرح پر۔

الف لَامْ یِ الِفْ مِیْمْ یِ لَامْ یِ یِ مِیْمْ یِ (۷۸۴) کل مجموعہ

اسم اوّل تین حرفوں کا ہے اَلِفْ اس میں سے الف کو چھوڑ کر دو باقی کے اسماء نشان اوّل اور نشانِ دوم کے نیچے لکھے ہیں۔ مع اعداد جمل ان کے نیچے۔

نشانِ اوّل کے نیچے کا اسم بھی سہ حرفی ہے لَامْ اَلِفْ مَمْ اس میں سے لَامْ کو چھوڑ کر دو حرف باقی اَلِفْ مَمْ اسماء نشان سوم اور چہارم کے نیچے لکھے ہیں۔

نشانِ دوم کے نیچے کا اسم دو حرفی ہے فَا سِیْ اس میں سے فَا کو چھوڑ کر باقی کا اسم نشانِ پنجم کے نیچے لکھا ہے۔

نشانِ سوم کے نیچے کا اسم سہ حرفی ہے یعنی اَلِفْ فَا اس میں سے اَلِفْ کو چھوڑ کر دو باقی کے اسماء نشان چھ اور سات کے نیچے لکھے ہیں۔

نشانِ چہارم کے نیچے کا اسم سہ حرفی مِیْمْ سِیْ مِیْمْ ہے اس میں سے مِیْمْ کو چھوڑ کر باقی دو حرف کے نام نشان آٹھ اور نو کے نیچے لکھے ہیں۔

نشانِ پنجم کے نیچے کا اسم دو حرفی سِیْ سِیْ ہے اس میں سے اوّل کو چھوڑ کر

Generated by CamScanner

دوم کا اسم نشان دس کے نیچے لکھا ہے۔ اور تعداد جمل ان نشانات کے نیچے کے اسمار کی مع لفظ الف کے ۷۸۴ ہے۔

دوسری مثال ب جس کا بطون ۲۷۲ ہے۔ اسی طرح پر۔

بی بی بی

قاعدہ کے بموجب عمل کرنے سے تیسرے نشان کے نیچے کا اسم نشان ہشتم کے نیچے کا اسم نشان ہشتم کے نیچے تک ختم ہوتا ہے اور چوتھے نشان کے نیچے کے اسم کو اگر قاعدہ کے بموجب کریں تو الف واو ہونا چاہیے مگر چونکہ عدد بطون اس حرف کے ۶۶۰ ہیں اور مجموعہ اعداد نشان ہشتم تک ۶۶۹ ہے تو صرف ۹ عدد کی کسر ہے۔ اس لیے اسم الف کے شروع کے دو حرف بڑھا کر مراتب دس کیے گئے اور تھوڑا سا تصرف حرف لام کے مراتب میں ہے کہ آخر کو بجائے اسم دو حرفی اسم یی کے صرف اسم یی لکھتے ہیں۔

واضح ہو کہ بعد بیان نکالنے اٹھائیس بطون حروف کے شیخ علیہ الرحمۃ نے طریق استخراج موکلات روحانی اسمار لکھا ہے مگر وہ اس قدر دقیق اور مبہم ہے کہ فہم اس کے بتمامہ ادراک سے قاصر ہے اور جو اصطلاحات اس میں درج ہیں شاید شیخ کے زمانہ میں ان کے جاننے والے بکثرت ہوں گے اس لیے ان اصطلاحوں کی تصریح اور تشریح کی ضرورت شیخ کو نہ ہوئی۔ مگر اس زمانہ میں وہ اصطلاحات محتاج توضیح و تلویح ہیں۔ کیونکہ فی زماننا ماہرین اس فن کے مفقود ہیں نہ ایسی کوئی شافی کتاب فن دعوات میں پائی جاتی ہے جو تکسیر وغیرہ کے جزد کل اعمال اور قواعد اور اصطلاحات کی تعریف پر حاوی ہو جس سے مدد لے کر اس مرحلے کو طے کیا جاوے مجبوری کے باعث معذوری ہے عاجز (مترجم) نے اس فن کی بعض کتابیں جہاں جہاں سنی ہیں وہاں سے طلب کی ہیں۔ اگر وصول ہو گئیں اور مقصد ان سے حاصل ہوا تو (چونکہ اس کی تکمیل تک ایک وقت درکار ہے اور موجب حرج کار کتاب کے ضمیمہ میں اس قاعدہ کو بھی شامل کر دے گا۔ ورنہ لَا یُدْرَکُ کُلُّہٗ لَا یُتْرَکُ کُلُّہٗ پر عمل کرے۔ جن جن مطالب کا ترجمہ ممکن ہو گا کر دیا جاوے گا۔ چنانچہ اس بحث (یعنی استخراج موکلات روحانی) کو بالفعل ملتوی رکھ کر آگے سے ترجمہ کیا جاتا ہے۔

نویں فصل دعوۃ اولیہ کے بیان میں

اگر عامل اسمار عظام یا اسمائے حسنیٰ وغیرہ کی دعوۃ دینی چاہے تو اس کو چاہیے کہ اسم کے اعداد نکال کر بارہ پر طرح کر کے جو باقی رہے اس کو اسی برج سے شمار کرے وہی برج اس اسم کے موافق ہو گا اور اُس بُرج کی جو خاصیت ہو گی خواہ آتشی خواہ بادی یا خاکی یا آبی وہی اس اسم کی ہو گی ایسے ہی صاحب دعوت بھی اپنے نام کے اعداد مع اعداد اسم صاحب حاجت نکال کر بارہ پر طرح دے اگر دونوں کے برج موافق ہوں یا خاصیت میں موافق ہوں اس عدد کو لے اور اسی کے موافق[1] پڑھے اور اگر اسم خاصیت بادی میں ہو اور خود آبی یا خاکی ہیں تو باعث ہلاکت ہے۔ اس وقت اس کو لازم ہے کہ اپنے اسم کی تعداد باقی ماندہ کو دو چند کر کے پڑھے۔ اور اگر کوئی بحاجت غیر یا بنیت کشف قلوب یا اس قبیل سے دعوت دینی چاہے تو اس کو لازم ہے کہ اسی برج کی ساعت میں جس میں خاصیت اسم اعظم واقع ہوئی ہے شروع کرے اور بعد طرح دو از دہ گانہ جو کچھ اسم اعظم اور نام صاحب دعوت سے باقی رہا ہو اس کے ہر عدد کے برابر ہزار بار پڑھے اور اتنے ہی دن تک پڑھے اگر بارہ ہیں تو بارہ روز بارہ ہزار اگر گیارہ روز بروز گیارہ ہزار بار پڑھے وقس علی ہذا اور جس برج سے اسم شروع کیا ہے اسی برج میں تمام کرے اور اس اوّل و آخر کی سند کا بہت خیال رکھے۔ اگر کسی کو مسخر کرنا چاہے اور اپنی جاہ و عظمت کی ترقی کا خواہاں ہو اور مرید معتقد بہت سے ہوں اور تمام خلق ثنا گو ہو تو اس کو چاہیے کہ اسم اعظم کو اپنے اسم کے برج سے شروع کرے جیسا کہ سند اسم اعظم میں مذکور ہے اگر کوئی شرط شرائط مذکورہ بالا سے فوت ہو گی یا تفاوت واقع ہو گا تو رجعت ہو گی۔ اس دعوت میں یہی شرائط ہیں اور شرائط کی محتاج نہیں۔

---

[1] جیسا کہ شیخ علیہ الرحمۃ آگے بیان فرماتے ہیں ۱۲ مترجم

Generated by CamScanner

دسویں فصل دعوۃ مجموعہ خمسیہ کے بیان میں

اس دعوت میں سوائے مرشد کی اجازت کے اور کوئی شرط نہیں ہے جیسا کہ پچھلی دعوتوں میں نصاب زکوٰۃ عشر قفل وغیرہ تھی) کیونکہ حق تعالےٰ نے اپنے دوستوں کے لیے اس دعوۃ کو سریع الاجابت مقرر فرمایا ہے۔ جو طالب صادق دعوت مجموعہ ادا کرے تو اس کو چاہیے کہ کوئی گوشہ اختیار کرے یا حجرہ یا کنارۂ آب یا باغ یا کوہ یا نماز معکوس میں دعوت دے اگر ان میں سے کوئی جگہ میسر نہ ہو تو کسی خالی گھر میں آدھی رات کو حضوری دل کے ساتھ پڑھے۔ اس کے بعد مقہوری کے لیے دوبارہ مہمات کے لیے تین بار اور خلاصی محبوس کے لیے چھ بار اور غائب کے آنے کے لیے سات بار اور رہزنوں کے دفعیہ کے لیے آٹھ بار اور خلائق کے دلوں میں محبت ہونے کے لیے نو بار پڑھے۔ خدا چاہے تمام حاجتیں روا ہوں گی۔

ایضاً۔ ہر روز بعد نماز فجر موافق دوازدہ بروج بارہ بار اور بعد نماز عصر موافق خمسہ متحیرہ پانچ بار پڑھا کرے تصرف اسماء عظیم زیادہ ہو۔ اور اسم کی رجعت اس پر عائد نہ ہو ایضاً اگر کوئی شخص کچھ ذکر و فکر نہیں رکھتا تو اس کو لازم ہے کہ اکتالیس روز تک مجموعہ اسمائے عظیم کو بوقت شب بلا ناغہ پڑھا کرے خدا چاہے تصرف ظاہری و باطنی اس کو نصیب ہو لیکن سند دعوت خمسیہ ضرور معلوم کرے۔ اگر صاحب حاجت کو بروز شنبہ کوئی حاجت پیش آئے تو اس کے حصول کے لیے سُبْحَانَكَ سے یَلْتَئُ تک پانسو بار پڑھے۔

اگر یک شنبہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یَا قَيُّوْمُ سے یَا بَارُّ تک پانسو پڑھے

اگر دو شنبہ کو کوئی مہم درپیش آوے تو یَا کَبِيْرُ سے یَا نَقِيُّ تک پانچسو بار پڑھے۔

اسی طرح سہ شنبہ کو یَا حَنَّانُ سے یَا رَحِيْمُ تک پانسو بار پڑھے۔ خدا چاہے اس کا مقصود حاصل ہو۔

اگر چہار شنبہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یَا تَامُّ سے یَا مُعِيْدُ تک پانسو بار پڑھے۔

اگر پنجشنبہ کو کوئی ضرورت پیش ہو تو یَا حَمِيْدُ سے یَا مُبْدِئُ تک پانسو بار پڑھے۔

اگر جمعہ کو کوئی حاجت پیش آئے تو یَا نُوْرُ سے یَا جَلِيْلُ تک پانسو بار پڑھے۔

اور جس شب کو کوئی مہم پیش آوے تو یَا مَحْمُوْدُ سے یَا غِيَاثِيُّ تک پانسو بار پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ وہ مہم سرانجام پائے گی۔ اور حاجتیں روا ہوں گی۔

مترجم کہتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے حاشیہ پر اس کی سند اس طور پر لکھی ہے کہ بہ نیت ادائے شرائط مجموعہ ایک ہزار اکتالیس بار جس مدت تک چاہے پورا کرے اور بعض مشائخ یوں فرماتے ہیں کہ بہ نیت ادائے شرائط مجموعہ عشرہ اخیرۂ ماہ شعبان سے لے کر آخر روز ماہ رمضان تک مع الشرائط والخلوۃ ہر روز ایک اسم ایک ہزار ایک بار پڑھے اگر اس مدت میں دو ایک اسم باقی رہ جائیں تو ان کو آخر روز میں پورا کرے۔ شرائط کے ادا کرنے کے بعد تین یا سات یا نو یا بارہ یا چالیس روز تک بعد دکبیر اپنی حاجات کے لیے صبح صادق اور کاذب کے درمیان مع اعتصام واہتمام پڑھے بے شک حاجتیں روا ہوں گی۔ اعتصام یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ تَبَارَكَ وَسَلِّمْ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ الخ اختتام اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ اِيْمَانًا دَآئِمًا مِّنْ عُقُوْبَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ تَحْبِسَ عَنِّيْ اَبْصَارَ الظَّلَمَةِ وَالْمُرِيْدِيْنَ بِالسُّوْٓءِ وَاَنْ تَصْرِفَ قُلُوْبَهُمْ مِّنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُوْنَهٗ اِلٰى خَيْرٍ مَّا بِكَ لَكَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ مِنِّيْ وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجَهْدُ مِنِّيْ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ دعاء استجابة يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا مُخْرِجَ الْمَحْزُوْنِيْنَ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّيْ تَخَلَّيْتُ وَفَوَّضْتُ

Generated by CamScanner

اَمْرِیْ اِلَیْكَ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا بَاسِطُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝۔

گیارھویں فصل دعوۃ کبیرہ کے بیان میں

جو عواص کہ دریائے دعوت سے گوہر بے بہا نکالنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ شرائط کی کشتی پر سوار ہو کر اس دریا میں آئے اور مقصود کے جواہر سے اپنا دامن پُر کر کے باہر لائے۔ اکثر مشائخ دعوت کبیرہ کا عمل کرتے ہیں اور اپنی مراد کو بھی پہنچے ہیں لیکن بسبب عدم استکمال شرائط اور لوگوں کو فائدہ نہیں پہنچا سکتے کیونکہ اذا فات الشروط فات المشروط قول اکابر ہے اس کتاب میں جو کچھ اعمال نقل کیے گئے ہیں بعض تو بزرگان زمانہ سے منقول ہیں اور سُنے گئے ہیں اور بعض اپنے مجاہدات و ریاضات کے مشاہدہ سے اور بعض الہام ربانی اور فیوض یزدانی سے غرضکہ یہ اعمال سب بالہام ربانی لکھے گئے ہیں اس دعوۃ کی تاثیر حضرت سلطان الموحدین سے منقول ہے۔ اور انہوں نے شیخ علی شیرازی رح سے اور انہوں نے اپنے پیر سے تا حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے نقل کیا ہے جو شخص اس دعوت کو بشرائط تمام اتمام کو پہنچا دے اور وقت سفر آخرت یعنی مرتے وقت دوسرے شخص کو اس کے تصرف دینا چاہے تو اس کو اجازت دے دے بے شک وہ شخص بلا ادائے شرائط متصرف ہو جائے گا۔ اسی طرح پندرہ پشت تک اس عمل کا تصرف باقی رہے گا۔

واضح ہو کہ بعض مشائخ نے اس کی شرائط مختصر بیان کی ہیں۔ لیکن مختصر میں فائدہ بھی مختصر ہے۔ اور کثرت میں فائدہ بھی بکثرت ہے۔ جب کہ قاری بعد اتمام شرائط جس کا بیان آگے آئے گا حاصل اور متصرف ہونا چاہیے کہ اسمائے عظام کے اسرار سے واقف ہو۔ امام فخر رازی اپنی کتاب سر مکتوم میں تحریر فرماتے ہیں کہ چالیس انبیاء علیہم السلام کے لیے مجموعہ چہل اسماء سے ہر ایک کے واسطے ایک ایک اسم ذات تھا۔ جو وہ پڑھا کرتے تھے۔ اسی وجہ سے ان کو چہل اسماء کہتے ہیں۔ جبکہ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین کا ظہور ہوا تو ان کے لیے اللہ اسم ذات ہوا جو پچھلوں کے لیے اسما ذاتی تھے۔ وہ آپ کے لیے اسمائے صفاتی ہوئے فقط اب یہ بیان کہ کس کس اسم کا ورد کون کون سے نبی کیا کرتے تھے مع اسمائے عربی جو ان ناموں کا ترجمہ عربی زبان میں ہے۔ اور اب انہیں کو چہل اسمار کہتے ہیں اور وہی پڑھے جاتے ہیں۔ آئندہ تفصیل کے ساتھ ہر ایک اسم کے تحت میں بیان کیا جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

طریق شرائط مثلاً اگر اسم میں بیس حرف ہوں تو ہر حرف پر ہزار رے۔ اور اس مجموعہ الوف کو بیس میں ضرب دے تو نصاب مرتب ہو اور اس کے نصف سے زکوۃ اور اس کے نصف سے عشر اور قفل دس ہزار دور مدور برابر نصاب بذل سات ہزار ختم ایک ہزار دو سو بار اس کے بعد بہ نیت دعوۃ بیس روز تک ہر روز بیس ہزار بار پڑھے۔ اور جس قدر اس اسم کی دعوت کے شرائط ہیں قفل۔ بذل۔ ختم کی تعداد لکھی ہے اسی قدر اور اسمائے عظام میں ہے۔ کیونکہ بزرگوں سے اسی طرح سنا گیا ہے دعوت اسم اول یاھمرائیل یاھموا کیل بحق شنحیتا تفسیو صُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّدَارِئَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ اس اسم میں چھیالیس حرف ہیں بقاعدۂ مذکور تعداد اس کی اکیس لاکھ سولہ ہزار بہ نیت نصاب دس لاکھ اٹھاون ہزار بہ نیت زکوۃ پانچ لاکھ انتیس ہزار بہ نیت عشر دس ہزار بہ نیت قفل دور مدور برابر نصاب بذل سات ہزار ختم بارہ ہزار اس کے بعد بہ نیت دعوت چھیالیس روز تک چھیالیس ہزار بار پڑھے باقی اسمار کو اسی پر قیاس کرے۔

فائدہ واضح ہو کہ اس اسم کی دعوت آدم علیہ السلام سے منسوب ہے جب کہ حضرت آدم جنت سے نکالے گئے۔ تو ان کے ساتھ ہی طاؤس اور سانپ بھی نکالے گئے جب آپ دنیا میں آئے تو بہت حیران و پریشان پھرتے رہے اور ایک مدت گریہ وزاری کرتے رہے جس وقت حق تعالیٰ نے اپنا فضل و کرم کیا۔ اور نظر رحمت سے دیکھا تو آپ نے بالقائے ربانی پر طاؤس کو دیکھ کر اس اسم کو قوت باطنیہ سے

Generated by CamScanner

دریافت فرمایا۔ اور پڑھنا شروع کیا اس کی برکت سے آپ کی نظر عالم بالا پر پہنچی اور اپنے مقام کو معاینہ فرمایا تو بہشت سے نکلنے کا تاسف دل سے یکایک برطرف ہوا اور بہت خوش ہوئے پھر تو آپ نے اس کو زیادہ پڑھنا شروع کیا۔ جب اجابت کامل ہوئی موکل حاضر ہوئے ہیں اور انہوں نے آپ کو سب آداب سکھائے۔ پس جس وقت آپ کا اپنے اصلی مقام کے دیکھنے کو جی چاہتا اس اسم کو مع مؤکل پڑھنا شروع کرتے اور اس کی بدولت آپ اپنی مراد کو پہنچتے۔ ایسے ہی جس کام میں کوئی مشکل واقع ہوتی آپ ان موکلوں سے دریافت کر لیتے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ نے ہر پیغمبر کی پرورش فرمائی ہے موکلات اسماء اربعین جو ہر پیغمبر پر ظاہر ہوئے ہیں۔ ہر اسم کے تحت میں لکھے جائیں گے اس اسم کے چار مؤکل ہیں۔ یارھطیال واذرادعدوذدحد اگر حال اجابت میں توقف دیکھے تو یہ اسم مع اس اسم کے اور موکلات کے پڑھے خدا چاہے جلد اجابت کا اثر ہو اس کی سند اس طور پر ہے یَارِھُطِیَالِ وَاَذْرَادَعْدِ وَذَرَحْدِ یعنی

شرح سر مکتوم امام فخر الدین رازی۔

(۲) یَااِسْرَائِیْلُ بِحَقِّ شَمُوْطِیْطَا تفسیرہ یَااِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ یَااِلٰہُ واضح ہو کہ اس اسم کی دعوت حضرت نوح پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ کا ظہور دنیا میں ہوا اور ہوشیار ہوئے ایک دن ہولناک ایک درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے تھے یکایک کیا دیکھتے ہیں کہ وہ درخت حق سبحانہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول ہے۔ جب آپ نے بامداد الٰہی فیض باطنی سے اس ذکر کو دریافت کیا اور اچھی طرح معلوم کر لیا۔ تو خود بھی اس ذکر میں مشغول ہوئے اور پڑھنا شروع کیا۔ وہ ذکر یہی اسم تھا۔ جس کا ورد آپ نے کیا۔ ایک روز چار فرشتے بصورت انسان آپ کے پاس آئے اور بیٹھے رہے۔ آپ کو ذکر کی مشغولی کے سبب سے کچھ نہ معلوم ہوا کہ کون آکر بیٹھا۔ ایک ساعت کے بعد خود ہی ان مؤکلوں نے ظاہر کیا کہ ہم اس اسم کے مسخر ہیں۔ حسب ارشاد الٰہی اس اسم کی برکت سے آپ کے مسخر ہوئے۔ جس معجزہ کی تکمیل کے لیے آپ اس اسم اعظم کو پڑھیں گے ہم فوراً اس کی تکمیل کریں گے۔ یا جس کام

کے لیے آپ ارشاد فرمائیں گے بجالائیں گے۔ نام ان موکلوں کے یہ ہیں۔
حنطش تغیریال خردیال۔

(۳) یَااِسْرَائِیْلُ بِحَقِّ مَعْزُوْدَسَنَ تفسیرہ یَااَللّٰہُ الْمَعْبُوْدُ فِیْ کُلِّ غَالِبٍ یَااللّٰہُ اس کی دعوت حضرت شیث پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے باذن الٰہی اس اسم کو پڑھا موکل حاضر ہوئے اور آپ کے معجزات نبوت کمال کو پہنچائے فقط ان کے نام اس تفصیل سے ہیں۔ تَسْیَالِ عَفْرَیَالِ حَجْرَتِیَالِ عَقْھِیَالِ۔

(۴) یَااِسْرَائِیْلُ بِحَقِّ طٰھٰفَتُوْنَ تفسیرہ یَارَحْمٰنُ کُلَّ شَیْءٍ وَدَاجِمَہٗ اس اسم کی دعوۃ حضرت ایوب علیہ السلام سے منسوب موکل اس کے بصورت انسان آپ کے پاس حاضر ہوئے اور طرح طرح کے آداب ظاہری و باطنی اور معرفت نبوت سے آگاہ کرتے اور آپ کی محافظت کرتے لیکن آپ نے کبھی یہ نہ جانا کہ یہ فرشتے ہیں جب اس اسم کی قرأت کمال درجہ کو پہنچی انہوں نے ایک روز خود ظاہر کیا کہ ہم اس اسم کے تابع ہیں انسان نہیں ہیں فرشتے ہیں آپ جس کام یا جس معجزہ کے انعام کے لیے اس کو پڑھیے گا فوراً اس کام کو سرانجام دیں گے۔ ان کے نام اس تفصیل سے ہیں۔

اَرِقِ ضَیْفَتُوْیَالِ ھُوْمِیَالِ — لدق صفیقال مرسیال

(۵) یَااِسْرَائِیْلُ بِحَقِّ خَشِیْنُوْنِ تفسیرہ یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَاحَیُّ اس اسم کی دعوت حضرت خضر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ کو باذن الٰہی اس اسم کی معرفت نصیب ہوئی تو آپ اس کی دعوت میں مشغول ہوئے۔ بعد تکمیل تین موکل حاضر ہوئے آپ کو آب حیات پلایا اور تمام معجزات وغیرہ کا انعام کیا۔ فقط اور یہ مؤکل محافظ آب حیات کے ہیں جن کے نام یہ ہیں نَقْبَشْیَالِ ذِکْرِیَالِ کَشْفَفْ جو کوئی اس اسم کی دعوت دے گا زمرۂ اولیاء اللہ لایموتون میں داخل ہوگا۔ اور برگزیدۂ درگاہ الٰہی ہوگا۔

(۶) یَااِسْرَائِیْلُ بِحَقِّ مُنْزَقَبَ تفسیرہ یَاقَیُّوْمُ لَایَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَایَؤُدُہٗ اس اسم کی دعوت حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے اس کو

Generated by CamScanner

باذن الٰہی پڑھنا شروع کیا چار موکل حاضر ہوئے اور آپ کے مسخر ہو کر معجزات نبوت کے استکمال میں مصروف ہوئے فقط ان مؤکلوں کے نام اس تفصیل سے ہیں۔

اَمْسِیقِ تَخْتِیْرِیْرِ فَتْیَالِ۔ تَخْشَتِیْرِ۔

(۷) یَادَفْشَمَائِیْلُ بِحَقِّ حَجْطَرْکُوْ تفسیرہ یَادَاحَدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَالْخِرَہٗ اس اسم کی دعوت حضرت ادریس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے اس کو پڑھا باذن الٰہی موکل حاضر ہوئے اور آپ کے معجزہ نبوت کو بجالائے۔ فقط مؤکلوں کے نام یہ ہیں قَلْیَالِ مُرْمِیَالِ۔

(۸) یَادَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ هَیْجَنِ تفسیرہ یَادَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ اس اسم کی دعوت حضرت یحییٰ پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے حسب ارشاد الٰہی پڑھائیں موکل حاضر ہوئے انہوں نے احوال باطنی سے آپ مطلع کیا اور معجزہ نبوت کی تکمیل کی فقط نام ان موکلوں کے اس تفصیل سے ہیں۔ بَرْدِیَالِ سَلْسَالِ صَحْرَیَالِ۔

(۹) یَاهَجْمَائِیْلُ بِحَقِّ کَفْلُفٍ اَرْفَخْشَدٍ تفسیرہ یَامَنْ مُحَمَّدٌ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ اس اسم کی دعوت اور یا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب باذن الٰہی آپ نے اس اسرار کو دریافت فرمایا مدہوش ہو گئے کئی مہینے کے بعد ہوش میں آئے تو آپ نے دیکھا کہ چار موکل بصورت آدم میرے پاس موجود ہیں اور میری محافظت و پرورش کرتے ہیں انہوں نے پوچھا کہ اے اوریا تم نے کیا دیکھا تھا جو مدہوش ہو گئے تھے کہ میں نے ایسا کچھ دیکھا کہ بیان نہیں کر سکتا۔ پھر انہوں نے کہا کہ یہ سب اس اسم مبارک کا طفیل ہے جو تم پڑھا کرتے ہو۔ ہم اس کے مؤکل ہیں پوری قدرت تم نے نہیں دیکھی ورنہ خود از خود رفتہ ہو جاتے۔ اب ہم تمہارے مسخر ہیں اور ہر کام کے لیے موجود ہیں، وہ موکل آپ کے پاس رہتے۔ اور حالت باطنی سے مطلع کرتے رہتے اور جو معجزہ ان سے طلب کرتا اس کا انصرام کرتے۔ فقط نام ان موکلوں کے یہ ہیں۔ عَفْرَیَالِ شَعْیَالِ جَیْسَیَالِ خَلْیَالِ۔

(۱۰) یَاجَارْسَیْلُ بِحَقِّ کُهْکُنَ دَمْسَیْطِعُ تفسیرہ یَابَارُّ فَلَا شَیْءَ کَفُوًا یُدَانِیْہِ وَلَا یُمَاثِلُہٗ اس اسم کی دعوت اور یا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے تمام بنی اسرائیل کے پیغمبر بھی اس کو پڑھتے تھے اور ہر پیغمبر کے پاس دو موکل حاضر ہوتے تھے۔ اور بامر الٰہی مسخر ہو کر معجزہ نبوت کا استکمال کرتے تھے۔ فقط نام ان کے یہ ہیں۔ نَیَالِ تَلْعِیْنِ تَلْقِیْنِ۔

(۱۱) یَاحَرْدَرَائِیْلُ بِحَقِّ یَامُسْتَطِیْعُ تفسیرہٗ یَاکَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِیْ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِہٖ اس اسم کی دعوت حضرت صالح پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے باذن الٰہی اس اسم کی دعوت دی موکل حاضر ہو کر مسخر ہوئے انہوں نے احوال باطنی سے آگاہ کیا اور معجزہ نبوت کمال کو پہنچایا۔ ان کے نام اس تفصیل سے ہیں۔ تَرْیَالِ مُسْکَرْیَالِ قَدْیَالِ مُسْتَدْیَالِ۔

(۱۲) یَاجِبْرَئِیْلُ بِحَقِّ الْخَشْقَفُ تفسیرہٗ یَابَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَقَ مِنْ غَیْرِ اس اسم کی دعوت یافث پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے اس کی دعوت دی موکل حاضر ہو کر مسخر ہوئے اور معجزہ نبوت کو بجالائے۔ ان کے نام یہ ہیں۔ اَلْخِیَالُ اَصْجِیْلُ۔

(۱۳) یَامَرْفَائِیْلُ بِحَقِّ مَیْطَرْزَجُ تفسیرہٗ یَازَاکِیَ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ اس اسم کی دعوت سام پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے کیونکہ جب انہوں نے اس کو پڑھا اور دعوت دی موکل حاضر ہو کر مسخر ہوئے اور احوال باطنی سے آگاہ کیا اظہار معجزات میں مدد دی فقط نام ان کے یہ ہیں هَرْمَیَالِ مَدْیَالِ۔

(۱۴) یَاحَرْدَرَائِیْلُ بِحَقِّ سَنْبَکْرِیْنَا تفسیرہ یَاکَافِیَ الْمُوْسِعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ اس اسم کی دعوت حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے اس کو باذن الٰہی پڑھا۔ اور دعوۃ دی موکل حاضر ہوئے اور آداب باطنی سب آپ کو سکھائے اور معجزات کی تکمیل کی نام ان کے یہ ہیں۔ قَرْشَیَالِ صَرْمِیَالِ عَجْیَالِ عَیْنَیَالِ

(۱۵) یَاحَوْلَائِیْلُ بِحَقِّ دَیْنُوْنِیْ تفسیرہ یَانَفِیًّا مِنْ کُلِّ حَوْرٍ لَمْ یَرِمْہُ وَلَمْ

Generated by CamScanner

یُغَابِطُهٗ فِعَالُهٗ اس اسم کی دعوت حضرت لوط علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے اس کو پڑھا اور دعوت دی ایک مؤکل حاضر ہو کر آپ کا مسخر ہوا۔ اور معجزہ نبوت کی تکمیل میں معروف ہوا۔ نام مؤکل کا یہ ہے سَمْوَالِ۔

(۱۵) یَامُکَفِّیْلُ بِحَقِّ ذَنْبِیْ تفسیرہ یَامَنْ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَحْمَةً وَّعِلْمًا اس اسم کی دعوت حضرت سلیمان پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے آپ نے باذن الٰہی اس کو پڑھا اور دعوت دی پانچ مؤکل حاضر ہوئے اور معجزہ نبوت کا انعام کیا اور تمام جنیان آتشی و بادی جوان مؤکلوں کے زیر فرمان تھے سب سلیمان علیہ السلام کے مطیع ہوئے نام ان مؤکلوں کے یہ ہیں سَتْلِیَالِ شَقْیَالِ نَصْرِیَالِ قَزْبِیَالِ۔

(۱۶) یَادُدْیَائِیْلُ بِحَقِّ ضَیْنُوْنَ تفسیرہ یَامَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ بِرَّهٗ اس اسم کی دعوت حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منسوب ہے جب کہ آپ کو ہتان میں رہتے تھے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ میں مردہ کو زندہ کرتا ہوں اور زندہ کو مردہ تو یقین رکھتا ہے کہا اے پروردگار اگرچہ مجھ کو یقین ہے مگر اطمینان قلب چاہتا ہوں مجھ کو دکھلا کہ کیونکہ مردہ زندہ ہوتا ہے جیسا کہ قرآن میں آپ کے عرض کرنے کا ذکر ہے رَبِّ اَرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی یعنی اے رب دکھا مجھ کو کیونکر جلا دے گا تو مردے قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ فرمایا کیا تو نے یقین نہیں کیا قَالَ بَلٰی وَلٰکِنْ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ کہا کیوں نہیں۔ لیکن اس واسطے کہ تسکین ہو میرے دل کو قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ فرمایا تو پکڑ چار جانور اڑتے پھر اُن کو ہلا اپنے ساتھ پھر ڈال ہر پہاڑ پر اُن کا ایک ایک ٹکڑا۔ پھر ان کو پکار کہ آویں تیرے پاس دوڑتے اور جان لے کہ اللہ زبردست ہے حکمت والا۔ پس اے طالب معلوم کر کہ یہ اسی اسم کی برکت تھی جو حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے معاینہ کی آپ نے اس کو بہت پڑھا ہے۔ اس لیے دو موکل آپ کے پاس حاضر رہتے اور معجزہ نبوت کا اتمام کرتے تھے۔ جن کے نام یہ ہیں۔ سَمْعِیَالِ شَقْفِیَالِ

(۱۸) یَادُرْدَائِیْلُ بِحَقِّ خَمْرُمَاعُ تفسیرہ یَادَیَّانَ الدِّیَانِ یَا قَوِیُّ یَا مَتِیْنُ وَهُبَیْبَةَ وَ رَهْبِیَةَ اس اسم کی دعوت حضرت ہود پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے دعوت دی دو مؤکل حاضر ہوئے اور معجزہ نبوت کا انعام کیا۔ نام ان مؤکلوں کے یہ ہیں اِذْهِیَالِ هَمْغِیَالِ اِذْهِیَالِ

(۱۹) یَامُهَیْمِنُ یَا مُهَیْئِیْلُ بِحَقِّ قُطْلِیْلَخْ وَبُرْهَانُ اَغِثْنِیْ تفسیرہ یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْهِ مَعَادُهٗ اس اسم کی دعوت حضرت یعقوب پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے اس کو پڑھا اثنائے دعوت میں دو مؤکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر احوال باطنی سے آپ کو آگاہ کیا۔ اور معجزات نبوت کی استکمال کی یہی اسم عربی زبان میں حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ نے پڑھا اور دعوت دی اس کی برکت سے ولایت ظاہری و باطنی نصیب ہوئی اور معرفت ذات و صفات کی سیڑھی کو عیان کیا اس اسم کے موکل یہ ہیں۔ قَضْیَالِ عَزْمَیَالِ هُوْهَالِ

(۲۰) یَا اَمْوَائِیْلُ بِحَقِّ عَنَاکِفِیْ تفسیرہ یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ وَّیَا غِیَاثَهٗ وَمُعَاذَهٗ اس اسم کی دعوت حسام پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور نیز تمام عاشقان الٰہی سے بھی ہے اس کے مؤکل اسی ہزار میں چالیس ہزار بجانب عشق ہیں کہ عاشق کو لطف معشوق کی طرف کھینچتے ہیں اور چالیس ہزار باطنی سرگرمی میں مشغول رہتے ہیں جب کہ آپ نے دعوت دی اثنائے دعوت میں سب مؤکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر احوال ظاہری و باطنی سے آگاہ کیا۔ ان موکلوں کے نام بسبب طوالت کے نہیں لکھے گئے۔ من جملہ ان کے چند نام لکھے جاتے ہیں۔ فَصْحِیَالِ جَرْمَلِ وَصَحْیَالِ جَرْمَانِ

(۲۱) یَا عِزْرَائِیْلُ بِحَقِّ بَرَ اَغِثْنِیْ تفسیرہ یَا تَامَّ فَلَا نَصَفَ الْاَنْسِ کُلَّ بَلَائِهٖ وَمُلْکِهٖ وَجُنُوْدِهٖ اسی اسم کی دعوت حضرت طالوت پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اور سکندر علیہ السلام نے بھی دعوۃ دی ہے اسی اسم کی برکت سے دو مؤکل مسخر تھے جو تمام عالم کا احوال معلوم کیا جاتا تھا اور ہر حکمت و دانائی سے مطلع ہوتا تھا اور لشکر بیگانہ پامال ہوتا تھا۔ اور ظہور عدل حضرت امیر المومنین خلیفہ دوم عمر بن

Generated by CamScanner

الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بھی اس اسم کی برکت سے تھا کیونکہ انہوں نے اس کو عربی زبان میں پڑھا تھا۔ فقط مؤکلوں کے نام یہ ہیں۔ جَلِیُوْشٌ قَرْطُوْشٌ جَیْلِیُوْس

(۲۲) یَادُوْ یَائِیْلُ بِحَقِّ بَطْفَرُنَانِیْ تفسیرہ یَامُبْدِءَ الْبَدَائِعِ لَمْ تَبْغِ فِیْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهٖ اس اسم کی دعوت حضرت ہارون اور خضر اور دیگر پیغمبران مرسل علیہم السلام سے منسوب ہے جب ان میں سے کوئی دعوت اس اسم کی دیتا تھا تین موکل حاضر ہو کر مسخر ہوتے اور معجزہ نبوت کی تکمیل کرتے نام ان موکلوں کے اس تفصیل سے ہیں۔ حَشُوْشٍ عَنَائِلِ عَشْنُوْشٍ

(۲۳) یَانُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ صَلْخَبُوْخَ تفسیرہ یَاعَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ اس اسم کی دعوت حضرت دانیال پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے بامر الٰہی اس کی دعوۃ دی اثناء دعوت میں موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزہ نبوت کو قوی کیا جو کوئی بشرائط تمام دعوۃ دے گا اسی کے مسخر ہوں گے اور اس کی کرامت کو ظاہر کریں گے۔ موکلوں کے نام اس تفصیل سے ہیں۔ تَمْیَالٍ صَرْفَیَالٍ عَقْدِیَالٍ

(۲۴) یَاتَکْفِیْئِیْلُ بِحَقِّ حَیْ تفسیرہ یَاحَلِیْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُهٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ اس اسم کی دعوۃ حضرت الیاس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے اس کی دعوت دی اثنائے دعوت میں دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزہ نبوت کو بجا لائے۔ نام ان موکلوں کے یہ ہیں۔ اَبْرَارُوْمٍ بَحْرَیَالٍ

(۲۵) یَارُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ نَصَرُ تفسیرہ یَامُعِیْدُ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَوَزَ الْخَلَائِقُ لِلدَّعْوَةِ مِنْ مَّخَافَتِهٖ اس کی دعوت حضرت زکریا علیہ السلام سے منسوب ہے۔ آپ کے اثنائے دعوت میں دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزات نبوت کو بجالائے نام ان موکلوں کے یہ ہیں اَبْرَ اَبْرَسِیْمُ یَرْقِیَالٌ سَمْیَابِلُ سَمْرَیَالٌ

(۲۶) یَاتَکْفِیْئِیْلُ بِحَقِّ حجرت تفسیرہ یَاحَمِیْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ اس اسم کی دعوت حضرت داؤد علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اور

نیز اعلان حق سے بھی ہے جب کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے اس اسم کی دعوت دی مؤکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزات نبوت کو بجالائے جو کوئی دعوت دے گا۔ اسی طرح اس کے مطیع ہوں گے۔ جو کچھ کہے گا کریں گے۔ نام ان کے اس تفصیل سے ہیں۔ جِبْرَائِیْلَ وَ اَبْعَرْنُوْنَ۔

(۲۷) یَانُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ رَسْنُوْسُ تفسیرہ یَاعَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِهٖ فَلَا یُقْضٰی اس اسم کی دعوت حضرت شیث پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے ثنائے دعوت میں آپ کے پاس تین مؤکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزات نبوت کی تکمیل میں مصروف ہوئے نام ان کے اس تفصیل سے ہیں۔ اَدْ دِیَالٍ اَسْلَمَالٍ بَزْ اَمَالٍ فَتْخِیَالٍ بَیْرِیَالٍ۔

(۲۸) یَاعَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ کَسْحَیْلَسُ تفسیرہ یَاقَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ اس اسم کی دعوۃ حضرت نساح و موح پیغمبر علیہما السلام سے منسوب ہے ہنگام دعوت میں دو مؤکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزات نبوت کو بجالائے نام ان کے اس تفصیل سے ہیں بَرْدِیَالٍ یَرْخِیَالٍ۔

(۲۹) یَاعَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ عَطِیْرَاتٍ تفسیرہ یَارَبِّ الْمَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ اس اسم کی دعوت حضرت یوشع علیہ السلام سے منسوب ہے۔ آپ کے پاس اثنائے دعوت میں پانچ موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزہ نبوت کا الزام کیا جن کے نام یہ ہیں۔ صَوْرِیَالٍ دَنْیَالٍ نَبَایَالٍ اَدْرَ یَمْفَتْرُوْنَ اَدْرَ رَمْنَانِیُوْنَ۔

(۳۰) یَارُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ مَدْمُوْنِیْ تفسیرہ یَامُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ اس اسم کی دعوت حضرت یوسف علیہ السلام سے منسوب ہے جبکہ آپ نے دعوت دی اثنائے دعوت میں تین سو ملک اور ساٹھ ہزار مؤکل حاضر ہوئے اور جمال مبارک سے مشرف ہو کر مسخر ہوئے اور معجزہ نبوت کو بجالائے منجملہ ان مؤکلات کے یہ دو نام لکھے جاتے ہیں سَاتِیْنَ سَخْفِیْوْنَ اگر کوئی شخص دعوت دینی چاہے تو ان دونوں مؤکلوں کے نام کو بھی شامل کرے۔ کیونکہ ان کی

Generated by CamScanner

تسخیر اس کے سارے لشکر کی تسخیر ہے۔

(۳۱) یَاحَوْلَائِیْلُ بِحَقِّ وَاہ تفسیرہ یَانُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَھُدَاہُ اَنْتَ الَّذِیْ لَلَقَتِ الظُّلُمَاتُ بِنُوْرِہٖ اسی اسم کی دعوۃ شمعیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے آپ کے پاس اثنائے دعوۃ میں تین موکل حاضر ہوئے اور مع اپنے لشکر کے مسخر ہوئے۔ اور جو معجزات نبوت تھے اس کی تکمیل کی واضح ہو کہ روحانیان اس ذکر میں مشغول ہیں ان کی تسبیح یہی ہے اور ہر نور کے پردے میں بصورت نور ان کے محافظ ہیں بعض سالک جب اس مقام پر پہنچتے ہیں اُن موکلوں کی تجلی کو نور سمجھ جاتے ہیں۔ اور پھر آگے نہیں بڑھتے۔ یہی باعث ان کے عدم ترقی منازل کا ہو جاتا ہے کیونکہ وہ ایسے حسین اور نورانی ہیں کہ تمام نور میں مستغرق ہیں۔ جو سالک یہاں پہنچتا ہے ان کو دیکھ کر فریفتہ ہو جاتا ہے اگر ان میں سے ایک بھی موکل اپنی تجلی اس عالم کے لوگوں کو دکھلائے تمام خلق نور الٰہی سمجھ کر پرستش کرنے لگے اور سب گمراہ ہو جائیں۔ جب صاحب دعوت اس مقام پر پہنچے اس کو چاہیے کہ اپنے تئیں نگاہ رکھے کیونکہ ہر نور سے ایک نور پیدا ہو گا۔ جس سے یہ متعجب ہو گا اور ہر نور سے ایک نئی تجلی ظہور میں آوے گی۔ کبھی معاینہ کبھی مشاہدہ کبھی محویت کبھی علم کبھی حضوری ایک تجلی سے حاصل ہو گی۔ موکلوں کے نام یہ ہیں۔ اَسْتَاتَخِیْلُ دَسْتَوْیِئُ دھر ھدوم مرھدوم۔

(۳۲) یَالَوْمَائِیْلُ بِحَقِّ صَمْنُوْن تفسیرہ یَاعَالِیَ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِہٖ اس اسم کی دعوت یونس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور امام حسن رضی اللہ عنہ نے بھی اس کی دعوت دی ہے جب آپ نے پڑھا اثنائے دعوت میں دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزات نبوت اور کرامات ولایت کی تکمیل میں مصروف ہوئے ان کے نام یہ ہیں یَخْدَجُ یَخْتَدِجُ یَخْتَدِجُ تَخْتَدِجُ

(۳۳) یَاعَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ طَاعُوْن تفسیرہ یَاقُدُّوْسُ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ مِنْ خَلْقِہٖ اس اسم کی دعوت صدیقیا پیغمبر علیہ السلام سے

منسوب ہے اور قدوسیوں کی تسبیح ہے جب آپ نے بلذن الٰہی اس کو پڑھا دو موکل آپ کے مسخر ہوئے انہوں نے معجزۂ نبوت کی تکمیل کی نام ان کے یہ ہیں۔ اَجْرَبْتَ اَلْوَیْطَلَ اَحْدَیْتَ اَطْوِیْتَلَ۔

(۳۴) یَادَدْیَائِیْلُ بِحَقِّ طَفْفُعَانُ تفسیرہ یَامُبْدِئُ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَھَا بَعْدَ فَنَائِھَا بِقُدْرَتِہٖ اس اسم کی دعوت حضرت اسماعیل پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اور عین القضاۃ ہمدانی نے بھی اس کی دعوت دی ہے جبکہ پیغمبر اسمٰعیل علیہ السلام نے بامر الٰہی دعوت دی دو موکل روحی۔ کہ محافظ روح ہیں حاضر ہوئے اور مع اپنی جماعت کے مسخر ہوئے اور معجزۂ نبوت کو بجا لائے اور عین القضاۃ ہمدانی کو مقام قم باذنی پر پہنچایا۔ جو کوئی اس اسم کا متصرف ہو گا اس مقام پر پہنچے گا۔ ان موکلوں کے نام یہ ہیں۔ سَرِیْعُوْنَ اَرْضَا۔

(۳۵) یَاکَلْکَائِیْلُ بِحَقِّ مُنْتَظِرُ تفسیرہ یَاجَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ اس اسم کی دعوۃ حضرت اسحٰق پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے (نیز اور بھی پیغمبروں سے منسوب ہے) آپ نے جب دعوت دی دو موکل حاضر ہوئے اور جو معجزہ نبوت خاتم علیہ السلام نے چاہا اس کا انصرام کیا۔ موکل یہ ہیں۔ خَلْحَاوُثْ سَحِیْفُوْثْ۔ خَلْجَدُوْثَ یَحْیِفُوْن۔

(۳۶) یَارَوْبَائِیْلُ بِحَقِّ اَزَلَ تفسیرہ یَامَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْھَامُ کُنْہَ شَنَآءِہٖ وَمَجْدِہٖ اس اسم کی دعوۃ ذوالکفل پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ نیز اور پیغمبروں سے بھی منسوب ہے آپ کے پاس اثنائے دعوت میں تین موکل حاضر ہوئے اور معجزہ نبوت کا انصرام کیا۔ سَبْحُوْنِ ذُوْذِیْلِ دَرْکَادِلِ۔

(۳۷) یَاحَرُوْزَائِیْلُ بِحَقِّ عَضَاجُوْ تفسیرہ یَاکَرِیْمُ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَأَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ اس اسم کی دعوۃ حضرت مصطفیٰ اور ابوائیل پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے آپ کے پاس اثنائے دعوت میں دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر جو کچھ احکام دینی و دنیوی ظاہر و باطنی تھے کل مطلع کیا اور معجزہ پیغمبری کا انصرام لیا نام ان کے یہ ہیں۔ مَیْشُوْنِ مَیْشِیْنِ۔

Generated by CamScanner

(۳۸) یَالَوْمَائِیْلُ بِحَقِّ سُوْرَابِجِیْ تفسیرہٗ یَاعَظِیْمُ ذُوالثَّنَآءِ الْفَاخِرِ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّہٗ اس اسم کی دعوت حضرت مہتر ابراہیم علیہ السلام اور لقمان حکیم سے منسوب ہے جب انہوں نے دعوت دی دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر ہر احوال باطنی اور ظاہری سے آگاہ کیا اور علم حکمت سکھایا۔ صاحب دعوت جب اس مرتبے کو پہنچے معزور نہ ہو اور حد سے تجاوز نہ کرے۔ موکلوں کے نام یہ ہیں۔ مَتْغِیْثًا تَعْزِیْزِ۔

(۳۹) یَاعَطْرَائِیْلُ بِحَقِّ سَوْنَاجِیْ مَشْفِیْلَعْ تفسیرہٗ یَاقَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُہٗ اس اسم کی دعوۃ ہابیل اور حضرت آدم علیہ السلام سے منسوب ہے آپ کو حضرت مہتر جبریل علیہ السلام نے سکھایا اور کہا اے آدم اس اسم کو یاد کر اور اس کی دعوت اپنے لیے لازم کر کہ اس کی برکت سے حجاب ظلوماً جہولاً دور ہو آدم علیہ السلام نے ہابیل کو فرمایا کہ اس کی دعوت میں مشغول ہو ہفت تن تیرے پاس آئیں گے لیکن ان سے کلام نہ کرنا ورنہ تجھ کو اس عالم سے لے جائیں گے۔ ہاں اس کے دو رئیس تَسْمَعُوْنَ تَسْمَعُوْنَ ہیں جب وہ حاضر ہوں ان سے عہد و پیمان کر کہ تیرے ہر کار میں مددگار ہوں اور عالم باطنی سے آگاہ کریں۔ اور وہ ہفت تن موکل ہفت اعضا ہیں۔

(۴۰) یَالَوْمَائِیْلُ بِحَقِّ نُوْرُ تفسیرہٗ یَاعَجِیْبُ فَلَا مَنْطِقَ الْاِنْسِ بِکُلِّ الْاٰیٰتِ وَثَنَآءِہٖ نَعْمَآءِہٖ اس اسم کی دعوت خاص حضرت رسالت پناہ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب ہے جب آپ نے اس کو غار حرا میں پڑھا چار موکل بصورت چار یار حاضر ہوئے اور بیعت کی بعد اس کے انہوں نے اپنا نام ظاہر کیا اور کہا کہ ہم چاروں اس اسم کے موکل ہیں ہم نے اپنی صورتوں کو آپ کے اصحاب کی صورتوں پر دکھلایا ہے تاکہ آپ کے دوستوں میں شمار ہوں اور آپ ہم کو دوست رکھیں اس بات کے سنتے ہی آپ بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ اپنی اصلی صورت سے مجھ کو مطلع کرو پھر وہ اپنی اصلی صورت پر آئے اور آپ کے مونس اور مسخر ہوئے

ان موکلوں کے نام یہ ہیں۔ مَسْبِیْغَادَتْ اَشْرَا اَشْلِیْرَنَا بَثَاوَتْ مَدْعِیْلْ

(۴۱) یَالَوْخَائِیْلْ بِحَقِّ دَخْنَشْ کَلِیْخْ تفسیرہٗ یَاغِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَیَانَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ اسم دخنش کلیخ بعد تفحص کے ہاتھ آئے ہیں ورنہ کسی نسخہ میں عامل اصلی یا غیاثی کا پایا نہیں گیا۔ سب پیغمبروں نے اس سے پہلے اسموں کو پایا ہے (ان سب کے پڑھنے سے جو کچھ فائدہ ظاہر ہوگا۔ صاحب عمل پر خود روشن ہو جائے گا بیان کی حاجت نہیں)

بارھویں فصل دعوتِ صغیرہ کے بیان میں

یہ ایک ایسی دعوت ہے کہ تمامی تاثیرات علوی اور سفلی کو شامل ہے۔ اسمائے عظام کی اسناد ہر اسم کے تحت میں ذکر کی جائیگی پس طالب صادق کو لازم ہے کہ اپنے مطلب کے موافق دیکھ کر عمل کرے اور جو صاحب عمل کہ سند شرائط کبیرہ یا صغیرہ بالکلیات ادا کر چکا ہے۔ وہ ان اسماء کا متصرف ہے جس کام کے لئے چاہے پڑھے اور جو سند شرائط سے بے بہرہ ہے وہ ان اسماء کا عامل نہیں ہو سکتا۔ سند شرائط دعوت صغیرہ یہ ہے کہ اگر اسم میں اٹھارہ حرف غیر مکرر واقع ہوں۔ تو ہر حرف پر ہزار شمار کرے اور پھر اس مجموعہ الوف کو اٹھارہ ہزار میں ضرب دے۔ پس وہ حاصل ضرب بہ نیت نصاب اور اس کا نصف بہ نیت زکوٰۃ اور اس کا نصف بہ نیت عشر اور تین سو ساٹھ بار بہ نیت قفل اور دور مدور برابر نصاب اور بذل سات ہزار اور ختم ایک ہزار دو سو بار پڑھے۔ اس کے بعد بہ نیت سریع الاجابۃ ہر روز اٹھارہ ہزار بار پڑھے۔ واضح ہو کہ اس دعوت میں بھی قفل۔ دور مدور۔ بذل ختم تمامی اسمائے عظام اسی مقدار سے ہے۔ جیسا کہ لکھا گیا۔

سند دعوۃ اسم اَوَّل سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَارَبِّ کُلِّ شَیْءٍ وَوَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ اس اسم میں سترہ حرف غیر مکرر ہیں پس موافق قاعدۂ مذکورہ تعداد اس

Generated by CamScanner

کی دو لاکھ نواسی ہزار بہ نیت نصاب اور اس کا نصف ایک لاکھ چالیس ہزار پانسو بہ نیت زکوٰۃ اور اس کا نصف ستر ہزار دو سو پچاس بہ نیت عشر اور قفل تین سو ساٹھ بار اور دور مدور برابر نصاب اور بذل سات ہزار ختم ایک ہزار دو سو بار بہ نیت سریع الاجابت سترہ ہزار بار ہر روز سترہ دن تک علی ہذا القیاس آخر اسمار تک اسی طرح عمل کرے دیہ سند شرائط اور طریقِ دعوت تھا جو بیان کیا گیا۔ اب فہرست خواص اسمار عظام لکھی جاتی ہے۔ تاکہ طالب معًا معلوم کرلے۔ کہ ہر ایک اسم اس قدر خواص رکھتا ہے۔ جس کام کے لیے ضرورت ہو دیکھ کر عمل کرنا شروع کرے۔

فہرست خاصیات اسمائے عظام

خاصیت اسم اوّل: بجہت تسخیر خلق و دفع تنگدستی و پیدا شدن حشمت و علو مرتبہ و حاجت دینی و دنیوی و کمال معرفت ذات و جہانداری و عظمتِ دوام ونصیب یافتن از حاجت۔

خاصیت اسمِ دوم: بجہت برآمدن حاجات دینی و دنیوی و ملاقات سلاطین و روشنی دل و دفع سرکشی محبوب و گرفتن میراث از مانع و تسخیر سلاطین۔

خاصیت اسم سوم: بجہت برآمدن جملہ حاجات و تسخیر خلائق و دفع مضرت و ماہتاب و کواکب و دوست و اشتنِ خلائق۔

خاصیت اسم چہارم: بجہت برآمدن حاجات و محبت با محبوب و تکلم با دشاہ و دفع بدخوئی و فریفتہ ساختن کسے را بر خود۔

خاصیت اسم پنجم: بجہت برآمدنِ حاجات و زندہ شدن دلِ مردہ و صحتِ امراض ظاہری۔

خاصیت اسم ششم: بجہت حصول اثبات دل بحضوری حق و کشائش فہم و یافتن کالائے گمشدہ۔

خاصیت اسم ہفتم: بجہت دفع فکر باطل و دردو خوف و تشویش دشمن وغیرہ و تسخیر خلائق و بادشاہ و حصول ذوق و شوق۔

خاصیت اسم ہشتم: بجہت حصول استحکام عمل ظاہر و باطنی و حکومت بر سلاطین و تمتع از دعوت کسے را بکار دینی و دنیاوی۔

خاصیت اسم نہم: بجہت برآمدن حاجات و دفع خصائل بد و محبت میاں مرد و زن

خاصیت اسم دہم: بجہت برآمدن حاجات و عقد السان دوستان و دشمنان و کشف ارواح و رہنمونی کردنِ خلق را باسلام و معرفت حق۔

خاصیت اسم یازدہم: بجہت برآمدن امور دینی و دنیوی و امداد بادشاہ و وزیر بجہت تخلل ملک و وزارت و خلاص شدن از قرض و تسخیر از بادشاہ و نفس امارہ۔

خاصیت اسم دوازدہم: بجہت برآمدن حاجات و دفع مضرتِ سحر و نظر و برص و جذام و ہر بیماری و ایمنی از کید شیطان و جن و انس۔

خاصیت اسم سیزدہم: بجہت برآمدن امور دینی و تسخیر جن و شیاطین و احضراتِ ایشاں۔

خاصیت اسم چہاردہم: بجہت فراخی رزق و کشائش امرِ صعب و حصولِ رزقِ حسنہ۔

خاصیت اسم پانزدہم: بجہت ہلاکت دشمن و خلاص از دستِ ظالم و حبس و معرفت و دانستن حقائق اشیاء۔

خاصیت اسم شانزدہم: برائے خلاصی چشم و زبان و ہوش بستہ۔

خاصیت اسم ہفت دہم: بجہت ادائے قرض و ترقی عمل و شغل خود۔

خاصیت اسم ہیژدہم: بجہت دفع بلا و رنج و باطل کرن سفرِ غیر و عزم سفر خود و برآمدن جمیع حاجات و دفع برص و بواسیر و فرنگ و آمرزش میت و باز یافتن امانت خود۔

خاصیت اسم نوزدہم: بجہت حاضر شدن غائب۔

Generated by CamScanner

خاصیت اسم بستم:- بجہت حصول محبت حق وطالب کردن کسے را بر خود۔
خاصیت اسم بست ویکم:- بجہت عقد اللسان وتسخیر ارواح عالم علوی و سفلی وہزیمت شکر بیگانہ۔
خاصیت اسم بست دوم:- بجہت حصول علم لدنی و حکمت از غیب ودفع از مخلوق وہزیمت لشکر بیگانہ۔
خاصیت اسم بست وسوم:- بجہت حصول دولت اولین وآخرین و وصول حق۔
خاصیت اسم بست وچہارم:- بجہت تسخیر خلائق و عاشق شدن معشوق ودفع رجعت اسم۔
خاصیت اسم بست وپنجم:- بجہت دفع پریشانی احوال ظاہری وآمدن غائب۔
خاصیت اسم بست وششم:- بجہت قبولیت دلہا وعلو مرتبہ ظاہری وباطنی ودفع رجعت اسم۔
خاصیت اسم بست وہفتم:- بجہت حصول غنا وبر آمدن حاجات دارین وکشف عالم جبروت ولاہوت وتسخیر قمر۔
خاصیت اسم بست وہشتم:- بجہت دفع اعداء ظاہری وباطنی و زلزلہ وبرق وباران زیانکار و پیدا شدن عظمت وبرکت شدن در غلہ ومیوہ وہزیمت لشکر بیگانہ ورفع جنگ وعقد الرجولیت ویافتن کالائے خود از ظالم ومعزول کردہ از معرفت
خاصیت اسم بست ونہم:- بجہت علو درجات دارین وقرب حق۔
خاصیت اسم سی ام:- بجہت مقہوری اعدائے ظاہری وباطنی در فتن پیش بادشاہ جابر وتسخیر عطارد وموصوف شدن بصفات حق واجابت دعا۔
خاصیت اسم سی ویکم:- بجہت معرفت توحید ولطف حق در امور وتسخیر زہرہ۔
خاصیت اسم سی ودوم:- بجہت مزید مرتبہ وتسخیر مشتری۔
خاصیت اسم سی وسوم:- بجہت حصول ملک سلیمان وتصرف آسمان وزمین وطہارت ظاہری وباطنی وانقطاع ماسوی اللہ ورفع دردسر۔

خاصیت اسم سی وچہارم:- بجہت موصوف شدن بجمیع صفات وزندہ شدن مردہ وشفائے مریض وخلاصی یافتن از دست ظالم۔
خاصیت اسم سی وپنجم:- بجہت حصول مقاصد کونین ودفع اعداء وحصول مرتبہ اجسادنا ارواحنا وارواحنا اجسادنا۔
خاصیت اسم سی وششم:- بجہت برآمدن جمیع حاجات واز دیاد مراتب دارین وحصول مقاصد کونین وقطع اعداء واوصاف ذمائم وقبولیت عالم وموصوف شدن بصفات حق وتسخیر زحل۔
خاصیت اسم سی وہفتم:- بجہت آمرزش گناہاں وخلاصی از ظالم۔
خاصیت اسم سی وہشتم:- بجہت علو درجات وحصول مال وجاہ وفضل دارین وتسخیر مریخ۔
خاصیت اسم سی ونہم:- بجہت حصول مرتبہ ربوبیت ودر اطاعت آوردن حاسدان ومعاندان وبدخواہاں وظالمان۔
خاصیت اسم چہلم:- بجہت حصول مراد وعقد اللسان بدگویاں وظہور عجائب وغرائب وعلم وحکمت۔
خاصیت اسم چہل ویکم:- بجہت تخلیص از ظالم وحبس وعجز وانکشاف ہژدہ ہزار عالم وحصول علم خیر وشر قبل از وقوع۔

خاصیات اسمائے عظام

اسم اوّل برائے انجاح حاجات سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَ وَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ یہ اسم اول جو الی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ حاجات کے بر آنے کے لیے ہر روز تین ہزار اکتالیس بار پڑھے اور شروع اس کا روز یکشنبہ ساعت شمس یعنی طلوع آفتاب سے کرے۔ اگر خدانخواستہ پہلے چلہ میں مقصد پورا نہ ہو تو پانچ چلے اسی تعداد کے ساتھ پورے کرے انشاء اللہ مقاصد اس کے پورے ہونگے

اور حاجات روا ہوں گی۔

ایضاً برائے مہربانی سلطان اگر کوئی بادشاہ کے روبرو جائے اور سترہ بار اس اسم کو پڑھ کر اس کی طرف دم کرے بادشاہ کے دل میں اس کی طرف سے محبت کا اثر ہو اور بہت عنایت اور مہربانی سے پیش آئے۔ اگرچہ وہ اس سے رنجیدہ ہو۔ ایسے ہی جس بزرگ کے روبرو پڑھے گا۔ عنایت اور مہربانی سے پیش آئے گا۔ اگر اس کی کثرت کرے۔ دل اس کا روشن ہو۔ اور رازِ نہانی اس کے دل پر مکشوف ہوں۔

ایضاً برائے حاجات دینی و دنیوی اگر کسی کو حاجت دینی و دنیوی پیش آئے تو اس کو چاہیے کہ یک شنبہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت چوبیس بار اس اسم کو پڑھے بے شک حاجت اس کی روا ہو۔

ایضاً برائے حصول مطلوب اگر مطلوب سرکشی کرے اور اس سے اعراض کرے تو طالب کو چاہیے کہ چہار شنبہ کو غسل پاک کرے۔ اور جامہ پاک پہنے اور عود جلائے اور اس اسم کو ایک سو اکیس بار کھانے کی چیز پر دم کرے۔ اور اپنے مطلوب کو (کسی ترکیب سے) کھلا دے فی الفور مطلوب اس کے پاس پہنچے۔ اور اس کا مطیع ہو۔ طالب کو چاہیے کہ اس کے پڑھتے وقت صدق دلی اور اعتقاد درست رکھے اور کسی طرح کا شک دل میں نہ لائے تاکہ جلد مقصود کو پہنچے۔

ایضاً برائے مانعان میراث اگر کوئی مانع میراث ہو یا ایک جماعت اس کے ارث نہ دینے پر متعدی ہو اور وہ شخص حقدار ہو یا کسی سے امید مال کے حاصل ہونے کی ہو اور ان میں تاخیر واقع ہوتی ہو تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کی دعوت تین چلہ تک کرے اس کو **دعوت ربانی** کہتے ہیں۔ اس دعوت کی مدت اصل میں ایک چلہ کی ہے۔ اگر اس میں کاربرآری نہ ہو تو اکیس روز اور پڑھے تاکہ مقصود حاصل ہو۔ لیکن صاحب دعوت کو لازم ہے کہ راہ شریعت اور شرائط کو ملحوظ رکھے۔ اور واجب سمجھے اور محرمات سے بچے اور سفہا اور غمازوں اور دروغگویوں اور حاسدوں اور فاسقوں اور مکاروں

سے اعراض کرتا رہے اور وظیفہ اسم کو نگاہ رکھے اور اسرارات دعوت کو نامحرموں عورتوں اور بچوں اور کنیزکوں پر ظاہر نہ ہونے دے۔ اور ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے اگر سویرے پڑھ چکے اور کچھ دن باقی رہ جائے تو یَادَبُّ یَادَبُّ۔ پڑھے جب رات ہو پھر اسم مذکور کو پڑھنا شروع کرے۔ اور غذا کم کھائے اور طہارت کو صاف رکھے۔

ایضاً برائے مطیع کردن سلاطین زمانہ اگر چاہے کہ بادشاہانِ زمانہ میرے مطیع و فرمانبردار ہوں تو چاہیے کہ ایک انگوٹھی چاندی کی بنائے اور اس پر یہ اسم کھدوائے اور دعوت شرائط کے بعد انتیس روز دعوت دے پھر وہ انگوٹھی پہنے۔ جب بادشاہ کے سامنے جائے انگوٹھی کو خوب دیکھے مگر ایسا نہ کرے کہ سلطان سمجھ جائے اور ادب و دعوت کو نگاہ رکھے بیشک بادشاہ مطیع و مسخر ہوگا۔ اور بغیر اس سے ملے چین نہ پائے گا۔ صاحب دعوت کو چاہیے کہ اعتقاد درست رکھے اور معتقد رہے اور محرمات اور منکرات سے پرہیز رکھے اور اس کو بازیچۂ اطفال نہ سمجھے کیونکہ تمام انبیاء کے معجزات سے ہے اس کے علاوہ تمام اولیاء کو کرامات خاصیت اسمائے عظام ہی سے حاصل ہوئی ہیں۔ خدا سے ڈرے اور خواہش نفسانی کو دخل نہ دے تاکہ اشیائے غائبہ کا معائنہ کرے اور سعادت اور دولت ہائے ازلی و ابدی حاصل ہوں اور تمام مقاصد دینی و دنیوی برآئیں اور انشاء اللہ تعالیٰ عمر دراز ہو۔

اسم دوم یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ یَا اِلٰہُ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی

اور اس دعوت کے آداب یہ ہیں کہ اس اسم کو کسی پر ظاہر نہ کرے اور جو فوائد کہ اس سے حاصل ہوں ان پر مغرور نہ ہو جائے۔ اور ہمیشہ تقویٰ (یعنی باطنی پاکیزگی جیسے دروغگوئی دیا وہ گوئی و فضول گوئی اور حرام خوری و حرام کاری و کبائر و عقائد فاسدہ وغیرہ وغیرہ سے بچنا) و طہارت (یعنی ظاہری پاکیزگی جیسے جسم و لباس کو نجاستوں اور کثافتوں سے بچانا) سے رہے تاکہ کسی سخت بلا میں کہ فوت بعد الفوز ہے مبتلا نہ ہو۔ کاشف الاسرار للطالب، ایک ہزار اسی بار، زکوٰۃ چار ہزار پانسو بار، عشر بیس ہزار دو سو پچاس بار، بذل سات ہزار بار، ختم ایک لاکھ دو ہزار اس کے بعد بہ نیت سریع الاجابت ہر روز نو ہزار بار نو روز تک پڑھے۔ اور واضح ہو کہ اس دعوۃ صغیر میں قلیل و کثیر عدد موافق تعداد بذل اور ختم کے ہے۔ ۱۲ منہ۔

Generated by CamScanner

یہ ہے جو کوئی ہر روز پندرہ ہزار مرتبہ چالیس روز تک پڑھے۔ چلّہ کے درمیان ہی میں تمام خلق اس کی مطیع اور مسخر ہو اور عامل غنی ہو۔

ایضاً برائے حصول غنا اگر کوئی شخص ایسا تنگدست ہو کہ سب کی نظروں میں حقیر اور بے اعتبار ہو تو اس کو چاہیے کہ بیس روز تک اس اسم کی دعوت دے اور ہر روز فجر کی نماز کے بعد پندرہ دفعہ پڑھے تو نگر ہو اور اس میں ایسا جلال پیدا ہو کہ جو شخص اس کو دیکھے دست رکھے اور اس کی پیشانی سے آثار رحمت اور حشمت کے نمایاں ہوں عامل کو یہ چاہیے کہ یقین کامل اور دل کو قوی رکھے تاکہ اپنی مراد کو پہنچے۔

ایضاً حصول عزت وجاہ اگر کوئی شخص اکابر زمانہ سے یہ چاہے کہ اس مرتبے سے اور درجہ عالی حاصل ہو۔ اور شرف سعادت ابدی اور دولت سرمدی نصیب ہو۔ اور تمام بزرگ واشراف اور اعیان زمان اس کے مطیع اور فرمان بردار ہوں اور اس کے حکم سے تجاوز نہ کریں۔ اور سختی اور تندی اور متکبرانہ طور سے پیش نہ آئیں تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کی سترہ روز تک دعوت دے بعد اس کے سترہ بار روز پڑھا کرے اگر اس کو طلب جاہ ورفعت وحشمت وکثرتِ اموال واسباب ہے تو وہ نصیب ہو یا کوئی دینی اور دنیوی حاجت رکھتا ہے تو وہ برآئے یا ترقی درجات ومقاماتِ عالم حقیقی اور معارف یقینی چاہتا ہے تو وہ اس کو عطا ہو۔ اور کمال حقیقت سے واصل ہو اور سرِ جملہ سالکان طریقت ہو اور اگر تحصیل ملک اور سلطنت اور جہانداری کی آرزو رکھتا ہے تو وہ بھی نصیب ہو جس وقت ادائے شرائط دعوت سے فارغ ہو گا سب حاصل ہو گا۔

ایضاً برائے حصول عظمت واجلال اگر کوئی چاہے کہ عظمت واجلال سے رہے اور کبھی تغیر وتبدل نہ ہو تو چاہیئے کہ ہفت جوش سے ایک انگشتری بنائے اور ساعت

لہ چاہیے کہ ہفت جوش اوّل کے روز ساعت شمس میں لے اور جبکہ قمر شرف میں ہو یعنی ثور میں اور مشتری ہو زائچہ میں ہو ان سب کو ملا کر ایک صورت میں کرے اور انگشتری بنائے اور ساعت مشتری میں حروف کندہ کرائے اور واضح ہو کہ ہفت جوش ہفت معدنوں میں جو بمقابل ہفت آسمان اور مانند ہفت سیارہ ہیں کہ جن سے جہاں روشن ہے جو صاحب عقل باعتقاد تمام اس کو پہنے گا سب اس کے مسخر ہوں گے لیکن احتیاط زیادہ کرے تاکہ تاثیر میں فرق نہ آئے اور جس کو یہ انگشتری دے گا۔ اسی کو یہ تصرف حاصل ہو گا۔ ۱۲ منہ رح

مشتری میں یا اسم اس پر کندہ کرائے اور پنجشنبہ کو پہنے اور استنجے اور ناپاکی کے وقت نہ پہنے ہمیشہ پاک رہا کرے۔

ایضاً برائے حصول سعادت اگر صاحب دعوت اپنی کمائی سے کسی کو حصہ دینا **وا عطائے حصہ از کسب خود بہ احدے** چاہے اور سعید بننا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ اس انگشتری کو مصطگی پر مہر کرے۔ اور اس شخص کو دے تاکہ وہ منہ میں رکھ کر چباوے اور اس کا پانی پیٹے صاحب نصیب ہو اور رنج وغم اس سے دور ہوں۔ اس شخص کو بھی لازم ہے کہ اس اسم کے پڑھنے کا استعمال رکھے۔ تاکہ صاحب دعوت کی سعادت میں شامل ہو اور صاحب دعوت ہمیشہ اسم پڑھتے وقت بخور کرے اور خوشبو کا استعمال رکھے تاکہ نفوس قدسیہ اس سے موانست پیدا کریں اور دوست ہوں اور تمام امور میں اس کے معاون ومددگار ہوں اور درجات عالیہ پر پہنچائیں اور تمام جہان کی سیر کرائیں۔ عامل کو چاہیئے کہ اکثر مراقب رہے اور فضولات عالم مجازی سے پرہیز رکھے اور ہر ایک شغل میں متوجہ نہ ہو تاکہ حضوری دعوت سے باخبر ہو۔ اور اوقات میں فرق نہ آنے دے اور دعوت کا حال بالکل کسی سے بیان نہ کرے۔ اور مطلق اسرار کو ظاہر نہ ہونے دے تاکہ مراد حاصل ہو اور غلطی میں نہ پڑے یہ یاد رکھو کہ اگر غیر شخص صاحب دعوت کے حال سے مطلع ہو گا تو دعوت مقرون اجابت نہ ہو گی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اسم سوم، برائے حاجات وتسخیر خلائق ودفع مضرتہائے کواکب یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ یہ اسم جمالی اور مسبّح جمیع صفات ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ تمام حاجات اور تسخیر خلائق اور دفع مضرتِ آفتاب وماہتاب اور کواکب کے لیے ہر روز چار ہزار چوالیس بار چالیس روز تک پڑھے۔ پھر جمعہ کے دن طہارت کامل کر کے پاک کپڑے پہنے اور مسجد جامع میں نماز کو جائے اور بعد فراغ

لہ نصاب ایک لاکھ بیس ہزار زکوٰۃ ساڑھے سات ہزار عشر تیس ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساڑھے بارہ ور بر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

نماز بحضور کرے اور حضوری دل سے یہ اسم دو سو مرتبہ پڑھے تاکہ اس کا قلب تمام بیماریوں سے صحت پائے۔ اور راہ یقین میں حضرت حق کی طرف توجہ کامل ہو۔ اور اگر چاہے کہ آفتاب کو آسمان سے نیچے لائے یا ہوا چلے یا بجلی کوندے یا زمین شق ہو جو چاہے ہو گا۔ اعتقاد درست کرکے حق تعالیٰ کو حاضر ناظر سمجھے اور دل کو تصرفات حق سے نگاہ رکھے۔ بھائی مسلمان کے ساتھ کینہ اور غیبت اور عداوت وغیرہ نہ کرے دل کے آئینے کو دنیاوی آلائش سے پاک رکھے اگر ایسا نہ ہوگا اجابت دعوت نصیب نہ ہوگی بلکہ رجعت اسم ہو جائے گی اور ہلاک ہوگا۔ نعوذ باللہ منہا۔ چاہیئے کہ اعتقاد درست کرکے مداومت کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کی مدد سے اپنے مقصود کو پہنچے۔

ایضاً برائے حصول مقبولیت در خلائق اگر چاہے کہ تمام لوگ تعریف کریں اور دوست رکھیں تو اس طرح دعوت دے کہ پچاس رات دن علی التواتر دس دس ہزار بار پڑھے اور اسرا دعوت کو کسی پر ظاہر نہ کرے اور مستحق دعوت کو موکلات عالم غیب تعلیم کرے اور یہ رمز عظیم ہے اور ہر کس اجابت دعوت کا محرم سعید دارین اور مقبول کونین کے سوا اور کوئی نہیں ہوتا۔ اور صاحب دعوت وہ نہیں ہے کہ اسم اعظم دیکھ کے پڑھ لیا کرے۔ بلکہ صاحب دعوت وہ ہے کہ اسرار عجائب وغرائب وخواص اسماء اس کے قلب پر منقش ہوں۔ اور حق یہ ہے کہ جب سے دعوت شروع کرے گا اس کی دعائیں مستجاب ہونے لگیں مگر اجابت کا ذکر نامحرم سے ہرگز نہ کرے اور نہ یہ کہے کہ میری دعا سے یہ کام ہو گیا۔ میں نے اس کام کے لیے دعا کی تھی تاکہ غماز دعوت نہ ہو۔ بہت آدمی ان دعوات کے پیچھے مرکب پندار پر سوار ہو کر میدان دعوت میں سرگرداں ہوئے ہیں۔ چونکہ رہبر صدق اور مرشد کامل نہ رکھتے تھے آخر الامر اس میدان میں سر ٹکرا ٹکرا کر مر گئے اور کامیاب نہ ہوئے۔ صاحب دعوت خالصاً مخلصاً راہ حق پر چلے تاکہ مقصود کو پہنچے اور اپنے توشے سے ذخیرہ پر مغرور نہ ہو اور ہر چند کہ عجائبات وغرائبات کا معائنہ کرے مگر ان کی طرف سے اصلاً ملتفت نہ ہو۔ اور حضرت سلطان الانبیاء وبرہان الاصفیاء احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا جن کی شان پاک میں قرآن مجید فرقان حمید ما زاغ البصر وما

طغیٰ فرما رہا ہے اقتدا کرے اور اشکال ارواح کے ظاہر ہونے سے خوف نہ کرے تاکہ مقصد ہاتھ سے نہ جائے۔

اسم چہارم یَارَحْمٰنُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَدَلِیْلُہٗ وَوَاحِدُہٗ یَارَحْمٰنُ۔ یہ اسم جمالی بغایت اس کی یہ ہے کہ یہ اسم حاجات برآری اور محبت کے لیے سات دن تک ہر روز ایک ہزار اور دو سو بار پڑھے۔

ایضاً للمحبۃ برائے جب گیہوں یا جو کے ہزار دانے لے کر ہر دانے پر ایک دفعہ یہ اسم پڑھے اور ایک نیا برتن پانی سے بھر کر آگ پر رکھے اور نرم آنچ دے جب پانی گرم ہو جائے وہ دانے اس میں ڈال دے۔ جب نیم جوش ہو جائیں ان دانوں کو نکال کر یا تو کسی بڑے حوض میں یا بہتے پانی میں ڈال آئے خدا چاہے دونوں میں محبت جانی ہوگی۔

ایضاً برائے دفع بدخوئی اگر کوئی بدخو اور مردم آزار اور متکبر اور معجب ہو اور چاہے کہ اس کی تمام خصلتیں جاتی رہیں تو اس اسم کو حریر سفید پر مشک زعفران سے لکھے اور اس کا اور اس کی ماں کا نام بھی ضرور لکھے اور جہاں وہ رہتا ہو پاک جگہ میں یا دیوار میں جو قبلہ کی جانب ہو دفن کرے اگر اس طور پر نہ کرے گا اور پاک جگہ نہ ہوگی تو ہلاک ہوگا۔ جب تمام شرائط اور آداب بجا لائے گا اس کی تمام خصلتیں اچھی ہو جائیں گی اور موصوف بصفات حمیدہ اور صاحب حیا ہوگا۔ اور کبھی کوئی بیہودگی کا کام نہ کرے گا۔

ایضاً برائے تسخیر اشیاء اگر کوئی اسم مذکورہ کی ۳۹ روز دعوت دے اور رات دن تیرہ ہزار دفعہ پڑھے۔ جب دعوت تمام ہو۔ تمام اشیائے عالم زبان حال سے اس کے ساتھ کلام کریں۔ اور اسرار ظاہر کریں۔ اور اس میں اس کے سمجھنے کی قوت پیدا ہو اور یہ حالت ہویدا ہو کہ اگر کسی کو نظر قہر سے دیکھے تو وہ پامال ہو اور جو نظر مہر سے دیکھے تو نہال ہو اور اگر مردہ کو حیات کی نظر سے دیکھے زندہ ہو۔ کوڑھی مفلوج وغیرہ اس کی نظر سے شفا پائیں۔ اور تمام تصرفات میجائی اس کو حاصل ہو جائیں۔

لہ نصاب ایک لاکھ چالیس ہزار زکوٰۃ بہتر ہزار عشر چھتیس ہزار قفل چھتیس ہزار بارود و مدور برابر نصاب ۱۲ منہ رح

Generated by CamScanner

ایضاً برائے مطیع کردن مردم اگر کوئی پاک وصاف ہو کر اس اسم کو اپنی ہتھیلی پر لکھے اور جس کو چاہتا ہے اپنے کنار میں لے اور اپنا ہاتھ اس کی کمر پر ملے فریفتہ ہوگا اور کسی کی طرف مائل نہ ہوگا۔

ایضاً برائے رام کردن دل آرام اگر کسی کا محبوب رغبت نہ کرے تو چاہیے کہ تین روز روزہ رکھے اور ہر روز پانچسو دفعہ یہ اسم پڑھے۔ چوتھے دن بہتے پانی کے کنارہ پر جا کر غسل کرے اور دو رکعت تحیۃ الوضو ادا کرے۔ اس کے بعد دو رکعت محبۃ للمحب ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد تین سو اکسٹھ بار اسم مذکورہ پڑھے۔ خدا کے فضل سے محبوب محب بن جائے اور محبت کو استقامت حاصل ہو۔

اسم پنجم یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ یَوْمِہٖ مَلِکُہٗ وَبَقَائِہٖ یَاحَیُّ یہ اسم جمالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ حاجات برآنے اور مردہ دل زندہ ہونے اور حصول صحت مراض کے لیے سات دن ہر روز ایک ہزار اکتالیس بار پڑھے۔ مگر جمعرات کو طلوع آفتاب کے وقت کہ ساعت مشتری ہے شروع کرے۔ اور فتح امور دینی و دنیوی کے واسطے بھی اسی طرح دعوت دے۔

ایضاً برائے شفائے امراض صعب و دیگر فوائد۔ اگر کوئی ایسا بیمار ہو کہ بیماری ظاہر نہ ہو اور اطبا اس کے معالجہ سے عاجز آ گئے ہوں تو چاہیے کہ اسم مذکورہ کاسۂ بینی پر مشک و زعفران سے لکھے اور مصری کے پانی سے دھو کر پیئے فی الحال شفا پائے اور سب رنج والم دور ہوں اور اگر تندرست پیئے تو کبھی بیمار نہ ہو اور اگر صدق دل سے پڑھے تو ہرگز تنگدست نہ ہو اور خدا کے فضل سے اس کی عمر دراز ہو۔ اور اگر چاہے کہ رموز معنی چشمۂ آب حیات دریافت ہو۔ اور مثل خضر علیہ السلام کے حیات جاودانی چاہے اور ظلمات طینت اور تاریکی ضلالت روشنائی سے مبدل ہو اور مقام بیحاصلی سے اصل اصول پر پہنچے اور طبقات اعجب العجائب کا معائنہ کرے تو چاہیے کہ

ف نصاب یکلاکھ چھیانوے ہزار زکوٰۃ اٹھانوے ہزار عشر پچاس ہزار قفل تین سو بیسٹھ بار۔ دور مدور برابر نصاب ۱۲ منہ

اس ذکر کی مداومت کرے اور دعوت دے اور اس دعوت کو دعوت احیائی کہتے ہیں اور اس دعوت کے دینے والوں نے اس اسم کو پچیس روز تک سات سات ہزار بھی پڑھا ہے۔

اسم ششم۔ یَامَوْجُوْمُ فَلَا یَمُوْتُ شَیْءٌ مِنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَمُوْتُ دُوْنَہٗ یَامَوْجُوْمُ یہ اسم جمالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی ثبات دل اور حضوری حق کے لیے ہر روز و شب اکتالیس دفعہ پڑھے اور دل کو حاضر رکھے اس دعوت کے لیے کوئی مدت معین نہیں ہے۔ ہمیشہ بعد نماز فجر و عشا پڑھا کرے۔

ایضاً برائے بازیابی اشیاء گمشدہ اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو اور صاحب دعوت کو اسکی خبر نہ ہو تو چاہیے کہ جس مہینے میں آفتاب برج حمل میں ہو ہفتہ کی رات کو ایک سو بیس دفعہ یہ اسم پڑھے اور سو جائے خواب میں اس کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ چیز فلاں جگہ اور فلاں شخص کے پاس ہے اور فلاں روز گم ہوئی تھی یا اس کا چور خود آ کر کہہ دے گا کہ میں نے تیری چیز فلاں جگہ دیکھی ہے۔ اور اگر کسی اور نیت سے پڑھے تو بھی یہی فائدہ ہے۔ سب اس کو معلوم ہو جائے۔ اور جس گھر میں یہ اسم ہو گا کبھی چور نہ آئے گا۔ اور اگر آئے گا تو ہاتھ پاؤں اس کے بند ہو جائیں گے اور کسی چیز کا نقصان نہ ہو گا۔

ایضاً برائے بازیافتن مال مسروقہ اتنے تانبے کے طباق پر جس کو کچھ کھانے پینے کا اثر نہ پہنچا ہو تین دائرے فولادی پرکار سے اس پر کھینچے اور ہر دائرے میں یہ اسم لکھے۔ عامل کو چاہیے کہ لکھتے وقت عود جلائے اور خوشبو ملے۔ اور باطہارت ہو پھر ایک ہزار ننانوے بار اسم پڑھ کر اس طباق پر دم کرے وہ طباق اپنی جگہ سے اٹھ کر جس جگہ مال مسروقہ رکھا ہے جا پہنچے گا اور اگر دفن ہو گا۔ تو اس جگہ پر ٹھہر جائے گا۔ چاہے وہاں سے کھود کر نکال لے۔

ایضاً۔ اگر کوئی ثقیل الطبع یعنی کند ذہن اور بھلکڑ ہو تو

ف نصاب یکلاکھ انہتر ہزار زکوٰۃ چوراسی ہزار عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس قفل تین سو ساٹھ دور مدور برابر نصاب ۱۲ منہ

اس کو چاہیئے کہ ہر روز یہ اسم فجر کی سنت و فرض کے درمیان ستائیس مرتبے پڑھا کرے کبھی نہ بھولے اور اس کا دل ایسے انوار سے منور ہو جائے گا کہ جو شئی ایک دفعہ دیکھے گا یا سنے گا یاد رہے گی۔ اور جو عبادت یا بات سُن لے گا کبھی نہ بھولے گا۔ اور آدمیوں کو تعلیم اور اس کی برکت انفاس سے دعوت اسمائے عظام میں بہرہ حاصل ہو گا۔ اور معنی معرفت اس پر ایسے منکشف ہونگے کہ کوئی نہ جانتا ہو گا۔ (افزائش انوار سے بصیرت مومن کی زیادہ ہوتی ہے۔ جیسا کہ حدیث میں وارد ہے۔ اتقوا من فراسة المؤمن فانه ينظر بنور الله۔ (مترجم)

اسم ہفتم برائے حفظ از بلیات یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا بَاقِیْ اَوَّلٌ بِلَا شَیْءٍ وَّ اٰخِرٌ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جس شخص کو تفکرات باطل اور خیالات فاسدہ پیدا ہوں اور کوئی طریق ان کے دفعہ کا معلوم نہ ہو یا مجنونیت ظاہر ہو۔ اور زیند و غیرہ بالکل جاتی رہے تو اس اسم کی مواظبت کرے تاکہ جلد خلاصی پائے اگر کسی کو دشمن یا چور یا بادشاہ سے خوف ہو تو ظہر کے وقت غسل کرے اور کسی سے کلام نہ کرے اور نماز پڑھ کر پچیس بار اسم مذکور پڑھے اسی طرح چند روز کرے دشمن مقہور اور بادشاہ مہربان ہو اور خود امن میں رہے اور کوئی حاسد اس پر غالب نہ ہو۔ جو کوئی اس سند کا عامل ہے اس پر جادو وغیرہ بھی اثر نہیں کرتا اور موذیات اور جمیع بلیات سے محفوظ رہتا ہے۔

ایضاً برائے حفظ و غلبہ بر مخلوقات اگر کسی کو کوئی درد یا خوف یا تشویش دشمن کی طرف سے واقع ہو یا بادشاہ اس سے رنجیدہ ہو تو اس کو چاہیے کہ ظہر کے وقت غسل کرے اور کسی سے بات چیت نہ کرے بعد نماز ظہر اور ورد معینہ کے یہ اسم پچاس بار پڑھے اور چند روز مداومت کرے دشمن مقہور ہو بادشاہ مہربان اور سب رنج اور تشویشوں سے امن ہو۔ اور کوئی حاسد اور غماز اور بدخواہ اس پر غلبہ نہ پائے۔ صاحب عمل سب پر غالب رہے۔ اور جو کوئی اس سند پر عامل ہو گا کوئی منتر جادو اس پر کارگر

لہ نصاب ایک لاکھ انہتر ہزار زکوٰۃ چوراسی ہزار پانسو۔ عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور مدور برابر نصاب ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ۔

نہ ہو گا اور تمام ہوام موذیات اور جانوران گزندہ ہندہ مثل سانپ بچھو کتے زنبور شیر
رس اور سب بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور کوئی چیز اس کو نہ ستائے۔

ایضاً برائے صفائی باطن و حصول معارف اگر کوئی اس سند سے اس کا عامل ہو اور چاہے کہ مطالعہ صنائع موجودات اور بدائع مخلوقات و مظہر کائنات میں نہایت درجہ کا ذوق و شوق پیدا ہو اور تمام لذات شہوانی و نفسانی و شیطانی سے فراغ حاصل ہو تو چاہیے کہ ایک سو ساٹھ روز تک ہر روز ایک ہزار پانسو دفعہ اور اسی قدر شب کو اس اسم کا ورد کرے جب دعوت دے چکے کسی کو خبر نہ کرے۔ صاحب دعوت جمیع مخلوقات میں اپنی صفات کو دیکھے اور شرف وراثت انبیاء و اولیاء سے مشرف ہو کہ اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ کہا ہے اور جس کو دیکھے نور معیت حق دیکھے کہ مَا رَاَيْتُ شَيْئًا اِلَّا وَرَاَيْتُ اللّٰهَ فِيْهِ اس کا شاہد حال ہو اور حرم وحدت کا محرم راز بنے اور حقائق اشیاء بالتفصیل سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم میسر ہو اور مبداء و معاد کہ لَا سوی اللہ فی الدارین معلوم کرے اور شاہنشاہ عالم سے انشجار ملکوت تک پہنچے اور ملک حقیقی کے ثمرات حاصل کرے تاکہ عدم زادگان کو اس کی وجہ سے بہرہ مندی حاصل ہو اور نارسیدے اس کے طفیل سے پہنچ جائیں اور حقیقت عالم مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى اس پر ظاہر ہو اور ایسا روشن ضمیر ہو کہ خلائق کے ضمائر سے وقوف پائے۔

ایضاً برائے اعتقاد خلائق جو کوئی اسم مذکور کو تین سو ساٹھ بار فجر کی نماز کے بعد اور اتنا ہی عصر کے بعد پڑھے اور مواظبت کرے تمام عالم اس کا معتقد اور تابعدار ہو۔ چاہیئے کہ اسرار دعوت کسی سے بیان نہ کرے۔

اسم ہشتم یَا دَائِمُ مُبْدِئًا وَّلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ یہ اس جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی دین پر ثابت رہنے کی نیت سے اسم مذکور تین ہزار چوالیس بار پڑھے اور سجدہ میں جا کر حق تعالیٰ سے عرض کرے اور اس آمرزگار سے مغفرت

لہ نصاب ایک لاکھ چار ہزار۔ زکوٰۃ دو ہزار۔ عشر چھتیس ہزار۔ قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور مدور برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ

چاہے قبولیت نصیب ہو ہاں سجدے میں غیر کا خطرہ دل میں نہ آنے دے۔

ایضاً بجہت حصول طریق مستقیم اگر کوئی چاہے کہ میرے تمام کام ظاہری و باطنی میں کوئی مخل نہ ہو اور صراط مستقیم حاصل ہو تو چاہیے کہ تین روزے رکھے اور طہارت کامل حاصل کرے بعد نماز فجر تین سو دفعہ اسم مذکور پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے سب کاموں میں معین ہو اور شیطان اس کے کسی کام میں مخل نہ ہو۔

ایضاً بجہت لمن سلطنت از اختلال اگر کوئی بادشاہ یا امیر ہا اور کوئی حاکم چاہے کہ میری یہی حالت رہے اور تبدیل نہ ہو تو چاہیے کہ زر خالص کی انگوٹھی بنوا کر اس پر یہ نقش باوضو کندہ کرائے اور خود بھی باوضو رہے۔ جب تک انگوٹھی ہاتھ میں رہے گی تمام زلل اور خلل سے مامون ہو اور کوئی دشمن اس پر فتحیاب نہ ہو اور دولت اس کے خاندان سے باہر نہ جائے اور ہر روز پڑھا کرے تو دولت زیادہ ہو۔

ایضاً برائے دفع سستی اگر کوئی چاہے کہ عمل کے وقت سستی اور کاہلی نہ ہو۔ اور جادۂ یقین پر استقامت حاصل ہو تو چاہیے کہ چھتیس روز دعوت دے اور ہر روز شب خالی مکان میں بارہ ہزار دفعہ پڑھے اس کو دعوت دائمی کہتے ہیں۔

ایضاً برائے اصلاح حال بادشاہ اگر کوئی بادشاہ برحق یا وزیر یا کوئی حاکم کسی سبب سے عاجز ہو گیا ہو تو صاحب دعوت کو لازم ہے کہ اس کی اصلاح حال کے لیے للہ فی اللہ دعوت دے کیونکہ درستی و صلاح بادشاہ باعث صلاح عالم ہے۔

اسم نہم یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْهٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِهٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ تمام اغراض اور حاجات برآری کے لیے ہر روز نو ہزار بار پڑھے۔

ایضاً برائے دفع فسق و فجور اگر کوئی شخص نامشروعات مثل فسق و فجور۔ زنا۔ لواطت حرام خوری کی طرف مائل ہو تو چاہیے کہ اسم مذکور کی اس طرح دعوت دے کہ تین روزے رکھے اور ہر روز ہزار دفعہ ساعت مشتری میں پڑھے۔

نہ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار۔ عشر چونسٹھ ہزار۔ قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور مدور برابر نصاب ۱۲ منہ

اور ترک حیوانات جمالی و جلالی کرے خدا چاہے اس کی طبیعت نیکی کی طرف مائل ہو اور تمام نامشروعات سے محفوظ ہو اور توبۃ النصوح حاصل ہو۔

ایضاً برائے موافقت زن و شوہر اگر میاں بیوی میں موافقت نہ ہو تو صاحب عمل اس اسم کو کاسۂ زجاجی یا چینی پر لکھ کر پانی سے دھو کر دونوں کو پلائے طرفین میں اتحاد ہو۔ اگر پوست آہو پر مشک و زعفران سے لکھ کر ان دونوں شخصوں کو پلائے جن میں ناموافقت اور مخاصمت ہو یا ان میں سے ایک اپنے پاس بطور تعویذ رکھے خدا چاہے دونوں میں صلح و اتحاد ہو۔

ایضاً اگر صاحب دعوۃ آداب شریعت اور حقوق صلوٰۃ مفروضہ اور سنت اور نوافل و صیام و زکوٰۃ اور حج سے موذب ہو اور ظاہر و باطن اس کا فضولات اور مالا یعنی سے بری ہو اور اس کا نفس امارہ لذات اور شہوات کا متمنی نہ ہو اس وقت دعوت کا متمنی ہو اس کو چاہیے کہ ستائیس روز تک ہر رات دن نو ہزار بار پڑھے۔ اور جو صاحب دعوۃ کہ منہاج تلاوۃ و اوراد قراۃ اسمائے مذکورہ سے جیسا کہ سابق میں شرح درج کیا گیا ہے مشغول ہوا ہو اور تلذذ عالم روحانی اور رموز آیات قرآنی سے بہرہ مند ہوا ہو اس کے تمام افعال و اعمال برائے حق ہوں اور مراتب درجات اس کے عقول و افہام سے باہر ہوں اور جمیع مخلوقات اور مکونات کو مثل نور معائنہ کرے اور اپنے کو مثل بدر تاباں مشاہدہ کرے اور خورشید حقیقی کے انوار اس کی پیشانی سے بموجب آیہ سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ لامع اور لائح ہو اور اندھیری رات میں جس طرف کو نکلے در و دیوار اس کے نور کے پرتوے سے منور ہوں اور صاحب انفاس نفیسہ ہو کہ کوئی اس کا ہمسر نہ ہو اور وارث علم انبیاء ہو۔ اور صاحب برہان و معرفت ہو اور اکثر اوقات و اغلب ساعت مردمان غیر محرم سے خلوت و عزلت اختیار کرے اور حبب بندگان خدا سے ملے جو رحمت کہ اس کو حق کی جانب سے عطا ہوئی ہے ان پر ایثار کرے۔ (یعنی بہت شفقت اور مہربانی اور اخلاق محمدی سے پیش آئے اور کمال رافت مبذول فرمائے) او راشفظیما لامر اللہ والشفقہ علی خلق اللہ از روے کرم اپنے لیے لازم سمجھے تاکہ جو کوئی اس کی برکت

Generated by CamScanner

واخلاص سے اس کا منہ دیکھے اور خدا تعالےٰ سے اپنی حاجت چاہے روا ہو اور صاحب دعوت مستجاب الدعوات ہو ہو جس صاحب غرض و مرض کے لیے دعا کرے۔ مستجاب ہو اور جو شخص کہ کسی بلا یا رنج میں مبتلا ہو یا کوئی شخص قید میں گرفتار ہو اور اس کی طرف توجہ کرے خدا چاہے اس کی نظر کی برکت سے تمام رنج و بلا دور ہو۔ اور محبوس رہائی پائے۔

اسم دہم یَا بَارُّ وَلَا شَیْءَ کُفُوَہٗ یَدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ بِوَصْفِہٖ یہ اسم جمالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی کسی غرض کے لیے بارہ ہزار بار پڑھے حاجت اسکی روا ہو

ایضاً بجہت عقد اللسان و دفع دشمنان اگر کوئی چاہے کہ تمام خلائق اور حاسدوں اور دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بند ہو تو اس کو چاہیے کہ ایک تختی سیسہ کی بوزن تین مثقال تیار کرائے اور اس پر یہ اسم کندہ کرائے اور صاحب دعوت ایک ہزار ایک بار یہی اسم پڑھ کر اس پر دم کرے اور تازی مچھلی لاکر پیٹ چاک کرکے تختی اس کے اندر رکھے اور نمناک زمین میں دفن کردے اور اپنے دشمنوں اور حاسدوں کے نام بھی اس میں لکھ کر رکھ دے تمام بدگویوں کی زبان بند ہو جائے گی۔ کوئی اس کی بدی نہیں کرے گا اور بہت جلد تمام حاسد اور معاند اس کے مطیع اور منقاد ہوں گے۔

ایضاً بجہت انجاح حاجت و انکشاف عالم ارواح اگر کوئی اسم مذکور کو چالیس روز تک کتالیس ہزار بار ہر روز پڑھے عالم ارواح اس پر منکشف ہو۔ اور جو حاجت چاہے روا ہو۔ مگر صاحب دعوت کو لازم ہے کہ ایام دعوت میں ترک حیوانات ضرور کرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔

ایضاً بجہت تسخیر خلائق و حصول کمالات دینی و دنیوی اگر کوئی چاہے کہ تمام خلائق عالم اور مجموع بنی آدم متابعت اور عبادت الٰہی میں مصروف ہوں۔ اور صدق و تقویٰ اختیار کریں اور عالم قدس کی تربیت پائیں اور انوار صمدانیت اور

لہ نصاب دو لاکھ پچیس ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار پانسو۔ عشر چھپن ہزار دو سو پچاس قفل تین سو ساٹھ۔ دو صد دور برابر نصاب۔

فیض صمدانیت کا ان میں اثر کرے تو اس کو چاہیے کہ یہ اسم اکہتر روز تک چہار ہزار پانسو بار پڑھے اور تمام شرائط مسطورہ بالا کو نگاہ رکھے تاکہ تمام کام خراب نہ ہوں اور عمل میں فتور نہ پیدا ہو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمام عالم اس کی طرف متوجہ ہو اور سب مسلمان ہو جائیں۔ اور صاحب صلاحیت و تقویٰ اور راسخ العلوم ہوں اور علم الیقین سے عین الیقین کے مرتبے پر پہنچیں اور ظاہر و باطن ان کا یکساں ہو اور صراط المستقیم پر مستقیم ہوں سوائے صاحب عمل کے اور کوئی اس اسرار سے واقف نہ ہو۔ اور اس اسم کے ثمرات اور فوائد تمام خلائق پر ظاہر ہوں اور اہل عالم صاحب صفا و وفا آداب و طہارت ہوں اور شرک و شکوک حق تعالیٰ ان کے دل سے دور کرے۔

اسم یازدہم بجہت قضائے حاجت یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِی الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظَمَتِہٖ۔ یہ اسم جمالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس کو قضائے حاجات دینی و دنیوی کے لیے سات روز تک سات ہزار بار پڑھے تمام مقاصد اس کے پورے ہوں۔

ایضاً بجہت استقلال مراتب سلطنت و وزارت وغیرہا اگر کسی بادشاہ کی ولایت میں یا کسی کے حشمت میں یا کسی وزیر کی وزارت میں خلل واقع ہو یا کوئی دوسرا شخص اس پر تصرف کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ سات روزے رکھے اور ہر روز اس اسم کو ایک ہزار بار پڑھے اور بادشاہ حقیقی مالک الملک کی درگاہ میں صدق دل سے متوجہ ہو حق تعالیٰ بادشاہ کے معاندوں کو مقہور کرے اور وزیر کو صدر وزارت پر قائم رکھے، اور اہل حشمت کو اپنی حشمت پر قائم رکھے اور حق تعالیٰ ایسا سبب کرے جس سے سب اس کے مطیع ہو اور تمام مردمان فتنہ انگیز غارت ہوں اور تمام خلائق اس کی مطیع و منقاد ہو مگر شرط یہی ہے کہ اسم کا ورد ترک نہ کرے اور حقداروں کا حق موافق شریعت کے اپنے اوپر لازم و واجب سمجھے اور عدل کرتا رہے۔ حق تعالیٰ فرماتا ہے۔ فَاحْکُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْعَدْلِ۔ وَاعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی احکام

الٰہی پر مستقیم رہے اور اتباعِ سنت سے زادِ آخرت جمع کرے۔

ایضاً بجہت ادائے قرض اگر کوئی قرض دار ہو اور کسی وجہ سے نہ ادا ہوتا ہو تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کا ورد کرے اقل درجہ تین سو ساٹھ اور اکثر درجہ دس ہزار بار ہر روز پڑھے جب اس طرح ایک عرصہ تک مواظبت کرے تو خدا کے فضل سے مدیون قرض سے سبکدوش ہو اور خزانۂ غیب سے اس کی امداد ہو اور تونگر ہو اس کو چاہیے کہ نامحرم سے اس اسرار کو ہرگز نہ کہے۔

دعوت کبریائی کا بیان ۔ اور واضح ہو کہ صاحب دعوت اس عمل میں مقامِ سلطنت پر پہنچے۔ اور تمام جن وانس نظر بد سے محفوظ رہے اور اس قدر جلالت وشوکت زیادہ ہو کہ کسی کے ذہن میں نہ آئے اس دعوت کا نام دعوت کبریائی اس وجہ سے ہے کہ صاحب دعوت بہت جلد حضرت کبریا تک پہنچتا ہے اور ارواح کا معاینہ کرتا ہے اور اکثر اوقات اور اغلب ساعاتِ شب کو ان کا صاحب بھی ہوتا ہے اور دن کو بھی ان سے ملاقی ہوتا ہے جو کوئی اس کا دشمن ہو اس کو ہلاک کرتے ہیں اس میں سر عظیم ہے کہ چشم خلائق سے مخفی ہے مختصر ان اسرار سے بیان کیا جاتا ہے عامل کو چاہیے کہ چالیس روز اس اسم کی دعوت دے اور اکیس ہزار بار روز پڑھے تا مراتب کبریائی پر پہنچے اور اس ورد کو اس طور پر تقسیم کرکے پڑھے کہ نصف قراءۃ فجر کے بعد دوپہر تک اور نصف مغرب کے بعد سے دو پاس شب تک اور پڑھنے میں سعی کرے کہ نصف اول دوپہر تک تمام ہو جائے اور نصف ثانی نصف شب تک اور عروج ماہ سے اس اسم کو پڑھنا شروع کرے اور طریق مذکور نگاہ رکھے تاکہ سریع الاجابت ہو اور یہ بھی ضرور ہے کہ نہایت صاف دلی اور کمال اعتقاد اور یقین صادق سے ملازم خلوت ہو تاکہ مرتبہ وصول کو پہنچے۔ اور حکم خدائے تعالیٰ سے تمام خلائق اور بادشاہ اور وزیر اور ارکان دولت اور مشاہیر مملکت اور تمام علماء اور صلحاء اور سادات اور قضاۃ صاحب دعوۃ کے خلوت خانہ میں آئیں اور حاضر ہوں اور ان کے دلوں میں اس کی طرف سے اعزاز وحشمت ووقار متمکن ہو اور حق تعالیٰ اس پر اسرارِ عالم معنوی مکشوف

فرمائے اور اس کے نفس امارہ کو مطمئنہ کرے پس ایسی حالت میں صاحب دعوت کو لازم ہے کہ اجتماع خلائق سے معذور نہ ہو تاکہ اپنے عمل سے باز نہ رہے۔

اسم دوازدہم برائے حاجات یَا بَارِئُ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ۔ یہ اسم جمال ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی قضائے حاجات اور مہمات کے لیے سات روز تک بارہ ہزار بار پڑھے حاجات اس کی روا ہوں اور مہمات سرانجام پائیں۔

ایضاً برائے دفع سحر وامراض صعب برائے دفع سحر ونظر وبرص وجذام وبیماری اس اسم کو بہت جوش کی انگشتری پر کندہ کرائے اور ہاتھ میں پہنے رہے خدا چاہے تمام بیماریاں دور ہوں۔ چاہیے کہ حالت جنابت اور ناپاک جگہ میں نہ پہنے۔

ایضاً اگر کوئی آداب شرائط اسم سے مؤدب ہو حق تعالیٰ اس کو تمام مکاید شیطانی اور فریب جنات وانسانی سے محفوظ رکھے۔ اور جو کوئی اٹھاون روز تک برابر اس اسم کو پڑھے اور دس ہزار تعداد قرأت روز پوری کرے صاحب دعوت کے دل میں اسرار پیدا ہو کہ تمام ارواح اور نفوس قدسیہ اور سیارات اور کواکب سے واقف ہو اور سب کو چشم سر سے معاینہ کرے اور حقیقت سَنُرِیْهِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْ اَنْفُسِهِمْ مشاہدہ کرے کیونکہ آیات ربانی اور اسرار یزدانی اسمائے عظام میں مندرج ہیں جب صاحب دعوت اس کو پڑھتا ہے تمام ارواحِ قدسیہ اور روحانیہ اور ارضیہ وجسمانیہ یعنی نورانی وظلمانی جو عالم ملکوت اور جبروت میں ہیں اس کی طرف متوجہ ہوتی ہیں اور صاحب دعوت نور ولایت سے ان کا مشاہدہ اور معاینہ کرتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اتقوا فراسة المؤمن فانه ینظر بنور اللہ تعالیٰ اور عامل تمام علویات روحانی اور سفلیات

طلائی خلائق کے جمع ہونے سے ایسا نہ کرے کہ اپنی ریاضت ومجاہدے سے باز رہے اور اپنے عجب پندار میں رہے اور تمام فیوضات اور فتوحات کو ہاتھ سے دے بیٹھے اور کسی سخت بلا میں گرفتار ہو ۱۲ کشف الانوار۔

Generated by CamScanner

جسمانی کے انوار سے منور ہو اور اقتباس انوار ربانی سے بہرہ مند ہو اور اسرار عالم امر اس پر منکشف ہوں اور ظہور کرامات پر قدرت ہو اور اس کے ایک اشارہ میں خلائق کے مقاصد پورے ہوں اور علوم اولین و آخرین میراث مصطفوی سے بہرہ مند ہو۔

اسم سیزدہم یَا زَاکِیُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ یَقْدُسِهٖ یَا زَاکِیُ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اپنی مراد دلی کے برآنے اور جن و شیاطین کی تسخیر اور ان کے حاضر ہونے کا خواہاں ہو تو اس کو چاہیے کہ ایک چلہ تک ہر روز پندرہ ہزار بار پڑھے اور شنبہ کو زحل کی اول ساعت میں یا بارھویں تاریخ ماہ قمری کے پڑھنا شروع کرے۔ خدا چاہے کامیاب ہو۔

ایضاً برائے تسخیر روحانیات اگر کوئی چہار شنبہ کو غسل پاک کرے اور جامۂ پاک پہنے اور خالی مقام میں بیٹھ کر اس اسم کو ایک ہزار اکیاون بار پڑھے اور چند روز پہلے سے تارک حیوانات جلالی و جمالی ہو تاکہ قلب میں صفائی آئے اور عالم ارواح کی انس کا باعث ہو اور عجائب کے معاینہ سے دیوانہ اور ہلاک نہ ہو۔ جس وقت عامل کی تعداد پوری ہو ہفت تن ارواح صاحب دعوت پر آشکارا ہوں۔ جامہ ان کا سبز اور کلاہ ترکی سر پہ ہو منہ ان کا مثل ماہتاب درخشاں ہو اور ان کے انوار کا عکس در و دیوار پر نمایاں ہو آتے ہی صاحب دعوت کے برابر بیٹھیں۔ اور کچھ کہنا چاہیں مگر صاحب کو لازم ہے کہ ہرگز بات نہ کرے بلکہ اور بلند آواز سے اسم پڑھنا شروع کرے جب کہ وہ نہایت مضمحل ہوں اور یہ کہیں کہ اے آفریدۂ خدائے عزوجل تو کیا چاہتا ہے اور کیا عرض رکھتا ہے بیان کر اور اپنے مقصود کا اظہار کر صاحب دعوت عرض کرے گا کہ خدائے تعالیٰ نے آپ کو بزرگی بخشی ہے وہ آپ سے ہمیشہ راضی رہے آپ نے فرمان اسم کی اطاعت کی اور میری دعوت

لہ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چھ ہزار۔
قفل تین سو ساٹھ۔ دور مدود برابر نصاب ۱۲ منہ

میں حاضر ہوئے میری آرزو یہ ہے کہ جس جگہ اور جس وقت کوئی ضرورت یا حادثہ نیک و بد سے مجھ پر واقع ہو اس وقت آپ میری معاونت فرمائیں اور خاص معاملہ دوست و دشمن میں قوت اور امداد آپ کی طرف سے ظہور میں آئے اور میرے ساتھ خاص لطف اور عنایت فرمائی جائے جب وہ قبول کریں صاحب دعوت اپنے سینہ پر ہاتھ دھر کر کھڑا ہو اور عرض کرے کہ کوئی نشانی اپنی مجھ کو مرحمت فرمائیے وہ عذر کریں گے پھر عرض کہ میرا مقصود آپ کی نشانی سے بہت بڑا یہ ہے۔ تاکہ دوبارہ مجھ کو دعوت دینے کی حاجت نہ پڑے۔ جب دعوت کا نام سنیں گے۔ فوراً ایک مہرہ اپنی نشانی کا مثل بیضۂ مرغ مخطط بخطوط سبز عنایت کریں گے۔ عامل کو لازم ہے کہ اس کی تعظیم کرے اور سر اور آنکھوں پر رکھے اور عرض کرے کہ مجھے آرزو ہے کہ آپ ان خطوط سے بھی مجھ کو مطلع فرمائیں وہ سب اس کو تعلیم کریں اور اس نوشتہ کے پڑھنے کی اجازت دیں اور یہ نصیحت فرمائیں کہ ناپاک ہاتھ نہ لگانا اور ناپاک جگہ میں نہ لے جانا اور زن حائضہ اور جنبی اور ہر فاسق و فاجر کی نظر سے مخفی رکھنا۔ عامل ان سب باتوں کو قبول کرے۔ اور نہایت عجز و انکساری سے پیش آئے اور معذرت کرے کہ آپ نے میری خاطر سے اس قدر تکلیف اٹھائی اور یہاں تک تشریف لائے۔ اب میں یہ اجازت دیتا ہوں کہ آپ اپنے مقام پر تشریف لے جائیں اور جب میں آپ کو بلاؤں اس وقت آپ آئیں۔ پس صاحب دعوت جب ان کو بلانا چاہے سات بار یہ اسم مبارک پڑھ کر مہرہ پر دم کرے اور بخور کرے فوراً حاضر ہوں اور حاجت روا کریں اور اس دعوت میں بہت سے اسرار ہیں۔ حتی المقدور نامحرم پر ہرگز ظاہر نہ ہونے دے۔

ایضاً دعوت شمس اگر کوئی چاہے کہ تسخیر آفتاب کے لیے اس اسم کی دعوت دے تو اس کو لازم ہے کہ اول اپنے دل کو مال و منال اور جاہ و حشمت دنیوی کے فکر سے پاک کرے پھر اس کی دعوت دینے کا قصد کرے اور ایک سو پچاس روز تک برابر بے تعداد پڑھتا رہے تاکہ اس مدت میں کوئی ثمرہ اس کا پائے اور اکثر

Generated by CamScanner

اوقات اور مناسب ساعات آفتاب کے روبرو تنہائی میں پڑھے اور جو اسرار کہ ظاہر ہوں کسی سے بیان نہ کرے اس دعوت کو دعوت آفتاب اور تسخیر شمس کہتے ہیں۔ اس کی دعوت میں اپنے وظیفہ کا پورا خیال رکھے اور اوّل و آخر میں یَا شَمْسُ اُجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ باوازِ بلند پڑھتا رہے اور اسم اعظم آہستہ پڑھتا رہے۔ بعد انقضائے مدت معینہ آفتاب آسمان سے نیچے آئے اور بصورت جمیل و شکل ملیح عامل کے روبرو آئے کہ جس کے دیکھنے سے عامل کا دل خوش ہو اور کسی قسم کی دہشت اس کے دل میں نہ آئے آفتاب عامل کے ساتھ موانست کرے اور محبت اور اخلاص کے ساتھ عامل سے اس کا مقصد دریافت کرے جب عامل اپنا مقصد بیان کرے نہایت خوشخوئی اور شیریں زبانی سے اس کو قبول کرے اور عامل اس کی طرف اسم پڑھتا ہوا تیز نگاہ سے دیکھے آفتاب فوراً اس کو اپنی بغل میں لے اور کہے کہ میں نے قبول کیا جس وقت تو بلائے گا آؤں گا۔ اور جو تیری مہم ہوگی اس کا سرانجام کروں گا۔ اور میں تجھ سے عہد کرتا ہوں کہ جب تو اسم پڑھے گا فوراً تیرے پاس آؤں گا۔ پس جب عامل اس لطف و عنایت کو دیکھے فوراً کھڑا ہو جائے اور ہاتھ سینہ پر رکھے اور دعا کرے اور بہت تواضع کرے اور کلمات معذرت کہہ کر رخصت کرے آفتاب اپنی جگہ پر جائے اور یہ مراقبہ میں مشغول ہو اسی وقت سے خلقت کا غلبہ زیادہ ہو اور صاحب دعوت کی طرف رجوع لائیں۔ اور باواز بلند پکاریں کہ اُٹھ اور تخت پر بیٹھ کہ تو ہمارا بادشاہ ہے ہم تیرے مطیع فرمان اور تابعدار ہیں۔ اور تمام خلائق تیری بادشاہت پر متفق ہے عامل کو لازم ہے کہ ان لوگوں کے سخن پر ہرگز التفات نہ کرے اور نہ تخت پر بیٹھے کیونکہ سردست بادشاہی قبول کرنے میں نقصان اور خلل زیادہ ہے۔ ہاں یہ ترکیب کرے کہ ایک چلہ تک کسی دوسرے شخص کو اس پر نصب کرے بعد اس کے جب دوسری بار خلق اس کی طرف رجوع کرے اس وقت قبول کرے۔ اور تخت پر بیٹھ جائے تو خدا چاہے ایک مدتِ دراز تک بادشاہی سے تمتع اٹھائے اور توفیق خیر اس کی رفیق ہو یہاں تک کہ سب امور میں رضائے حق،

سبحانہ تعالیٰ کو مقدم سمجھے اگر یہ چاہے کہ یہ دولت سلطنت اور شوکت و سعادت دیر تک برقرار رہے تو اس کو لازم ہے کہ تقویٰ اختیار کرے اور وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی کا عامل ہو کر ذخیرہ زاد دارین تصور کرے تاکہ سب لوگ اس کی محبت اور اتباع سے صلاحیت حاصل کریں کیونکہ اَلنَّاسُ عَلٰی دِیْنِ مُلُوْکِھِمْ صحیح ہے جب بادشاہ صلاحیت و تقویٰ اور اتباع خدا و رسول پر ثابت قدم ہو تو پھر اس کی متابعت سے سب لوگ اسی پر مستقیم ہوں۔ اور اس کی پرہیزگاری صراطِ مستقیم پر استقامت بخشے۔

اسم چہاردہم برائے توسیع رزق یَا کَافِیَ الْمُوْسِعِ لِمَا خَلَقَ لَہٗ مِنْ عَطَایَا کَ الْفَاضِلَۃِ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی یہ اسم بہ نیت توسیع رزق بارہ روز تک ہر روز بارہ ہزار بار پڑھے رزق میں ترقی ہو۔

بنا برائے حصولِ مقصد مراد اگر کوئی شخص کسی سے کچھ آرزو رکھے تو اس کو چاہیے کہ یہ اسم پوست آہو پر مشک و زعفران سے لکھ کر اور اس کے آستانہ کے بالاخانہ پر بچھا دے اس کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ والضحیٰ تین بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدہ میں جا کر پچاس بار اسم مذکور پڑھے پھر حضرت مجیب الدعوات سے اپنی حاجت چاہے۔ خدا چاہے عرض باجابت ہو اور جس چیز کی آرزو رکھتا ہے حاصل ہو اور مراد دلی بر آئے۔ اور حق تعالیٰ اس کو ایسا سعید کرے کہ اگر مٹی کے اندر ہاتھ ڈالے تو سونا پائے اور جس طرف اس کا دل مائل ہو مرضی حق تعالیٰ سے کامیاب ہو۔

بنا برائے رزق حسنہ جو کوئی چاہے کہ رزق حسنہ سے بہرہ مند ہو اور صاحب دولت و نعمت ہو اس کو چاہیے کہ طالع سعد میں (یعنی اس وقت کہ قمر برج دلو میں ہو) اس اسم کے حروف کاغذ خطائی پر لکھے اور موم اس پر لپیٹے پھر کوزہ میں رکھ کر تھوڑا تھوڑا پانی اس میں سے پیا کرے اور تھوڑا سا خانہ مطلوب کی طرف بھی ڈالے خدا تعالیٰ سب مرادیں اس کی پوری کرے۔

Generated by CamScanner

ایضاً دعوت عطائی برائے حصول مرادات ومدارج اخروی وحصول دیدار الٰہی اگر کوئی شخص لاچار ہو اور کچھ نہ آتا ہو تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کے عامل کی طرف توجہ کرے تاکہ اس کی برکت انفاس سے مقصد پورا ہو۔ کیونکہ صاحب دعوت جو کچھ خدا اور رسول سے چاہتا ہے فوراً ملتا ہے۔ اور جس کی طرف اشارہ کرتا ہے ہرگز اس کی اطاعت سے سر نہیں پھیرتا۔ اس دعوت کا نام عطائی ہے۔ جو کوئی ایک سال تک ہر روز سات ہزار بار پڑھے اول دعوت میں حق سبحانہٗ و تعالیٰ کی عنایت وعطا سے اس پر مغفرت و رحمت اور آخرت میں انواع نعمت سے مشرف ہو۔ چنانچہ موقف حساب سے معافی ہو کر یَنْقَلِبُ اِلٰی اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا سے مشرف ہو اور عذاب قبر اور حشر اور پلصراط سے خلاصی پائے اور اس کی شفاعت سے بہت سے گنہگار بخشے جائیں اور اولیاء اور انبیاء صلوات اللہ علیہم اجمعین۔ اس پر نظر رحمت ڈالیں اور اس کی عزت کریں اور ان نعمتوں کے علاوہ سب سے بڑھ کر بقائے حق ہے کہ جنت میں دیدار سے مشرف ہو اور وہ ایک ایسی جنت ہے کہ لَا فِيْهَا حَرُوْرٌ وَّلَا قُصُوْرٌ ولکن تجلی ربنا ضاحکا اور فی مقعد صدق عند ملیک ملک مقتدر اسی جنت کی شان ہے حق تعالیٰ ہم کو اور تم کو اور سب طالبین مخلصین کو نصیب فرمائے آمین آمین آمین یارب العالمین۔

اسم یانزدہم یَلْفِیْ مِنْ کُلِّ جَوْرٍ یَمْرِضُهٗ وَلَمْ یُخَالِطْهُ فِعَالُهٗ یہ اسم جلالی ہے خاصیت اس کی بہت ہے عاملان کامگار اور متصرفان نامدار فرماتے ہیں کہ جس جگہ اس اسم کی دعوت دیجائے وہ جگہ تاراج اور ویران ہو جاتی ہے خواہ قریہ ہو خواہ شہر اس کا برباد ہونا نشان اجابت ہے لیکن عاملان دیندار سوائے کوہستان یا جنگل بیاباں یا کنارۂ آب کے اور کسی جگہ پر اس کی دعوت دینے کا قصد نہیں کرتے۔ جب ایسی جگہ پاتے ہیں خلوت گزین ہو کر دعوت میں مشغول ہوتے ہیں اور بجائے ہر حرف ہزار بار بمدت حروف اس کو پڑھتے ہیں اگر کوئی جگہ اس دعوت کے سبب سے خراب اور ویران ہوئی ہو تو عامل کو لازم ہے کہ اس اسم کو ان اعرابوں سے

پڑھے خدا چاہے پھر آباد ہو جائیگی کُلّ بفتح لام اور رفعالہٗ بفتح فا۔

ایضاً برائے ہلاکی اعداء حضرت سلطان الموحدین شیخ علی شیرازیؒ سے نقل کرتے ہیں کہ ہلاکی اعداء کے لیے منگل کے روز سورج نکلتے وقت کہ ساعت مریخ ہے۔ دو رکعت نماز ادا کرے پہلی میں بعد فاتحہ الم ترکیف پچیس بار اور دوسری میں تبت یدا پچیس بار پڑھے۔ اور سلام کے بعد سجدے میں جائے اور سو بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے۔ اور سر ننگا کرے اس کے بعد اسم شروع کرے اور چالیس روز تک سولہ ہزار پانسو مرتبہ پڑھے۔ بیشک اعداء ہلاک ہوں۔

ایضاً اگر صاحب دعوت تمام تصورات باطل سے مبرا ہو اور صفت ملکیہ سے متصف ہو اور کم کھانا کم سونا کم بولنا اختیار کئے ہوئے ہو اور کل معلومات اس کے عین عیان میں ہو اور اس اسم کا باسند شرائط عامل ہو اور مکاشفات ومعاملات الٰہی سے آگاہ ہو اس وقت اس کو لازم ہے کہ اس اسم کے خواص دریافت کرے اور بے حساب خلوتیں اس اسم کی دعوت کے پئے کرے اور اس کا عامل ہو کیونکہ اس کا نام تسبیح اعظم ہے تاکہ اس کی برکت سے جمال قدس اور جلال سبوحی سالک کے منزل دل میں جلوہ افروز ہو لیکن بڑی شرط یہ ہے کہ خلائق دنیاوی سے اپنے دل کو سالک پاک رکھے تاکہ وہ اسرار الٰہی اس پر مکشوف ہوں جو کسی سالک پر نہ ہوئے ہوں۔ اور حین اثنائے دعوت میں جمال مبارک ارواح انبیاء علیہم السلام سے مشرف ہو اور ان کے پرتو جمال سے منور ہو جس وقت ان کو دیکھے فوراً کھڑے ہو کر سلام کرے۔ اور جب وہ نماز میں مشغول ہوں تو آپ بھی ان کا اتباع کرے۔ اور مسبح اسم ہو۔ نماز کے بعد صاحب دعوت کی طرف رخ فرمائیں اور دریافت کریں کہ اے مسبح تیرا کیا مطلب ہے عرض کرے کہ آپ پر کوئی امر مخفی نہیں آپ کو خود معلوم ہے پس اس کے سوا اور کچھ نہ کہے اور کچھ خوف دل میں نہ لائے اپنے حال پر مستحکم رہے اور اسم کو ترک نہ کرے پڑھتا رہے پھر امام ارواح انبیاء و دریافت کرے کہ تیرا کیا مقصد ہے۔ مسبح عرض کرے کہ میرا مقصد دیدار الٰہی اور حقائق اشیاء

Generated by CamScanner

سے آگاہی حاصل کرنا ہے امام انبیاء فرماوے کہ ہم تکلموا الناس علی قدر عقولھم
پر مامور ہیں اگر تیرے سر میں یہی سودا ہے تو کھڑا ہو اور ہمارے ہمراہ ہو۔ دل قوی
رکھ اور اسم اعظم کو ترک نہ کر تاکہ تجھ کو بتدریج نوخانقاہ سے عبور کراویں اور عجائب
وغرائب معائنہ کرائیں۔ مسیح ان کی اطاعت کا متبع ہو جب پہلی خانقاہ میں
پہنچیں ایک پیر واحد العین کو دیکھیں کہ اس کے روبرو اصطرلاب رکھا ہوا ہے۔
عامل خاموش علیحدہ ایک طرف کو بیٹھ جائے جماعت ارواح انبیاء بعد سلام
اس سے کلام کریں۔ اور اس مسیح کے احوال و اعمال و قبولیت دریافت کریں
وہ جواب دے کہ میں نے علم غیب سے دریافت کیا تھا کہ یہ مرد مقبول حضرت
عزت ہے۔ یہ سخن سن کر الحمد للہ کہیں اور دوسری خانقاہ میں پہنچیں۔
وہاں بھی ایک مرد خوش طبیعت کو دیکھیں کہ اس کے آگے ایک دفتر رکھا ہوا
ہے۔ جماعت ارواح انبیاء بعد سلام عامل کا احوال دریافت کریں وہ کہے کہ
میں نے اپنی کتاب میں دیکھا تھا کہ یہ شخص مقبول حضرتِ عزت ہے وہاں سے رخصت
ہو کر تیسری خانقاہ میں آئیں دیکھیں کہ ایک جمیل صورت ہے اس کے
آگے اسباب مزامیر اور اسباب حرب رکھا ہوا ہے۔ بعد سلام کے اس سے بھی
دریافت کریں وہ کہے کہ میں نے اسباب سازسے دریافت کیا تھا کہ یہ شخص
مقبول حضرت عزت ہے پھر چوتھی خانقاہ میں آئیں وہاں عجیب وغریب
معاملہ دیکھنے میں آئے اور مظہر کل موجودات کا معائنہ ہو اور صاحب دعوت عین نور
ہو۔ اور یہ نشان اس منزل کا ہے وہاں ایک ایسے نورانی شخص کو دیکھیں کہ وہ تمام
صفاتِ حمیدہ سے متصف ہو اور اس کے پاس بہت سی تیغ رکھی ہوں۔ اور
چند طیور خوش آواز اس کے گرد پھرتے ہوں۔ یہ جماعتِ انبیاء بعد سلام اس
سے مکالمت کریں اور مسیح کا احوال دریافت کریں اس کے جواب میں وہ کہے کہ
میں نے خلعت آدم سے پہلے دریافت کیا تھا کہ یہ مسیح مقبول حضرت ہے پھر وہاں
سے رخصت ہو کر پانچویں خانقاہ میں آئیں اور معائنہ کریں کہ ایک شخص مُرخ

رنگ بامہابت ننگی شمشیر ہاتھ میں لیے بیٹھا ہوا ہے۔ ارواح انبیاء بعد سلام
مسیح کا حال دریافت کریں وہ کہے کہ میں ہزار سال پہلے سے جانتا ہوں کہ یہ شخص
مقبول حضرت الٰہی ہے پھر چھٹی خانقاہ میں پہنچیں وہاں بھی ایک پیر نورانی
کو دیکھیں کہ آثار سعادت اور خوشخوئی اس کی پیشانی سے عیاں ہوں بلباس علماء
و فقہاء بیٹھا ہوا پائیں اور ایک پانی کا چشمہ اس کے روبرو بہتا ہوا دیکھیں
ارواح انبیاء بعد سلام اس سے مکالمت کریں اور مسیح کا حال دریافت کریں
وہ کہے کہ میں نے لوح محفوظ پر لکھا دیکھا ہے کہ یہ شخص مقبول حضرت عزت
ہے۔ پھر ساتویں خانقاہ میں آئیں وہاں ایک پیر مردہ سیاہ رنگ بامہابت و
صلابت وغیرہ بیٹھا ہوا معاینہ کریں اور اشیاء مختلفہ اس کے روبرو رکھی ہوئی
ہوں۔ جماعتِ ارواح بعد سلام مسیح کے احوال کی بابت گفتگو کریں وہ جواب
دے کہ میں کئی ہزار سال پیشتر سے جانتا ہوں کہ یہ شخص مقبول حضرتِ عزت ہے پھر
آٹھویں خانقاہ میں آئیں اور عجائب وغرائب کا معاینہ کریں۔ اور ایک
جماعت مختلف الاحوال کو دیکھیں کہ بعضے ان میں سے برکوع بعض بسجود اور
بعض بقیام۔ ایک گروہ بحالت تشہد، ایک قوم مشغول بہ تسبیح۔ ایک جماعت
مصروف بذکر حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ اور بعض بذکر عیسیٰ روح اللہ اور بعض بذکر
موسیٰ کلیم اللہ علیہم الصلوٰۃ والسلام و بعض بذکر آیۃ قرآن شریف اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ
اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ اور بعض بجماعت اور بعض منفرد ذکر
الٰہی میں مشغول ہیں اور ان کے گرد قندیلیں روشن ہیں اور ارواح اولین وآخرین
ذوق وشوق سے ساتھ رقص کر رہی ہیں۔ چنانچہ بعض کو مسیح پہچانے اور بعض کو نہ
پہچانے۔ جب یہ جماعت ارواح انبیاء علیہم السلام وہاں پہنچے تو سلام علیک
کرے ایسی ہی ایک آواز اور ظاہر ہو۔ اور سب کے سب نماز میں مشغول ہوں
مسیح اپنے حال پر مراقب ہو کر ارواح انبیاء علیہم السلام کی متابعت کرے
و عالم روحانی کا تماشا معاینہ کرے۔ ناگاہ مہتر انبیاء علیہم السلام اُٹھے۔ اور

Generated by CamScanner

واہیا اور نامہ اوشت شود، اس کے بعد ایک آواز تین بار باعظمت سنائی دے
[illegible] اجتمعوا اجتماعت ارواح انبیاء بہمراہی پیر اس مقام سے واپس
[illegible] اور خالقاہوں سے گزرتے ہوئے مسیح کے حجرے میں داخل ہوں اور صاحب
[illegible] کو پہنچا کر اس کو کنار میں لے کر اور اُس کے ہاتھوں کو بوسہ دے کر سلام علیک
[illegible] کے رخصت ہوں۔ صاحب دعوت ان کے فراق میں گریہ وزاری
شروع کرے اور بہت بے قرار ہو۔

واضح ہو کہ اگر کوئی مسافر ہزار برس سیر کرے تو یہ عجائب وغرائب ہرگز اس کے
دیکھنے میں نہ آئیں جو اس مسیح نے ایک ساعت میں دیکھے۔ جو کوئی اس مرتبہ
[illegible] اس نے سب کی دریافت کیا۔ کیونکہ ہر ایک عالم کی مختلف زبانیں ہیں جو
[illegible] کے بجز اس مسیح کے کوئی نہیں جانتا۔ سو یہاں ملکوتی زبان سے واقف نہیں۔ اور
[illegible] ہیں ولی زبان سے آگاہ نہیں۔ اور جبروتیاں لاہوتی زبان سے باہر
[illegible] ہوتیاں سال اٹھا کو نہیں جانتے۔ جو لوگ کہ اپنے سے گزر گئے اور سیر
[illegible] کو دریافت کیا اور فنا اور بقا کے دروازہ کو اپنے اوپر کھولا ہوں سے
[illegible] کے ساتھ وہ کیا اور [illegible] سے آگاہ ہو گئے
[illegible] کے ساتھ [illegible] ہوتی [illegible]
[illegible] ہوگا اور صاحب دعوت کا کسب صالح نہ ہوگا۔ اور کوئی [illegible]
[illegible] کرے گا۔ اس دعوت کو اپنے مرشد کی مانند سے [illegible]
[illegible] کرے تاکہ [illegible]
[illegible] ہرگز کوئی شخص کو نہ مرنے [illegible]
[illegible] کسی [illegible]
[illegible]

کو تسبیح اعظم کہتے ہیں۔

اسم شانزدہم یَلحَنَّانُ اَنتَ الَّذِی وَسِعتَ کُلَّ شَیءٍ رَحمَۃً وَّعِلمًا۔ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کسی کے ہوش زبان آنکھ بستہ ہو اور کسی علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو اس کو چاہیے کہ چالیس روز تک اس اسم کی دعوت دے۔ اور بہت کوشش کے ساتھ ہمیشہ ہر وقت اس ذکر میں مشغول رہے۔ خدا چاہے جلد صحت پائے۔

ایضاً برائے تسخیر جنات اگر کوئی شخص جنون کی تسخیر کا طالب ہو تو اس کو چاہیے کہ ایک سال تک خلوت اختیار کرے اور بے انتہا اس اسم کو پڑھنا شروع کرے۔ اور ہمیشہ اس طرف دھیان رکھے کہ دیکھیے اب پردۂ غیب لاریب سے کیا ظہور میں آتا ہے۔ خدا کی قدرت سے آخری خلوت میں سات علامتیں ظاہر ہوں اور ان کے ظاہر ہونے پر دل کو قوی رکھے اور حق کی جانب متوجہ ہو اور کثرتِ اسم سے غافل نہ رہے وہ سات علامتیں یہ ہیں۔ اوّل جب تین دن گزریں تمام عالم اس کو سبز دکھلائی دے۔ چنانچہ در و دیوار جامہ تن بدن اپنا پرایا سب سبز معلوم ہوں۔ چاہیے کہ خوف و ہراس اپنے دل میں ذرا نہ لائے دوم آٹھویں روز دو تن صاحب دعوت کے پاس آئیں اور کہیں کہ اے فرزند آدم تیرا اس دعوت سے کیا مقصد اور مطلب ہے۔ کھڑا ہو اور اپنے کاروبار دنیوی میں مشغول ہو ایسا نہ ہو کہ کچھ نقصان پہنچے۔ صاحب دعوت کچھ جواب نہ دے۔ بلکہ اسم کو اور پکار پکار کر پڑھنا شروع کر دے۔ اور ہرگز نہ ڈرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے سوم تیرھویں دن ایک مرغ سبز مانند ہما آئے اور عامل کے سر پر بیٹھے اور بانگ دے تو اور مرغ مثل اس کے چھوٹے چھوٹے جمع ہوں عامل اپنے اسم کو بلند آواز سے پڑھتا رہے اور ذرا خوف و خطر دل میں نہ لائے تھوڑی سی دیر کے بعد وہ مرغ سب چلے جائیں گے۔ چہارم سترھویں

لہ نصاب دو لاکھ پچاس ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ پچیس ہزار۔ عشر باسٹھ ہزار۔ قفل تین سو ساٹھ۔ دور مداد برابر نصاب۔

روز عصر کے وقت ایک شخص برقع پوش بشکل درویشاں عامل کے پاس آئے اور سلام علیک کرے۔ صاحب دعوت سوائے سلام کے اور اس سے کچھ بات چیت نہ کرے مگر تعظیم و تکریم اشارہ سے بجالائے اور اسم کے پڑھنے میں مشغول ہو اور اصلاً اس کی بات کا جواب نہ دے ورنہ ہلاک ہو جائے گا۔ پنجم ستائیسویں روز تمام جن وانس اور دیو و پری کافر و مسلمان سب کے سب حاضر ہوں۔ اور مراد و مقصود دریافت کریں لیکن کسی سے کچھ بات نہ کرے اور نہ ان کی بات کا جواب دے اتمام دعوت تک اپنے راز کو پنہاں رکھے ششم اٹھائیسویں دن سے چلہ تک اپنے حجرہ میں اس شکل کا مندلہ مربع بناوے اور اس میں بیٹھ کر اسم پڑھے اور رات کو سبز چراغدان پر چراغ روشن کرے اور اس میں روغن زیت یا چنبیلی ڈالے اور سترہ بار آیۃ قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن الخ فتیلہ پر پڑھ کر دم کرے اور روشن کر دے بعد اس کے دعوت اسم میں مشغول ہو۔ سات رات تک اسی طرح کرے یکایک چار مرد اس مندلہ کے گرد پیدا ہوں اور کہیں کہ اے فرزند آدم اُٹھ اور اس مندلہ سے باہر آ اور اپنا مقصد بیان کر اگر مال چاہتا ہے مال دیں گے اگر کسی پر فریفتہ ہے تیرا معشوق حاضر کریں گے اگر علم کا خواستگار ہے علم سکھا دیں گے اور اگر تیرا کوئی دشمن ہے تو اس کو ہلاک کریں گے۔ غرض کہ بہت سی قسمیں کھائیں گے اور مقصد دریافت کریں گے اور کہیں گے کہ جو تو کہے گا ہم وہی کریں گے۔ مگر عامل کو چاہیے کہ ہرگز ان کے دم میں نہ آئے اور اصلاً کلام نہ کرے اور نہ اس مندلہ سے باہر آئے اور نہ اپنی جگہ سے ہلے ورنہ ہلاک ہونے کا خوف ہے۔ ہفتم آخر روز چلہ کے ایک شور و شغب عظیم پیدا ہو اور دن سے ہی طرح طرح کی مشعلیں اور جلتے ہوئے چراغ گھوڑے پر سوار بصوت مختلفہ نظر آئیں گے رات تک یہی تماشا دیکھنے میں آئے گا کہ ناگاہ ان کے درمیان ایک سلطان باہیبت تیر پر سوار مع الخدام پر از طبق زر و جواہر برائے نثار مع تیس ہزار پری کے صاحب دعوت

Generated by CamScanner

کے روبرو حاضر ہو اور سلام کرے صاحبِ دعوت تعظیماً کھڑا ہو جائے اور دونوں ہاتھ سینہ پر رکھے اور اشارے سے جواب دے اور زبان سے قطعاً کلام نہ کرے بادشاہ عرض کرے کہ اے عامل و عالم ربانی اور اے زبدۂ دریات انسانی و اے فرزندِ آدم خلیفہ سبحانی تیرا مطلب کیا ہے۔ صاحبِ دعوت بیان کرے کہ اے ملک ارواح خدائے خالق اشباح تجھ سے راضی ہو میری مراد یہ ہے۔ کہ اپنے لشکر کو میری حاجت کے لیے ممد و معاون کر تاکہ جب وقت میں ان کو بلاؤں حاضر ہوں۔ اور معاونت کریں اور نظرِ اتحاد اور مودت کو مجھ سے نہ پھیریں۔ المقصود وہ اپنے لشکر کو دکھلائے اور اس کے حکم کا مطیع کرا دے۔ اسناد اس اسم کی بہت ہیں۔ مختصراً یہاں معرضِ تحریر میں آئیں۔

اسم منتدہ[۱۷] برائے استغناء یَامَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مِنَّهٗ یہ اسم جلالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی ہمیشہ مقروض رہتا ہو اور سخت عاجز ہو تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کی بہت تلاوت کرے حق تعالیٰ خزانہ غیب سے اس کا قرضہ ادا کر دے گا اور جو کوئی اس سے معاملہ کرے گا فائدہ اٹھائے گا۔ اور وہ شخص اسی کی برکت سے صاحبِ اولاد اطفال کثیر ہو گا۔

ایضاً برائے ملاقات رجال اللہ و فوائد جلیلہ اگر کوئی اپنی ترقی شغل و عمل یا دوسرے کے لیے اس اسم کی نوشتے روز تک دعوت دے اور ہر رات دن سات ہزار بار پڑھے کوئی شخص رجال اللہ سے کہ مثل اس کے ایسا صاحبِ شوکت و عظمت نہ دیکھا ہو عامل کے پاس آئے اور ایسا علم سکھلائے کہ وہ پھر کسی چیز کا محتاج نہ رہے۔ اور دنیا و آخرت کا توانگر ہو جائے اور انواعِ علمِ کیمیا سے بھی اس کو تعلیم کرے کہ اگر خاک میں ہاتھ ڈالے تو سونا ہو جائے لیکن صاحبِ عمل کو لازم ہے کہ ایسے کاموں کی طرف ملتفت نہ ہو تاکہ شغلِ حق سے باز نہ رہ جائے اور غبار

[۱۷] نصاب دو لاکھ چھپن ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار۔ عشر چونسٹھ ہزار۔ قفل تین سو ساٹھ۔ دور مدور برابر نصاب۔

زدات اس کے آئینہ دل میں نہ جمیں۔

ایضاً برائے راہ یابی اگر کوئی شخص راہ بھولا ہو تو نوے مرتبے اس اسم کو پڑھے۔ خدا چاہے راہ پائے۔

ایضاً برائے حصولِ سامان اگر کوئی بے سر و سامان ہو تو اس کو چاہیے کہ ہر روز ناوے بار پڑھے خدا چاہے صاحبِ سامان ہو۔

اسم ہیجدہم[۱۸] یَادَیَّانُ الْعِبَادِ کُلَّ یَقُوْمُ خَائِفًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی جامۂ خانۂ کعبہ شریف پر مشک و زعفران سے یہ اسم لکھ کر میت کے سینے پر رکھ کر مردہ کو دفن کرے خدا تعالیٰ کے حکم سے وہ شخص عذاب گور سے نجات پائے اور اس پر عذاب نہ ہو اگرچہ لائق جرم ہو۔

ایضاً برائے مرض صعب اگر کوئی شخص برص میں مبتلا ہو کہ وہ کسی علاج سے اچھا نہ ہوتا ہو تو اس کو چاہیے کہ یہ اسم کاغذ خطائی پر مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ خدا چاہے عارضہ برص سے شفا پائے۔

ایضاً برائے فسخ عزم سفر اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ رکھتا ہو اور دوسرا شخص اس کا بابر جانا پسند نہ رکھتا ہو تو اس کو چاہیے کہ یہ اسم پوستِ آہو پر مشک و زعفران سے لکھ کر اس کی دیوار میں جو جانب قبلہ ہو چھپا دے اور تیس دن تک یہی اسم برابر ہر روز ایک سو بیس مرتبے پڑھے خدا چاہے اس کا ارادہ عزم سفر سے فسخ ہو جائے گا۔

ایضاً برائے مال و متاع در سفر اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ کرے اور اس اسم کا پوستِ آہو پر مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے اسباب میں رکھے حق تعالیٰ اس کا اور اس کے مال کا نگہبان ہو گا۔ اور اگر راستہ میں چور یا رہزنوں کی جماعت اس کے نقصان کا قصد کریں تو حق تعالیٰ ان کی آنکھوں کو اندھا اور کانوں کو بہرہ کر دے گا۔

ایضاً برائے سلامتی مال از سرقہ و خیانت اگر کوئی چاہے کہ کسی کو اپنا مال و متاع

[۱۸] نصاب تین لاکھ پچیس ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ باسٹھ ہزار۔ عشر اکیاسی ہزار۔ قفل تین سو ساٹھ۔ دور مدور برابر نصاب

امانتہً سپرد کرے تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کو سفید حریر پر لکھ کر اپنے اسباب میں مخفی رکھ دے اور لکھتے وقت عہد کا بجا نہ کرے اور کسی سے اس امر کی اطلاع نہ کرے خدا چاہے اس کی امانت سلامت رہے اور کوئی اس کے مال کی خیانت پر قادر نہ ہو۔

ایضاً برائے **حصول مقاصد** | جو مومن کہ ستر روز تک برابر پانچہزار بار اس اسم کو پڑھے گا تمام مقصد دلی اس کے پورے ہوں گے اور مقبول ارواح واشباح (اجسام) ہوگا اور حسد اور کینہ اور کپٹ سے اس کا دل صاف ہوگا۔

اسم نوزدہم برائے بازآمدن غائب | یَاخَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْہِ مَعَادُہٗ یہ اسم مشترک ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی غائب ہو اور اس کا کچھ پتا نہ ملتا ہو تو طالب کو چاہیئے کہ یہ اسم پانچ ہزار بار پڑھے اور اس کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص اور آیۃ الکرسی دس دس بار پڑھے اور سلام کرے بعدہ سجدہ میں جائے اور سو بار اس درود شریف کو پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْہُ الْغَافِلُوْنَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ پھر ہزار بار اسم مذکور پڑھے اس کے بعد اسم مسطور مشک وزعفران سے کاغذ پر لکھے اگر پوست آہو ہو تو سب سے اولیٰ ہے۔ پھر اس تعویذ کو اپنے تکیہ کے نیچے رکھے اور سو جائے حق تعالیٰ کے حکم سے غائب کو خواب میں دیکھے گا اور جو کچھ سختی یا راحت گزرتی ہوگی بیان کرے گا۔ اگر زندہ ہے تو بہت جلد واپس آئے گا۔ اور بغیر گھر آئے اس کو چین اور آرام اور قرار نہ ہوگا۔

اسم بستم یَارَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَمَکْرُوْبٍ وَغِیَاثَہٗ وَمَعَاذَہٗ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دوشنبہ یا پنجشنبہ کو طلوع آفتاب کے

لہ نصاب تین لاکھ چوبیس ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ باسٹھ ہزار۔ عشر اکیاسی ہزار۔ قفل تین سو ساٹھ۔ دور مدور برابر نصاب۔

سہ نصاب دس لاکھ نواسی ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ چوالیس ہزار پانچ سو عشر بہتر ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور مدور برابر نصاب۔

وقت چڑھے چاند سات روز تک ہر روز سات ہزار بار پڑھے۔ حق کی محبت اس کے دل میں پیدا ہو۔

ایضاً برائے **حب** | اگر کسی کو اپنے عشق میں بیقرار کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کو کاغذ ختائی پر مشک و زعفران سے لکھے اور بہتے پانی میں ڈالے۔ اور وہیں اس پانی کے کنارے ایک ہزار بار اس اسم کو پڑھے ایسے وقت میں حال تارکِ حیوانات جمالی وجلالی کا ہو۔ اور روزہ دار رہے تو بہت ہی خوب ہے۔ اور اس اسم کی تلاوت کے وقت خوشبو کا استعمال کرے اور عود جلائے خدا چاہے اس کا مطلوب مضطرب ہو کر اس کے پاس آئے اگر وہ قید آہنی میں بھی مقید ہوگا تب بھی اس کے پاس پہنچے گا۔ اور جو شخص پانی پر دم کر کے اس کو پیئے گا باایمان مرے گا اور عذاب قبر اور سکرات موت اور پلصراط کے خوف سے نجات پائے گا۔

ایضاً برائے **دفع جنون** | اگر اس اسم کو دارچینی کے ٹکڑوں پر لکھ کر پانی میں گھس کر کسی مجنون یا سودائی کو پلائے خدا چاہے شفا پائے۔

ایضاً برائے **مخلصی از مشکلات** | اگر کوئی شخص اس اسم کو ہر روز بوقت صبح، ایک سو پانچ مرتبے پڑھے خلق اس کی مطیع ہو اور تمام بلاؤں اور سختیوں اور مشکلوں سے رہائی پائے اور دارین کا مقصود اس کو نصیب ہو اگر خاص کسی کے مطیع ہونے کی نیت سے پڑھے وہ شخص اس کا مطیع ہو۔

ایضاً برائے **تسخیر ارواح و دیگر فوائد جلیلہ** | اگر کوئی شخص تسخیر ارواح و قلوب خلائق و جمیع خلائق آسمان و زمین اس اسم کو پڑھے۔ خدا چاہے کامیاب ہو۔ ترکیب یہ ہے کہ چالیس روز تک متواتر سات ہزار بار پڑھے تمام روحانیات عالم علوی اور ساکنان سفلی اس کی طرف متوجہ ہوں اور اس کے مدد ہوں۔ اس دعوت کا نام دعوت رحیمی رکھا گیا ہے اگر کوئی شخص اس اسم اعظم کو ہر روز تین سو ساٹھ بار پڑھے گا اور اول و آخر ہر سینکڑے پر درود شریف پڑھے گا۔ اگر قید میں ہوگا رہائی پائے گا قرضدار ہوگا سبکدوش ہوگا مریض ہوگا شفا پائے گا فقیر تونگر ہوگا ننگا لباس

Generated by CamScanner

پائے گا۔ بھوکا سیراب ہوگا۔ گمراہ ہدایت پائے گا۔ ذلیل عزیز ہوگا۔ مسحور شفا پائے گا۔ اگر دریا یا جنگل میں ہوگا۔ غرق اور ہلاکی سے نجات پائے گا۔ اگر مسافر ہوگا اور اپنے وطن سے دور و دراز پڑا ہوا ہوگا۔ اپنے گھر آئے گا اور اہل وعیال سے ملے گا۔ اگر کسی کے باطن میں تفرقہ پڑا ہوا ہو۔ اور جمعیت خاطر چاہے تو اس کو نصیب ہوگی اور لذات حضوری سے مسرور ہوگا۔ اگر کوئی صاحب حاجت و غرض ہے اپنے مقصود کو پہنچے گا اور اگر بے زوج ہے بیوی پائے گا۔ اور عدو دوست ہوں گے اور لاولد اولاد پائے گا۔ اور مغلوب الغیظ والغضب صاحب حلم ہوگا۔ حاسد محسود ہوگا متکبر صاحب تواضع ہوگا اور بخیل و ممسک صاحب جود و سخا ہوگا اور حقیر صاحب عزت ہوگا۔ اور حریص قانع اور مظلوم منصور ہوگا۔ اور جو سوء عاقبت سے خائف ہوگا اس کے سبب سے اس کی عاقبت بخیر ہوگی چاہیے کہ اس اسم کے پڑھنے کا التزام رکھے اس کے بہت سے خواص ہیں پڑھتے وقت اس کی تاثیرین اور عجائب وغرائب اسرار عالم کے مشاہدہ میں آئیں گے۔ جو شخص اس سے غافل رہا محروم رہا اور جس نے اس کی مواظبت کی سعادت ابدی پائی۔ وان اراد ان یکون مزینا کریما رحیما فی الاجلة والعاجلة فیلتزم هذا الاسم الاعظم المذکور۔

اسم بست و یکم برائے مشاہدہ عجائب وغرائب عالم | یا تام ملا تصف الالسن کنه جلاله وملکه وجبروته۔ یہ اسم جمالی ہے۔ خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ جو کوئی شخص عجائب وغرائب عالم غیب کا مشاہدہ کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ ۱۲ روزہ روزے رکھے اور ہر یوم ہزار بار اس اسم کو پڑھے عالم ظاہر و باطن اس پر کشوف ہوں اور بادشاہ اور تمام اکابر روزگار اس کو دوست رکھیں اگر بادشاہ کے پاس حاضر ہو تو بہت عزت پائے اور روز افزوں اس کا مرتبہ بلند اور عزت زیادہ ہوتی جائے اگر یہ شخص اس کو وظیفہ ترک کر دے گا تو فقیر ہو گا۔ [illegible]

پر ہوگا وہیں رہے گا۔

اسم بست و دوم برائے تفرقہ اعداء | اگر کوئی چاہے کہ بیگانہ لشکر کو متفرق کر دے تو اس عامل کے پاس اس کے بادشاہ کے گھوڑے کی پائے خاک لائے اور عامل اس پر سات ہزار بار یہ اسم پڑھ کر دم کرے اور اپنے لشکر میں کھڑا ہو کر دیکھے کہ اس لشکر کا بادشاہ کہاں ہے اور قلب اس لشکر کا کس طرف ہے۔ پس وہ خاک اس طرف کو پھینکے اور زبان سے کہے کہ ہم نے تم کو متفرق اور پراگندہ کر دیا اور زور سے ہاتھ پر ہاتھ مارے تاکہ اس کے لشکر تک وہ آواز پہنچ جائے پھر اسم پڑھنا شروع کر دے خدا چاہے ان کو ہزیمت ہوگی اور ان کو فتح و نصرت ہوگی۔

ایضاً برائے تسخیر عالم علوی و سفلی | اگر کوئی شخص اس اسم کو اکتالیس روز تک سات ہزار بار پڑھے ارواح عالم علوی و سفلی اس کے مسخر ہوں اور ہر کار میں اس کے ممد و معاون اور اس کے عدل و احسان کا آوازہ جہان میں مشہور ہو خدائے تعالیٰ کے فضل و احسان اور بزرگی سے۔

اسم بست و دوم برائے طلب علم و حکمت | یا مبدئ البدائع لم تبغ فی السانها عوناً من خلقه۔ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص طالب علم و حکمت ہے اور کچھ پڑھا ہوا نہیں ہے تو اس کو چاہیے کہ بائیس روز تک ننانوے بار اس اسم کو پڑھے حق تعالیٰ جلد تر چشمہائے علم و حکمت اس کے دل سے جاری کر دے گا۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اخلص لله اربعین صباحا ظهرت ینابیع الحکمة من قلبه علی لسانه اور کوئی جواب اس پر نہ رہے گا اور حل مشکلات اور افتتاح ابواب اس پر آسان ہوگا۔

ایضاً برائے ادراک مغیبات | اگر کوئی شخص نوے روز تک چار ہزار چالیس بار یہ اسم اور اکتساب علوم لدنی چاہے حق سبحانہ و تعالیٰ اس کو عطا فرمائے [illegible]

Generated by CamScanner

گا اور عالم غیب و شہادت اس پر کشوف کرے گا۔

ایضاً برائے حصول غنا اگر کوئی چاہے کہ سوائے حق کے کسی کا محتاج نہ ہو تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کے حروف غیر مکرر جمع کرے اور ہر حرف کے بدلے ہزار بار پڑھے وہ شخص خدا کی ذات پر مستغنی ہو جائے گا۔ اور کسی کی اسکو پرواہ نہ رہے گی۔

اسم بست و سوم[۲۳] برائے حصول سعادت یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِنْ حِفْظِہٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی ہر روز ایک ہزار بار اس کو پڑھے سعادت اُولیٰ و اخریٰ اُس کو حاصل ہو اور حق تعالیٰ اس کو ایسا علم عطا فرماوے کہ کوئی بات اس پر چھپی نہ رہے اور محرم حریم قدس کا ہو۔

اسم بست و چہارم برائے اطاعت خلائق یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُہٗ شَیْءٌ مِنْ خَلْقِہٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر صاحب دعوت اس اسم کی ملازمت کرے تمام فرزندِ آدم خواہ مسلمان یا کافر سب اس کو دوست رکھیں اور اس کے مطیع ہوں۔

ایضاً برائے آشفتہ کردن محبوب اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور اپنے محبوب تک رسائی ممکن نہ ہو تو اس کو چاہیے کہ کوئی شئے پاکیزہ خوشبودار یا کھانے کی چیز پر ہر روز پڑھ کر کھلائے یا سونگھائے خدا تعالیٰ اس معشوق کو عاشق کر دے گا یعنی وہ خود اس کے عشق میں مبتلا ہو جائے گا اور اس کو دوست رکھے گا۔ اگر کھلانے پلانے سونگھانے کی چیز وہاں تک نہیں پہنچ سکتی تو ایک پرچہ کاغذ خطائی پر اس کو لکھ اور کسی بلند جگہ پر ہوا میں آویزاں کرے تاکہ اس کو جنبش ہو اور اس کی تاثیر سے اس معشوق کے دل میں اثر پیدا ہو۔ قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مومن کا دل رحمٰن کی دو انگلیوں کے

---

[۲۳] نصاب دو لاکھ پچیس ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار پانسو عشر چھپن ہزار دو سو پچاس قفل تین سو ساٹھ۔ دور مدد برابر نصاب ۱۲۔ [۲۴] نصاب دو لاکھ دس ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ چوالیس ہزار پانسو عشر بہتر ہزار۔ قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور مدد برابر نصاب ۱۲۔

بیچ میں پس اس کو اختیار ہے جس طرف چاہے پھیر دے۔ پڑھتے وقت خوشبو کا استعمال ضرور کرے کیونکہ طیب چیز تمام اولیاء اور انبیاء کو محبوب ہوئی ہے۔ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ حُبِّبَ اِلَیَّ مِنْ دُنْیَاکُمْ ثَلٰثَۃُ الطِّیْبُ وَالنِّسَآءُ وَقُرَّۃُ عَیْنِیْ فِی الصَّلٰوۃِ۔

ایضاً برائے غائب اگر کوئی چاہے کہ غائب شدہ باز آئے سات ہزار بار یہ اسم پڑھے۔ خدا چاہے جلد آئے۔

برائے علم توحید دعوت حلیمی اس کو پچاس روز تک پچاس ہزار بار پڑھے عالم صغیر و کبیر اس کی طرف رجوع کریں اور توحید کا علم اس کو سکھادیں۔ پھر یہاں تک اس کا غلبہ ہو کہ بے اختیار سبحانی اور انا الحق کہہ اٹھے اگر مرد عابد ہزار سال عبادت کرے تو اس مرتبہ کو نہ پہنچے جیسے کہ اس کی دعوت سے تھوڑی سی مدت میں مکمل ہو جاتا ہے۔ اور اس کو دعوت حلیمی کہتے ہیں سالک کو چاہیئے کہ اس کے وظیفہ یومیہ کو ناغہ نہ کرے اگر نعوذ باللہ ایک دن بھی قضا ہوگا۔ اس کے کمالات میں خلل اور نقصان واقع ہو جائے گا۔

ایضاً برائے دفع رجعت اسم اگر کوئی چاہے کہ اسم کی رجعت اس پر نہ ہو چاہیئے کہ اسم مذکور کا ان شرائط سے عامل ہو۔ اوّل تین روزے بہ نیت طے چہار شنبہ اور پنجشنبہ اور جمعہ کو رکھے اور خلوت میں۔ میٹھے اور جمعہ کو غسل پاک کر کے دو گانہ ادا کرے۔ اور خوشبو لگائے اور دس بار درود شریف پڑھے اور ایک بار سورۃ فاتحہ اور تین بار سورۂ اخلاص اور گیارہ بار پھر درود شریف پڑھے اور شرائط اسمائے اعظم جیسا کہ مقدمہ میں لکھی گئی ہیں عمل میں لائے۔ اس کے بعد بہ نیت دفع رجعت ہزار بار اسم مذکور پڑھے کو اسم اسمائے عظام سے اس پر رجعت نہ کرے اور یہ عمل خاصہ ارشاد اہل اللہ سے ہے ہر شخص اس سے واقف نہیں ہے وہی واقف ہیں جو صاحب کمال اور ہادی اہل ضلال ہیں۔ اسمائے عظام کی رجعت کی اسناد دعوت مقطعات میں بھی لکھی گئی ہے وہاں دیکھنا چاہیئے۔

Generated by CamScanner

اسم بست و پنجم یَامُوْیِدُ[1] مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ خَفَائِهٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص شوریدہ حال اور پریشان احوال گھر سے دور بے بہرہ حوادث روزگار سے تباہ اور مصیبتوں کا مارا ہوا ہو تو اس کو چاہیے کہ یہ اسم ہر روز صبح کی نماز کے بعد تین سو ایک بار بے ناغہ پڑھنا شروع کرے خدا چاہے بہت جلد تمام بلاؤں اور سختیوں سے نجات پائے گا شیخ فرماتے ہیں

؎ گنبد پوشندہ کہ پائندہ نیست جز بخلاف تو گرائندہ نیست

تمام مرادیں و مقاصد اس کے پورے ہوں۔ اس دعوت کا نام دعوت عقد اللسان ہے جو شخص عامل سے راضی ہو اور اس کے حکم کا مطیع ہو اور ایک روایت میں شرط دعوت معیدی یہ ہے کہ ایک لاکھ بار پڑھے تاکہ اس کے دل میں سوائے حق کی مرضی کے کوئی کدورت نہ جمے اور دل اس کا آئینہ گیتی نما ہو۔ اور موصوف بصفات حق ہو۔

دعوت معیدی اگر کوئی شخص برائے قضاحاجات و کفایت مہمات و دفع اعدائے ظاہری و باطنی کہ مراد نفس امارہ سے ہے بموجب اعدی عدوک نفسک التی بین جنبیک تین سو بار صبح کے وقت پڑھے خدا کے فضل و کرم سے تمام مرادیں اس کی برآئیں اور اعدا مقہور اور تمام عالم اس کا مسخر ہو اور اگر ہر روز بعد نماز فجر اس کی ملازمت کرے سریع الاجابت ہو۔

اسم بست و ششم برائے عزہ وجاہ یَاحَمِیْدُ[2] النِّعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یہ اسم جمالی اور جلالی دونوں خاصیتوں سے مشترک ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص سرداری اور مہتری اور قبولیت چاہے تو اس کو لازم ہے کہ اس اسم کو بہ نیت سند دعوت حمیدی اکیس روز تک دو لاکھ بار حساب کرکے پڑھے

[1] نصاب تین لاکھ ساٹھ ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ اسی ہزار پانسو عشر نوے ہزار دو سو پچاس۔ قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور مدور برابر نصاب۔ [2] نصاب دو لاکھ چھپن ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چونسٹھ ہزار قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور مدور برابر نصاب۔

اور بعد دعوت وظیفہ یومیہ کو نگاہ رکھے تاکہ اسم کی رجعت اس پر مراجعت نہ کرے اور اس کے سبب سے تکلیف نہ اٹھائے اس واسطے لازم ہے کہ اس اسم کی ملازمت کرے۔ واضح ہو کہ اسم کی رجعت کے یہ معنی ہیں کہ جو کچھ علم و حکمت اور قدر و منزلت اس کے پڑھنے سے حاصل ہوئی ہے وہ زائل ہو اور مفلسی میں گرفتار ہو۔

ایضاً برائے حصول ظفر بر دشمن اگر کوئی شخص بموجب اعداد حرف اسم مذکور غیر مکرر ہر حرف کے عوض ہزار بار یہ اسم پڑھے ممدوح اہل زمین و آسمان ہو۔

ایضاً جو کوئی اس اسم کو تین سو ساٹھ بار اس آیت کے ساتھ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ پڑھا کرے دشمن پر فتح پائے اور واسطے رد دعوت غیر بھی موثر ہے۔

اسم بست و ہفتم یَاعَزِیْزُ[1] الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰٓی اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ یہ اسم جمالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو ہر روز کثرت سے پڑھے۔ اور تعویز بنا کر اپنے پاس رکھے ہمیشہ بین الانس والجن عزیز ہو۔

ایضاً اگر کوئی شخص چاندی کی انگشتری پر اس اسم کی تکسیر کرکے کندہ کرائے اور سات تہہ اس پر موم کی بطور مہر جمائے اور ہر تہہ پر تین سو ساٹھ بار یہی اسم پڑھے کبھی معیوب نہ ہو اور حق سبحانہٗ و تعالیٰ اپنے خزانہ غیب لاریب سے اس کو غنی کر دے اور لوگ اس سے بہرہ ور ہوں اور حق تعالیٰ اس کو توفیق نیک عطا فرمائے۔

بیت توفیق اگر نہ رہ نماید ایں قفل بعقل کے کشاید

ایضاً اگر کوئی شخص اس اسم کو پچیس روز تک ہر روز تین ہزار دو سو بار پڑھے تو انگر ہو۔ پڑھتے وقت قبلہ کو منہ رکھے۔

ایضاً اگر کوئی اس اسم کو دس ہزار بار پڑھے قاضی الحاجات اس کی تمام

[1] نصاب دو لاکھ چھپن ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چونسٹھ ہزار قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور مدور برابر نصاب۔

Generated by CamScanner

دینی و دنیوی مرادیں برلائے اور انواع عجائب و غرائب عالم جبروت و لاہوت کر
تمام عالم سے برتر ہے حق تعالیٰ اس پر منکشف کرے سہ

باجبروتش کہ دو عالم کم است　　اوّلِ ما آخرِ ما یک دم است

ایضاً **برائے تسخیر قمر** اگر کوئی چاہے کہ قمر کو مسخر کرے تو چاہیے کہ چودہ روز تک ہر
روز دس ہزار بار اس اسم کی تلاوت کرے اور منہ طرف قمر کے رکھے۔ اور ہر بار
کہا کرے یَا قَمَرُ اَجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ جس وقت دعوت تمام ہو قمر آسمان سے بصورت
امرد عامل کے پاس آئے اور اس کو آغوش میں لے اور ہم کلام ہو۔ اور مطلب دریافت
کرے عامل کو چاہیئے کہ اس کے جواب میں کہے کہ تیرے عالم کے عجائب و غرائب دیکھنے
کی آرزو رکھتا ہوں اور تیری امداد چاہتا ہوں اور جو نقش ہے کہ پردۂ غیب میں ہے
مجھ کو دکھلا قمر ان سب باتوں کو قبول کرے اور کہے اے مسخ تو اپنے ذوق و شوق
میں رہ میں تیرا یار ہوں جس وقت تو طلب کرے گا حاضر ہوں گا۔ تجھ کو تمام بحر و بر اور
عجائبات عالم کی سیر کراؤں گا۔ واضح ہو کہ جب قمر کی تسخیر حاصل ہوتی ہے تو عالم گنج
نقرہ کا متصرف ہوتا ہے اور ایسے ہی تسخیر شمس میں سونے کا۔ عامل کو چاہیے کہ اس نذر
نقرہ پر نظر رکھے عامل کو خود یہ مرتبہ حاصل ہو گا کہ جو دل میں خیال کرے گا فوراً
اس کا ظہور معاینہ کرے گا جیسا کہ فیلقوس اور ارسطاطالیس کے زمانہ میں واقعات
ہوئے ہیں اور دعوت قمر سے حاصل ہوئے ہیں۔ یہ سب بیان حضرت شیخ الشیوخ
کی شرح میں مفصل لکھا ہوا ہے جس کو دیکھنا منظور ہو دیکھے۔

اسم لبست و ہشتم یَا قَاہِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ
یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی چاہے کہ اس کے ظاہری اور باطنی
اعداء سب دفع ہوں تو اس کو چاہیے کہ سات روزے رکھے اور ہر روز پرانی
دو قبروں کے بیچ میں بیٹھ کر سات ہزار بار پڑھے اس کے بعد ایک خالی مکان میں

سلہ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار۔ عشر چونسٹھ ہزار
دخل تین سو ساٹھ بار۔ دو دمدد برابر نصاب۔

قبریں آدمؑ و حوّاؑ کی فرضی بنائے ایک پر آدمؑ اور ایک پر حوا لکھے اور اسی تعداد سے
اسم مذکور پڑھے اگر عامل گوشہ نشین ہے تو وہیں قبریں بنالے اور عمل کو بجا لائے
حق تعالیٰ اس کے تمام اعدائے ظاہری و باطنی پر اس کو ظفر دے گا۔ اثنائے دعوت
میں عامل دشمن کی صورت کو سرخ مائل بہ سیاہی تصور کرے خدا کے حکم سے ساتویں
روز دشمن اس کا ہلاک ہو گا۔ اور اگر اس کو بیمار کرنا چاہے تو اثنائے دعوت میں اور
کسی نقش کا تصور نہ کرے ہفتہ کے اندر دشمن اس کا بخور ہو گا لیکن یہ سب ترکیبیں
ایسے دشمنوں کے لیے ہیں جن کے ہلاک کرنے تدبیر شرعاً جائز ہو اگر ناحق دشمن تصور
کرے اور غیر مرضی حق دعوت دے تو اسم کی رجعت اسی پر مراجعت کرے گی اور
اعداء اور عامل دونوں ہلاک ہوں گے۔

ایضاً **خواص دعوت قاہری** یہ اسم مشترک قہر و لطف ہے لیکن قہر کا غلبہ زیادہ ہے
اور منقوش پیشانی حضرت مہتر عزرائیل ہے اور اس کی چھیاسٹھ اسنادیں ہیں۔ مگر دو
اسناد کے لیے مخصوص ہیں ایک تیغ دوسرا تاج کبھی سر اڑاتا ہے اور کبھی تاج رکھتا
ہے۔ باقی اسنادیں خود عامل پر منکشف ہوں گی اس اسم کی دعوت انیس روز کی ہے
ہر روز نو ہزار بار پڑھے اس کو دعوت قاہری کہتے ہیں ورد کے تمام ہونے کے
بعد جو خطرہ مستمع کے دل میں قہر یا لطف سے گزرے گا وہ ضرور اس کا ظہور دیکھے گا۔

ایضاً **برائے عداوت** اگر کوئی یہ اسم لکھے اور سیاہ کوّے کے منہ میں رکھ کر سی دے اور
زمین میں دفن کر دے جن دو آدمیوں میں دشمنی ڈالنا چاہتا ہے ضرور ہو گی اسم لکھنے
کے بعد ان کے اور ان کی والدہ کے نام بھی لکھنے چاہیں۔

ایضاً **برائے ازالہ مردمی** اگر کوئی شخص چاہے کہ کسی کی مردمی باندھے کہ وہ کسی عورت
پر قادر نہ ہو سکے یا خاص عورت پر قادر نہ ہو سکے تو اس کو چاہیئے کہ بڑا سا قفل لائے
اور اس پر ایک ہزار ایک بار یہ اسم پڑھے اور دم کر دے مگر ہر دفعہ پڑھ کر دم کرتا
جائے اور کہتا جائے کہ بستم محل فلاں ابن فلاں بر فلانہ بنت فلانہ اگر تمام جہاں کی عورتوں
سے بند کرنا چاہے تو اس طرح کہے بستم محل مخصوص فلاں ابن فلاں بر مؤمنات

Generated by CamScanner

جہاں اور اگر چاہے کہ قطعاً کسی چیز پر اس کو شہوت نہ ہو تو اس سندسے کہے کہ بستم ذاتِ فلاں بن فلانہ ایسا بستہ ہو کہ کسی چیز پر قادر نہ ہو سکے۔ جب قرآۃ مسطورہ پڑھ چکے فقل پر دم کرے۔ اور کاغذ پر اسم مذکور لکھ کر اس کا اور اس کی ماں کا نام درج کرے اور اگر چاہے کہ عورت بستہ ہو اور مرد اس پر قادر نہ ہو سکے تو اس کو بھی اسی طور سے کرے اگر تمام شہر کا نام لے گا تمام شہر بستہ ہو جائے اور حیوانات کے لیے اگر کرنا چاہے تو وہ بھی بستہ ہو جائیں گے۔

ایضاً **برائے بند کردن دشمنان از جنگ** جبکہ لشکر بیگانہ ظاہر ہو اور جہاں میں نہایت شور و شغب پیدا ہو اور دونوں لشکر آمنے سامنے کھڑے ہوں۔ اس وقت صاحب دعوت صف میں کھڑا ہو اور دونوں انگشت شہادت اپنے کانوں میں دے کر اکہتر بار اسم مذکور پڑھے۔ اور لشکر بیگانہ کی طرف پھونک دے۔ اور کہے کہ بستم دست و پائے و زبان لشکر و فیلان و اسپاں خدائے تعالیٰ کے حکم اور اس اسم اعظم کی برکت سے سب کے سب بستہ ہو جائیں گے اور مغلوب ہو کر فرار ہو جائیں گے اور اگر لشکر کے درمیان سات سو بار یہی اسم اعظم بہ نیت خالصاً للہ پڑھے گا۔ اور حق کی طرف توجہ کرے گا۔ اس میں صلح ہو جائے گی۔

ایضاً **برائے موقوفی جنگ** جس جگہ جنگ ہو اسم مذکور ست دفعہ پڑھ کر دم کر دے لڑائی موقوف ہو جائے اور صلح ہو جائے۔ اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو اسم اعظم کے اعراب کے موافق سو سو بار پڑھے۔ خدا چاہے شئے گمشدہ حاصل ہو جائے گی۔

ایضاً **برائے مقہوری اعداء** اگر ہر نقطہ کے موافق سو سو بار پڑھے۔ تو دشمن مخذول و معزول ہوں۔ اور دوست قوی ہوں۔

ایضاً **برائے دفع زلزلہ و باران شدید وغیرہ** واسطے دفع زلزلہ اور باران زیادہ کے کہ غیر وقت برسے۔ صاحب دعوت پچیس بار اسم مذکور پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے سب دفع ہو۔ اور رحمت سے مبدل ہوں اور واسطے دفع امراض مریض اور ماندگی مسافر در طریق سفر اور وضع حمل بمدت معینہ بآسانی و خلاصی

محبوس در رسیدن معزول بمرتبہ و قاصد بمقصود و دفع ناتوانی و حصول کالائے گمشدہ پانچ پانچ بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تمام مقاصد پورے ہوں گے۔

ایضاً **برائے عظمت** اگر کوئی شخص اسم مذکور خاتم فضہ پر کندہ کرکے اپنے دائیں ہاتھ یا بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہنے خدا چاہے تمام خواص اسم سے بہرہ مند ہو۔ اور خلائق کی نظروں میں باشوکت و عظمت رہے۔

ایضاً **برائے فرزند نرینہ** اگر کوئی شخص فرزند کی آرزو رکھتا ہے تو چاہیئے کہ اسم مذکور پڑھا کرے خدا چاہے فرزند نرینہ پیدا ہو۔

ایضاً **برائے فروئی ثمرات** اگر کوئی شخص کاشتکاری یا درختوں کے نصب کرنے کے وقت اسم مذکور بحساب خُذ حرفاً و قل مائتہ پڑھے خدا چاہے اس کھیتی کے غلہ میں اور درختوں کے میوے میں بہت برکت ہو۔

ایضاً **برائے معزولی از منصب** اگر چاہے کہ کسی مرد ظالم جابر کو اس کے عہدے سے معزول کرے تو اکتالیس عدد چھوارے کی گٹھلیاں لے اور ان پر ایک ایک ہزار پڑھے اور دم کرکے ہر بار کہے کہ میں نے فلاں شخص کو معزول کر دیا بعد اتمام ان گٹھلیوں کو کسی خندق میں ڈال دے۔ وہ شخص اپنے عہدے سے معزول ہو جائے گا۔

ایضاً **برائے حب** اگر کسی کو اپنی دوستی میں بے قرار کرنا چاہے تو تحریر سفید پر مشک و زعفران سے اس اسم کو لکھے اور اس شخص کی دیوار میں پنہاں کرے اور ہر روز پچیس بار پڑھ کر اس کی طرف دم کر دیا کرے۔ خدا چاہے وہ شخص اس کے عشق میں مبتلا ہو گا۔

لہ صاحب کشف الانوار اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ بعد و حروف اسم پڑھے۔ اور جامع ابو سعیدی میں لکھا ہے کہ اگر قرضدار ہے تو اس کو پڑھے اور اپنے پاس رکھے خدا چاہے قرض سے سبکدوش ہو۔ اور اگر حاملہ پڑھے اور اپنے پاس رکھے جلد حمل سے خلاصی پائے ۱۲ منہ۔

Generated by CamScanner

اسم بست ونہم یَا قَرِیْبُ السَّعَانِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعٍ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ علو درجات مراتب دین و دنیا کے لیے اکیس شب ہر شب ہزار بار پڑھے۔

ایضاً **برائے استخلاص امانت از پنجۂ ظالم** اگر کسی کی امانت ظالم کے ہاتھ میں جا پڑی ہو اور وہ کسی طرح اس کو نہ دیتا ہو۔ اس کو چاہیئے کہ سات روزے رکھے۔ اور ہر روز قبروں کی زیارت کرے۔ اس کے بعد صدقِ دل اور کامل اعتقاد سے تین رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد انا انزلناہ دوسری میں اذا زلزلت الارض تیسری میں والعصر تین تین بار پڑھے اور بعد نماز کے ایک سو چھبیس بار یہ اسم پڑھے۔ یا مقلب القلوب اس کی برکت سے اس کے دل کو مہربان کر دے گا۔ اور وہ امانت اس کی اس کو دیدے گا۔

ایضاً **برائے حصول قرب الٰہی بیان دعوۃ قرنی** اس اسم کے داعی کو بہت بڑا قربِ حق حاصل ہوتا ہے۔ اور اس اسم کی دعوت کو **دعوت قرنی** کہتے ہیں۔ سات روز کی اس کی دعوت ہے ہر روز سات ہزار بار پڑھے۔ اسرار غیب اس پر ظاہر ہوں۔ چاہیئے کہ حاضر اپنے وقت کار ہے اور معاینہ کرے کہ پردہ غیب اور تتق لاریب سے کیا کچھ ظاہر ہوتا ہے۔ ناگاہ ایک شخص عامل کے روبرو آئے اور یہ اسم پڑھے۔ اس وقت صاحبِ دعوت ساکت ہو جائے اور اس کو سنے جب وہ ننانویں مرتبے پڑھ چکے تو صاحبِ دعوت بھی اس کے ساتھ پڑھنا شروع کر دے اور سوائے اسم کے دوسری طرف ملتفت نہ ہو اس کے بعد اس شخص سے صاحب دعوت کلام کرے۔ اور کہے کہ اے آفریدۂ خدا کہاں سے آیا ہے۔ وہ اس کے جواب میں کہے کہ میں فرشتہ ہوں اور ترتیب یافتہ جبرائیل علیہ السلام ہوں اور عرش کے سایہ کے نیچے میرا قرار اور آرام گاہ ہے۔ تجھ کو چاہیے کہ اس اسرار الٰہی کو نامحرم سے نگاہ رکھے اور ظاہر نہ ہونے دے چونکہ تو صاحبِ دعوت

ن نصاب دو لاکھ پچیس ہزار روپے زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار روپے عشر چھپن ہزار دو سو پچاس قفل تین سو ساٹھ دو درہم و دو بر ابر نصاب

ہے اور آداب شرائط سے مودب ہے اب مجھ کو لازم ہے کہ تیرے ہر امر میں امداد معاونت کروں اور تیرا مقصد اور ارادہ ہو اس کو بجا لاؤں۔ اور اللہ تعالیٰ کی عنایت سے تیری حاجات اور مرادات پوری کروں۔ اس کے جواب میں عامل کہے کہ اس دعوت سے میرا مقصد اور مطلوب یہ ہے کہ قرب واجب الوجود حاصل ہو جب وہ فرشتہ بات سن لے تو یکایک نظر سے غائب ہو اور طرفۃ العین میں پھر وہ واپس آ جائے اور جواب و سوال بیان کرے کہ ملک مطلق کا فرمان ہوتا ہے کہ جب تک آداب شریعت اور طریقہ اتباع سنت سے مودب نہ ہو ہمارے سراپردۂ جمال و کمال میں باریاب نہیں ہو سکتا۔ صدق و یقین حاصل کر اور یہاں تک سعی کر کہ اگر سارا جہاں تجھ کو مل جائے تو گوشۂ چشم سے نہ دیکھ اور ہماری طرف متوجہ ہو۔ صاحب دعوت ان تمام شرطوں کو بصدق دل قبول کرے اور وہاں سے جانے کی آرزو کرے۔ آخر الامر وہ فرشتہ اپنی دوش پر بٹھا کر اعلیٰ علیین میں لے جائے اور راستہ میں ہزاروں عجائب و غرائب نہانی کا معائنہ کرائے اس کے بعد ایسے مقام پر لے جائے جہاں صاحبِ دعوت کے مشام جان میں بوئے معرفت آئے اور وہ تشریف لباس معرفت سے مشرف ہو اور شراب ناب حضوری نوش فرمائے کہ سقیٰھم ربھم شرابا طھورا اس سے اشارہ ہے بعدۂ ذات میں نظر عین الیقین سے نورِ معیت حق کو ملاحظہ کرے کہ منقول ہے مَا رَاَیْتُ شَیْئًا اِلَّا وَرَاَیْتُ اللّٰہَ فِیْہِ۔

ایضاً اگر کوئی شخص ہمیشہ اس اسم پر مداومت کرے خلق کے نزدیک عزیز و محترم ہو اور بلند مرتبہ پائے۔

ایضاً **برائے احترام** اگر کوئی شخص ہر روز پچیس بار پڑھا کرے۔ حق تعالیٰ اس کو جنت نصیب کرے۔

اسم سی ام یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ یَقْھَرُ عَزِیْزُ سُلْطَانِہٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت

ن نصاب دو لاکھ اسی ہزار روپے زکوٰۃ ایک لاکھ چالیس ہزار پانسو شش ہزار دو سو پچاس قفل تین سو ساٹھ دو درہم و دو بر ابر نصاب

اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی اکیس روز تک سات ہزار بار پڑھے۔ تمام اعداء اور ظالم مقہور اور مردود ہو جائیں۔

ایضاً برائے رد اعداء | اگر یہی اسم پڑھ کر سلاطین جابر کے روبرو جائے تو کچھ خوف نہ ہو۔

ایضاً برائے تسخیر عطارد | اگر کوئی چاہے کہ عطارد کو اپنا مسخر کرے تو اس کو چاہیے کہ ساٹھ روز تک اس کی دعوت دے۔ اور اس مدت میں چھ لاکھ بار اسم مذکور پڑھے اور ان دنوں میں دوسری دعوت نہ دے۔ اور نہ اپنے حجرہ میں کسی کو آنے دے۔ اور اس حجرہ کا سہ پایہ چوب انار یا بید انجیر یا کنارے ہو اور یہ اسم لکھ کر ان تینوں پایوں پر آویزاں کرے اور ان کے نیچے بخور جلائے۔ اور سوائے ضرورت خاص کے اس حجرہ سے باہر نہ جائے۔ آخر خلوت میں ایک پیر مرد خوبصورت باہیبت کتاب ہاتھ میں لئے ہوئے دائرے کے روبرو حاضر ہو اور کتاب کو پڑھے۔ مسبح اس سے کچھ بات چیت نہ کرے۔ جب وہ پیر خود دریافت کرے کہ اے صاحب دعوت اس دعوت سے تیرا کیا مطلب ہے۔ اس وقت مسبح مجیب ہو کہ میری غرض آپ کی تسخیر ہے کہ میرے ساتھ عہد ہو کہ قہر و لطف کے وقت میری معاونت ہو۔ اور سلاطین عالم مسخر ہوں۔ اور سر اقلیم کی کیفیت سے آگاہی ہو۔ عطارد اس کے جواب میں کہے کہ میں نے قبول کیا۔ جس وقت جس جگہ تو بلائے گا میں حاضر ہوں گا۔ اور اپنے خدمت گاروں کو تیرا ملازم خدمت کردوں گا۔ اس کے بعد ایک مُہرہ بشکل بیضہ کہ اس پر سبز خط ہوں گے مسبح کو دے گا۔ پس یہ نشان عہد نامہ عطارد ہے۔ عامل جس وقت پڑھے اس مہرہ کو اپنے روبرو رکھے خدا چاہے اسی وقت حاضر ہو گا۔

ایضاً برائے تزئین بصفات الٰہی | اگر کوئی شخص تیس دن کے عرصے میں تین لاکھ بار پڑھے موصوف بصفات الٰہی ہو۔ اور مستجاب الدعوات ہو اس کی دعا کی برکت سے خدا تعالےٰ ہر ذلیل کو عزیز کردے گا۔ اور عزیز کو ذلیل گدا کو

بادشاہ کردے اور بادشاہ کو گدا۔

اسم سی و یکم برائے فتوحات و اصلاح حال | یَا نُوْرُ کُلِّ شَیْءٍ وَھُدَاہُ اَنْتَ الَّذِیْ خَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ | یہ اسم جمالی بغائیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اسم مذکور پڑھے۔ حق تعالیٰ نور معرفت و توحید اس کے دل میں پیدا کرے۔ اور جو کوئی چاہے کہ حق تعالیٰ اس کے تمام امور میں لطف اور عنایت فرمائے۔ تو اس کو چاہیئے کہ گوسفند سیاہ کا دل یا جگر بند ایسے طریق سے لائے کہ کسی نامحرم کو اس سے اطلاع نہ ہو۔ اور جگر بند سے دل کو جدا کرے اور سات سو بار اسم مذکور اس پر پڑھے اور دم کرے اور کہے یَا رَبَّ الارباب و یا مسبب الاسباب و یا مفتح الابواب و یا قاضی الحاجات و یا مجیب الدعوات و یا دلیل الخیرات میری دعا قبول کر اور میری روزی فراخ کر اور مجھ کو خلائق کی آنکھوں میں عزیز و محترم کر۔ یا ارحم الراحمین جب یہ دعا کر چکے تو مشک و زعفران سے کاغذ خطائی پر یہ اسم لکھے اور اس کو دل کے اندر رکھے اور اس مسجد کے آستانہ بالا پر جہاں پنجوقتہ نماز جماعت سے ہوتی ہو رکھ آئے اور مسجد سے نکلتے وقت اسم پڑھے اور وہاں یہ عمل کرتے وقت خوشبو کا ضرور استعمال کرے اور بخور جلاوے اور اپنے دل میں کسی وسواس کو نہ آنے دے اور اس جگر کو جو باقی رہ گیا تھا اور مخفی رکھا تھا لے کر اکتالیس چھریاں اس پر مارے اور ہر بار اسم پڑھے۔ بعد اس کے ٹکڑے ٹکڑے کرے اور روغن و زعفران میں بریاں کرے اور کھائے اور نظر رکھے کہ اس وقت سے کیا ظاہر ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی قدرت اور عظمت سے اس ہفتہ میں اس کا احوال نیک ہو جائے گا اور فتوحات کا دروازہ کھل جائے گا۔ اور صاحب سعادت ہو گا۔ اور تمام کارہائے بستہ اس کے کھل جائیں گے۔

ایضاً برائے کشادن نصیب زنان | اگر کوئی عورت ثیبہ یا باکرہ نکاح کرنا چاہے۔

لہ اس اسم کی معاملہ شرائط مثل اسم یا منل کل جبار ہے۔ ۱۲ صاحب کشف الانوار اپنے قبلہ گاہ سے نقل کرتے ہیں کہ سالک کو جب فتوحات ہونے لگے تو سائل کو رد نہ کرے حتی المقدور اس کے سوال کو پورا کرے۔ ۱۲

Generated by CamScanner

وہ بھی یہی عمل کرے خدا چاہے بخت اس کا کشادہ ہوگا۔ اور شوہر اس کے موافق ملے گا۔ اور اس اسم کا پڑھنے والا مرزوق برزق خضر علیہ السلام ہوگا۔ اور علم لدنی سے بہرہ یاب ہوگا۔ اور خلائق اس کے نفس نفیس سے مستفید ہوگی اور اپنی مراد کو پہنچے گی بمنہ وکرمہ۔

ایضاً تسخیر زہرہ اگر کوئی چاہے کہ زہرہ کو مسخر کرے چاہیئے کہ اول روز ماہ شعبان یا رمضان سے شروع کرے۔ اور آخر مہینے تک تمام کرے ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے آخر روز دعوت ایک شخص باصورت جمال وخوش طبیعت مسیح کے روبرو حاضر ہو اور اس کے ہاتھ میں ساز موسیقی سے چنگ یا بربط یا مثل اس کے موجود ہو آتے ہی مسیح کو سلام کرے۔ صاحب دعوت اس کی صورت سے خوش ہو اور وہ اپنے ساز اور آواز سے مسیح کو مست کردے۔ لیکن مسیح کو چاہیئے کہ مست نہ ہو جائے اور اسم کے پڑھنے میں مشغول رہے۔ پس وہ شخص صاحب دعوت سے کہے کہ اے جویندہ راہ بے نہایت اس دعوت سے کیا مطلب رکھتا ہے۔ مسیح کہے کہ میرا مقصود تیری حضوری ہے کہ ہر وقت میرا ممد ومعاون ہو اور ہمیشہ اپنی آواز سے خوش کرے زہرہ جواب دے کہ میں عہد کرتا ہوں کہ میں ہمیشہ تیرے کاموں پر نظر رکھوں گا۔ اور جس مصلحت کے لیے تو بلائے گا حاضر ہوں گا۔ یہ کہہ کر ایک مہرہ اس کو عنایت کرے کہ بشکل بیضہ مخطط بخطوط سبز ہوگا اور کہے کہ جب مجھ کو بلانا ہو اس کو آگے رکھ کر اسم پڑھنا میں حاضر ہوں گا۔ یہ کہہ کر وہ تو نظر سے غائب ہو مسیح اس مہرہ کو نہایت احتیاط سے اٹھا کر رکھ لے۔ اور نامحرم کو ہرگز ہرگز نہ دکھلائے۔

اسم سی ودوم برائے غلبہ یَا عَالِیُ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوّ اِرْتِفَاعِہٖ یہ اسم مشترک ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے کہ مرتبہ زیادہ ہو تو اس کو

لہ جامع سعیدی میں لکھا ہے کہ اس دعوت میں طہارت نفس تزکیہ قلب تجلیہ روح صفائی باطن حسن اخلاق صدق لسانی شرط ہے اور جو چیز ے رفع نظر کرے وہ پاک ہو ت نصاب ایک لکھ چھیاسی ہزار رکعت اٹھاوے ہزار رکعت چالیس ہزار رکعت میں پورا ہوتا ہے اور روزانہ

لازم ہے کہ اتوار سے اتوار تک سات روزے رکھے اور رات دن سات ہزار بار پڑھے اور نامحرموں کی صحبت سے پرہیز کرے۔ اور عطریات کا استعمال کرے۔ خدا چاہے جلد اپنی مراد کو پہنچے۔ اگر کوئی شخص کسی کا زیر دست ہو اور وہ چاہے کہ میں زبردست ہو جاؤں۔ تو اس کو چاہیئے کہ اتوار یا بدھ کو عروج ماہ میں روزے رکھے اور غسل پاک کرے۔ اور پاک کپڑے پہنے اور سات رات دن برابر ایک ہزار سات سو بار اسم مذکور پڑھے اور خلوت میں رہے۔ اور پڑھتے وقت اپنی مراد کو دل میں رکھے اور حق تعالیٰ کی طرف توجہ رکھے خدا چاہے زبردست ہو جائے گا۔

ایضاً تسخیر مشتری اگر کوئی چاہے کہ مشتری کو مسخر کرے تو اس کو چاہیئے کہ پچیس روز تک ہر روز چھ ہزار بار اسم مذکور پڑھے۔ اور وقت کا پابند رہے۔ جب قریب ختم ہو یکایک ایک پیر مرد خوش وخنداں سبز لباس پہنے ہوئے مسیح کے روبرو آئے اور کبھی کبھی سپید لباس سے بھی ظاہر ہو غرضکہ دونوں رنگ کے لباس سے ظاہر ہوگا۔ مسیح اس کے تغیر لباس سے کچھ دہشت نہ کرے جب وہ پیر مرد آئے سلام علیک کرے۔ مسیح اس کا جواب دے اور بہت تواضع وتکریم کرے وہ پیر مرد بیٹھے اور کہے کہ اے صاحب دعوت تجھ کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ وقت نہایت عمدہ ہے۔ تمام جہان کے کام نیک ہوں گے شقاوت سعادت سے مبدل ہوگی میں اس عالم میں کبھی نہیں آتا مگر جب کہ کوئی صاحب دعوت دعوت دیتا ہے اب میں خاص تیرے واسطے آیا ہوں تو اپنا مقصود بیان کر مسیح جواب دے کہ میرا مقصود یہ ہے کہ تو میرا دوست ہو اور مراتب سعادت ازلی وابدی سے بہرہ مند کر مشتری کہے کہ میں خاص تیری ہی محبت کے سبب سے آیا ہوں تیرا مطیع ومسخر ہوں۔ میں نے تیری دعوت قبول کی۔ اور عہد کیا کہ جس وقت تو بلائے گا حاضر ہوں گا۔ اور تیری معاونت کروں گا۔ لیکن تجھ کو یہ لازم ہے کہ ہمیشہ باوضو اور باطہارت رہنا اور متبع شریعت رہنا اور غذا کم کھانا جب یہ بات تمام ہو اٹھے اور اخلاص سے صاحب دعوت کے سر پر ہاتھ پھیرے اور کہے کہ جس کام کیلئے

بلائے گا آؤں گا یہ کہہ کر مسیح کے آگے سے غائب ہوا سیوقت سے صاحب دعوت کو علو درجات دکھلائی دینے لگیں چاہیئے کہ مشتری کی موعظت کو نگاہ رکھے۔ تاکہ ہمیشہ مسعود رہے۔ اس دعوت کا نام دعوت عالی ہے۔

اسم سی و سوم برائے عظمت و تسخیر جن و انس یَا مُقَدِّسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهٗ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ یہ اسم مشترک ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی واسطے عظمت ظاہری و باطنی کے چالیس روز تک دس ہزار بار پڑھے۔ انقطاع ماسوی اللہ حاصل ہو اور تمام مخلوقات انسان و جنات سے اس کے مسخر اور مطیع ہوں بحکم اَنَّ مَنْ لَّهُ الْمَوْلٰى فَلَهُ الْكُلُّ اور مورث میراث ملک سلیمان علیہ السلام ہو۔

ایضاً دفع دردِ سر جو کوئی اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پیئے یا پلاوے دردِ سر بکلی دفع ہو اور نیز جس مرض کے لیے عامل لکھ کر دے گا خدا چاہے صحت ہو گی۔

ایضاً برائے حصول مملکت سلیمان جو کوئی اس اسم کی پانچ سال بحکم خذ حرفاً فاحرفاً دعوت دے گا اس کے تمام کام برسر ترقی ہوں گے اور ملک سلیمان علیہ السلام اس کے ہاتھ آئے گا اور متصرف زمین و آسمان ہو گا۔ اور تمام مخلوقات عالم صغیر و کبیر اس کے اس زیرِ تسخیر ہو گی اور تمام عالم اس کی برکت سے منور ہو گا۔ مسیح اسم کا کسی چیز کا محتاج نہ ہو سوائے خدا تعالیٰ کے اور عمر دراز ہو اور آثار علوی جیسے برق اور باران و باد سب اس کے مسخر ہوں جس کو جس وقت چاہے ظاہر کرے۔ یہاں تک کہ اگر وہ حکم کرے تو آفتاب شب کو نمودار ہو جائے اور دن میں چھپ جائے۔ عامل کو چاہیے کہ باعتقاد تمام اس کی دعوت دے تو جلد مقرون باجابت ہو۔

اسم سی و چہارم یَا مُحْصِيَ الْبَرَايَا وَمُعِيْدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو کسی ایسے مریض پر جو بہت ہی نحیف ہو گیا ہو۔ ایک سو بیس بار پڑھ کر دم کرے۔ حق تعالیٰ اس کے

لہ نصاب چار لاکھ ایک بار زکوٰۃ دو لاکھ عشر ایک لاکھ قفل تین سو ساٹھ دور مدد دو برابر نصاب ۲۔

سہ نصاب ایک دکھ چھیانوے ہزار۔ زکوٰۃ نو اسی ہزار عشر انتالیس ہزار قفل تین سو ساٹھ بار دور مدد دو برابر نصاب ۲

مرض کو صحت سے مبدل فرمائے۔

ایضاً دفع مرض صعب برائے دفع مرض صعب کہ قریب المرگ ہو بہ نیت صحت شفا سات روز تک تیرہ ہزار بار پڑھے۔ حق تعالیٰ اپنی قدرت سے شفا عنایت فرمائے گا۔

ایضاً احیاء اموات اگر کوئی شخص اس اسم کو پندرہ ہزار مرتبہ پڑھے خدا چاہے۔ مردہ زندہ ہو جائے۔ اس میں کسی طرح کا شک نہ لائے اور نامحرم سے اس دعوت کے اسرار بیان نہ کرے تاکہ تصرف غیبی اس کو نصیب ہو۔

ایضاً خلاصی مرد واجب القتل اگر کسی مرد کو قتل کا حکم ہوا اور اس کو مارنے کیلئے مقتل میں ہوں۔ اور کوئی تدبیر اس کے خلاصی کی باقی نہ رہی ہو تو اسم کے عامل کو لازم ہے کہ اپنا خطرہ اس کے متعلق کرے اور اپنے دل کو علائق عالم علوی اور سفلی سے پاک رکھ کر اس اسم کو ستر بار پڑھے اور کچھ شک و شبہ دل میں نہ لائے اور سات قدم پیچھے کو ہٹے اور جو پڑھتا جائے اس طرف کو پھونکتا جائے۔ خدا تعالیٰ کے حکم سے وہ مجرم قتل سے نجات پائے گا۔ اگرچہ دشمن اس کے قوی اور غالب ہوں اور علماء و قضاۃ نے اس کے گردن مارنے کا فتویٰ دے دیا ہو۔ عامل اس کام کو کسی طمع دنیوی سے نہ کرے۔ بلکہ خالصاً للہ پڑھے تاکہ مقرون باجابت ہو اس اسم کی دعوت کی مدت پچاسی روز ہیں۔ ہر روز چھ ہزار بار پڑھے اور اپنے وظیفہ کو نگاہ رکھے تاکہ موصوف بجمیع صفات ہو اور اسرار المؤمن مرآۃ المؤمن اور مرتبہ لقا باللہ نصیب ہو۔ اور اسرار حقیقت واجب الوجود اس پر عیاں ہوں چاہیے کہ اس اسم کی تلاوت میں ثابت قدم رہے۔ اور عجائب و غرائب کے معاینہ سے دہشت نہ کھائے۔

اسم سی و پنجم یَا جَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو اکیس روز تک تین ہزار چوالیس بار پڑھے۔ دشمن اس کے مقہور ہوں۔

Generated by CamScanner

ایضاً انجاح مقاصد اگر کوئی چالیس روز تک سولہ ہزار بار پڑھے۔ حق تعالیٰ کی عنایت اور مدد سے دونوں جہان کی مرادیں اور مقاصد حاصل ہوں۔

ایضاً بجہت اصلاح جسم اگر کوئی اس اسم کو چالیس روز تک ہر روز چالیس بار پڑھے حق تعالیٰ اس کے جسم کو بصفت روح کر دے اور کسی جن و انس کی نظر اس پر نہ پڑھے۔ اور یہ دلیل اس حال کی ہے۔ کہ عامل اپنے جسم کو آپ دیکھے تو نظر نہ آئے۔ بیت

مرغ الٰہی نہ قفس برشدہ قالبش از قلب سبکتر شدہ

مرتبہ اجسادنا ارواحنا ارواحنا اجسادنا اس کو نصیب ہو۔ اور میراث نبوی سے بہرہ مند ہو چاہیئے کہ بعد چشم گوش زبان دل کو خیانت سے بچائے کہ اللہ یعلم خائنۃ الاعین و ما تخفی الصدور ہے۔ اگر طریق شریعت و طریقت سے تجاوز کرے گا در ہائے دعوت و اجابت بستہ ہوں گے۔

اسم سلی و ششم یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ شَأْنٍ وَمَجْدِهٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی ایک ہزار اکتالیس بار اکیس روز تک اس کو پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو ترقی مراتب دارین اور حصول مقاصد کونین عطا فرمائے گا۔ اور اوصاف ذمائم اس سے دور کرے گا۔

ایضاً بجہت قبول خلاق جو کوئی اس اسم کی مداومت کرے مقبول عالم ہو۔ اور موصوف بصفات حق ہو اور خلق خدا اس سے مستفید ہو اور تمام جہان میں مثل آفتاب مشہور ہو اس اسم کی خاصیت احالۂ تحریر و تقریر سے باہر ہے۔ اسی پر اکتفاء کیا گیا حکم آنکہ خَيْرُ الْكَلَامِ مَا قَلَّ وَدَلَّ۔

ایضاً تسخیر زحل اگر کوئی زحل کو مسخر کرنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ پچیس روز تک ہر روز بیس ہزار بار اس اسم کی تلاوت کرے۔ جب دعوت قریب ختم ہو۔ زحل بصورت سیاہ و بہیئت مہیب و سہمناک حاضر ہو اس کے کئی ہاتھ

لہ ضرب دو لاکھ تیس ہزار تکونہ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چار ہزار تین سو قفل تین سو ساٹھ بار دور ملدور برابر نصاب

ہوں۔ اور ہر ہاتھ میں اشیائے مختلف الجنس ہوں۔ مسخ کے دائرے کے نزدیک پہنچے اور نہایت غضب اور ترشروئی سے مسخ کو دیکھے اور تندی سے کلام کرے مگر مسخ کو لازم ہے کہ اسم کے پڑھنے میں مشغول رہے۔ اور اس کی عزت و حرمت کو نگاہ رکھے اور مؤدب بیٹھا رہے۔ اور جو کچھ کہے سنتا رہے۔ جب یہ دریافت کرے کہ اے فرزند آدم تیرا کیا مقصد ہے۔ اس وقت مسخ بیان کرے کہ میرا مقصود تیری حضوری ہے کہ میرے تمام کاموں میں تیری اعانت و مددگاری ہو۔ اور کلید فتح ہفت اقلیم مجھ کو نصیب ہو زحل ان سب باتوں کو سن کر قبول کرے۔ اور عہد کرے اور گل نرگس عطا کرے۔ مسخ اس کو لے کر سونگھے اور سر پر رکھے اور خوش ہو کیونکہ وہ پھول اسرار آسمانی سے ہے اس کو بہت عزیز رکھے اور کسی کو نہ دکھلائے اور نہ مطلع کرے۔ جس وقت اس پھول کو سونگھے گا تمام اسرار موجودات و مغیبات اس پر منکشف ہوں گے۔ اور سلاطین ماضیہ کے تمام خزانے اس کو دکھلائی دیں گے اور سر موت و حیات عالم معلوم کرے گا۔ پس زحل اٹھ کر مسخ کے برابر کھڑا ہو کر مراجعت کرے اور عامل کی نظر سے غائب ہو۔ جب عامل کو ضرورت اس کے بلانے کی ہو گل نرگس اپنے روبرو رکھے اور اسم پڑھنا شروع کرے خدا چاہے حاضر ہو۔ اس دعوت کا نام دعوت محمودی ہے۔

اسم سی و ہفتم برائے نجات یَا كَرِيْمُ الْعَفْوِ وَالْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِيْ مَلَأْتَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلَهٗ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی دریائے گناہ میں مستغرق ہو اس کو لازم ہے کہ استغفار کرے۔ اور اس اسم کا ورد کرے۔ کہ سوائے اس کے کوئی بسبب اس کی نجات کا نہیں ہے۔ طریق یہ ہے کہ ایک سو پانچ روز تک متواتر تین ہزار پانسو بار روز اس اسم کو پڑھے۔ ناگاہ ایک پیر نورانی عالم غیب سے نمودار ہو۔ اور اس کو مژدہ دے کہ تیرے اور تیرے سب گھر والوں کے گناہ معاف ہوئے۔ جب یہ بشارت سنے سجدۂ شکر ادا کرے۔ اور حق تعالیٰ کی

لہ ضرب دو لاکھ نواسی ہزار تکونہ ایک لاکھ چالیس ہزار پانسو عشر بہتر ہزار دو سو پچاسی قفل تین سو ساٹھ بار دور ملدور برابر نصاب

حمد و ثنا بیان کرے تاکہ جنت الفردوس اس کا ماوٰے ہو۔ اور عذاب سقر اور پل صراط اور اہوال قیامت سے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور عنایات سے نجات ملے۔

ایضاً اگر کوئی بادشاہ یا ظالم یا امیر کسی کے مار ڈالنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اس کو لازم ہے کہ چالیس روز تک دو ہزار اکتالیس بار اس اسم کو پڑھے۔ خدا چاہے امن پائے گا۔ اور اس بادشاہ کا دل مہربان ہو جائے گا۔

ایضاً برائے راحت میت اگر کوئی اس اسم کو میت کی ہتھیلی پر لکھ کر میت کو دفن کرے تو حق تعالیٰ اس کی قبر کو رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ کر دے۔ اور رحمت کے فرشتے بھیجے اور نکیرین کے سوال کا جواب اس پر آسان کر دے۔

اسم سی و ہشتم يَا عَظِيْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يَذِلُّ عِزُّهٗ۔ یہ اسم جلالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ علوِ درجات کے لیے سولہ روز تک ہر روز ایک ہزار بار پڑھے۔

ایضاً جو کوئی سلاطین یا اکابر زمانہ سے کچھ مال و منال یا جاہ و عزت کا خواستگار ہو تو چاہیئے کہ اس اسم کی کثرت کرے۔ حق تعالیٰ مقلب القلوب ہے تمام مرادیں اور حاجتیں اس کی روا ہوں گی۔ اور تمام جہان میں اس کی شہرت ہوگی۔

ایضاً برائے فضل دارین اگر کوئی شخص فضل دارین کا محتاج ہو تو اس کو لازم ہے کہ چالیس روز تک ہر روز چار ہزار بار پڑھے اس دعوت میں سر عظیم ہے مسیح کو خود معلوم ہو جائے گا۔

ایضاً برائے تسخیر مریخ مریخ کی تسخیر کے لیئے چالیس روز تک برابر چار ہزار بار پڑھے آخر روز ایک غلغلہ اور آشوب صعب اور سخت دہشت پیدا ہو اور پانچ ساعت تک ایسا ہی رہے ناگاہ ایک مرد باہیبتِ عظیم مثال گنبد سُرخ تند خو خونخوار تیز چشم با سبلت و یال و راز دونوں ہاتھوں میں

لہ نصاب ایک لاکھ چوالیس ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ باسٹھ ہزار عشر اکاسی ہزار قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور مدد برابر نصاب۔

ہتھیار لیے ہوئے خلوت میں آئے اور مسیح کو سلام کر کے بیٹھے اور وہ تیغ اپنے زانو کے نیچے رکھے اور ہونٹ ہلائے مگر یہ نہ معلوم ہو کہ یہ کیا کہتا ہے۔ مسیح کو لازم ہے کہ ایسے وقت میں ہرگز نہ ڈرے اور اسم کے پڑھنے میں مشغول رہے بلکہ پکار پکار کر پڑھنا شروع کرے اگر خدانخواستہ اس کے خوف سے ترک کر دیا یا بھول گیا تو بڑا غضب ہوگا۔ مریخ فوراً اس کو قتل کر دے گا ایک ساعت تک مریخ بیٹھا رہے اس کے بعد دریافت کرے کہ اے مسیح تیرا کیا مقصد ہے بیان کر عامل بیان کرے کہ میرا مقصود تیری تسخیر ہے میں چاہتا ہوں کہ میری موافقت کر اور جو سعادت و فتوح تیرے متعلق ہے وہ میرے نصیب کر۔ مریخ قبول کرے اور کہے کہ میں تیرا مدد و معاون ہوں کہ تو نے مجھ کو اس اسم کی برکت سے آسمان پنجم سے زمین پر بلا لیا اب جو کوئی تیرا مخالف ہوگا میں اس کو اس تیغ سے ہلاک کروں گا۔ اور تجھ کو اقلیم پنجم کی ماہیت سے آگاہ کروں گا۔ تجھ کو لازم ہے کہ اس اسرار کو کسی سے ظاہر نہ کرنا۔ ورنہ اس تصرف سے ہاتھ دھو بیٹھنا اور علویات کی نظریں تجھ سے پھر جائیں گی۔ جب مریخ یہ وصیت تمام کر چکے ایک عقیق کی انگوٹھی اس کو عطا کرے۔ اور وہ عقیق جوہر آسمانی سے ہوگا۔ ماہیت اس کی سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا۔ اگر کسی کو دکھلائیگا وہ انگوٹھی جاتی رہے گی۔ اور تصرف ہفت اقلیم اٹھ جائے گا۔ جب یہ خاتم مسیح لے چکے تو عرض کرے کہ میری یہ آرزو ہے کہ اس خاتم کے نقش سے مجھ کو مطلع فرمائیے۔ وہ بتائے نقش یہ ہے مَغِيْثًا مُّغِيْثًا وَيَاسُطِيُّ وَسُطِيُّ یہ اسمائے عبرانی ہیں ان کو یاد کرے اور اجازت چاہے جب مریخ اجازت دے چکے یکایک نظر سے غائب ہو۔ جب اس کو بلانا منظور ہو انگشتری روبرو رکھے اور اسم پڑھنا شروع کرے فوراً حاضر ہو۔

اسم سی و نہم يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ الْمَدَانِيْ دُوْنَ كُلِّ شَيْءٍ قُرْبَهٗ یہ اسم جمالی ہے

لہ نصاب ایک لاکھ انہتر ہزار۔ زکوٰۃ چوراسی ہزار عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس قفل تین سو ساٹھ۔ دور مدد برابر نصاب۔

Generated by CamScanner

خاصیت اس کی جو کچھ اسماء سابق میں بیان ہوئی۔ سب اس میں موجود ہے حضرت شیخ کمال الدین کرمانی کہ گجرات میں رہتے تھے انہوں نے سب خاصیتیں اپنی شرح میں لکھی ہیں۔ بعض ان خاصیتوں سے اپنے معاملہ میں انہوں نے معائنہ کی تھیں۔ اور بعض بیداری میں ان کو حاصل ہوئی تھیں۔ غرضکہ بہت سے خواص بالتفصیل لکھے ہیں طالب اس شرح کو دیکھ کر عامل ہو اگر طالب اس کے جمیع خصائص سے مخصوص ہو تو اس کو لازم ہے کہ چالیس روز تک تین سو سات بار روز پڑھے۔

ایضاً واسطے اظہار ربوبیت چالیس روز تک پانسو بار پڑھے۔

ایضاً برائے اطاعت فساق و فجار اگر کوئی شخص اپنے حاسدوں اور معاندوں اور بدخواہوں اور فاسقوں اور ظالموں کو مطیع کرنا چاہے۔ اور وسواس حناس اور کید نفس امارہ سے رہائی چاہے تو اس کو چاہیئے کہ اس اسم کو ایک ماہ تک رات دن برابر ایک ہزار نوسو نو بار پڑھے اور عین کسوف اور خسوف میں نماز کے اندر مشغول رہے۔ اور کسی سے بات چیت نہ کرے اعداء ظاہری اور باطنی پر ظفریاب ہوگا اور یہ عمل باقی عمر کے لیے کافی ہے۔

ایضاً تسخیر ملک عالم اگر کوئی چاہے کہ اس ملک کو جو اس عالم کا موکل ہے تسخیر کرے تو اس کو لازم ہے کہ اس اسم کی قراءۃ کو موافق حروف اصل خذ حرفاً قل الفاً شمار کرے۔ اور ہر روز تا مدت حروف اصل دو صل پڑھے۔ اثنائے عمل میں یکایک قبلہ کیطرف سے عجیب عجیب صورتیں دکھلائی دیں۔ عامل سمجھ جائے کہ ملک آتا ہے غرض کہ صبح صادق جب نمودار ہو ملک حاضر ہو اور ان کے درمیان ایک پیر مرد ہو کہ وہ آتے ہی صبح کی اذان دے اور عامل کی طرف امامت کے اشارہ کرے عامل نماز پڑھا کر پھر اسم کی قراءۃ میں مشغول ہو جائے اور اصلاً کسی کی طرف ملتفت نہ ہو۔ تمام حاضرین صف باندھ کر مسبح کے روبرو کھڑے رہیں۔ اور بار بار کہیں کہ اے مقتدا تو ہم سے کس واسطے کلام نہیں کرتا مسبح اشارہ سے جواب

دے کہ مجھ کو تم سے کچھ کام نہیں ہیں بات کہنا نہیں چاہتا یہاں تک کہ شام ہو جاوے اور وہ صف زدہ کھڑے رہیں۔ پھر ایک سوار بلباس شاہانہ چتر بر سر باعسا کر گناگوں حاضر ہو اور گھوڑے سے اتر کر مسبح کے روبرو مؤدب بیٹھ جائے اور تھوڑی دیر کے بعد کلام کرے کہ اے برگزیدۂ خدائے عزوجل مجھ سے تو بیان کر کہ تیرا کیا مطلب ہے اور مجھ کو کیوں سرگرداں کر رکھا ہے۔ عامل کچھ جواب نہ دے۔ اور دعوت میں مشغول رہے۔ یہاں تک کہ وہ عجز کرے اور عہد کرے پھر بیان کرے۔ وہ ملک کہے گا کہ میں تیرا فرمانبردار ہوں جس امر مشروع میں تیری حاجت ہوگی فوراً اسکا سرانجام کروں گا۔ اور تمام جن و انس کو تیرا مسخر کر دوں گا۔ اور جو سرتابی کرے گا اس کو قید کر دوں گا۔ یہ اسم سات جوہر رکھتا ہے جو کوئی عمل میں لائے گا کامیاب ہوگا۔ تفصیل اس کی یہ ہے:۔

جوہر اوّل:۔ دعوت اس کی ایک اربعین ہے ہر روز تیس ہزار بار پڑھے۔ تمام پیغمبروں کی ارواحیں تشریف لاویں گی۔ ان سے علم لدنی حاصل ہوگا۔ یہ وہ اسم ہے کہ حق تعالیٰ نے حضرت سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو شب معراج میں اول اس اسم سے مشرف فرمایا ہے۔ اس کے بعد انواع کرامات لاتعداد لاتحصیٰ عطا فرمائی ہیں اور جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس تشریف لے گئے ہیں۔ تو تمام پیغمبروں نے آپ کی اقتداء کی ہے کہ زاد الانبیاء لیلۃ المعراج جمیعاً اس قول کی تائید ہے۔ جب عامل نصف اربعین تک پہنچے ارواح پیغمبران مرسل ظاہر ہونے لگیں۔ صاحب دعوت بجمیع آداب و باحضوری تمام اسم مذکور پڑھتا رہے اور جو نبی جس صفت سے موصوف ہے وہ ان سے حاصل کرتا رہے جیسا کہ حضرت آدم صفی اللہ سے صفوت اور ارواح اللہ سے احیائے اموات اور موسےٰ صلوٰۃ اللہ علیہ السلام سے کلام کہ کَلَّمَ اللّٰہُ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا ان کی شان میں وارد ہے غرضکہ اپنے حسب استعداد ان سے اخذ نعمت میں کوتاہی نہ کرے۔ جب دعوت قریب اتمام کے پہنچے سوائے حجاب عظمت کہ حجاب جلال الٰہی ہے، تمام حجاب

اس کے دل سے مرتفع ہوں اور ارواح انبیاء علیہم السلام اس کو ایک نشان عطا فرمائیں کہ جب اس نشان کو اپنے روبرو رکھے اور کسی حاجت کے لیئے بلانا چاہے فی الحال لشکر مبارک ان کا حاضر ہو اور اس وقت اس کا مقصد بفضل اللہ وکرمہ پورا کریں۔

جوہر دوم: جب اسم مذکور بحکم شمار لبجد تا مذت حروف ہر روز پڑھے سات مؤکل بادشاہان ارواح ملکوتی کے حاضر ہوں جن کے نام یہ ہیں۔ قلقائیل قلیقائیل اقلیقائیل قیاقیل قومائیل اقلتقائیل ہر ایک فیل سوار عامل کے روبرو حاضر ہوں اور بانواع سخن مختلف عامل سے کلام کریں مگر عامل کو لازم ہے کہ اصلاً ان کی طرف ملتفت نہ ہو اور دعوت میں مشغول رہے۔ جب وہ بالحاح پیش آئیں اور مطلب دریافت کرنے میں اصرار کریں اور سوگند کھائیں داور وہ سوگند یہ ہے۔ بحق طوطائیل واسرافیل وعمرائیل وبحق توریت وانجیل وفرقان، اس وقت کہے مطلب اور مقصد سوائے تمہارے حضور کے اور کچھ نہیں ہے میں چاہتا ہوں کہ جس کام کے لیے تم کو بلاؤں تم موجود ہو جاؤ۔ اور اس کا انصرام کرو۔ وہ اس کو قبول کریں۔ اور عامل کی نظر سے غائب ہو جائیں۔ جب عامل کو ضرورت ہو اس سوگند کو یاد کرے اور ایک دفعہ پڑھے فوراً حاضر ہوں۔ اور اس کی ضرورت کو پورا کریں۔ واضح ہو کہ شیخ علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں کہ باقی پانچ جوہر میسر نہیں ہوئے ورنہ وہ بھی لکھے جاتے۔

اسم چہلم یَاعَجِیْبُ الصَّنَائِعِ فَلَا تَسْطِقُ الْاَلْسِنُ بِکُلِّ ثَنَآئِہٖ وَنَعْمَآئِہٖ یہ اسم جلالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی صاحب دعوت بموجب حکم حروف غیر مکرر بقاعدہ خذ حرفاً قل الفاً تا مدت حروف دعوت دے اور بعد اتمام دعوت جس قدر ہو سکے پڑھتا رہے خدا چاہے مرادیں اس کی بر آئیں خلقت کی زبان اس کی برائی سے بستہ ہو۔ بلکہ تمام خلائق اس کی محتاج ہو۔ سات سو ہزار عجائب وغرائب دکھ جو کسی اسم کی دعوت میں نہ دیکھے ہوں نہ سنے ہوں منکشف ہوں۔ اور چشمہائے

علم وحکمت اس کے دل میں پیدا ہوں حلال مشکلات ہوں۔

ایضاً اگر کوئی چاہے کہ مغیبات کا ظہور ہو تو اس کو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد چالیس دن تک سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے مقصود حاصل ہو۔

ایضاً برائے نعمتہائے گوناگوں جو کوئی اس اسم کی قرأۃ میں مشغول ہو کوئی شخص عوام وخواص بادشاہ درویش اس کے حق میں کلمہ بد نہ کہے گا۔ اور خلائق کی زبان اس کی برائی سے بستہ ہو جائے گی۔ اور جو اس مسبح کی زبان سے نکلے گا کام پسندیدہ موافق شریعت وطریقت ہوگا۔ اور کبھی کلمہ نامشروع عمداً یا سہواً اس کے منہ سے نہ نکلے گا۔ ننانویں روز تک ہر روز پندرہ ہزار بار اس تفصیل سے پڑھے کہ دس ہزار دن کو اور پانچ ہزار رغب کو۔ آخر شب دعوت میں اسرار عجائب اور تماشائے غرائب معاینہ کرے۔ اور حق تعالیٰ یہ کرامت عطا فرمائے کہ اس کا کلام حجت عالم ہو۔ اور ہر بات اس کی قرآن وحدیث سے ہو جس کے لیے دعاء نیک یا بد کرے مستجاب ہو اور تمام جہان میں مشہور ہو اور نعمتہائے گوناگون سے مالا مال ہو اور فتوحات ہونے لگیں۔ عامل کو لازم ہے کہ جو کچھ آئے سب خرچ کر ڈالے۔ دوسرے دن کے لیے نہ رکھے خدا تعالیٰ دوسرے روز پھر عطا فرمائے گا۔

ایضاً برائے زندہ شدن جانوران اگر ایک جانور کی صورت موم یا مٹی سے بنائی جائے اور ننانوے بار یہ اسم پڑھا جائے۔ اور ہر مرتبہ اس پر دم کیا جائے۔ فی الحال جنبش میں آئے اور اڑنے لگے۔ صاحب دعوت کو یہ کرامت نصیب ہو کہ اگر سو ہزار مختلف جانوروں کی شکلیں بنائے اور اس پر یہ اسم پڑھ کر دم کرے۔ تو حق تعالیٰ ان میں جان ڈال دے۔ مگر عامل کو لازم ہے کہ ایسی حرکات سے پرہیز کرے جاہل لوگ گمراہ ہو جاویں گے اور اس کو جادوگر بتائیں گے۔

ایضاً جو صاحب دعوت اس اسم کی ملازمت کرے گا۔ قبر میں اس کا بدن سالم رہے گا۔ اور مرتبہ اجسادنا ارواحنا ارواحنا اجسادنا حاصل ہو گا اور جب اس صفت سے موصوف ہو گا حیوٰۃ دارین پائے گا۔ اور اسرار اَنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا یَمُوْتُوْنَ۔ اس پر

Generated by CamScanner

بلوہ گر ہوگا۔ جو کوئی مسیح کے خلاف کلام کرے گا ذلیل عالم ہوگا۔

اسم چہل و یکم یَاغِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَمُعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ۔ یہ اسم جلالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی کسی کام میں عاجز ہو یا کسی ظالم کے پنجہ میں گرفتار ہو یا قید میں ہو تو اس کو چاہیے کہ ہر روز ننانویں بار اس اسم کو پڑھے۔ سب سے مخلصی پائے گا۔ اور مقبول خلائق ہوگا۔ اور دولت ابدی اور سرمدی سے مشرف ہوگا۔

ایضاً جو کوئی ساٹھ روز تک بخلوت واحد بار تمام اسم دعوت دے حق تعالیٰ کے فضل و کرم سے دنیا و آخرت کی تمام بلاؤں سے نجات پائے۔

ایضاً اطلاع بر خیر و شر و دیگر مغیبات اگر کوئی اس اسم کی ایک سال کامل دعوت دے اور ہر روز سات ہزار بار اور ہر شب پانچ ہزار بار پڑھے حقیقت ہژدہ ہزار عالم اس پر منکشف ہو اور احوال خیر و شر تنگی و فراخی امساک باراں اور طوفان اور حرب و قتال سب پیشتر سے معلوم ہو جائیں اور اس کی تاثیر نظر اور خیال اذکار سے تمام برنہاں دور ہوں۔ جب عمر اس کی تمام ہو مہتر عزرائیل علیہ السلام حاضر ہوں۔ اور سلام کریں اور کہیں کہ اے آفریدۂ حضرتِ حق جون کہ اس خاکدان میں تیرے رہنے کے تمام ہوئے اگر آرزوئے عالم باقی رکھتا ہے اور جمعیت یاران قدیم کی چاہتا ہے جو عالم ارواح میں تھے اگر قدم رنجہ فرمائے تو میں لے چلوں۔ اگر یہاں رہنا قبول کرے تو تیرے نامۂ زندگی کو از سر نو مرتب کروں۔ غرضکہ جو رائے مسیح ہو قابض ارواح اس کے مطابق عمل کرے۔

ایضاً جو کوئی چالیس بار ہر شب اس اسم کی قرأۃ کرے جمال جہاں آرائے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہو۔ اور جو مشکل ہو آسان ہو۔

تیرہویں فصل:- دعوت سیفی۔ دعائے عزرائیلی۔ دعائے کبیرہ۔ دعائے بشمخ دعائے قریشیہ اور عزائم (کہ اسمائے عظام سے نکالی گئی ہیں) اسمائے حسنیٰ اسمائے جبروتی کے بیان میں۔

دعائے سیفی واضح ہو کہ دعائے سیفی آیۃ من آیات اللہ ہے اور بہت سے عجائب و غرائب اسرار اس میں مندرج ہیں۔ اکثر اہل اللہ نے اس سے فیض فیاض حاصل کیا ہے اور بہرہ مند ہوئے ہیں اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ یہ دعا سیف اللہ عین اللہ قدرۃ اللہ ید اللہ۔ برہان اللہ صمصام اللہ۔ حرز سلیمانی سہم اللہ۔ حرز البر حرز المرتضوی حرز اعظم حرز سیفی کے نام سے نامزد ہو گئی ہے۔

مقدمہ دعائے سیفی

جاننا چاہیے کہ دعائے سیفی کے پڑھنے کا وقت اور شرائط ترتیب دعا اور شرائط عامل۔ عاملان کامگار نے مقرر فرمائی ہیں۔ ہر ایک کا بیان بتفصیل ذیل لکھا جاتا ہے۔

شرائط ترتیب دعا:- مناجات۔ ادعیہ متفرقہ۔ فاتحہ۔ نادعلی۔ یاغیاثی۔ ضابطہ اعتصام۔ وامر اعتصام۔ وصل صغیر۔ اشارات اصل۔ اشارات حاجت۔ حرز آمین۔ دعاء اختتام۔ دعاء اخیار۔ چہار قل۔ عدد قرآن۔ ایام تعیین۔

شرائط عامل:- طہارت۔ تصفیہ باطن۔ لزوم خلوت۔ کتمان سر۔ حصول اجازت سلسلہ روایت۔ اعتماد غذا۔ ترک حیوانات جمالی و جلالی (اگر جمالی کا پرہیز نہ ہو سکے تو بھی درست ہے) نامحرم سے بچنا۔ محرمات احرامی سے پرہیز کرنا۔ تعظیم دعوت استغراق۔ تقلیل علائق۔ حسن اعتقاد۔ عزم نیت۔ صدق مرشد بجوز۔ استعمال عطر۔ مواظبت دعوت۔ اور نماز قضا نہ کرے۔ اکل حلال۔ صدق مقال۔ تفرع بال۔ خرق عادات کے مشاہدے اور ارواحوں کی ملاقات کے

Generated by CamScanner

وقت نذر ہونا۔
شرائط دعاء[1] نصاب[1]۔ زکوٰۃ[2]۔ عشر[3]۔ قفل[4]۔ دور مدور[5]۔ بذل[6]۔ ختم[7]۔ اجابۃ[8] دعاء
اگر دعا باسم صغیر ہے بحکم کلیات وجزئیات شرائط حروف دے کر عمل کرے کیونکہ بغیر شرائط حروف مستجاب نہیں۔ اس سبب سے متصرفان کامگار نے اسکو طبع کیا ہے۔ اگر دعا کبیر ہے بحساب حروف تہجی شرائط بجالائے اور عامل ہو۔ اور ہر حرف کے تین درجے مقرر کیے گئے ہیں۔ اوّل موافق خذ حرفاً قل الفاً۔ دوم موافق مائہ سوم موافق عشراً۔ ان تینوں میں جو ہو سکے اس کے موافق قراۃ اختیار کرے۔ اور نیت شرائط کی زبان سے کہے۔ اس جگہ پر بحکم حروف تہجی بقواعد عشراً کہ تین سو حروف[2] ہوتے ہیں پڑھے۔ پس یہ مجموع بہ نیت نصاب (۳۰۰) اور اس کا نصف (۱۵۰) بہ نیت زکوٰۃ اور اس کا نصف (۷۵) بہ نیت عشر اور اس کا نصف (۳۸) بہ نیت قفل اور دور مدور برابر نصاب اور بذل ۳۰ بار بحکم حرکات تین حرف مع ہمزہ والف ولام اور بہ نیت ختم بائیس مرتبے۔ بموجب لفاظ اور بہ نیت اجابت دعوت حروف اصلی ووصلی اسم ذات بقاعدۂ خذ حرفاً قل عشراً (۱۰۲۵) مرتبے پڑھے۔ بعون اللہ تعالیٰ سریع الاجابت ہو۔ جب ان شرائط سے فارغ ہو تو اغراض کے لیے دعوت دے۔ اور اس کے دو طریق ہیں۔ ایک بطریق **پیران شطار** دوسرا بطریق **شیخ ابوالفضل** کرمانی ان سے بھی دو سند یں ہیں۔ ہر ایک کا بیان بتفصیل لکھا جاتا ہے۔

---

[1] ترتیب شرائط تمام ن ۷۰۰ - ن ۱۵۰ - ع ۷۵ - ق ۳۸ - د ۳۰۰ - ب ۳۰ خ ۲۲ - اجابت دعوت ۱۰۲۵ - ۱۲ مز

[2] یعنے موافق حروف تہجی احتیاطاً مع ہمزہ ولام مکرر کہ تیس ہوتے ہیں جب ان کو دس گنا کیا تو تین سو ہوئے۔

طریق پیران مشرب شطار

مع ہفت ضابطہ واحکام وادعیہ مختصرہ

ہفت ضابطہ کلی۔ ظاہر ہے کہ یہ ہفت ایام برائے سرانجام خاص وعام اور یہ سات دن سات ستاروں سے متعین ہیں جو حاجت جس دن کے ستارے میں واقع ہو اسی لحاظ سے بہ ترتیب مسطور عمل کرے۔ مقرون باجابت ہو اگر تاخیر واقع ہو تو ہفتے میں اسی روز پھر پڑھے۔ اور دس ہفتے تک اسی طرح عمل کرے تو گویا ستر یوم میں انصرام امر ہوگا۔ قراۃ یوم اور عشرہ کا ایک ہی حکم ہے۔ شب کو بارہ مرتبے موافق دوازدہ بروج اور دن کو اٹھائیس مرتبے موافق منازل قمر جب وہ دن آئے ورد کو بجالائے اور باقی ایام بے ناغہ تین بار باحکام وارکان اور رات کو ایک بار ضرور پڑھ لیا کرے۔ اور یہ بھی معلوم رہے کہ اس ہفت ضابطہ میں خواص خاص منقسم ہیں کہ جس کام کے لیے ضرورت ہو اسی کوکب کے دن میں قراۃ کرے جیسا کہ بہ نیت قتل اعداء بروز زحل اور بہ نیت علم ظاہری و باطنی روز مشتری اور بہ نیت قتال وخونریزی روز مریخ اور بہ نیت عظمت وحشمت وجاہ روز شمس اور بہ نیت کاروبار دنیا وموافقت سلطان وآمیزش امراء و کارکنان اور مثل اس کے بروز زہرہ اور بہ نیت عشق ومحبت وکار خیر وتجارت اور مثل اس کے بروز عطارد اور بہ نیت اصلاح ومعاملہ ومعالجہ وحسن معاملات اور دوستی اور بہ دشمن آشتی اور مثل اس کے بروز قمر۔

قراۃ ہفت شبانہ روز چونسٹھ بار پڑھے۔ طریق ضابطہ دیکھ کر اسی طریق سے عمل کرے۔

طریق ضابطہ۔ جب سالک عمل کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ ہر ضابطہ میں نیت مسطور کو نگاہ رکھے اور پہلی شب کو نیت کرے۔ آخر شب کو اٹھے اور غسل پاک کرے اور غسل کے بعد شکرانہ تحیت ادا کرے اور ایک دوگانہ بہ نیت ثواب ارواح

Generated by CamScanner

پاک حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم وعشرہ مبشرہ بجالانے اس کے بعد ایک ایک دوگانہ بہ نیت ثواب ارواح پیران شطار وسہرورد وچشت وقادریہ وفردوسیہ اور تمام عرفا اور شہداء اور جمیع مومنین اجمالاً ادا کرے پھر تین بار یہ درود پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ صبح تک جاگتا رہے اور سنت اور فرض کے درمیان سات بار اس دعا کو پڑھے۔ اِلٰهِیْ بِحَقِّ سِرِّهٖ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِیِّ وَ بِحَقِّ اسْمِكَ الْاَعْظَمِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ لَنَا حَاجَتِیْ كُلَّهَا یَا مَنْ اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ دعا اجابت سات بار پڑھے۔ مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ تَوَجَّهْتُ اِلٰی مَلْجَإِ اللّٰهِ مَاشَاءَ اللّٰهُ نَاطِقًا بِاللّٰهِ اِسْتَغَاثَةً بِاللّٰهِ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اس کے بعد آسمان کی طرف منہ اٹھائے اور دس بار اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ پڑھے اور کھڑا ہو جائے اور کسی سے بات چیت نہ کرے۔ اور فرض وجماعت کے ساتھ ادا کرے۔ پھر اپنے خلوت خانہ میں آئے اور اپنے وردمتعاد کو بجالائے اس کے بعد اس دعوت کو اس سند سے شروع کرے۔

اول مناجات ادعیہ نادعلی۔ یاغیاثی۔ دعا کاشف الغم اعتصام فاتحہ جوز واختتام اخمار اور یہ سب دعائیں سات بار یا تین بار پڑھے اگر دوسرے اوراد رکھتا ہو تو وقت حاجت کے ایک ایک بار ہر ہر ضابطہ میں پڑھے۔ اور نماز اور دوسری دعائیں موافق ضابطہ کے بتائی جائیں گی ان کو بعد دعا کاشف الغم اور دعائے ضابطہ کے پڑھے۔

مناجات اور تمام ادعیہ یہ ہیں

یَا مَنْ اِذَا وَلَجَ الْعَبْدُ فِیْ لَیْلَةٍ مُظْلِمَةٍ مِّنْ حَیْرَةِ سَهْمِهٖ وَلَمْ یَجِدْ مَرِیْحًا یَفْرِجُهٗ مِنْ ذَلِكَ حَمِیْمٌ وَّجَدَ یَا رَبِّ مِنْ مَّعُوْنَتِكَ مَرِیْحًا مُغِیْثًا وَّلِیًّا یَطْلُبُهٗ مُجِیْبًا یُنْجِیْهِ مِنْ ضِیْقِ اَمْرِهٖ وَیُخْرِجُهٗ یَا مَالِكَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَتَكَرَّرَ الْجَدِیْدَانِ وَاسْتَصْحَبَ الْفَرْقَدَانِ بَلِّغْ رُوْحَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا التَّحِیَّةَ وَالرِّضْوَانَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

اَسْئَلُكَ لِمَنْ بَیْنَكُمْ وَالْمُخْرُوْنَ الْاَظْهَرُ ثُمَّ لَا مَانِعَ هٰذَا هوش ودرش هوطی طاس اِلَّا اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَا اَحْسَنُ شَیْئًا مِّنَ التَّدْبِیْرِ وَیُرَبِّیْنِیْ بِاَحْسَنِ التَّدْبِیْرِ یَا دَلِیْلَ الْغَابِرِیْنَ دُلَّ خَیْرَتِیْ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا حَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ مَالِكَ الْمُلْكِ یُرَبِّیْ بِاَحْسَنِ التَّدْبِیْرِ وَحَرِّبِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

نادعلی حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کی یہ ہے۔ نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِكَ یَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ۔

یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمَدَدِیْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَائِیْ حِیْنَ تَقْطَعُ حِیْلَتِیْ۔

اَللّٰھُمَّ یَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا فَارِجَ الْهَمِّ وَیَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ فَرِّجْ عَنَّا وَاكْشِفْ غَمَّنَا وَاَهْلِكْ اَعْدَآءَنَا۔

دعائے اعتصام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی الْوَهَّابِ یَا رَبُّ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَتَّارُ یَا غَفَّارُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا كَرِیْمُ یَا اِلٰهَ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ یَا حَمِیْدُ اَنْتَ الْمَحْمُوْدُ وَرَبُّنَا الْمَعْبُوْدُ وَیَا وَدُوْدُ اَنْتَ الْمَوْدُوْدُ وَفَضْلُكَ الْمَعْهُوْدُ وَیَا بَرُّ اَنْتَ الْبَارُّ بِكَ الْمَوْعُوْدُ وَخَیْرُكَ

Generated by CamScanner

اَلْمَشْهُوْدُ يَا حَيُّ كُنْتَ حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ وَتَكُوْنُ حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ يَا قَائِمُ اَنْتَ الْقَائِمُ عَلٰى كُلِّ
نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَالْمَجَازِيْ بِمَا عَمِلَتْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا جَمِيْلُ اَنْتَ الْمُجْمِلُ
الْجَمِيْلُ فَلَا يَعْنِيْ هٰذَا الْاِسْمُ اِلَّا اَنَّكَ وَلَا يَلِيْقُ اِلَّا بِكَ اَنْتَ الْكَرِيْمُ الْمُكْرِمُ وَاَنْتَ الْجَوَادُ
السَّمْحُ وَخَيْرُكَ كَثِيْرٌ وَفَضْلُكَ كَبِيْرٌ يَا كَبِيْرُ اَلْمُتَكَبِّرُ لَكَ النِّعَمُ وَالْكِبْرِيَاءُ لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ
غَيْرِكَ اَلْعُشُوْءُ اِلَيْكَ وَالتَّوَكُّلُ اِلَّا عَلَيْكَ وَالْاِعْتِصَامُ اِلَّا بِكَ وَالتَّفْوِيْضُ اِلَّا اِلَيْكَ يَا فَرْدُ يَا
وِتْرُ اَنْتَ الرَّبُّ وَكُلُّنَا لَكَ الْعَبْدُ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا نَدْعُوْ لَكَ وَالِدًا وَلَا وَلَدًا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا بَاقِيْ كُلُّ يَرْجِعُ اِلَيْكَ وَلَا يَجْرِيْ الْفَنَاءُ وَلَا الزَّوَالُ عَلَيْكَ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ اَحْدَثْتَ
كُلَّ شَيْءٍ سِوَاكَ كَمَا اَرَدْتَ وَبَرَاْتَ فَاَحْكَمْتَ وَصَوَّرْتَ وَخَلَقْتَ فَاَحْسَنْتَ وَسَوَّيْتَ
فَعَدَلْتَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا شِبْهَ لَكَ وَلَا مِثْلَ لَكَ وَلَا نَظِيْرَ لَكَ يَا غَنِيُّ
وَلَا وَزِيْرَ لَكَ وَلَا مُشِيْرَ لَكَ وَلَا مُعِيْنَ لَكَ وَلَا ظَهِيْرَ يَا مَاجِدُ يَا مَجِيْدُ لَكَ الْمَجْدُ
كُلُّهُ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ وَاَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ
الشَّرِّ كُلِّهٖ يَا قُدُّوْسُ يَا سُبُّوْحُ اَنْتَ الْمُنَزَّهُ عَنِ النَّقَائِصِ وَالْمَعَايِبِ وَالْمَرَاتِبِ وَاَنْتَ
الْمُعَظَّمُ فِي الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ يَا عَلِيُّ يَا مُتَعَالِيْ لَكَ الْعَلَاءُ وَالثَّنَاءُ مِنْكَ وَاِلَيْكَ
مُنْتَهَى الْاَمَلِ وَاِنْتِهَاءُ الْاَمْرِ وَالرَّجَاءِ۔

يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ لَا بِدَايَةَ لَكَ وَلَا اِنْتِهَاءَ لَكَ يَا قَادِرُ يَا قَدِيْرُ يَا مُقْتَدِرُ وَلَا قُدْرَةَ
اِلَّا لَكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِلٰهِيْ اِلٰهِيْ وَاحِدٌ لَا وَجْدَ مِنْكَ وَغِنَاءَ لِاَحَدٍ غَيْرِكَ
يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا عَلِيْمُ تَسْمَعُ النَّجْوٰى وَتَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى يَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَطَرْتَ فَاَبْدَعْتَ وَصَنَعْتَ فَاَحْسَنْتَ وَخَلَقْتَ يَا مَالِكُ يَا مَلِيْكُ اَنْتَ
الْمَلِكُ الْقَدِيْمُ وَالسُّلْطَانُ الْعَظِيْمُ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا عَزِيْزُ يَا حَكِيْمُ تَحْكُمُ بِالْعَدْلِ وَتَقْضِيْ بِالْحَقِّ
فَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاصِلِيْنَ يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ يَا قَائِمُ قَدْ قَهَرْتَ عِبَادَكَ بِالْفَنَاءِ يَا مُغِيْثُ يَا مُجِيْبُ
يَا جَلِيْلُ يَا مُقْتَدِرُ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ يَا مُحِيْطُ يَا رَقِيْبُ يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَدَدًا وَ
دَبَّرَ الْاُمُوْرَ كُلَّهَا بِحِكْمَتِكَ وَاَمْسَكْتَ السَّمَاءَ وَالْاَرْضَ بِقُدْرَتِكَ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ تَرِثُ

الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ وَاَنْتَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ لِتُحَاسِبَهُمْ وَاَنْتَ
اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ يَا وَاسِعَ الْمُلْكِ وَالْعِلْمِ فَالرَّحْمَةُ لَا يَخْرُجُ مِنْ سُلْطَانِكَ شَيْءٌ وَلَا
يَعْجُزُكَ شَيْءٌ وَرَحْمَتُكَ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ
وَسُلْطَانُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الصِّدْقُ وَلَا تُخْلِفُ مِيْعَادَكَ وَلَا تَظْلِمُ عِبَادَكَ يَا
ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَنَحْنُ الضُّعَفَاءُ لَا
تُؤْتِي الْاَمْنَ قَوْمًا وَلَا تَسْلُبُهُ اَحَدًا اِلَّا مَنْ اَعْنَيْتَهُ يَا خَالِقُ يَا خَلَّاقُ وَاَنْتَ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَاَنْتَ
الْحَكَمُ الْحَاكِمِيْنَ لَا خَالِقَ لِلْخَلْقِ غَيْرُكَ وَلَا مُدَبِّرَ لِلْخَلْقِ سِوَاكَ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا ذَا الْمَعَارِجِ
تَرْجِعُ اِلَيْكَ الْاُمُوْرُ وَتَمَدَّدَتْ لِجَلَالِكَ يَا مُحْصِيُ اَحْصَيْتَ اَنْفَاسَنَا وَالسَّابِلُوْنَ اِلَيْكَ اَنْتَ اِسْرَارُنَا وَ
عَلَانِيَتُنَا يَا حَافِظُ يَا حَافِضُ يَا رَافِعُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَتَخْفِضُ مَنْ تَشَاءُ فَهُمْ لَا يَرْتَفِعُوْنَ
مَنْ تَشَاءُ قَدْرًا مَنْ رَفَعْتَهُ ارْتَفَعَ وَمَنْ وَضَعْتَهُ انْخَفَضَ وَمَنْ اَكْرَمْتَهُ لَمْ يَهُنْ يَا رَافِعُ
الدَّرَجَاتِ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ
يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ارْحَمْنَا يَا مُؤْمِنُ اٰمِنَّا يَا مُهَيْمِنُ يَا جَبَّارُ جَبِّرْنَا يَا سَلَامُ سَلِّمْنَا يَا غَفَّارُ يَا
غَفُوْرُ اغْفِرْ لَنَا يَا رَزَّاقُ ارْزُقْنَا يَا رَءُوْفُ اعْرِفْ بِنَا يَا عَفُوُّ عَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا يَا لَطِيْفُ الْطُفْ
بِنَا يَا حَلِيْمُ احْلُمْ عَنَّا يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ احْفَظْنَا يَا عَزِيْزُ يَا مُعِزُّ عَزِّزْنَا يَا صَبُوْرُ صَبِّرْنَا يَا نَصِيْرُ
انْصُرْنَا يَا مُغِيْثُ اَغِثْنَا يَا كَافِيْ اكْفِنَا يَا وَاقِيْ قِنَا يَا وَالِيْ يَا مَوْلَايَ تَوَلَّنَا يَا حَنَّانُ يَا
مَنَّانُ اُمْنُنْ عَلَيْنَا يَا كَرِيْمُ اَكْرِمْنَا وَلَا تُكْرِمْ عَلَيْنَا يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيْنَا يَا ذَا الْفَضْلِ تَفَضَّلْ
عَلَيْنَا يَا ذَا الْفَضْلِ تَفَضَّلْ عَلَيْنَا يَا ذَا الطَّوْلِ تَطَوَّلْ عَلَيْنَا يَا قَابِلَ التَّوْبِ اقْبَلْ تَوْبَتَنَا يَا
رَاحِمُ ارْحَمِ النُّحَمَاءَ عَلَيْنَا يَا هَادِيْ اِهْدِنَا يَا وَهَّابُ يَا رَشِيْدُ هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً
وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝ يَا نُوْرُ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَكُلَّ لَا تَكِلْنَا اِلٰى اَنْفُسِنَا يَا جَامِعُ اجْمَعْ عَلَى
الْهُدٰى اَمْرَنَا يَا نَافِعُ انْفَعْنَا بِمَا عَلَّمْتَنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا اَعْطَيْتَنَا يَا مَنْ يَضُرُّ وَيَنْفَعُ وَيُعْطِيْ
وَيَمْنَعُ اُمْنُنْ عَلَيْنَا بِالْخَيْرِ وَالرِّضَا وَالْاَمْنِ فِي الضَّرَّاءِ وَحَفِظْنَا مِنَ الضَّرَّاءِ وَشَمَاتَةِ
الْاَعْدَاءِ اِنَّكَ سَمِيْعُ النِّدَاءِ وَمُجِيْبُ الدُّعَاءِ يَا شَكُوْرُ اَنْتَ الْمَشْكُوْرُ اجْعَلْنَا مِنَ
الشَّاكِرِيْنَ يَا صَمَدُ قَدْ صَمَدْنَاكَ حَاجَتَنَا فَلَا تَرُدَّنَا خَاسِئِيْنَ يَا مُجِيْبُ اسْتَجِبْ دُعَاءَنَا يَا

Generated by CamScanner

فَوْقَ فَوْقَ رَحْمَتِكَ مِنَّا مَقْصِدُ اَنْتَ الْغَالِبُ فَوْقَ الشَّيْطِيْنَ وَالْاَمْرِ بِالْقِسْطِ فَوْقَ
الْقِسْطِ وَالْمُرْشِدُ كَمَا مَدَحْتَ بِهِ نَفْسَكَ فَوْقَ الشَّيْطِيْنَ وَاَصْلِحِ الْقَاسِطِيْنَ وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ وَاَنْتَ الْمُرْشِدُ فَوْقَ كُلِّ الْوُلَاةِ وَجَبَّنَا جَوْرَ الطُّغَاةِ يَا بَاسِطُ ابْسُطْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ
يَا هُوَ يَا مَنْ هُوَ اَرْحَمُ بِخَلْقِهٖ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِحَالِ عَبْدِهٖ مِنْ كُلِّ عَلِيْمٍ
يَا شَهِيْدُ اشْهَدْ عَلَيْنَا بِتَوْحِيْدِكَ وَعِبَادَتِكَ يَا مُحْيِ يَا مُمِيْتُ اَحْيِنَا بِخَيْرٍ وَاَمِتْنَا بِخَيْرٍ
وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا يَوْمَ الدِّيْنِ اِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۝
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ غَمِّيْ
وَاَهْلِكْ عَدُوِّيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ
يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ يَوْمِهٖ مُلْكُهٗ وَبَقَاؤُهٗ وَسَلَّمْ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا حَامِدًا مُصَلِّيًا
كَثِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

ایضاً **فاتحہ ضابطہ شنبہ** بہ نیت مذکور چار رکعت ایک سلام سے ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد الم ترکیف پچاس بار پڑھے۔ اور سلام کے بعد دعائے مذکور اس دعا کے ساتھ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ وَاشْغَلْهُمْ بِاَبْدَانِهِمْ وَانْكِسْ اَعْلَامَهُمْ وَخُذْهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔

ایضاً اَللّٰهُمَّ قَاتِلْ كَفَرَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِيْلِكَ وَيَلْعَنُوْنَ مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا
اَللّٰهُمَّ اَعْمِهِمْ عَمًى كَثِيْرًا وَّبِيْلًا وَّضَاعِفْ زَجْرَكَ وَعَذَابَكَ عَلَيْهِمْ يَا اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

ایضاً لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ جس وقت یہ وظیفہ مرتب ہو گوسفند سیاہ یا مرغ بالائے کوہ یا کسی خالی مکان میں فرضی قبر آدم و حوا کے درمیان اس کو اپنے ہاتھ سے ذبح کرے اور دل میں خیال کرے کہ میں نے فلاں جابر کو قتل کیا۔ اللہ تعالیٰ کی عنایت سے وہ دعا مقرون باجابت ہو۔

ف نیت قتل اعداء ۱۲۔

ضابطہ پنجشنبہ:۔ بہ نیت مذکور چار رکعت پڑھے۔ پہلی میں فاتحہ کے بعد سورۂ رحمٰن چودہ بار اور باقی تینوں میں ایک ایک بار کم کرکے پڑھا جائے سلام کے بعد دعاء مذکور اور اس کے متصل یہ دعا پڑھے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالرِّيَاءِ وَزَيِّنْ لِسَانِيْ بِالذِّكْرِ وَالْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ۔

ایضاً لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ اور مصلے سے اٹھ اور اپنے ہاتھ سے نان و شرینی حیثیت کے موافق فقراء کو تقسیم کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کی امداد سے اپنی مراد کو پہنچے۔

ضابطہ سہ شنبہ:۔ بہ نیت مذکور چار رکعت پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد چار سو مرتبہ تبت یدا پڑھے باقی تینوں رکعتوں میں سو سو بار کم پڑھے۔ سلام کے بعد دعاء مذکور کو اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ غَمِّيْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّيْ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ اَكْشِفْ غَمِّيْ مَا اَمْسَيْتُ وَمَا اَصْبَحْتُ سُبْحَانَ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْجَبَّارِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ بِلَا مُعِيْنٍ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ۔

ایضاً اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ وَاشْغَلْهُمْ بِاَبْدَانِهِمْ وَانْكِسْ اَعْلَامَهُمْ وَخُذْهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔

ایضاً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اس کے بعد ایک تازہ کوا لائے اور دو پرانی قبروں کے درمیان جماعت مقہورہ کو یاد کرکے اس کو چھری سے کاٹ ڈالے۔ بفرمانِ الٰہی مقصد برآئے۔

ضابطہ یکشنبہ:۔ بہ نیت حاجت[ف] چار رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں اذا جاء نصر اللہ سو بار سلام کے بعد دعاء مذکور اور اس کے متصل یہ دعا پڑھے۔ مَاشَآءَ اللّٰهُ وَجَّهْتُ اِلَى اللّٰهِ قَبْلَ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ نَاطَقَنِيْ اللّٰهُ اِسْتِغَاثَةً بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَا لَطِيْفُ تَلَطَّفْتُ يَا لَطِيْفُ وَالْطُفْ فِيْ لُطْفِ لُطْفِكَ يَا لَطِيْفُ اور سو بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ پڑھے۔

ف عظمت و حشمت و جاہ ۱۲۔

Generated by CamScanner

ضابطہ جمعہ:- بہ نیت حاجت[1] چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ والضحیٰ پچیس بار پڑھے اور سلام کے بعد مذکور اس کے متصل پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ یَا غَنِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مُبْدِءُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالُ لِمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُغْنِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ یَا اَللّٰہُ اس کے بعد تین سو ساٹھ بار یَا کَافِیُ الْمُوْسِعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ یَا کَافِیُ۔

ایضاً سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کی عنایت سے حاجت روا ہو۔

ضابطہ چہار شنبہ:- بہ نیت حاجت[2] چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں الم نشرح پچاس بار اور بعد سلام کے دعا مذکور پڑھے اور اس کے متصل یہ دعا پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مَلِکُ یَا رَزَّاقُ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ سُبْحَانَ الْمُخْرِجِ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُنْجِیْ مِنْ کُلِّ مَغْبُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُیَسِّرِ لِکُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُحْیِیْ لِکُلِّ مَوْتٍ سُبْحَانَ الْغَالِبِ لِکُلِّ مَغْلُوْبٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ حَرَّ النَّارِ عَلٰی بَرْدِ الْاَکْفَانِ وَالْقُبُوْرِ اِنَّمَآ اَمْرُہٗ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا رَحِیْمَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ فَرِّجْ ھَمِّیْ وَاکْشِفْ غَمِّیْ وَاَھْلِکْ عَدُوِّیْ اَلْحَآحُ سات بار یہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اس کے بعد یہ پڑھے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مُّخْلِصًا اللّٰہ تعالیٰ کے حکم سے حاجت روا ہو۔

ضابطہ دوشنبہ:- بہ نیت حاجت[3] چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں والسماء والطارق ستر بار سلام کے بعد دعا مذکور پڑھے۔ اور اس کے متصل یہ دعا پڑھے۔

---

[1] بارد نیاو پروانت سلاطین وامیرش امیران وکاردان وغیرہ۔ [2] عشق ومحبت وکار خیر تجارت وغیرہ۔ [3] برائے اصلاح معاملہ، معالجہ دوستی واشتی بادشمن اور اس کی مشکل اور حاجتیں۔

سُبْحَانَ الْقَاھِرِ الْمُتَوَحِّدِ الْمُتَعَالِیْ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ بِلَا مُعِیْنٍ اَللّٰھُمَّ لَکَ قُلْتُ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ الْمَعْرُوْفُ اُسْتَجِبْ لَکُمْ وَاِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اور سو بار پڑھے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَلِیُّ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ اس کے بعد جیسا کہ اوپر مذکور ہوا پڑھے اس کے بعد دعاء اختتام۔ جب اس ورد سے فارغ ہو دعائے سیفی پڑھے۔ اور چند جانور بے طلب خرید کر کے اپنے ہاتھ سے رہا کرے اور ہر ضابطہ میں اس ترتیب کو نگاہ رکھے۔

طریق اوّل از شیخ ابوالفضل کرمانی رحمۃ اللہ علیہ

ہر خاصیت کے لیے علیحدہ علیحدہ قرأۃ معین نہیں ہے۔ وہاں سات بار مقرر کی گئی ہے۔

برائے حفظ از جمع مونیات واضح ہو کہ حضرت ابوالفضل کرمانی نے طاہر بن محمد سے انہوں نے تمیم ثقفی سے انہوں نے امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپؐ نے حضرت جبریل علیہ السلام سے اس طرح معلوم کیا ہے کہ جو کوئی اس حرز کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے ہرگز کوئی دشمن اور سحر وجادو اور دیو و پری اور چشم زخم اور مار و کژدم و شیر و گرگ اور سوائے ان کے کوئی چیز اس پر قابو نہ پائے اور سب سے امن میں رہے۔ مال اس کا تمام مخلوق میں عزیز ہو اور سب اس کے تابعدار ہوں۔

برائے عقد اللسان واسطے دوستی اور دشمنی اور عقد اللسان اور نیند کے سات بار پڑھے۔

ایضاً **برائے ثواب عبادت** جو کوئی اس دعا کو پڑھے ایک سال کی عبادت کا ثواب پائے دو سال کی عبادت کا ثواب پائے۔ علیٰ ہذا القیاس اور جس سال یہ دعا پڑھے اس کے گناہ نہ لکھے جائیں۔

ایضاً **برائے عداوت** جو کوئی دو شخصوں میں مفارقت چاہے اس کو چاہیئے کہ ایک مٹھی خاک پرانی قبر سے لائے اور ایک بار اس حرز کو پڑھ کر اس مٹی پر دم

Generated by CamScanner

کرے اور ان دونوں میں سے ایک کے آستانہ میں گڑھا کھود کر اس کو ڈال دے خدا چاہے جدائی ہوگی۔

ایضاً **برائے ہلاکی دشمن** اگر کوئی چاہے کہ دشمن کو ہلاک کرے تو اس کو چاہیئے کہ اکتالیس دنے گندم بھاری کے لائے اور تین رات دن زعفران کے پانی یا نیل کے پانی میں رکھے اور اس کے نیچے ایک چھری فولادی رکھے۔ اور ایسی پوشیدہ جگہ رکھے کہ کسی کی نظر اس پر نہ پڑے۔ بعد اس کے کچے تاگے میں ان سب دانوں کو پروئے اور ایک ایک دانے پر حرز پڑھے۔ جب تمام ہو جائے۔ کسی بے پھل درخت کی شاخ میں جو جانب مشرق سے خشک ہوئی ہو لٹکا دے اور جس قدر ہو سکے صدقہ دیوے دشمن ہلاک ہوگا۔

ایضاً **برائے ازدیاد دولت** اگر کوئی اس کا عامل شہد یا شربت یا نبات پر اس کو پڑھ کر دم کر دے اور کوئی شخص اپنے عیال و اطفال کو کھلائے روز بروز دولت زیادہ ہو اور کبھی ان کے خاندان سے دولت زائل نہ ہو۔

ایضاً **برائے حفظ از سلاح و اطاعت لشکر وغیرہ** اگر کوئی چاہے کہ سلاطین روزگار اور امراء کامگار اور ہر صغار و کبار میرے مطیع ہوں تو اس کو لازم ہے کہ مشک و زعفران کو آب باران یا گلاب میں حل کر کے اس حرز کو پوست آہو یا منصوری کاغذ پر لکھے۔ اور موم جامہ میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے اور اگر حفظ یاد کرے کوئی تیر نیزہ شمشیر اس پر کارگر نہ ہو۔ اگر اس کو لکھ کر بھاگے ہوئے کا نام لکھے۔ اور کسی درخت کے نیچے گاڑ دے بھاگا ہوا آجائے۔ اسی طرح اگر اپنے محبوب کے لیے کرے تو محبوب آجائے۔

ایضاً **برائے کار براری** اگر کوئی شخص اپنے کام میں عاجز ہو اور کچھ تدبیر بن نہ پڑتی ہو تو اس کو چاہیئے کہ شب جمعہ کو آدھی رات اٹھے اور دو رکعت نماز ادا کرے۔ اور جو قرآن شریف سے یاد ہو پڑھے اور نو بار درود شریف پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجے اس کے بعد تین بار اس حرز کو پڑھے۔ حق تعالےٰ اس کو فرحت بخشے اور کارسازی

فرمائے۔

ایضاً **برائے رہائی محبوس** اگر کوئی شخص قید خانہ میں اکتالیس بار اس حرز کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے حکم سے خلاصی پائے۔

ایضاً **برائے گزیدن مار و کژدم** اگر کوئی شخص اس حرز کو پڑھ کر سانپ یا بچھو کے کاٹے پر ہاتھ پھیرے خدا چاہے اچھا ہو جائے۔

ایضاً **برائے رفتن پیش سلطان جابر** اگر کسی کو سلطان نے جان سے مارنے کا حکم دیا ہو تو اس کو چاہیئے کہ غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور ایک بار اس حرز کو پڑھے۔ اور کسی سے بات چیت نہ کرے۔ جب سلطان کے روبرو جائے۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے خدا تعالیٰ کے حکم سے جان کی امان پائے۔

ایضاً اگر کسی کی چیز گم ہوگئی ہو اور معلوم نہ ہو کہ کون لے گیا تو چاہیئے کہ شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ یہی میں فاتحہ کے بعد والشمس ایک بار اور دوسری میں والضحیٰ اور الم نشرح ایک بار اس کے بعد یہ حرز پڑھے اور باوضو سو جائے مال اور چور کو خواب میں دیکھے اور معلوم کرلے۔

ایضاً **برائے حل مہمات** اگر کسی کو کوئی مہم پیش آئے تو چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور شب شنبہ کو دو رکعت ادا کرے فاتحہ کے بعد وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا اکیس بار پڑھے اور ایک بار اس حرز کو پڑھے اور باطہارت سو جائے خدا چاہے اپنے کام کی کشادگی خواب میں معلوم کرے۔

ایضاً **برائے حفظ از سارق و آب و آتش** جو کوئی اس حرز کو لکھ کر اپنے گھر میں رکھے چور آب و آتش سب سے اس کا گھر امن میں رہے۔

ایضاً جو کوئی اس حرز کو اپنے پاس رکھ کر لڑائی میں جائے سپر کی حاجت نہ ہو اور دشمنوں کے دل میں اس کی ہیبت ہو۔

ایضاً **برائے کشادگی ذہن و حصول علم** جو شخص اس کو لکھ کر اور دھو کر اپنے بچے کو پلائے

Generated by CamScanner

ذہین ہو۔ اور حصول علم کے دروازے اس پر کشادہ ہو جائیں۔

ایضاً **برائے تولد فرزند صالح** جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے سرہانے رکھے اور اپنی بیوی سے ہمبستری ہو حق تعالیٰ اس کو فرزند صالح عطا فرمائے۔

ایضاً **برائے گریختہ** اگر کوئی شخص بھاگا ہوا ہو تو اس کے لیے یہ حرز لکھ کر ایک ڈبہ میں رکھ کر دفن کرے۔ اور منہ اس کا موم سے بند کر دے اور کسی پاک جگہ میں چھت کے نیچے دبا دے خدا چاہے بھاگا ہوا آجائے۔

ایضاً **برائے سرچنادہ** ہر قسم کے سرچنادہ والے کو چالیس روز تک کسی کھانے کی شے پر پردم کر کے کھلائے خدا چاہے تندرست ہو جائے۔

ایضاً **برائے حصول مراد** اگر کسی کو مہم قوی پیش آئے تو اس کو چاہیے کہ غسل پاک کرے اور کپڑے بدلے۔ اور خلوت میں عود وغیرہ کا بخور کرے اور ہاتھ اپنا اس حرز پر رکھے اور شفیع لائے یعنی زبان اردو سے کہے کہ بارخدایا اس کے طفیل اور برکت سے میری حاجت برلا حق تعالیٰ اس کی مراد پوری کرے۔

ایضاً **برائے مقہوری اعداء** اگر کسی کو دشمن قوی اور اس کے سبب سے خوفناک ہو تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کو اکتالیس بار پڑھے۔ اگر فرصت نہ ہو تو سات بار پڑھے کیسا ہی دشمن قوی ہو زیر ہو جائے گا۔

ایضاً **برائے ادائے قرض** اگر کوئی شخص قرضدار ہوگا اور اس کو پڑھے گا قرض سے سبکدوش ہوگا۔

ایضاً **برائے فراغ معاش** اگر کوئی شخص صاحب اولاد ہے اور اسباب معیشت سے تنگ ہے تو چاہیے کہ اس کو پانی پر دم کر کے پلائے خدا چاہے فراغت حاصل ہوگی۔

ایضاً **برائے فتحیابی** اگر کوئی شخص مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھے اور بادشاہ کے روبرو جائے نہایت اعزاز پائے۔ اور اگر کسی سے بحث ہو یا کسی نے دعوے کیا ہو تو اس کے بائیں ہاتھ کی جانب کھڑا ہو خدا چاہے فتح پائے۔

ایضاً **برائے دفع نامردی** اگر عنین یعنی نامرد پر چالیس روز تک برابر پڑھے۔ اور لکھ کر اپنے پاس بھی رکھے خدا چاہے مرد ہو جائے۔

ایضاً **برائے فتح و ظفر** اگر اس حرز کو سورہ فتح کے ساتھ لکھ کر نیزہ پر باندھے اور دشمن کے مقابلہ میں جائے دشمن کو ہزیمت ہو اور اس کو فتح و ظفر ہو۔

ایضاً **برائے حصول شفا** جس بیمار کو طبیبوں نے جواب دے دیا ہو اور ان کا علاج سے اچھا نہ ہوتا ہو تو اس کو یہ حرز مشک و زعفران اور گلاب سے چینی کے برتن میں لکھ کر پلائے خدا چاہے شفا ہو۔

ایضاً **برائے دفع صرع** جو کوئی اس حرز کو مشک و زعفران سے باطہارت لکھے اور مصروع کی گردن میں ڈالے خدا چاہے شفا ہو۔

ایضاً **برائے حفظ مرکب** اگر اس حرز کو لکھ کر گھوڑے کی گردن میں باندھے اور گھوڑوں کے طویلہ میں چھوڑ دے کوئی ان میں سے نہ بھاگے گا اور نہ غائب ہوگا۔

ایضاً **برائے دفع عقیم** اگر بانجھ عورت تین حیض تک اس کو لکھ کر اپنے سرہانے رکھے اور باطہارت اپنے خاوند کے پاس جائے صاحب حمل ہو اور نیک بچہ جنے۔

ایضاً جو کوئی اس حرز کو اپنے پاس رکھے دشمن اس کا مغلوب ہو۔

ایضاً **برائے وسعت رزق** جو کوئی توسع رزق کے لیے اس حرز کی ملازمت کرے خدا چاہے صاحب فراغت ہو۔

ایضاً جو کوئی اس حرز کو باعتقاد درست پڑھے مرگ مفاجات سے نجات پائے۔ اور دنیا سے بامراد جائے۔

ایضاً **برائے اجتماع حشرات الارض** جو کوئی اس حرز کو جنگل میں جا کر تین بار پڑھے اور چہرے پر دم کر کے ایک دائرہ اپنے گرد کھینچ لے اور اس میں بیٹھ جائے اور پھر بے انتہا اس حرز کو پڑھتا رہے اور کہتا جائے کہ بحق ایں حرز ہمہ ماران حاضر آیند خدا کی قدرت سے بہت سے سانپ اس جگہ جمع ہو جائیں گے۔

ایضاً **برائے اجتماع طیور** اگر کوئی چاہے کہ پرندوں کو جمع کرے تو اس حرز کو

Generated by CamScanner

پوست گرگ پر لکھ کر بام خانہ پر ایک ڈورے میں باندھ دے اور کہے (کہ بحق حرز یمانی ہمہ طیور جمع شوند) خدا تعالیٰ کے حکم سے تمام پرند اس جگہ جمع ہوں گے۔

ایضاً برائے زبان بندی | برائے عقد اللسان موم کی ایک ایسی صورت بنائے کہ منہ اس کا کھلا ہوا ہو۔ اور زبان درست ہو۔ کسی خالی جگہ میں بیٹھ کر اس حرز کو پڑھنا شروع کرے۔ جب مقام اشارت پر پہنچے تو ایک بال اس کے منہ کو دبا کر گرہ دے اور اس میں پھونکے خدا چاہے زبان بستہ ہو

ایضاً برائے ملاقات خضر | جو کوئی اس حرز کو اکتالیس بار پڑھے مہتر حضر علیہ السلام اس کے پاس آئیں۔

ایضاً برائے صلح دشمن | اگر کوئی چاہے کہ دشمن دوست ہو۔ چاہیے کہ اس حرز کو تین بار پڑھے اور جب اشارت کی جگہ پر پہنچے اسماء اشارات کو اپنی ہتھیلی پر لکھے اور دشمن کو دکھلائے فوراً صلح کرے اور دوست ہو جائے۔

ایضاً قصہ مقہوری اعدا | روایت ہے کہ ایک بادشاہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور کہا کہ مہتر زادہ یعنی سردار کا بیٹا ہوں۔ اور صاحب مال و منال ہوں۔ اور ملک بہت رکھتا ہوں۔ اور دشمن بہت ہیں کہ میری ہلاکت کا قصد رکھتے ہیں اور میں ان کے دفع کرنے سے سخت عاجز ہو رہا ہوں ایک دن میں اس تشویش میں سو گیا تو کوئی شخص مجھ سے کہتا ہے کہ امیر المومنین رضؓ کے پاس جا۔ اور اس حرز کو جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے بتلایا ہے۔ سیکھ۔ اس واسطے خدمت عالی میں حاضر ہوا ہوں۔ کہ آپ مجھ کو وہ حرز سکھلا دیجئے۔ تاکہ میں اس غم سے نجات پاؤں مجھ کو محروم نہ پھیریئے۔ حضرت امیر المومنین رضؓ نے اس کو سکھلا دیا۔ جب وہ اپنے گھر آیا تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ اس کو خبر پہنچی کہ تیرا دشمن ہلاک ہو گیا۔ اس کو اس دعا کی برکت سے نجات ملی۔ اس حرز کے پڑھنے والے کو لازم ہے۔ کہ حضوری دل سے پڑھے تاکہ جلد کار برآری ہو۔

ایضاً حصول مرتبہ ولایت | جو کوئی اکتالیس روز تک ہر صبح کو پیا پے اس حرز کو

پڑھے۔ ولایت کے مرتبہ کو پہنچے۔

ایضاً برائے ارام کردن دلارام | اگر کوئی مرد کسی عورت پر عاشق ہو تین روزے رکھے۔ اور افطار کے وقت منہ اس کے گھر کی طرف کرے۔ اور اس حرز کو پڑھے اور اس کے بعد اس دعا کو پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ لَيِّنْ قُلُوْبَهُمْ وَاَلِّفْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهَا كَمَا بَيْنَ قَلْبِيْ وَنَجِّنِيْ مِنْ هٰذَا اللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ خدا چاہے وہ عورت اسکی طرف رجوع کرے۔

ایضاً برائے سلامتی سفر | سفر سے سلامت آنے کے لیے جاتے وقت اس حرز کو پڑھے۔

ایضاً | برائے ہلاکی اعداء سات جمعہ کی راتوں میں سات سات بار پڑھے۔

ایضاً برائے امن از زوان | تسخیر خلائق کے لیے تین روزے رکھے اور ہر صبح کو یہ حرز پڑھے اور ہاتھ منہ پر پھیرے۔

ایضاً | چوروں سے بچنے کے لیے یہ حرز پڑھے اور اپنی انگلی پر دم کر کے چاروں طرف پھرا دے۔

ایضاً برائے زہر خوردہ | زہر خوردہ کے لیے مشک و زعفران سے یہ حرز لکھے اور دھو کر پلائے خدا چاہے شفا پائے۔

ایضاً | جس کے اولاد نہ ہوتی ہو اور مرد عقیم ہو تو اس حرز کو مشک و زعفران سے لکھ کر پلائے اور وہ دو رکعت نماز پڑھ کر باوضو اپنی بی بی سے صحبت کرے خدا چاہے فرزند سعادتمند پیدا ہو۔

ایضاً | جو کوئی اس حرز کو پڑھ کر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرے گا ہمیشہ باآبرو رہے گا۔

ایضاً | اگر کوئی شخص کسی معرکہ میں جائے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اس کے بعد ایک دفعہ اس حرز کو پڑھے اور اپنے سیدھے ہاتھ پر دم کرے پھر دوسری دفعہ پڑھے تو بائیں ہاتھ پر دم کرے پھر تیسری دفعہ پڑھے۔ اور اپنے منہ اور سینے پر پڑھ کر دم کرے۔ اور ہاتھ پھیرے اور میدان جنگ میں جائے خدا چاہے کوئی زخم اس پر نہ آئے اور دشمن کے

Generated by CamScanner

دل میں اس کی طرف سے ہیبت ہو اور مظفر و منصور اپنے گھر واپس آئے۔

فائدہ اگر کوئی ایسے ویرانہ اور خرابہ میں جا پھنسا ہو کہ وہاں دانہ پانی کچھ نہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ تیمم کرکے دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اخلاص سات سات بار پڑھے اس کے بعد اس حرز کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ خزانۂ غیب سے آب و طعام پہنچائے گا۔

فائدہ اگر کوئی فقر و فاقہ میں مبتلا ہو تو وہ اکتالیس روز تک صبح سے پہلے اٹھے اور غسل کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار خلوص تین بار سلام کے بعد درود شریف اور ایک بار یہ حرز پڑھے اور ناغہ نہ کرے۔ اگر ناغہ ہو جائے تو پھر سرے سے شروع کرے۔

فائدہ دیو پری کی تسخیر کے لیے سورج ڈوبتے وقت شہر کے باہر جائے اور غسل کرے اور کپڑے پاک پہنے اور عطر خوب لگائے۔ اور آیۃ الکرسی اور چار قل پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے پھر دو رکعت پڑھے اور فاتحہ کے بعد جو سورہ یا آیات قرآن شریف سے یاد ہوں پڑھے۔ اور سلام کے بعد قل اوحی تا آخر باواز بلند پڑھے۔ اور کسی چیز سے نہ ڈرے اور ورد میں مشغول رہے۔ اول ایسا کرے کہ اپنے گرداگرد فولادی چھری سے ایک خط کھینچے اور آیۃ الکرسی پڑھے۔ اور اندر بیٹھ کر پڑھنا شروع کرے۔ جو صورت ہولناک دکھلائی دے اس سے ہرگز نہ ڈرے۔ اور نہ ان کی کسی بات کا جواب دے جب ان کا بادشاہ آئے اپنا مقصد بیان کرے اور اس سے عہد لے۔

فائدہ جس کسی کا کاروبار بند ہو گیا ہو اس کو چاہیئے کہ عشا کے بعد سات بار یا تین بار اس حرز کو تکیہ کے نیچے بیٹھ کر پڑھے پہلے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے بعد سلام کھڑا ہو اور ذکر کردہ بیان یعنی [illegible] اور اذا سألک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع [illegible]

[illegible] الحمد کرسات بار پڑھے اور بیٹھ جائے اور سر ننگا کرکے اس حرز کو بالاحظہ قلب پڑھنا شروع کرے مستجاب ہو چالیس شب متواتر اسی طرح پڑھے۔ اگر بدقسمتی سے اس مدت میں فتح نہ ہو تو تین چلے پورے کرے خدا تعالیٰ کی ذات پاک سے امید ہے کہ جلد قبول ہو۔ اور جلد کھل جائے (یہ اسناد تھیں جو بیان کی گئیں)۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ اول نیت موافق شرع شریف کرے۔ اور اس نیت میں برائی کا شائبہ بھی نہ ہو روزے کی نیت کرے اور تین روزے رکھے موافق مرادوں کے خیال کرے۔ دعوت اختیار کرے فجر سے پہلے غسل پاک کرے اور سنت و نوافل اور لوازمات فرض سکوت جیسا کچھ پہلے بیان ہو چکا ہے بجالائے اس کے بعد مناجات رمضان کے ساتھ پڑھے۔ اور ایک بار نادعلی پڑھے اور اثنائے قراءۃ میں اپنی مراد کو اپنے دل میں رکھے۔ اس کے بعد چار رکعت صلوۃ قضائے حاجت پڑھے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا انزلناہ پچیس بار پڑھے اور سلام کے بعد ننانوے بار یا غیاثی عند کل کربۃ ومجیبی عند کل دعوۃ ومعاذی عند کل شدۃ رجائی حسین تقطع حیلتی پڑھے اور سجدہ میں جائے۔ اور تضرع و زاری حاجت طلب کرے۔ اس کے بعد دعا عماد اعتصام چار قل۔ دعا طاہر۔ دعا بشف مر اعتصام۔ وصل صغیر۔ شیخ شہاب الدین مقتول۔ دعاء سیفی حرز امیرین۔ دعائے اختتام ہر ایک سات سات بار پڑھے اور واسطے حافظت ابواب چار بار اول پڑھ کر ہاتھ دراز کرے اور آنکھ بند کرکے بیچوں کی طرف توجہ کرے۔ آنکھ کھول کر ہاتھ سینہ پر لائے اور دم کرے۔ اور تین بار اٹھتے وقت اس ترتیب سے پڑھے اور متصل اس کے اعمار روزمرہ پڑھے اور اشارات امل اور اشارات حاجت عین قراہ سیفی میں محل بہ محل ذکر کیے جاویں گے ہر حاجت کے لیے دعائے سیفی ننانویں بار یا تین بار یا پانچ بار یا سات بار پڑھے گا۔ اللہ کی عنایت سے حاجت روا ہوگی۔ اس کے مطابق دیکھ کر عمل کرے اور تقدیم و تاخیر اور تجاوز و تفاوت ہرگز درمیان میں نہ لائے

Generated by CamScanner

حسب تحریر ترتیب شاہ رکھے۔ وترتیب دعیہ یہ ہے۔ دعاء عماد
بسم اللہ الرحمن الرحیم سبحت الشدید اقاہر القوی الجبار الحی القیوم
بسم اللہ الرحمن الرحیم انی دعوتنی استجب لکم وانک لا تخلف المیعاد۔
بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم یا اصحاب السبع
المثانی والقرآن العظیم بحق الخضر والیاس وبحق کہیعص مہیمن
حرحرح مرحوح مہجوح بحق ایخ زجرہیموع طفداح الرابحاس
وبحق یموتوح وتحصنت بک من شر الجن والانس والاہرمن وشیاطین و
العفاریت والاباد ومن کل آفۃ وعاہۃ واعتصمت بک من کل بلاء وبحرمۃ دانیال و
بحق ایخ ایخ وارش ارش بورش بورش وبحق اہیا اشراہیا اصبا وت وبحق
عصمک یا آلہ یا آلہ یا آلہ احفظنی من البلاء والافۃ والعاہۃ وبحرمۃ ادریس و
سبت ومحمد صلی اللہ علیہ وسلم توکلت علی الحی الذی لا یموت واعتصمت بک
من شر الجن والانس بقراءۃ السیطی واستجب دعائی یا غیاث المستغیثین انی
لا امس کشیء حی وہو السمیع العلیم البصیر وحسبی اللہ ونعم الوکیل نعم
المولی ونعم النصیر وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ اجمعین دعائے اعتصام یہاں
تمام ہے۔ اللہم انک قلت وقولک الحق ادعونی استجب لکم وانک لا تخلف المیعاد
اللہم یا لطیف اغثنی وادرکنی بحق لطفک الخفی الہی کفی علمک عن السؤال وکفی
بوسعک عن السول اللہم تفضل علی واحسن الی ولا تکلنی الی ولا تکلنی علی اللہم فرج ہمی وکشف
غمی وسعۃ بدنی برحمتک استغیث یا فارج الہم یا کاشف الغم اقض دینی واہلک عدوی
بجلب قدرتک یا قدیر القادرین وارحمنی برحمتک یا ارحم الراحمین سبحان اللہ القادر القاہر
الحی الذی لا یموت بلا تعیین برحمتک استغیث اللہم بحق سرہن الاسرار وبحق کرمک الخفی وبحق
اسمک الاعظم ان تقضی حاجتی وتوصلنی الی مرادی وترد عنی شر جمیع خلقک یا ارحم الراحمین
الخ بعد جہر قرأت دعا کے ظاہر۔ اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم اللہم طہر قلبی
من النفاق والشرک والریاء وزین لسانی بالذکر والحمد والثناء
موسی وعیسی وبحرمۃ من اذکرنا وبحرمۃ اسمک وبحرمۃ

اس کے بعد اللہم صل علی محمد ما اختلف الملوان وتعاقب العصران وتکرر
الجدیدان واستصحب الفرقدان ان یبلغ روح نبینا محمد منا التحیۃ والرضوان اللہم
صل علی محمد افضل صلواتک ابدا معدودا معلوما مائدا وعلی آل محمد علیہ وعلینا وعلیہم
السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اس کے بعد دعائے کاشف بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم فرج
ہمی واکشف غمی ووسع بدنی برحمتک استغیث یا فارج الہم ویا کاشف الغم اقض
دینی واہلک عدوی برحمتک یا ارحم الراحمین اس کے بعد امر اعتصام حصنت
نفسی بالحی القیوم ودفعت عنی السوء بلا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اس کے
بعد وصل صغیر بسم اللہ الرحمن الرحیم یا الہی والہ جمیع الموجودات من المعقولات
والمحسوسات یا واہب النفوس والعقول ومخترع ماہیات الاذکان والاصول
وواہب الوجود یا فاطر الجود ویا فاعل القلوب والارواح ویا جاعل الصور والاشباح
ویا نور الانوار ومدبر کل دقیق انت الاول الذی لا اول قبلک وانت الآخر الذی
لا غیر بعدک الملئکۃ عاجزون عن ادراک جلالک والانسان الکاملون قاصرون عن
معرفۃ کمال ذاتک اللہم خلصنا عن العلائق الدنیۃ الجسمانیۃ ونجنا عن العوائق
الزریۃ الظلمانیۃ ارسل الی الواحنا سوارق انوارک وافض علی نفوسنا لوامع
اشراق العقل قطرۃ من قطرات بحار ملکوتک والنفس شعلۃ من شعلات نار جبروتک
ذاتک ذات فیاضا تفیض منہ جواہر روحانیۃ متملکۃ ولا متحیزۃ ذاتہا منفصلۃ ولا
متصلۃ معزراۃ عن الاحیان والاذین ومبراۃ عن الوصل والبین فسبحان الذی لا
تدرکہ الابصار ولا تمثلہ الانکار لک المجد والثناء ومنک المنع والعطاء وبیدک
الجود والبقاء فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شیء والیہ ترجعون۔
دعاء سیفی بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم انت الملک الحق الذی لا الہ الا انت
سبحانک انی ظلمت نفسی وعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ
لا یغفر الذنوب الا انت یا غفور یا شکور یا حلیم یا کریم یا حنان یا منان یا
دیان یا برہان یا سبحان یا ذا الجلال والاکرام اللہم انی احمدک وانت لہ الحمد اہل

Generated by CamScanner

على مخصصتني به من مواهب الغيب واوصلت إلي من فضائل الضمائر وذو
يشتي به من احسانك وبوأتني به من مظلة الصدق عندك واكلتني به من منك
الواصلة اذا احسنت به الى من اندفاع البلية عني والتوفيق لي والاجابة لدعائي
حين ادعوك ملحا واناجيك راغبا وادعوك مضارعا مصافيا وحين ارجعك راجيا
مجدك والوذ بك في النوائب كلها فكن لي اجارا حاميا براً وليا في الامور
كلها ناظرا وعلى الاعداء كلهم ناصرا واللخطايا والذنوب كلها غافرا وللعيوب كلها ساترا
ثم احدم مؤونتك ويسرك وخيرك لي طرفة عين منذ اولتنني دار الاختيار والعمر
والاعتبار ولتنظر الى فيما اقدم اليك لدار القرار فانا عتيقك يا مولاي من
جميع الخسائر والمصائب والمعايب والمآثم والهموم واللوازم والهموم
التي قد سادت بني فيها الهموم بمعاريض اصناف البلاء وضروب بهدا القضاء لا
اذكرك الا الجميل ولم ارمنك الا التفضيل خيرك لي شامل وصنعك الي كامل
لي كافل وفضلك علي متواتر ونعمك عندي متصلة وايادك لدي متظاهرة لم
تخزجواري وصدقت رجائي وصاحبت اسفاري واكرمت احضاري وحققت
اماني وشفيت في امراضي وعافيت متقلبي ومثواي ولم تشمت بي اعدائي و
رميت من رماني وكفيتني شر من عاداني فحمدي لك واصب وثنائي عليك متوتر
وآيم من الدهر الى الابد بالوان التسبيح خالصا لذكرك ومرضيا لك بنامي
التوحيد واخلاص التفريد وافحاص التحميد بطول التعبد والتعديد لم
تعن في قدرتك ولم تشارك في الهيئتك ولم تعلم لك ماهية وما هيئة تكون
للاشياء المختلفة مجانسا ولم تعاين فتحبست الاشياء على العزائم المختلفات
ولا خرتت الاوهام حجب الغيوب اليك فاعتقد منك محدودا في عظمتك ولا
يبلغك بعد الهمم ولا ينالك غوص الفطن ولا ينتهي اليك بصر الناظرين في مجد
جبروتك ارتفعت عن صفة المخلوقين صفات قدرتك وعلا عن ذكر الذاكرين
كبرياء عظمتك فلا يتقص ما اردت ان يزداد ولا يزداد ما اردت ان يتقص

ولا احد شهدك حين فطرت الخلق ولا ند ولا ضد حضرك حين برأت
الخلوس كلت الالسن عن تفسير صفتك وانحسرت العقول عن كنه معرفتك وكيف
يوصف كنهه معرفتك وصفتك يا رب انت الله الملك الجبار القدوس الذي لم تزل ازليا
دائما سرمديا وتاديما في حجب الغيوب وحدك لا شريك لك ليس فيها احد غيرك ولم
تكن لها الهة سواك فما زلت في جبار ملكوتك افكار ذوي التبصير وتحيرت في
ملكوتك عيقات مذاهب التكلفين وتواضعت الملوك لهيبتك وعنت الوجوه
لمسألة الاستكانة لعزتك وانقاد كل شيء لعظمتك واستسلم كل شيء لقدرتك
وخضعت لك الرقاب وكل دون ذلك تحيرت اللغات وضل عنا لك التدبير في
غرائب الصفات فمن تفكر في ذلك تجع طرفه اليك خاسئا حسيرا وعقله مبهوتا
وفكره متحيرا اسيرا اللهم لك الحمد حمدا كثيرا ابدا متواليا متواترا متضاعفا
لنعمائه متسقا متسقا متناميا دائما مع نعمائه لا يبيد غير مفقود في الملكوت ولا مطموس في ضمائر
ولا منقص في العرفان فلك الحمد على مكارمك التي لا تحصى في الليل اذا ادبر و
النهار اذا اسفر في البر والبحار والعدد قدد الامال والعشي والابكار والتهجيرة
والاسحار وفي كل جزء من اجزاء الليل والنهار اللهم بتوفيقك قد احضرتني الحجة
وجعلتني منك في ولاية العصمة فلم ابرح منك في سبوغ نعمائك وسوابغ الآلائك
تعرف وسائلك في الترداد والامتناع ومحفوظها بك في السعة والنماء عني ولم تكلفني
ارتياد فيما لم ترمني عني الا ما عنى بانك انت الله الذي لا اله الا انت تغلب ولا
تغلب منك غالبة ولا تخفى عنك خافية ولن تمنع عنك في ظلم الخفيات منالة
انما امرك اذا اردت شيئا ان تقول له كن فيكون اللهم لك الحمد حمدا
مثل ما حمدت به نفسك وحمدك به الحامدون ومجدك به المجدون
ونبرك به الشكرون وهللك به المهللون ووحدك به الموحدون وقدسك
به المقدسون وعظمك به المعظمون وسبحك به المسبحون حتى يكون لك
بنى فحدي في كل طرفة عين واقل من ذلك مثل حمد جميع الحامدين

Generated by CamScanner

وَتَوْحِيدِ اَصْفِيَائِكَ الْمُوَحِّدِيْنَ وَالْمُخْلِصِيْنَ وَتَقْدِيْسِ اَجْنَاسِ الْعَارِفِيْنَ وَشَاهِدِ جَمِيْعِ
الْمُهَلِّلِيْنَ وَالْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَبِّحِيْنَ وَمِثْلِ مَا اَنْتَ بِهٖ رَبٌّ عَالِمٌ عَارِفٌ اَنْتَ مَحْمُوْدٌ وَ
مَحْبُوْبٌ وَمَحْجُوْبٌ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ مِنَ الْحَيَوَانَاتِ وَالْبَرَايَا وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ
فِيْ بَرَكَةِ مَا اَنْطَقْتَنِيْ بِهٖ مِنْ حَمْدِكَ فَمَا اَيْسَرَ مَا كَلَّفْتَنِيْ بِهٖ مِنْ حَقِّكَ وَاَعْظَمَ مَا
وَعَدْتَنِيْ بِهٖ عَلٰى شُكْرِكَ اِبْتَدَاْتَنِيْ بِالنِّعَمِ فَضْلًا وَطَوْلًا وَاَمَرْتَنِيْ بِالشُّكْرِ حَقًّا عَدْلًا
وَوَعَدْتَنِيْ عَلَيْهِ اِضْعَافًا وَمَزِيْدًا اَوْ اَعْطَيْتَنِيْ مِنْ رِزْقِكَ اِخْتِيَارًا وَمَقَاصًّا وَسَاَلْتَنِيْ
مِنْهُ شُكْرًا يَسِيْرًا اَصْغَرًا اِذْ نَجَّيْتَنِيْ وَعَافَيْتَنِيْ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَلَمْ تُسَلِّمْنِيْ لِسُوْءِ قَضَائِكَ
وَبَلَائِكَ وَجَعَلْتَ مَلْبَسِيَ الْعَافِيَةَ وَاَوْلَيْتَنِيْ بِالْبَسْطَةِ وَالرَّخَاءِ وَسَوَّغْتَ لِيْ اَيْسَرَ الْفَضْلِ
وَضَاعَفْتَ لِيْ اَشْرَفَ الْفَضْلِ مَعَ مَا وَعَدْتَنِيْ بِهٖ مِنَ الْمَحَبَّةِ الشَّرِيْفَةِ وَاَبْشَرْتَنِيْ
بِهٖ مِنَ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ وَاصْطَفَيْتَنِيْ بِاَعْظَمِ النَّبِيِّيْنَ دَعْوَةً وَاَرْفَعِهِمْ دَرَجَةً
وَاَفْضَلِهِمْ لَنَا شَفَاعَةً وَاَوْضَحِهِمْ حُجَّةً وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَسَعُهُ اِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا
يَمْحُقُهُ اِلَّا عَفْوُكَ وَلَا يُكَفِّرُهُ اِلَّا اِتِّهَادُكَ وَفَضْلُكَ وَهَبْ لِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَلَيْلَتِيْ
هٰذِهٖ وَشَهْرِيْ هٰذَا وَسَنَتِيْ هٰذِهٖ يَقِيْنًا صَادِقًا يَهُوْنُ عَلَيَّ مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
وَاَحْزَانَهُمَا وَيُشَوِّقُنِيْ وَيُرَاغِبُنِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ وَالتَّبَتُّلِ عِنْدَكَ الْمَغْفِرَةَ وَبَلِّغْنِيْ
الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ وَاَوْزِعْنِيْ شُكْرَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْمُبْدِئُ الرَّفِيْعُ الْبَدِيْعُ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ لِاَمْرِكَ مُدَافِعٌ
وَلَا عَنْ قَضَائِكَ مُمْتَنِعٌ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَا شَيْءَ وَرَبُّ كُلِّ
شَيْءٍ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَالشُّكْرَ عَلٰى نِعَمِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ
جَائِرٍ وَبَغْيِ كُلِّ بَاغٍ وَحَسَدِ كُلِّ حَاسِدٍ وَحِقْدِ كُلِّ حَاقِدٍ وَكَيْدِ كُلِّ كَائِدٍ وَغَدْرِ كُلِّ
غَادِرٍ وَمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَسَمَاتَةِ كُلِّ كَاشِحٍ وَمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ بِكَ اَصُوْلُ عَلَى الْاَعْدَآءِ اَعْدَآئِكَ
الرَّجْوَ وَلَا غَايَةَ الْاَحْيَآءِ وَالْقُرَنَآءِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا اَسْتَطِيْعُ اِحْصَاءَهٗ وَلَا تُعَدِّيْدَهٗ

مِنْ سَوَابِيْغِ فَضْلِكَ وَمَوَارِفِ رِزْقِكَ وَاَنْوَاعِ مَا اَوْلَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ اَنْفَارِكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ اِلٰهُ
الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْفَاشِيْ فِي الْخَلْقِ حَمْدُكَ الْبَاسِطُ بِالْجُوْدِ يَدُكَ وَلَا تَضَارُّ فِيْ
حُكْمِكَ وَلَا تَنَازُعَ فِيْ سُلْطَانِكَ وَمُلْكِكَ وَاَمْرِكَ وَتَتَلَلَّفُ مِنَ الْاَنَامِ مَا تَشَآءُ وَلَا يَكُوْنُ
مِنْكَ اِلَّا مَا تُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ الْمُفَضِّلُ الْقَاهِرُ الْمُقْتَدِرُ
الْقُدُّوْسُ فِيْ نُوْرِ الْقُدْسِ تَرَدَّيْتَ بِالْعِزِّ وَالْعَلَآءِ وَتَقَلَّدْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ
وَتَحَلَّيْتَ بِالنُّوْرِ وَالضِّيَآءِ وَتَجَلَّلْتَ بِالْمَهَابَةِ وَالْبَهَآءِ لَكَ الْمَنُّ الْقَدِيْمُ وَالْفَضْلُ الْعَظِيْمُ
وَالسُّلْطَانُ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ الْبَاذِخُ وَالْجُوْدُ الْوَاسِعُ وَالْفَيْضُ السَّآئِلُ وَالْقُدْرَةُ الْكَامِلَةُ
وَالْحِكْمَةُ الْعَالِيَةُ وَالْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ وَالْعِزَّةُ الشَّامِلَةُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا جَعَلْتَنِيْ مِنْ اُمَّةِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ اَفْضَلُ بَنِيْ اٰدَمَ الَّذِيْنَ كَرَّمْتَهُمْ وَحَمَلْتَهُمْ فِي الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ وَرَزَقْتَهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْتَهُمْ مِنْ اَهْلِهَا تَفْضِيْلًا وَ
خَلَقْتَنِيْ سَمِيْعًا بَصِيْرًا صَحِيْحًا سَوِيًّا سَالِمًا مُعَافًا وَلَمْ تَشْغَلْنِيْ بِنُقْصَانٍ فِيْ بَدَنِيْ وَلَمْ
سَعْنِيْ كَرَامَتُكَ اِيَّايَ وَحُسْنُ صَنِيْعِكَ عِنْدِيْ وَفَضْلُ هَنَائِكَ لَدَيَّ وَاَنْعَمْتَ عَلَيَّ
اَنْتَ الَّذِيْ اَوْسَعْتَ عَلَيَّ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا بِرِزْقِكَ وَفَضَّلْتَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ تَفْضِيْلًا وَجَعَلْتَ لِيْ
سَمْعًا يَسْمَعُ اٰيَاتِكَ وَعَقْلًا يَفْهَمُ اٰيَاتِكَ وَبَصَرًا يَرَى قُدْرَتَكَ وَفُؤَادًا يَعْرِفُ عَظَمَتَكَ وَقَلْبًا
يَعْتَقِدُ تَوْحِيْدَكَ فَاِنِّيْ بِفَضْلِكَ عَلَيَّ حَامِدٌ وَلَكَ نَفْسِيْ شَاكِرَةٌ وَلِحَقِّكَ شَاهِدَةٌ فَاِنَّكَ حَيٌّ
قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ وَحَيٌّ لَمْ تَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ حَيٍّ وَلَمْ تَقْطَعْ
خَيْرَكَ عَلَيَّ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَلَمْ تُنْزِلْنِيْ اِلٰى عُقُوْبَاتِ النِّقَمِ وَلَمْ تَمْنَعْنِيْ فَوَآئِقَ الْعِظَمِ وَلَمْ تُغَيِّرْ
عَلَيَّ وَثَآئِقَ النِّعَمِ فَلَوْلَمْ اَذْكُرْ مِنْ اِحْسَانِكَ اِلَّا عَفْوَكَ عَنِّيْ وَتَوْفِيْقَكَ لِيْ وَالْاِسْتِجَابَةَ لِيْ دُعَآئِيْ
حِيْنَ رَغِبْتُ صَوْتِيْ بِتَوْحِيْدِكَ وَتَحْمِيْدِكَ وَتَمْجِيْدِكَ وَتَسْبِيْحِكَ تَهْلِيْلِكَ وَاِلَّا فِيْ
تَدْبِيْرِكَ لِيْ خَلْقِيْ حِيْنَ صَوَّرْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ صُوَرَتِيْ وَاِلَّا فِيْ قِسْمَةِ الْاَرْزَاقِ حِيْنَ قَدَّرْتَهَا
لِيْ لَكَانَ فِيْ ذٰلِكَ مَا يَشْغَلُ شُكْرِيْ عَنْ جَهْدِيْ فَكَيْفَ اِذَا فَكَّرْتُ فِي النِّعَمِ الْعِظَامِ الَّتِيْ تَقَلَّبْتُ
فِيْهَا وَلَا اَبْلُغُ شُكْرَ شَيْءٍ مِّنْهَا فَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا حَفِظَ عِلْمُكَ وَعَدَدَ مَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ
وَعَدَدَ مَا اَحَاطَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ وَاَضْعَافَ مَا تَسْتَوْجِبُهٗ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ

Generated by CamScanner

اللّٰهُمَّ فَسُبْحَانَكَ إِحَاطَتُكَ عَلَيَّ فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِي كَمَا أَحْسَنْتَ إِلَيَّ فِيمَا مَضَى مِنْ عُمُرِي
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِتَوْحِيدِكَ وَتَحْمِيدِكَ وَتَمْجِيدِكَ وَتَهْلِيلِكَ وَ
بِكِبْرِيَائِكَ وَكَمَالِكَ وَمُلْكِكَ وَتَقْدِيسِكَ وَتَطْهِيرِكَ وَتَمْجِيدِكَ وَنُورِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ
وَعُلُوِّكَ وَوَقَارِكَ وَمُلْكِكَ وَبَهَائِكَ وَجَلَالِكَ وَسُلْطَانِكَ وَقُدْرَتِكَ وَإِحْسَانِكَ وَ
بِجَمِيعِ آيَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَيِّنَاتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ الظَّاهِرِينَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى سَائِرِ
إِخْوَانِهِمْ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَأَنْ لَا تَحْرِمَنِي يَا مَلْجَأَ الْعَائِذِينَ وَيَا مُجِيرَ الْخَائِفِينَ وَ
يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مَا قَدْ نَشَرْتَ مِنَ الْعَطَايَا وَالْبَرَكَاتِ وَلَا
يُنْقِصُ جُودُكَ التَّفْسِيرُ فِي شُكْرِ نِعْمَتِكَ وَلَا تُفْقِدُ حَرَائِسُكَ مَوَاهِبَكَ الْمُتَسِكَةَ وَلَا
تُؤَثِّرُ فِي جُودِكَ الْعَظِيمِ مِنْحَتُكَ الْفَائِقَةُ الْجَزِيلَةُ وَلَا تَخَافُ ضَيْمَ إِمْلَاقٍ
فَتُكْدِيَ وَلَا يَلْحَقُكَ خَوْفُ عَدَمٍ فَتُقَتِّرَ مِنْ جُودِكَ فَيْضَ فَضْلِكَ اللّٰهُمَّ
ارْزُقْنِي قَلْبًا خَاشِعًا ضَارِعًا وَبَدَنًا صَابِرًا وَيَقِينًا صَادِقًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَحَامِدًا وَعَيْنًا
بَاكِيَةً وَرِئَةً وَاسِعًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَوَلَدًا صَالِحًا وَسَاهِرًا وَعَمَلًا صَالِحًا مَقْبُولًا وَأَسْأَلُكَ
رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تُؤْمِنِّي مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنِي ذِكْرَكَ وَلَا تُكَلِّفْنِي عَنِّي سِتْرَكَ وَلَا تُقْطِنِي
مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَا تُبْعِدْنِي عَنْ كَنَفِكَ وَجِوَارِكَ وَاعِذْنِي مِنْ سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ وَلَا
تُؤْيِسْنِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَرَوْحِكَ وَكُنْ لِي أَمِينًا مِنْ كُلِّ رَوْعَةٍ وَوَحْشَةٍ وَاعْصِمْنِي
مِنْ كُلِّ مَهْلَكَةٍ وَزَلْزَلَةٍ وَغَمٍّ وَهَمٍّ وَبَلَاءٍ وَبَأْسٍ وَطَعْنٍ وَطَاعُونٍ وَحَرْقٍ وَغَرْقٍ وَجَدْبٍ
وَجَرَادٍ وَجُوعٍ وَعَطَشٍ وَلَفْحِ نَارٍ وَوَسْوَسَةٍ نَجِّنِي مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَآفَةٍ وَعَاهَةٍ وَ
فَتْنَةٍ وَمِحْنَةٍ وَشِدَّةٍ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ اللّٰهُمَّ ارْفَعْنِي وَلَا تَضَعْنِي
وَأَكْرِمْنِي وَلَا تُهِنِّي وَأَعْطِنِي وَلَا تَحْرِمْنِي وَآثِرْنِي وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيَّ وَزِدْنِي وَلَا تَنْقُصْنِي
وَأَرْضِنِي وَارْضَ عَنِّي وَلَا تُسْخِطْنِي وَأَلْهِمْنِي وَلَا تَحْرِمْنِي وَاسْتُرْنِي وَلَا تَفْضَحْنِي
وَأَيِّدْنِي وَلَا تَخْذُلْنِي وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجَلِّهَا وَأَعْلَاهَا وَأَطْهَرِهَا
وَأَبْعَدِهَا مِنَ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ الْخَيْرِ الَّذِينَ هُمْ يُسَارِعُونَ
فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ اللّٰهُمَّ

إِنْ كُنْتَ أَمَرْتَ بِأَمْرٍ وَشَرَعْتَ فِيهِ بِنَهْيٍ فَبِكَ وَبِتَيْسِيرِكَ فَسَهِّلْ لِي بِأَحْسَنِ الْوُجُوهِ كُلِّهَا
وَأَطْهَرِهَا وَأَسْلَمِهَا فَإِنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ وَلَهُ أَيُّهَا الْإِسْمَاءُ جَدِيرٌ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ
وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ يَا مَنْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَا مَنْ إِذَا أَرَادَ
شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ سُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَالطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا
كَمَا لَا يَزَالُ وَكَمَا كَانَ كَثِيرًا اللّٰهُمَّ إِنَّكَ حَيٌّ لَا تَمُوتُ وَأَنْتُمْ لَا تَمُوتُونَ وَخَالِقٌ لَا تُخْلَقُ وَسَمِيعٌ لَا
تَشُكُّ وَبَصِيرٌ لَا تَغَابُ وَشَاهِدٌ لَا تَغِيبُ وَلَا تُرْتَابُ وَأَبَدِيٌّ لَا تَفْقِدُ وَلَا تَتَفَقَّدُ وَصَادِقٌ
لَا تُكَذَّبُ وَقَاهِرٌ لَا تُغْلَبُ وَقَرِيبٌ لَا تُبْعَدُ وَقَادِرٌ لَا تُقَاوَرُ وَمَانِعٌ لَا تُضَامُ وَمَالِكٌ لَا تُمْلَكُ
وَيَوْمٌ لَا تُسَامُ وَمُجِيبٌ لَا تُسَامُ وَجَبَّارٌ لَا تُرَامُ وَحَلِيمٌ لَا تُرَامُ وَعَالِمٌ لَا تُعَلَّمُ وَقَاهِرٌ لَا
تُعَانُ وَقَوِيٌّ لَا تُضْعَفُ وَعَظِيمٌ لَا تُوصَفُ وَوَفِيٌّ لَا تُخْلَفُ وَعَدْلٌ لَا تَحِيفُ وَغَنِيٌّ
لَا تُفْقِرُ وَكَبِيرٌ لَا تُصْغَرُ وَحَكَمٌ لَا تُجَوَّرُ وَمَنِيعٌ لَا تُقْهَرُ وَمَعْرُوفٌ لَا تُنْكَرُ وَكَيِّلٌ
لَا تُخْفِرُ وَغَالِبٌ لَا تُغْلَبُ وَرِبٌّ لَا تُسَامَرُ وَفَرْدٌ لَا تُشَارَكُ وَوَهَّابٌ لَا تُسْأَلُ
وَسَرِيعٌ لَا تُدَاهَلُ وَحَلِيمٌ لَا تُعْجَلُ وَجَوَادٌ لَا تُبْخَلُ وَحَافِظٌ لَا تُغْفَلُ وَ
عَزِيزٌ لَا تُذَلُّ وَقَائِمٌ لَا تُسَامُ وَمُحْتَجِبٌ لَا تُرَى وَدَائِمٌ لَا تُفْنَى وَبَاقٍ
لَا تُبْلَى وَوَاحِدٌ لَا تُشْبِهُهُ وَمُقْتَدِرٌ لَا تُنَازِعُ يَا كَرِيمُ الْجُودِ الْمُكْرَمِ يَا قَرِيبُ
الْمُجِيبُ السَّمِيعُ يَا جَلِيلُ الْمُبَجَّلُ يَا سَلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ يَا عَزِيزُ
يَا جَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْمُجَبَّرُ يَا طَاهِرُ الْمُطَهَّرُ يَا قَاهِرُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ
يَا عَزِيزُ الْمُعِزُّ الْمُتَعَزِّزُ يَا مَنْ يُنَادَى مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ مِنْ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ
وَأَقْطَارِ الْبِحَارِ وَأَدْبَارِ الدُّهُورِ بِأَلْسِنَةٍ شَتَّى وَلُغَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ وَهُوَ الْجَ
أَمْرُهُ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُكَ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ أَنْتَ
اللّٰهُ الْبَاقِي لَا تُغَالِبُكَ الْأَعْمَالُ وَلَا تُحِيطُ بِكَ الْأَمْكِنَةُ وَلَا تَعْمَلُكَ الْأَلْسِنَةُ
وَلَا يَحْفَظُكَ لَوْمُ لَائِمٍ وَلَا سِنَةٌ وَلَا يُشْبِهُكَ شَيْءٌ وَكَيْفَ لَا تَمْلِكُ كُلَّ الْأَشْيَاءِ وَأَنْتَ
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَمَالِكُ هَذَا الْأَمْرِ فَلَمْ تَكُنْ فِيهِ مَشُوبًا بِالْوَهْنِ وَلَا مَمْزُوجًا

Generated by CamScanner

اَمْرُكَ وَاحِدٌ حَقُّكَ نَافِذٌ صَنَائُكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ لَيْسَ لِيْ
مِنْ اَمْرِيْ مَآ اَرْجُوْ مِنْكَ يَا اَللّٰهُ وَاَصُوْفُ عَنِّيْ مَا اَخَافُ عَنْكَ يَا اَللّٰهُ وَلَيْسَ لِيْ مِنْ
اَمْرِيْ مَا اَخَافُ عُسْرَتَهٗ وَفَرِّجْ مَا اَخَافُ ضِيْقَهٗ وَسَهِّلْ لِيْ مَا اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ سُبْحَانَكَ
اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَ
بِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَلَا اَسْئَلُ غَيْرَكَ وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ وَلَا اَرْغَبُ اِلٰى غَيْرِكَ وَاَسْئَلُكَ
اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ وَجَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ اَنْتَ الْفَتَّاحُ اِلَى الْخَيْرَاتِ وَمُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ وَمَا
حَيِّ السَّيِّئَاتِ كَاتِبُ الْحَسَنَاتِ رَافِعُ الدَّرَجَاتِ مَالِئُ الْبَيِّنَاتِ وَاَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ السَّآئِلِ
كُلِّهَا وَاَعْظَمِهَا وَاَنْجَحِهَا الَّتِيْ لَا تَرُدُّ وَلَا يَنْبَغِيْ لِلْعِبَادِ اَنْ يَّسْئَلُوْكَ اِلَّا اِيَّاهَا يَا اَللّٰهُ
يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى وَبِصِفَاتِكَ الْعُلٰى وَبِنِعْمَتِكَ الَّتِيْ لَا
تُحْصٰى وَبِاَكْرَمِ اَسْمَآئِكَ عَلَيْكَ وَاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَّاَقْرَبِهَا
مِنْكَ وَسِيْلَةً وَّاَحْرَزِهَا مِنْكَ تَوَابًا وَّاَسْرَعِهَا مِنْكَ اِجَابَةً وَّبِاَسْمَآئِكَ الْمَكْنُوْنَةِ الْمَخْزُوْنَةِ
الْجَلِيْلَةِ الْاَجَلِّ الْعَظِيْمَةِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ مَحَبَّتُهٗ وَتَرْضَاهُ عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ
دُعَآءَهٗ حَقًّا عَلَيْكَ اَنْ لَّا تَحْرِمَ سَآئِلَكَ الْاِجَابَةَ وَبِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ فِي التَّوْرٰيةِ وَ
الْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَبِكُلِّ اِسْمٍ عَلِمْتَ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ وَبِكُلِّ اِسْمٍ دَعَاكَ
بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتُكَ وَاَمْنِيَآئُكَ وَاَنْبِيَآئُكَ مِنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ التَّالِيْنَ
عَلَيْكَ الرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ مِنْكَ وَالسَّعَوِّذِيْنَ بِكَ وَالْمُتَضَرِّعِيْنَ اِلَيْكَ
وَبِحَقِّ كُلِّ عَبْدٍ مُّتَضَرِّعٍ مُّتَعَبِّدٍ لَكَ فِيْ بَرٍّ اَوْ بَحْرٍ اَوْ سَهْلٍ اَوْ جَبَلٍ وَاَدْعُوْكَ
دُعَآءً مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَعَظُمَ جُرْمُهٗ وَاَشْرَفَ عَلَى الْهَلَكَةِ نَفْسُهٗ وَفَقَّتْ
قُوَّتُهٗ وَقَلَّتْ حِيْلَتُهٗ وَمَنْ لَّا يَثِقُ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ وَعَمَلِهٖ وَلَا تَجِدُ لِفَاقَتِهٖ
اَبَدًا جَابِدًا وَّلَا لِذَنْبِهٖ غَافِرًا غَيْرَكَ وَلَا مُعِيْنًا سِوَاكَ هَرَبْتُ اِلَيْكَ مُتَعَرِّفًا
مُعْتَرِفًا غَيْرَ مُسْتَنْكِفٍ وَّلَا مُسْتَكْبِرٍ عَلٰى عِبَادَتِكَ بَائِسًا فَقِيْرًا مُّسْتَجِيْرًا وَ اَسْئَلُكَ
بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِلٰهِيْ اَنْتَ الرَّبُّ
وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْمَلِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ الْحَيُّ وَاَنَا الْمَيِّتُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ
وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ الْبَاقِيْ وَالْفَانِيْ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ
وَاَنَا الْمُسِيْءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الْكَرِيْمُ وَاَنَا الْجَانِيْ وَاَنْتَ الرَّحِيْمُ
وَاَنَا الْعَاصِيْ وَاَنْتَ الْقَادِرُ وَاَنَا الْمَقْدُوْرُ وَاَنْتَ الْبَاعِثُ وَالْمَبْعُوْثُ وَاَنْتَ الْحَيُّ لَا يَمُوْتُ
وَاَنَا عَبْدُكَ سَوْفَ اَمُوْتُ وَاَنْتَ الْخَلَّاقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَاَنْتَ
الْمُعْطِيْ وَاَنَا السَّآئِلُ وَاَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَاَنْتَ الْاَمِيْنُ وَاَنَا الْخَآئِفُ وَاَنْتَ الْحَقُّ
مِنْ شَكَوْتُ اِلَيْهِ وَاسْتَفْتَيْتُ وَاسْتَعَنْتُ بِهٖ وَسَاَلْتُهٗ وَدَعَوْتُهٗ وَرَجَوْتُهٗ لِاَنَّكَ كَمْ مِنْ
مُذْنِبٍ قَدْ غَفَرْتَ لَهٗ وَكَمْ مِنْ مُسِيْءٍ قَدْ تَجَاوَزْتَ عَنْهُ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَجَاوَزْ
عَنِّيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **دعاءِ اختتام** اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ
الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْجَبَّارِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ بِلَا مُعِيْنٍ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا حَقًّا ثلث مرات اَللّٰهُمَّ تَفَضَّلْ عَلَيَّ وَاَحْسِنْ اِلَيَّ
وَكُنْ لِّيْ اَمِيْنًا وَّلَا تَكُنْ عَلَيَّ ثلث مرات اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ
فَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ثلث مرات اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ غَمِّيْ وَاَهْلِكْ
عَدُوِّيْ يَا وَدُوْدُ **پس بخواند** اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ اَغِثْنَا وَاَدْرِكْنَا بِحَقِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ
اِلٰهِيْ كَفٰى بِعِلْمِكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفٰى بِرُؤْيَتِكَ عَنِ السُّؤَالِ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ رَمْزِكَ الْخَفِيِّ
وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَتُزِيْلَ عَدُوِّيْ وَتَصِلَنِيْ اِلٰى مُرَادِيْ وَتَدْفَعَ عَنِّيْ
شَرَّ عِبَادِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **اذکار حرز یمانی ہر روز تسبیح سوم تہ پڑھے۔**
یَوْمُ السَّبْتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ **یَوْمُ الْاَحَدِ** لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ **یَوْمُ الْاِثْنَيْنِ** لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْجَلِيْلُ يَا عَزِيْزُ يَا جَلِيْلُ
یَوْمُ الثُّلٰثَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

Generated by CamScanner

يوم الاربعاء لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا يوم الخميس لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ يوم الجمعة سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ط۔

مترجم کہتا ہے کہ یہ دعائے سیفی واقع میں عجیب چیز ہے اور بہت خواص رکھتی ہے۔ ایک بزرگ اپنے جامع میں اس کے خواص اور فضائل اور محل اوقاف اور اشارات اصول و فروع عجیب طور سے مفصلاً تحریر فرماتے ہیں جن کا ترجمہ کرنا اور اس مقام پر لکھا جانا خالی از فائدہ نہیں، کیونکہ شیخ علیہ الرحمۃ نے ان کو مفصلاً نہیں لکھا لہٰذا ابتداءً بطور تلخیص لکھا جاتا ہے۔ وہ تحریر فرماتے ہیں کہ دعائے سیفی افضل الادعیہ مجرب الاجابت کثیر البرکت آیہ من آیاتِ اللہ ہے۔ اس میں اسم اعظم آیات قرآن شریف اور آثار عجیبہ اور اسرار غریبہ مخفی ہیں۔ ستر ہزار ملک اس کے مسخر ہیں۔ اور ایک روایت میں ستر ہزار ملک اور ستر ہزار جن اس دعاء کے خادم ہیں جس وقت قاری اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا اَنْتَ پڑھتا ہے۔ ملائک اور جن تعظیماً للہ وحرمۃ وہیبۃ وعزۃ سجدہ کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں۔ رَبَّنَا اقْضِ حَاجَتَهُ وَاسْتَجِبْ دُعَاءَهُ اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہ دعا سیف اللہ اور سہم اللہ وغیرہ (جیسا کہ بیان اوّل میں گزر چکا ہے) سے موسوم ہے اور ایک روایت میں یمین اللہ اور قسم اللہ نور وجہ الحق قریب الحق میثاق الحق حصن الاکبر محل الانوار مشروح الاثار بھی آیا ہے۔ اور ایک جماعت اہل اللہ نے اس سے فیض حاصل کیا ہے۔ یہ ایک عجیب چیز ہے۔ حضرت مسیح الاولیاء پیر دستگیر قدس اللہ سرہ وادصل الینا فیوضہ اپنے پیر کی زبان مبارک سے نقل فرماتے ہیں کہ بندگی حضرت شیخ قدس سرہ العزیز کوہستان قلعہ چنار پر تیرہ برس اور سات مہینے اذکار و اشغال اور دعوت اسمائے عظام اوراد عیہ وغیرہ میں مشغول رہے لیکن جو کیفیت اور تاثیر اس میں پائی کسی اور میں نہ پائی۔ اور نیز فرماتے ہیں کہ اگر مجھ کو اوّل ریاضت میں اس کی تاثیر اور حقیقت معلوم ہوتی تو دوسری چیزوں کے پڑھنے کا قصداً پابند نہ ہوتا اسی کو پڑھتا اور اسی کے ذکر میں مشغول رہتا انتہی کلامہ۔ چونکہ دعا سریع الاجابت ہے۔ اس واسطے بزرگان دین اس کو سینہ بسینہ رکھتے ہیں۔ اور جب عامل کو ہر طرح سے مؤدب اور پابند شریعت اور طریقت پاتے ہیں اور اس کا اہل بھی دیکھتے ہیں، تب ارشاد فرماتے ہیں اور اجازت دیتے ہیں ورنہ ہرگز اجازت نہیں دیتے۔ اسی واسطے میں پکار کر کہتا ہوں کہ بلا اجازت مرشد کامل وحصولِ لیاقت ہرگز ہرگز کوئی صاحب اس کی دعوت میں مشغول نہ ہوں۔ مترجم۔ وہی بزرگ اپنے جامع میں لکھتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا کی دعوت میں مشغول ہو تو شرائط دعوت اور شرائط عامل کا پابند ہو اگر ترک جمالی نہ کر سکے تو مختار ہے بہترین اوقات اس دعا کے لیے تہجد کا وقت ہے اشراق تک۔ اور ایسی جگہ اختیار کرے کہ اثنائے قراءت میں عورت یا کتے کی آواز نہ سنائی دے۔ اگر احیاناً آواز آجائے تو اس وقت مطلق دھیان نہ کرے اور ایک منڈلہ کاغذ کا اتنا بڑا بنائے کہ دو گانہ اسپر ادا ہو جائے۔ اور حروف مقطعات سورۂ جن چاروں کونوں پر برابر تقسیم کر کے لکھے اور لکھتے وقت اتنا لحاظ رکھے کہ قبلہ کی جانب سے اوّل لکھنا شروع کرے۔ اور جانب راست ختم کرے اس منڈلہ میں بیٹھ کر قراءۃ شروع کرے اور یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر شرائط تسخیر اور قتل اعداء کے لیے منڈلہ بغیر قراءۃ کرے گا تو خطا پائے گا اور دوسری حاجتوں کے لیے بے منڈلہ بھی جائز ہے۔ اس میں زیان نہیں۔

اس منڈلہ کی صورت یہ ہے۔ [ ]

لیکن اثنائے دعوت میں ابتداء روزے کی اس طور پر کرے کہ جو تھا روز موافق اس کی نیت کے ہو۔ جیسا کہ پہلے حضرت شیخ نے لکھا ہے۔ اب پھر لکھے دیتے ہیں چنانچہ بہ نیت تنبیہ ومقہوری اعداء بروز زحل و بہ نیت عزت وحشمت۔ بروز شمس اور بہ نیت اصلاح معاملہ ومعالجہ از زحمت وملاقات بامراء۔ روز قمر اور بہ نیت قتل وبلا کی اعداء روز مریخ اور بہ نیت کاروبار دنیا و توجہ سلطان وحکام روز عطارد و بہ نیت حصولِ علم ظاہری و باطنی روز مشتری اور بہ نیت

Generated by CamScanner

محبت و کارِ خیر و تجارت روز زہرہ عروج و نزول ماہ کا بھی لحاظ رکھے اور حالت
شرائط میں عروج و نزول کی چنداں حاجت نہیں ہے جب روز چہارم ہو بعد از ادائے نماز
فجر قرائع اوراد قدیم طلوع آفتاب کے وقت غسل پاک کرے اور وضو کر کے دوگانہ
تحیۃ الوضو ادا کرے۔ پھر دوگانہ برائے سلامتی حضرت خواجہ خضر اور ایک دوگانہ
بروح حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ۔ ایک دوگانہ بارواح جمیع مشائخ
ایک دوگانہ بروح حضرت غوث الثقلین میران محی الدین سید عبد القادر جیلانی رح
اور ایک دوگانہ بروح حضرت شیخ شہاب الدین مقتول ایک دوگانہ بروح حضرت
غوث العالم شیخ محمد غوث ایک دوگانہ بروح حضرت شیخ شکر محمد عارف ایک دوگانہ
بروح مسیح الاولیاء ابوالبرکۃ عین العرفاء حضرت شیخ عیسیٰ پیر دستگیر ایک دوگانہ
اپنے مرشد کی سلامتی کے لیئے گر زندہ ہو ورنہ روح کو ثواب پہنچائے اور اس
دوگانہ کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے اور جس بزرگ
کی روح طیبہ کو ثواب پہنچایا چاہے اس سے استمداد ہمت کرنا چاہیئے۔ ان سب
دوگانوں کے بعد سورۂ یٰسٓ تا سلامٌ قولا من رب رحیم اور دوسری میں فاتحہ کے
بعد آخر سورہ تک پڑھے۔ اگر یٰسٓ یاد نہ ہو۔ ہر رکعت میں اکتالیس اکتالیس بار سورۂ
اخلاص پڑھے۔ اور یہ تمام دوگانے پہلے روز ادا کرے باقی سب دنوں میں دوگانۂ اخیر
یعنی دوگانہ بنیت قضائے حاجت پڑھا کرے خواہ حالت شرائط ہو خواہ حالت دعوت
بعد دوگانہ اخیر حصار حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کو اس کو مخمس حضرت
امیر کہتے ہیں۔ سات یا تین مرتبے پڑھے۔ اور اپنے دونوں کف دست پر دم کر کے
تمام اعضاء پر پھیرے (حصار مذکور یہ ہے) اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ فَفِرُّوْا اِلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ
عَلَی اللّٰہِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ
عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ
الْبَرِیَّۃِ اَجْمَعِیْنَ بِحَقِّ کٓہٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ

الْعَظِیْمِ واضح ہو کہ اثنائے شرائط میں خاتم سیفی فقط اور دعوت میں حاجات دینی
کے لیئے خاتم مذکور اور آئینہ اور مطلب دنیوی کے لیے خاتم مذکور اور تیغ یا تیر و کمان
ہر روز اپنے روبرو رکھے۔ اور ان تینوں حالتوں میں بخور عنبر اور اگر اور لوبان کا کرے
اگر عنبر میسر نہ ہو بحکم ضرورت ان دونوں چیزوں کا بخور کرے اور سر برہنہ کر کے بطرف
رجال الغیب منہ کر کے کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ وَیَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَۃِ
اَغِیْثُوْنِیْ بِغَوْثِہٖ وَانْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ یَا رُقَبَآءُ وَیَا نُکَبَآءُ وَیَا نُجَبَآءُ وَیَا اَبْدَالُ
وَیَا اَوْتَادُ وَیَا اَقْطَابُ وَیَا قُطْبَ الْاَقْطَابِ اَمْدِدْنِیْ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ سَلَّمَکُمُ اللّٰہُ
تَعَالٰی فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ پھر روبقبلہ ہو کر شرائط یا
دعوت شروع کرے بہ نیت شرائط اصغر اکتالیس بار بہ نیت صغیرہ چار سو
چوالیس بار بہ نیت کبیرہ ایک ہزار ایک بار اتیس روز میں ختم کرے ہر روز پچیس بار
اور چالیسویں روز چھبیس بار پڑھے اور ان طریق ثلثہ کے مین ادا کے وقت ہر روز بجہت
محافظت چار بار اول میں اور تین بار آخر میں یا ایک بار اول اور ایک بار آخر میں تمام دعائیں
بھی پڑھے۔ باقی تمہا دعاء سہم اللہ پڑھے۔ اور بعضے مشائخ بہ نیت شرائط یہ فرماتے ہیں
کہ روز اول ایک بار روز دوم دو بار و روز سوم تین بار اسی طرح ہر روز ایک ایک
مرتبے اضافہ کر کے چالیسویں روز چالیس بار پڑھے اسی طرح ہر روز ایک ایک کم کر کے
اتنی دن میں ختم کرے اور ان دونوں شرائطوں کے ادا کرنے کے بعد گوسفند سرخ سلیم الاعضاء
وجہ حلال سے خریدے اور ذبح کر کے اس کا گوشت فقراء کو تقسیم کرے۔ اگر آپ بھی اس میں
سے کچھ کھالیوے تو جائز ہے۔ اور اس کی کھال کسی درویش صالح کو دے۔ اور تمام
استخواں اور آلائش و نجاست سب کی سب کسی سبز درخت کے نیچے دفن کرے۔
اور اس میں سے ذرا سا بھی کتا وغیرہ نہ کھانے پائے اور یاد رہے کہ گوسفند کا ذبح
کرنا اور تعیین ایام قرأت معین ان ہی دو شرائط کبیرہ کے خواص سے ہے
بعد تمام ہونے شرائط اصغر نان و شرینی حسب مقدور تین فقیروں کو برابر تقسیم
کرے۔ جب ایک ان شرطوں سے کوئی شرط ادا کرے تو دعوت کی نیت سے پڑھے

Generated by CamScanner

مدعا حاصل ہو۔ لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ گناہ کبیرہ صادر ہونے کے بعد اگر توبہ کرے گا تو شرائط کبیرہ بحال رہتی ہے اور وہ دونوں شرائطیں بالکل ضائع و زائل ہوتی ہیں۔ جب تک از سر نو شرائط ادا نہ کرے دعوت دی جاسکتی اور نہ کوئی عمل کر سکتا ہے۔ مگر جو جستہ جستہ پڑھے تو جائز ہے۔ اور بعضے مشائخ فرماتے ہیں کہ اگر ایک سال تک بلاناغہ ہر روز ایک بار بطریق ورد پڑھے تو کافی ہے حاجت دوسری شرائط کی نہیں اس مدت احتیاج خلوۃ اور شرائط عامل کی بھی ضرورت نہیں چنانچہ صاحب کشف الانوار فرماتے ہیں کہ اس مدت میں کسی شرط کی حاجت نہیں۔ مگر تعیین وقت کی ضرورت ہے اب طریق عمل دعوت معلوم کرنا چاہیے وہ یہ ہے کہ ہر روز ایک بار یا تین بار یا سات بار یا اکتالیس بار جس حاجت کے لیے چاہے پڑھے۔ اور اکتالیس روز تک معمول کرے جس قدر قراۃ زیادہ تعداد میں پڑھی جائیگی خوب ہوگا۔ دعوت تمام ہونے کے بعد کچھ صدقہ دے جس کی تفصیل یہ ہے کہ اگر ایک بار روز پڑھا ہے تو نیم من شرعی اور اگر تین بار قراۃ کی تو ایک من اور اگر سات بار قراۃ کی ہے تو ڈیڑھ من اگر اکتالیس بار پڑھے تو تین من اگر اتنی وسعت نہیں ہے تو خیر ڈیڑھ من گیہوں کے آٹے کی روٹی پکوا کر گھی اور شکر ملا کر مالیدہ کر کے فقراء کو تصدق کرے فقط واضح ہو کہ اس دعاء (سیفی) کی قراۃ میں چند جگہ وقف ہے اور حضرت مسیح الاولیاء قدس اللہ سرہ العزیز اور بعض الینا فیونہ نے اس ضعیف کو بتائے ہیں وہ یہ ہیں کہ جب لفظ مصافیا اور نامرا اور للغیوب ساترا اور مسوے اور لفظ متحیرا پر پہنچے وقف کرے اور ایک جماعت اعزہ کی فرماتی ہے کہ جب لفظ متصلہ اور مجانسا اور جبروتک اور والصفت اور دلنہار اور مشکوک اور متعالی اور کاشح اور احمدک اور امرک اور ماتریدا اور الا باذن اللہ پر پہنچے تو ان پر بھی وقف کرے اور بعضے حمل النفوس والمرسلین پر بھی وقف بتاتے ہیں۔

اب اشارہ کہ مراد اس سے محل اجابت دعا ہے۔ معلوم کرنا چاہیے کہ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک اشارہ اصل کہ وہ جامع جمیع حاجات ہے۔ دوسرا اشارہ فرع

کو اس کو بھی اشارہ حاجت کہتے ہیں، کیونکہ وہ بھی بعض مرادوں کو شامل ہے۔ اشارہ اصل کہ جمہور اولیاء کے نزدیک پانچ جگہ پر ہے۔ جسپ مراد اس جگہ دعا پڑھی جاتی ہے اس کی تفصیل یہ ہے اول اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ہے۔ اس جگہ پر یَا فَتَّاحُ فُتِحَتْ یا الْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِیْ فَتْحِ فَتِّحْ یَا فَتَّاحُ اور یَا قَھَّارُ قُھِرَتْ یا الْقَھْرِ دَالْقَھْرُ فِیْ قَھْرِکَ یَا قَھَّارُ پڑھے۔ دوسرا اِذَا اَرَدْتَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ہے اس جگہ پر یَا بَاسِطُ تَبَسَّطْتُ یا الْبَسْطِ وَالْبَسْطُ فِیْ بَسْطِکَ یَا بَاسِطُ اور یَا قَابِضُ تَقَبَّضْتُ یا الْقَبْضِ وَالْقَبْضُ فِیْ قَبْضِ قَبْضِکَ یَا قَابِضُ پڑھے تیسرا یَا کَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ہے اس جگہ پر یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتُ یا اللُّطْفِ وَاللُّطْفُ فِیْ لُطْفِ لُطْفِکَ یَا لَطِیْفُ اور یَا خَافِضُ تَخَفَّضْتُ یا الْخَفْضِ فِیْ خَفْضِ خَفْضِکَ یَا خَافِضُ پڑھے چوتھا یَا الْعِزِّ وَالْعَلَاءِ ہے اس جگہ پر یَا عَزِیْزُ تَعَزَّزْتُ یا الْعِزَّۃِ وَالْعِزَّۃُ فِیْ عِزَّۃِ عِزَّتِکَ یَا عَزِیْزُ اور یَا مُذِلُّ تَذَلَّلْتُ یا الذِّلَّۃِ وَالذِّلَّۃُ فِیْ ذِلَّۃِ ذِلَّتِکَ یَا مُذِلُّ پانچویں مِنْ خَلْقِکَ ہے اس جگہ پر یَا وَھَّابُ تَوَھَّبْتُ یا الْوَھْبَۃِ وَالْوَھْبَۃُ فِیْ وَھْبَۃِ وَھْبَتِکَ یَا وَھَّابُ اور یَا جَبَّارُ تَجَبَّرْتُ یا الْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِیْ جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِکَ یَا جَبَّارُ پڑھے پس داعی کو لازم ہے۔ کہ جب ان اشارات اصل پر پہنچے تو بموجب تحریر عمل کرے اور دیگر پانچ اشارۂ اصل کہ معمول بندگی حضرت شیخ محمد غوث ؒ کے ہیں ایکان میں سے موافق جمہور اولیاء ہے۔ مگر بندگی حضرت شیخ ان جگہ ہر مطلب کے لیے یا غیاثی پڑھتے تھے یا دعائے فتح یا قفل بحسب حاجت قرات کرتے تھے۔ اور حضرت مسیح الاولیاء پیر دستگیر اس فقیر سے یہ بھی فرماتے تھے کہ اثنائے دعوت اور شرائط اور وظیفہ میں ہر محل اشارات اصل پر باعتبار جمہور خواہ باعتبار حضرت پیر دستگیر سے اس ضعیف کو اس طرح پہنچی ہے۔ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ سِرِّ ھٰذِہِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ کَوْمِکَ الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ۔ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ کُلَّھَا اِلٰھِیْ کَفٰی عِلْمُکَ عَنِ الْمَقَالِ وَکَفٰی کَوْمُکَ عَنِ السُّؤَالِ بِحَقِّ یَا مَنْ اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ کُنْ فَیَکُوْنُ کُنْ فَیَکُوْنُ اور دعائے قفل یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ شَتِّتْ شَمْلَ عَدُوِّیْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ وَفَرِّقْ جَمْعَہٗ وَقَلِّبْ تَدْبِیْرَہٗ وَحَزِّبْ

Generated by CamScanner

بُیَانَہٗ وَمَبْدَءَ اَحْوَالَہٗ وَاَتْمِمْ اَرْزَاقَہٗ وَقَرِّبْ اَجَلَہٗ وَشَغِّلْہُ بِبَابِہٖ نِہٖ وَخُذْہُ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُقْتَدِرٍ یَا جَبَّارُ یَا قَھَّارُ حالت قرأۃ میں خیال افراد اعلاء یا تثنیہ یا جمع اور مذکر و مؤنث کا دل میں رکھے۔ مشائخ رحمۃ اللہ علیہم فرماتے ہیں کہ ہر اَللّٰھُمَّ ایک اشارہ ہے۔ اور اس کا حکم مثل اشارہ اصل ہے اور بعضے فرماتے ہیں کہ ہر اَللّٰھُمَّ ایک اشارہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ہے۔ اور صاحب تفسیر حسینی ہر اَللّٰھُمَّ کے میم میں مستتر اسمائے الٰہی سے تعبیہ کرتے ہیں۔

(اب اشارات مذکورہ بہ ترتیب متن دعائے حرز مرتضوی کرم اللہ وجہہ بیان کیے جاتے ہیں۔) داعی جب اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ کہے سات بار کلمہ توحید پڑھ کر سجدے میں جائے تا ستر ہزار ملائکہ اس کے ساتھ سجدہ کریں اور اس کے حق میں دعا کریں سجدے میں سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ تین بار یا نو بار پڑھے۔ اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھا کر ہاتھ دعا کے لیے اور آنکھ آسمان کی طرف اٹھائے اور اسم جبروتی جمالی یا جلالی تین بار پڑھ کر ایک بار دعائے فتح یا قتل بحسب حاجت جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے پڑھے اور حق سبحانہ تعالیٰ سے اپنا مطلب چاہے اور بقول بعض اعزہ جب لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ پر پہنچے دس بار اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ پڑھ کر سجدے میں جائے اور ہاتھ دعا کے لیے اٹھائے اور جیسا لکھا گیا ہے اپنا معمول کرے۔ تا جملہ عالم علوی و سفلی اس کے مطیع و منقاد ہوں۔ واضح ہو کہ جس جگہ ضمن اشارات میں کوئی اسم اسماء عظام سے آئے اس کو بر عایت تکرار پڑھنا چاہیئے۔ اشارہ فرع ہر ایک اپنی جگہ پر مخصوص ہے۔ اگر اس میں خلاف کرے گا مثلاً بجائے محبت دعاء قتل اور بجائے قتل دعائے محبت پڑھے گا بے سود ہوگا چونکہ اکثر اوراد میں ضبط مواضع اور اشارات کا نہیں کیا گیا ہے یا بسبب سہو کاتبان تغیر و تبدل واقع ہوئی ہے تو اس وجہ سے پڑھنے والے ناکام رہتے ہیں اور اس ضعیف کو بعد سعی جو کچھ تحقیق سے پہنچا ہے بضبط مواضع تحریر کرتا ہے۔ معلوم کرنا چاہیئے کہ بعضے ان میں سے اشارات خفیہ ہیں اور وہ منفعت کے لیے چار جگہ پر درمیان متن دعاء

مصام دو عینوں کے درمیان واقع ہوئے ہیں۔

پہلا اشارہ درمیان وَالدِّفَاءِ عَنِّیْ دوسرا درمیان لَمْ تُشْنَ عَنِّیْ تیسرا دَفْعَ عَنِّیْ چوتھا اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ پس جس وقت درمیان دو عینوں کے پہنچے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ یَا لَطِیْفُ الْطُفْ بِیْ وَاَدْرِکْنِیْ بِحَقِّ لُطْفِکَ الْخَفِیِّ اپنی مراد دل میں رکھے زبان سے نہ کہے اور نہ ہونٹ ہلائے اور مضرت کے لیے سات مقام دو میموں کے درمیان واقع ہوئے ہیں پہلا دَآئِمُ مِنَ الدَّھْرِ دوسرا اَلْمُھُمُّ مِنَ الْحَیَوَانَاتِ تیسرا اَعْظَمُ مَا وَعَدْتَنِیْ چوتھا وَاَقْرَبُھُمْ مَنْزِلَۃً پانچواں مِنَ الْاَنَامِ مَا شِئْتَ چھٹا وَاَرْذَلُھُمْ مِنَ الْخَبِیْثَاتِ ساتواں اَللّٰھُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِیْ جب دو میموں کے درمیان پہنچے دعاء رَمَیْتُ مَنْ بَغٰی عَلَیَّ الخ پڑھ کر اپنا مطلب دل میں رکھے اور لب نہ ہلائے۔

ایضاً جب بمقام وَفِی الْاُمُوْرِ نَاصِرًا پر پہنچے تین مرتبے نَعُوْذُ مِنَ اللّٰہِ مَا اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ پڑھے اور ایک بار درود شریف تا کہ امور بستہ کی کشادگی ہو۔

ایضاً بعد لفظ اِلَّا للتفضیل حضرت مسیح الاولیاء پیر دستگیر تین مرتبے وَلَمْ اَکُنْ بِدُعَائِکَ رَبِّ شَقِیًّا پڑھا کرتے تھے۔

ایضاً جب بمقام وَاَکْرِمْتُ اِحْضَارِیْ پر پہنچے محل اشارہ دوم اصل کا ہے۔ حضرت شیخ محمد غوث قدس اللہ سرہ العزیز کے بموجب اس جگہ پر یَا فَتَّاحُ تَنَحَّتْ تا آخر یَا خَافِضُ تَخَفَّضْتُ تا آخر پڑھ کر دعائے فتح تا قتل بحسب مدعا قرأۃ کرکے اپنا مطلب حق سبحانہ تعالیٰ سے چاہے۔

ایضاً جب بمقام وَشَفَیْتَ اَمْرَاضِیْ پر پہنچے تین بار واسطے دفع امراض جسمانی و روحانی یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

ایضاً جب بمقام وَلَمْ تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَآئِیْ پر پہنچے دس بار یَا رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کہہ کر انگشت شہادت دست راست مانند تیغ کھڑی کر بتصور تمام اعداء کی گردن پر

Generated by CamScanner

مارے کہ یہ اشارہ قتل ہے۔

ایضاً جب بمقام رَمَیْتُ مَنْ رَمَانِیْ پر پہنچے بارہ مرتبہ رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کہے اور دو رکعت بہ نیت تفرقہ اعداء پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اکتالیس بار تَبَّتْ یَدَا پڑھے اور سجدے میں جاکر سات بار حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ اور نو بار وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی اور پندرہ بار اسم یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ الخ اور گیارہ بار فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰہُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پڑھ کر خیال مخذولی اعداء دل میں تصور کرے اور نیز جو حاجت کہ رکھتا ہو حق سبحانہٗ وتعالیٰ سے چاہے واضح ہو کہ بعضوں کے نزدیک یہ مقام دوسرا اشارہ ہے اشارت کے اصول سے۔

ایضاً جب بمقام لَمْ تُعَنْ فِیْ قُدْرَتِکَ پر پہنچے من قولہ لم تعن الیٰ قولہ المختلفات اس جگہ پر اپنی حاجت کو دل میں خیال کرے یہ اشارہ خفیہ ہے۔

ایضاً جب بمقام وَکَلَتِ الْاَلْسُنُ پر پہنچے زبان بندی اور دفع اعداء کے لیے اسم یَا مُبْدِیَ الْجَوَایَا الخ چار مرتبہ اور اسم یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ چالیس بار پڑھے۔

ایضاً جب بمقام کَیْفَ یُوْصَفُ کُنْهُ صِفَتِکَ پر پہنچے اپنی حاجت کو دل میں خیال کرے۔

ایضاً جب بمقام وَاَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِکُ پر پہنچے تو دفع اعداء کے لیے تَاغَیُّرُکَ گیارہ بار پڑھ کر سجدہ میں جائے اور نو بار یَا شَمُّوْطِیْشَا کہے اور اس کے بعد یہ دعاء پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لَنَا جَمِیْعَ اَعْدَآئِنَا وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّهُمْ اٰمِیْن۔

ایضاً جب بمقام لَیْسَ فِیْهَا اَحَدٌ غَیْرُکَ پر پہنچے چار مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور پندرہ مرتبہ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعُ پڑھ کر رب العالمین سے اپنی حاجت چاہے اور کہتے میں کہ مِنْ یَا رَبِّ اِلٰی مَشْوَاکَ اشارہ کل مغلوب ہے۔

ایضاً جب بمقام وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ پر پہنچے تفریق اعداء کے لیے وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ کہہ کر تین بار دست راست زمین پر مارے اور شَاهَتِ الْوُجُوْهُ کہہ کر یمین بار دست چپ زمین پر مارے۔

ایضاً جب بمقام فَمَنْ تَفَکَّرَ پر پہنچے سات بار مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ اور اسم یَا قُدُّوْسُ

الظاہر سات کنکریاں لے کر ہر ایک پر ایک ایک بار پڑھے اور ہر ایک کو چھوٹوں طرف سکے اور ایک کو اپنے سر میں رکھے جس جگہ جائے گا کوئی دشمن اس کو نہ دیکھے گا۔

ایضاً جب لفظ مُتَحَیِّرًا پر پہنچے اپنی مراد مانگے (بعضوں کے نزدیک یہ دوسرا اشارہ ہے۔ اشارہ اصول سے) اور ایک جماعت مشائخ نے کہا ہے کہ اس جگہ صلوٰۃ الحاجت ادا کرے اور اس کے بعد رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ستر مرتبہ پڑھے۔

ایضاً جب بمقام مَخْرُوْسًا لَّكَ فِی الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ پر پہنچے بائے راست اور دست چپ زمین پر مارے اور جب بمقام فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ پر پہنچے بائے چپ اور دست راست زمین پر مارے اور یہ تصور کرے کہ گویا دشمن کے سر پر مارتا ہوں۔

ایضاً جب بمقام فَوْقَ طَاقَتِیْ پر پہنچے واسطے ملاقات سلاطین اور کفایت مہمات کے تین بار اسم یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ الخ اور دو بار اسم یَا رَحِیْمَ کُلِّ ضَرِیْحٍ الخ پڑھے۔

ایضاً جب بمقام لَمْ تَغِبْ پر پہنچے (یہ محل اشارات اصول سے تیسرا اشارہ ہے) بموجب تحریر بندگی حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری قدس سرہ العزیز اس جگہ پر اسم یَا بَاسِطُ بَسَطْتَ تا آخر اور یَا تَابِعُ تَفَضَّلْتَ تا آخر بحسب حاجت لطف یا قہر پڑھ کر دعائے فتح یا قہر پڑھے۔

ایضاً جب بمقام وَلَا تَغِیْبُ عَنْكَ غَائِبَةٌ پر پہنچے پندرہ مرتبہ اسم یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ لَا زَوَالَ لِمُلْکِهٖ تا آخر پڑھے اور اپنی حاجت طلب کرے۔

ایضاً جب بمقام کُنْ فَیَکُوْنُ پر پہنچے تو عمل اشارت دوم کہ جمہور اولیاء رح کے نزدیک ہے اس طریق سے بجالائے۔ سات بار کلمۂ توحید کہہ کر دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ سُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ قرأت کرے اور سلام کے بعد سات بار یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَآءِ الْفَاخِرِ پڑھے اور ہاتھ اٹھا کر تین بار اسم جبروتی بحسب حاجت جمالی

Generated by CamScanner

وجلالی پڑھ کر ایک بار دعائے فتح یا قہر پڑھے اور اپنا مطلب دینی یا دنیوی جو کچھ ہو جناب الٰہی سے چاہے اس کے بعد اکتالیس بار یا گیارہ بار درود شریف پڑھے اور دس بار یَا سَرِیْعَ الْغِنٰی وسعت رزق کے لیے قراءت کرے اور درود شریف شرائط اور دعوت اور وظیفہ سب میں پڑھے۔ جب بمقام وَاَعْطِنِیْ مِنْ رِزْقِكَ پر پہنچے اسم یَا رَزَّاقُ تَوَرَّزَقْتَ یَا مُرْزِقُ وَارْزُقْ فِیْ رِزْقِ رِزْقِكَ یَا رَزَّاقُ پڑھے۔ اور وسعتِ رزق کے لیے قاضی الحاجات سے عرض کرے۔ اور یاد رکھنا چاہیے کہ ہر اشارہ پر یہ اسم قراءۃ کرے۔

ایضاً جب بمقام وَاَوْضَحِهِمْ حُجَّةً مُحَمَّدٌ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ پر پہنچے فتح امور باطنی کے لیے اکتالیس بار کلمہ طیب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے۔

ایضاً جب بمقام اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا لَا یَسَعُهٗ پر پہنچے کشائش امور بستہ اور خلاصی دین کے لیے گیارہ بار اسم یَا زَاکِیَ الطَّاهِرُ تا آخر پڑھے۔

ایضاً جب بمقام وَهَبْ لِیْ یَوْمِیْ پر پہنچے حضرت سید الاولیاء پیر دستگیر فرماتے تھے اگر دن میں پڑھے تو یہی کہے اور جو شب کو پڑھے تو بجائے فِیْ یَوْمِیْ هٰذَا کے فِیْ لَیْلَتِیْ هٰذِهٖ پڑھے۔

ایضاً جب بمقام شُكْرًا مَّا اَلْهَمْتَهٗ مَلَكًا پر پہنچے (یہ چوتھا اشارہ اشارات اصول سے بندگی حضرت شیخ محمد غوث قدس سرہٗ کے نزدیک ہے) اس جگہ پر اسم یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ تَعِزُّ مَنْ تَشَآءُ تا آخر اسم یَا مُغْنِیُ نَذْلَتْ تا آخر حسب حاجت پڑھے اور اس کے بعد دعائے فتح یا دعائے قتل پڑھے۔

ایضاً جب بمقام فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ پر پہنچے تو فَاِلٰهُكُمْ سے کبیر المتعال تک اکتالیس بار یا اس سے کم چھ بار پڑھے۔ اور سجدہ میں جا کر اپنی حاجت حق سبحانہٗ وتعالیٰ سے چاہے۔ واضح ہو کہ یہ کلمات مثل اکسیر اعظم ہیں

ایضاً قل کبیر المتعال پر کہ تیسرا اشارہ اشارات اصول سے جمہور کے نزدیک ہے۔ جیسا کہ سابق میں مذکور ہوا ہے۔ بجا لائے۔

ایضاً جب بمقام فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ پر پہنچے سیدھا ہاتھ جانب آسمان کر کے اپنے منہ پر ملے۔

ایضاً جب بمقام اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ پر پہنچے کشائش کار کے لیے نو بار اسم یَا عَزِیْزُ یَا مُقِیْمُ یَا غَالِبُ تا آخر اور فَعَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ سات بار پڑھے

ایضاً جب بمقام بِكَ اَصُوْلُ عَلَی الْاَعْدَآءِ پر پہنچے (یہ محل اشارہ شیخ بندگی حضرت شیخ کے نزدیک ہے) اس جگہ پر اسم یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ تا آخر اور اسم یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ تا آخر حسب حاجت پڑھ کر دعائے فتح یا قہر پڑھے اور اپنی مراد چاہے۔

ایضاً جب بمقام لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَائِثُ پر پہنچے اپنی حاجت طلب کرے (بعضوں کے نزدیک یہ چوتھا اشارہ ہے اشارات اصول سے۔

ایضاً جب بمقام وَلَا یَمْلِكُوْنَ مِنْكَ اِلَّا مَا تُرِیْدُ پر پہنچے گم ہوئی چیز مل جانے اور دولت گئی ہوئی پھر آنے اور زیادہ ہونے رزق کے لیے سات بار اسم یَا مُبْدِئُ الْبَرَایَا پڑھے خدا چاہے تمام حاجتیں روا ہوں گی۔

ایضاً جب بمقام اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ پر پہنچے تین بار اٹھے اور سر برہنہ کر کے مزا آسمان کی طرف اٹھائے اور تین بار بیٹھے جو مراد کہ رکھتا ہو خواہ جمالی خواہ جلالی حق سبحانہٗ تعالیٰ سے طلب کرے۔

ایضاً جب بمقام بِالْعِزِّ وَالْعُلَآءِ پر پہنچے (اس جگہ چوتھا اشارہ ہے اشارات اصول سے اشہار جمہور اولیا الطریق معمول سابق عمل کرے۔

ایضاً جب بمقام جَعَلَنِیْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ پر پہنچے آرزو لے روبرو آں سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کرے اور تینتیس بار اسم یَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ تا آخر پڑھے۔

ایضاً جب بمقام وَحَسُنَ مِنْهَاجُكَ پر پہنچے غنا طلب کرے۔

ایضاً جب بمقام وَفَضْلِ مَنَائِكَ پر پہنچے زیادتی نعمت اور دفع قحط کے لیے اسم یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمَدَانِیْ تا آخر پڑھے۔

ایضاً جب بمقام فَاذْكُرُوْنِیْ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ پر پہنچے دونوں ہاتھ اٹھا کر غنا کے لیے

Generated by CamScanner

دعا مانگے پھر دونوں ہاتھ دونوں طرف جھاڑ دے۔

ایضاً جب بمقام حِيْنَ رَفَعْتُ صَوْتِيْ پر پہنچے اس کلمہ کو بلند آواز سے پڑھے اور ستر بار یَا اَللّٰهُ اور سات بار یَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ یَا اَللّٰهُ اور نو بار یَا مُعِزُّ مَنْ پڑھے اور رزاق مطلق سے رزق چاہے خدا چاہے تمام سختیوں سے رہائی پائے۔ جب محل مِنْ خَلْقِكَ پر پہنچے معلوم کرے (کہ یہ پانچواں اشارہ ہے اشارات اصول کے جمہور اولیاء کے نزدیک) حسب معمول عمل کرے۔

ایضاً جب مقام فَتِمِّمْ اِحْسَانَكَ پر پہنچے قضائے دین اور خلاصی محبوس اور حصول علم کیمیا کے دس بار یَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ تا آخر پڑھے۔

ایضاً جب بمقام كَانَ لَا تَحْرِمْنِيْ رِفْدَكَ پر پہنچے تمام حاجات کے لیے ستائیس بار اسم یَا رَحِيْمُ كُلِّ مَرِيْضٍ تا آخر پڑھے اور ایک بار یَا حَيُّ یَا قَيُّوْمُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا وَاجِدُ یَا مَاجِدُ یَا جَوَادُ پڑھے۔

ایضاً جب بمقام فَيَنْقُصُ مِنْ جُوْدِكَ فَيْضُ فَضْلِكَ پر پہنچے حصول مطلب کیلئے یہ دعا پڑھے یَا رَبَّ جِبْرَئِيْلَ یَا رَبَّ مِيْكَائِيْلَ یَا رَبَّ عِزْرَائِيْلَ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُمُدَّنِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ یَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اقْضِ حَاجَتِيْ۔

ایضاً واضح ہو کہ بعضے نسخوں میں لفظ باکیۃ نہیں ہے مگر حضرت امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ انہوں نے اس لفظ کو حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہٗ سے عالم رؤیا میں دریافت کیا حضرت اسد اللہ الغالب نے فرمایا کہ میں نے اس لفظ کو پڑھا ہے۔

ایضاً جب بمقام اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ پر پہنچے تین بار نادِ علی پڑھ کر حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہٗ سے استمداد ہمت کرے اگر قتل کی نیت سے قرأۃ کرے تو تین بار یہ پڑھے لَا فَتٰى اِلَّا عَلِيٌّ لَا سَيْفَ اِلَّا ذُو الْفَقَارِ اور تین بار یہ کہے رَمَيْتُ عَلِيًّا بِيْ عَلِيٌّ تا آخر۔

ایضاً جب بمقام فَتَشَهَّدْنِيْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ پر پہنچے تو کہے اِلٰهِيْ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ د

اَبِيْهِ وَاَخِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ حاجت من برآر۔ اور جب بمقام بِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ پہنچے سجدے میں جا کر اپنی حاجت طلب کرے اور کہے یَا طَيِّبُ اَلْقِنِيْ۔

ایضاً جب بمقام كُنْ مُعِيْنًا پر پہنچے دفع اعداء کے لیے دعا معہود پڑھ کر اسم یَا قَاهِرُ یَا اَللّٰهُ الشَّدِيْدُ الاسات بار قراءۃ کرے فائدہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہٗ سے منقول ہے کہ اگر کسی سے روزانہ وظیفہ دعا سیفی کا ترک ہو جائے تو اس کے تدارک اور کفارت کے لیے سات بار یہ بیت پڑھے۔ بیت۔

اَرَادَ اَمَا كَانَ حَتّٰى اُرِيْدَ فَطُوْبٰى لَهٗ مِنْ مُرَادٍ مُرِيْدَ

شیخ ابوالفضل کرمانی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ بھی روایت ہے کہ یہ دعا بارہ ہزار خاصیتیں رکھتی ہے چھ ہزار دینی اور چھ ہزار دنیوی جو کوئی چاشت کے وقت اس کی مواظبت کرے تمام مہمات اس کی سرانجام پائیں۔ اور اگر چالیس روز تک برابر ہر روز تین بار پڑھے ولایت کا مرتبہ پائے۔

ایضاً جو کوئی نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنی چاہے یا انبیاء علیہم السلام میں سے کسی اور نبی کی کرنی چاہے یا اولیاء میں سے کسی ولی کی یا فقراء اور صالحین میں سے کسی صالح کی زیارت کرنی چاہے تو اکیاون مرتبے اس دعا سیفی کو پڑھے۔ انشاء اللہ حال خواب میں ضرور زیارت کرے گا۔ اور ان کی رعایت سے مشرف ہوگا۔

ایضاً حضرت شیخ محمد سکاکی فرماتے ہیں کہ حضرت سلطان العارفین بایزید بسطامی قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے تھے کہ جب کوئی مجھ کو حاجت ہوتی یا کوئی مہم درپیش ہوتی۔ تو جمعہ کے دن صبح کو دعائے سیفی پڑھتا حق تعالیٰ اسی وقت مستجاب فرماتا واضح ہو کہ ظاہراً یہ ماجرا حالت ابتدائی حضرت سلطان العارفین کا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ حالت انتہائی ان حضرت کی یہ تھی اور یہ کیفیت تھی کہ جو خاطر شریف میں گزرتا تھا۔ اسی وقت ہو کر رہتا تھا۔ باقی خواص و فضائل اس اسناد کے وہی ہیں جو شیخ علیہ الرحمۃ کے طریق سے خلاف ہے اس واسطے لکھا جاتا ہے کہ اگر کسی بزرگ کے سلسلہ میں اس طریق سے ہو تو اسی طور سے پڑھے۔

Generated by CamScanner

استاد قرأۃ: اول دعاء مغنی اس کے بعد جوشن سیفی کہ حضرت شیخ سعد الدین محمود الحموی سے منقول ہے اس کے بعد دعائے عماد۔ اعتصام۔ چہار قل۔ دعائے ظاہر ناد علی۔ دعائے کاشف۔ امر اعتصام۔ وصل صغیر۔ شیخ شہاب المقتول۔ اعتصام آخر دعائے سیفی۔ دعائے حرز امیرین۔ مناجات۔ دعائے اختتام۔ اعتمار روزیہ۔ عامل کو لازم ہے کہ ان دعاؤں میں کسی طرح کا تغیر و تبدل نہ کرے جس ترتیب سے لکھا گیا ہے اسی طرح عمل کرے اور حصار حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کا کہ اس کو مخمس حضرت امیر کہتے ہیں پڑھے وہ یہ ہے۔ اَعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ فَفَوَّضْتُ اِلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ فَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَدَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ الْبَرِیَّۃِ اَجْمَعِیْنَ بِحَقِّ کٓہٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اخیر دو گانہ سے پہلے تین بار پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے اپنے تمام اعضاء پر پھیرے۔ دعاء مغنی یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَبِکَ اَسْتَغِیْثُ

لہ طریقہ زکوٰۃ دعاء مغنی کا۔ بہ نیت دعائے شرائط کے ایک ہزار اور ایک مرتبہ ایسی جگہ کو جہاں تاری کم ہو اور آسمان کے درمیان کوئی شے حائل نہ ہو۔ منگے سر جب تک ہو سکے پڑھے پہلے شروع کرنے سے غسل اور وضو کامل کر کے خوشبو لگائے۔ اور بجز کر کے دو گانہ نفل ادا کرے اور دونوں رکعتوں میں لوا جا انصر اللہ ستر بار پڑھے اور بعد از سلام سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُعَاوِنِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمُؤْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ یَا اَبَتَاہُ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیَلِیْ یَا غِیَاثِیْ سات بار یا ستر بار پڑھے۔ بعدہٗ سر برہنہ کر کے دعاء مذکور شروع کرے بعد ادائے شرائط ایام فترہ کے مریض جس قدر ہو سکے بعد فرض فجر کے پڑھے لیکن بہتر یہ ہے کہ گیارہ مرتبے پڑھے اور دوسری صورت یہ ہے کہ بعد نماز صبح کے دو بار اور بعد نماز ظہر کے دو بار اور بعد نماز عصر کے دو بار اور بعد نماز مغرب کے دو بار اور بعد نماز عشا کے تین بار پڑھے بقیہ الکھف پر

وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ فَاکْفِنِیْ یَا کَافِیَ الْکِفَایَاتِ مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا رَحْمٰنُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَبَارِحِیْمَھُمَا اَنَا عَبْدُکَ بِبَابِکَ فَقِیْرُکَ بِبَابِکَ سَائِلُکَ بِبَابِکَ اَسِیْرُکَ بِبَابِکَ ضَعِیْفُکَ بِبَابِکَ مِسْکِیْنُکَ بِبَابِکَ ضَیْفُکَ بِبَابِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ الطَّالِعُ بِبَابِکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ مَھْمُوْمُکَ بِبَابِکَ یَا کَاشِفَ الْکُرُوْبِ یَا غَافِرَ عَاصِیْکَ بِبَابِکَ یَا طَالِبَ الْبَارِیْنَ الْمُقَرُّ بِبَابِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَنْجِحْ یَا غَافِرَ الْمُذْنِبِیْنَ الْمُعْتَرِفَ بِبَابِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ الْھَالِکُ بِبَابِکَ یَا مُسَلِّمَ الْعَالَمِیْنَ الْمُسِیْئُ بِبَابِکَ الْبَائِسُ بِبَابِکَ الْخَاشِعُ بِبَابِکَ وَارْحَمْنِیْ یَا مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِیْئُ وَھَلْ یَرْحَمُ الْمُسِیْئَ اِلَّا الْغَافِرُ مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَھَلْ یَرْحَمُ الْمَمْلُوْکَ اِلَّا الْمَالِکُ مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ وَھَلْ یَرْحَمُ الذَّلِیْلَ اِلَّا الْعَزِیْزُ مَوْلَایَ اَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ وَھَلْ یَرْحَمُ الضَّعِیْفَ اِلَّا الْقَوِیُّ مَوْلَایَ اَنْتَ الْکَرِیْمُ وَاَنَا اللَّئِیْمُ وَھَلْ یَرْحَمُ اللَّئِیْمَ اِلَّا الْکَرِیْمُ مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَھَلْ یَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ اِلَّا الرَّزَّاقُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ اَسْئَلُکَ اِلٰھِیْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ فِیْ کَلِمَۃِ الثُّبُوْرِ وَضَیْحَتِھَا اِلٰھِیْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ عِنْدَ سُؤَالِ مُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ وَھَیْبَتِھِمَا اِلٰھِیْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ عِنْدَ وَحْشَۃِ الْقُبُوْرِ وَشِدَّتِھَا اِلٰھِیْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ فِیْ یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُہٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ اِلٰھِیْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰہُ

بقیہ عرض دونوں طرح بہتر ہے اس کے پڑھنے میں بہت فائدے ہیں بسبب طوالت نہیں لکھے غرض ہر امر کے واسطے سہل اعظم ہے اور اس کی اسناد میں لکھا ہے کہ جو اس دعا کو بعداد سے پڑھے تو پرہیز گوشت اور دوسری لذتوں کا ضرور ہے بعد از بعداد کے کچھ پرہیز نہیں خواجہ اویس قرنیؒ فرماتے ہیں کہ اس دعا کا ورد دائما ورد کرنے والا مرتبہ کمال اور ایمان کامل کو پہنچتا ہے اور کل بلیات سے محفوظ رہتا ہے اور شفاعت نبی کریم سے مشرف ہو اور دیدار خدا نصیب ہو اور جو لازمہ ہر فریضہ کے بعد ورد رکھے جلد غنی ہو اور جو شخص تین بار یا سات بار جالس روز تمام تر پڑھے غنی رہے اس کو عطا ہو ۱۲

الهی الامان الامان یوم الرجفة الامان الامان الهی الامان الامان یوم
یاتی کل نفس تجادل عن نفسها الهی الامان الامان یوم الهروب من
الاهل والاحباب الهی الامان الامان یوم تشخص فیه الابصار الهی
الامان الامان یوم تبدل الارض غیر الارض والسموات وبرزوا لله الواحد القهار الهی الامان
الامان یوم یفر المرء من اخیه وامه وابیه اه ویقول الکافر یا لیتنی کنت ترابا الهی
الامان الامان یوم لا ینفع مال ولا بنون الا من اتی الله بقلب سلیم الهی الامان
الامان یوم تبیض وجوه وتسود وجوه فاما الذین ابیضت وجوههم ففی رحمة الله
هم فیها خالدون واما الذین اسودت وجوههم اکفرتم بعد ایمانکم فذوقوا العذاب
بما کنتم تکفرون فصلوا فی الحساب الهی انت تعلم سری وعلانیتی فاقبل
معذرتی واغفر خطیئتی وتجاوز عن سیئاتی یا او من کثرة الذنوب والمعاصی
او من نفس امارة او من نفس ملهوة او من الهوی او من
الهوی الهی یا مقیت عند تغیر حالی الهی انی عبدک المذنب المجرم
المخطی اجرنا من النار یا مجیر یا مجیر یا مجیر اللهم ان ترحمنی فانت اهل ان
ان تعذبنی فانا اهل ان ترحمنی یا اهل التقوی ویا اهل المغفرة یا ارحم الراحمین
یا خیر الغافرین وحسبی الله نعم الوکیل نعم المولی ونعم النصیر وصلی الله
علی خیر خلقه محمد وآله واصحابه اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین یا رب
العالمین یا رب العالمین یا رب العلمین جوشن کبیر
والطیبة والقناعة والدیمومیة والکبریاء والجلال والجبروت توکلت
علی الحی الذی لا یموت والامور حسبی الله لا الٰه الا هو علیه توکلت وهو
رب العرش العظیم جلیے کہ اس کو بھی تین مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں
پر دم کرکے تمام اعضاء پر پھیرے پھر دعائے عماد و دعائے اعتصام پڑھے۔ یہ
دعائیں جواہر خمسہ میں ہیں ان کے بعد چار قل یا معوذتین تین تین بار پڑھ کر اپنی
اپنی ہتھیلیوں پر دم کرکے تمام اعضاء پر پھیرے۔ اس کے بعد دعائے طاہر
دعائے کاشف وصل صغیر۔ شیخ شہاب الدین مقتول جیسا کہ جواہر خمسہ میں آچکا
ہے قرأۃ کرے۔ بعدہٗ دعا اعتصام آخر ماشاء اللہ استعاذہ باللہ ماشاء اللہ لا یسوق
الا خیر ماشاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ ماشاء اللہ وصلی اللہ علی خیر خلقه محمد وآله اجمعین

پھر دعائے سیفی اور حزب امیران دعائیں پڑھے۔ یہ سب کچھ جواہر خمسہ
میں لکھا جا چکا ہے قرأۃ کرے۔
خاتم دعائے سیفی کی نسبت جو حضرت مسیح الاولیاء قدس سرہ سے دریافت کیا گیا
تو انہوں نے فرمایا اس طرح لکھے ہیں لیکن اس کی کچھ حقیقت معلوم نہیں
میاں شیخ عبد الحق نے فقراء کو اسی طرح جواب دیئے تھے۔ عراق اساتین
کے علاوہ اور کئی نسخوں میں بھی اس کو دیکھا لیکن ایسا کوئی دوسرے سے موافق نہ پایا
فقط فرماتے ہیں کہ ہر ہفتہ بعد اتمام وظیفہ دعائے سیفی اس خاتم کی تمام اعداد پر فکر
کیا کرے تا کہ کچھ نتیجہ بخشے۔

خاتم جواہر خمسہ یہ ہے۔

۳۱	۵۷	۴	۴۵۲	۲۱	۱۸	۱۳۳	۸۳	۱۱		۱		
۳۰۱	۱۱	۷	۹	۳۵	۳۷	۵۱	۳۱	۱۱	۵۴	۱۳	۱۱	۵
۳۱	۲۵	۳۵	۴۸	۱۱۶	۱۱۷	۱۷	۷۷	۱۱	۱۱	۱۱۲	۲۵	۱۱
۱۱۶	۱۱۳	رم	۱۲۱	۱۲	۱۲۵ر	۵۳	۵۱	۱۴	۲۷		۴	
۸۱	۱۹	۱۴	۱۳ر	۱۱		۸		۱۱۱			۴	
۱۱	۲	۱۱	۷	۱۲	۱۱	۴	۱۱	۳ر	۵۶	۱۱۲	۱۴	۴
۱۷۱	۱۱		۱۲۱		۱۱۴			۳ر	۴			۱۱

اور سیر رجال الغیب کہ ہر تاریخ کون سی طرف ہوتے
ہیں۔ اس دائرہ سے معلوم کرو۔

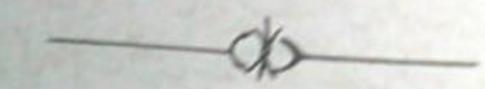

دائرہ رجال الغیب یہ ہے

بحمداللہ تمام ہوا مضمون دعائے سیفی کا۔ اب اصل کتاب کی طرف رجوع کی جاتی ہے۔ اور ترجمہ لکھا جاتا ہے۔

طریق دعوت عزرائیلی بجہت قتل اعداء

اگر کوئی دشمنوں کو قتل کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ پہلے شرائط دوگانۂ سالک کو مقدمہ میں مذکور ہے بجالائے اس کے بعد بہ نیت نصاب چار سو چوالیس بار اور بہ نیت زکوٰۃ سات سو بار اور بہ نیت عشر تین سو پچاس بار اور بہ نیت قفل چالیس بار پڑھے۔ اس دعوت میں دور مدد بذل۔ ختم کی حاجت نہیں ہے شرائط کے تمام ہونے کے بعد جس روز دعوت شروع کرے۔ اول دوگانہ بہ نیت قتل اعداء ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد

الم ترکیف تین بار اور دوسری میں بعد فاتحہ تبت یدا تین بار پڑھے۔ سلام کے بعد سجدے میں جائے اور سو بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے۔ اس کے بعد بہ نیت دعوت آخر ماہ ساعت اول روز شنبہ یا سہ شنبہ میں کہ تعلق زحل اور مریخ سے ہے شروع کرے ایک ہفتہ یا دو ہفتہ یا تین ہفتہ یا ایک چلہ تک ہر روز اکتالیس بار پڑھے۔ خدا تعالیٰ کے حکم سے اعدائے ظاہری و باطنی مقتول ہوں۔ اور دفع اعداء کے لیے بھی اسی ترتیب کو نگاہ رکھے۔ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ یَا عِزْرَائِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ صَاحِبَ النَّارِ وَالْمَوْتِ وَالْقَهْرِ بِاَقْلَامِیْمِ وَیَا سَرَائِیْلُ بِحَقِّ اُهْطُخْفَشْ وَبِحَقِّ اُهْطُخْفُطْ اِقْبِضْ رُوْحَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ فَلَا یَبْقٰی فِی اللَّوْنِ ذُو الرُّوْحِ اِلَّا وَنَارُ الْقَهْرِ اَحْمَدَتْ ظُهُوْرَهٗ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ شَدِیْدٌ یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ اَسْئَلُكَ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ عِزْرَائِیْلَ مِنْ قُوٰی اَسْمَائِكَ الْقَاهِرَةِ الْقَاهِرِیَّةِ فَاَفْعَلْتَ لَهُ النُّفُوْسَ یَا الْقَهْرِ الْبِسْنِیْ ذَالِكَ السِّرَّ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ حَتّٰی اُلَیِّنَ بِهٖ كُلَّ صَعْبٍ وَاُذَلِّلَ بِهٖ كُلَّ مَنِیْعٍ یَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهٗ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ فَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِنْ سِجِّیْلٍ مَنْضُوْدٍ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ رَبِّ اَسْئَلُكَ مَدَدًا مِنْ عِنَایَتِكَ رُوْحَانِیَّاتٍ تَقْوٰی بِهِ الْقُوَی الْكُلِّیَّةُ وَالْجُزْئِیَّةُ حَتّٰی اَقْهَرَ مَعَادِیْ اَشَارَةً عَقْلِیْ وَنَفْسِیْ كُلَّ نَفْسٍ مَنْفُوْسَةٍ قَاهِرَةٍ فَتَقْبِضَ رُوْحَهٗ اِنْقِبَاضًا فَلَا یَبْقٰی ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهُ اللّٰهُ اَكْبَرُ یَا سَیْفُ اللّٰهِ قَتِّلْهُ بِسَیْفِ اللّٰهِ ط

طریق دعوت دعائے کبیر

جاننا چاہیئے کہ یہ مہتر آدم علیہ السلام پر منزل ہے۔ اور صحف آدم علیہ السلام ہندی زبان میں تھے ان میں یہ دعا تھی توریت اور صحف ابراہیمؑ سے بھی منقول اور روایت ہے کہ اکثر انبیاء اور اولیاء کرام اسی دعا کو پڑھا کرتے تھے۔ اور قوم مہتر عیسیٰ علیہ السلام اب تک اس دعا کے عامل ہیں۔ اور حضرت

Generated by CamScanner

غوث الصمدانی سید محی الدین عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس دعا کی اسناد بہت کچھ فرمائی ہیں اور بعضے مشائخ نے کہا ہے کہ اس اسناد کے ساتھ مقید نہ کرنا چاہیے بلکہ جس نیت سے پڑھے گا دعا مستجاب ہو گی۔ اس دعوت میں الفاظ گوناگوں مملو ہیں۔ کیونکہ حضرت آدم صفی اللہ نے ہر زبان میں کلام کیا ہے اور حق تعالیٰ کریم نے ان سب کو اسمائے الٰہی اور اسمائے کونی سے آگاہ کیا ہے۔ جس کی یہ آیت شاہد ہے۔ وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا جو کچھ مشائخ سلف سے منقول تھا بیان کیا گیا۔ اب سند شرائط معلوم کرنی چاہیئے کہ دعا کے تمام الفاظ جمع کرے۔ اور بعد دہر لفظ دس دس بار یہ دعا پڑھے۔ تمام شرائط ادا ہو جائیں گی۔ دعوت کا طریق یہ ہے کہ بہ نیت برآمدن حاجات عروج ماہ روز پنجشنبہ وقت طلوع آفتاب دعوت شروع کرے اور مقصد پورے ہونے تک اکتالیس بار روز پڑھے۔ اور اگر قہر کی نیت سے پڑھے۔ تو ساعتِ اول روز شنبہ یا سہ شنبہ آخر ماہ سے شروع کرے اللہ کی عنایت سے مستجاب ہو دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یاحی حین لاحی فی دیمومۃ ملکہٖ وبقآئہٖ یاحی یاقیوم یا اللّٰہ یا رحمٰن یارحیم یامالک یوم الدین ایاک نعبد وایاک نستعین یاحی یاقیوم یا اللّٰہ یاربُّ اَوَام ھوام رھین نسرین برین ابی بیرم ھنسا اوام انمو مجرانیہ ملکیۃ الملکیہ ادایہ ابھابہ واربیا اشمنکا فجرومنکا دشیلکی وادی اوریا امھو کلاما ملوکا اسمین کتابہ مھابۃ ھیہ ورنکہ سنکاکہ دیلکاکہ واجل مرایا خرایا ھمتامایا شایا دنشکی یادریوایادری وَاناھبا۔ منیایا بلکنا بلکنا شمعینہ کھہ ھمہ ھجمہ متہ وتہ کتہ شنینہ عنینہ ملطہ وطھیا یامطایا وادی یودی کیدی کیبی کبیبی فشکیبہ بسطایا یامرتکا شمینی ملوی متامنا مضادیوہ اجنیئہ شکہ خیک خیک جراجدا لکیرالکیر بربرایامرایاکہ اباشمکنی فجریاشمھیا وارشیا شویہ جریا ومنکا عزنکا عزنکا کمنکا مھنابہ دیوادریا شنکا مرینا عنکا رکھنکا فشیغہ وماطلی کانی جونی خرنی مروثا ثونا لوثا محدثا سراساھیریا ھلغہ شادی منادی فردیاشایہ ھایہ دیوابرایا طفیکرا حوا اکفیثا قعلوشا۔

طریق دعوت دعائے بشمخ

جاننا چاہیے کہ یہ دعا حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی ہے جس طور سے کہ انجیل میں مسطور ہے اور جس سند سے کہ مشائخ کرام سے اس فقیر کو پہنچی ہے۔ اس طرح اس کتاب میں مندرج ہے۔ **سند مشائخ** یہ ہے کہ اس دعا میں بارہ جگہ اللّٰھمّ ہیں ہر اللّٰھمّ کے ابتداء پر بار مرتبے اور آخر میں سات مرتبے باموکل پڑھے۔ تاکہ جلد اجابت ہو اور شرائط سالک اور سند دوگانہ سابق میں بیان ہو چکی ہے اس کے بموجب عمل کرے **شرائط دعوۃ** چونکہ بنا اس دعا کی بارہ اللّٰھمّ پر ہے اس لیے بہ نیت نصاب بارہ ہزار بار اور اس کا نصف بہ نیت زکوٰۃ اور اس کا نصف بہ نیت عشر بہ نیت قفل ہر اللّٰھمّ پر سو سو بار۔ دور مدور برابر نصاب بذل سات ہزار ختم بارہ ہزار اس کی یہ دعوۃ شروع کرے ترقی کے لیے عروج ماہ روز پنجشنبہ وقت طلوع آفتاب قہر کے لیے نزول ماہ روز شنبہ یا سہ شنبہ ایک ہزار دو سو بار روز مرہ تین چلہ تک متواتر پڑھے جس وقت حاجت برآئے دعوت ترک کرے۔ اثنائے دعوت میں ہر اللّٰھمّ پر اپنی حاجت طلب کرے۔ اور حق سبحانہٗ و تعالےٰ سے عرض کرے کہ اے بارخدا اپنی کمال عظمت و کمال کبریائی کے طفیل سے میری دعا قبول کر۔

واضح ہو کہ حضرت سید محی الدین عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اور اکثر مشائخ کرام اسی کے عامل تھے۔ **دوسرا طریق** انجیل میں لکھا ہوا ہے کہ دعائے بشمخ بارہ اسم پر مرتب ہے اور ہر ایک اسم ایک برج سے تعلق رکھتا ہے معلوم کرو۔

(نقشہ اگلے صفحہ پر ہے)

Generated by CamScanner

شمار	اسم	نام برج	نام مؤکل
۱	یابشمخ	حمل	هیطائیل
۲	یاذانو	ثور	طورائیل
۳	یاخلیشو	جوزا	شمیائیل
۴	یارحمیثا	سرطان	عنیائیل عیقنائیل
۵	یارختلیشو	اسد	مینائیل
۶	یارخموث	سنبله	قمرائیل
۷	یااهیاشراهیا	میزان	منجبائیل
۸	یانور	عقرن	اسمائیل
۹	یااشبر	قوس	جبرئیل
۱۰	یاملیعوثا	جدی	دردائیل
۱۱	یاالام ارعد	دلو	میکائیل
۱۲	یامشمخ	حوت	اسرافیل

جو کوئی دعائے بشمخ کی دعوت دینی چاہے اس کو چاہیے کہ اوّل شرائط اس سند پر ادا کرے کہ پہلے دیکھے کہ آفتاب کس برج میں ہے اور کونسا اسم اس برج کے متعلق ہے جس برج میں آفتاب ہو اسی برج کے اسم سے اس کی قراءۃ شروع کرے مثلاً جس وقت کہ آفتاب برج حمل میں ہو اسم بشمخ کو بتمام اسم و بانضمام موکلات بار ہزار بار بمحبت حق اور سات ہزار بار بہ نیت حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور پانچ ہزار بار بہ نیت مریم علیہا السلام تین سو ساٹھ بار بجملہ اہل دعوت پڑھ کر ثواب پہنچائے طریق یہ ہے اُجِبْ یَا هَیْطَائِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِمَنْ هٰذَا الْاِسْمُ اللّٰهُمَّ یَا بَشْمَخُ بَشْمَخُ ذَالْاَهَامُوْشِیْطِیْثُوْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ مَا بَقِیَ باقی اسماء کو اسی طرح پر قیاس کرے جب دوازدہ اسم کو بہ سند مسطور پڑھ چکے شرائط تمام ہوئیں اور عامل متصرف دعا کا ہوا جب کسی حاجت کے لیے پڑھے تو اوّل

دیکھے کہ وہ حاجت کون سے برج سے متعلق ہے جو اسم اس برج سے متعلق ہو اس کو اس برج میں پڑھے اور اس اسم کو اور اسماء پر مقدم کرے اور بارہ روز تک تین سو ساٹھ بار پڑھے تا دعا مستجاب ہو دعا مکرم و معظم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا بَشْمَخُ بَشْمَخُ ذَالْاَهَامُوْشِیْطِیْثُوْنَ۔

(ترجمہ) الٰہی تو بڑا خداوند بزرگوار قدیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ یَا ذَانُوْمَلْخُوْثُوْا اَدْمُوْثُوْا دَآئِمُوْنَ۔

(ترجمہ) الٰہی تو اپنے بندوں اور آدمیوں کے بھید سے واقف ہے

اَللّٰهُمَّ یَا خَیْثُوْا مِیْمُوْنَ اَرْقَشُ دَارَعِلِّیُوْنَ خَیْثُوْا

(ترجمہ) الٰہی تو برکت کر ان لوگوں کی برکت سے جن کو تو نے اپنے فضل و کرم سے بسبب بہشت میں داخل فرمایا

اَللّٰهُمَّ یَا رَحِیْمِیْثَا رَهْلِیْلُوْنَ مَیْتَطَرُوْنَ وَهْلِیْلُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو بہت رحم کرنے والا ہے ہم پر گرامی کر ہم کو اور غالب دکھ ہر کام پر۔

اَللّٰهُمَّ یَا رَخِیْثُوْا اَخْلَاقُوْنَ

(ترجمہ) الٰہی تو تمام خلائق کو روزی پہنچاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ یَا رَحْمُوْثُ اَرْحَمْ اَرْحِیْمُوْنَ۔

(ترجمہ) الٰہی تو رحمت کر ہم پر اور اپنی رحمت نازل کر ہم پر اپنی رضا کے بموجب۔

اَللّٰهُمَّ یَا اَهْیَا اَشْرَاهِیَا اَدْنِیْ مَصَبَاوُثُ اَصْبَاءُوْنَ۔

(ترجمہ) الٰہی زندہ ہے قبل ہر چیز کے اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے بعد ہر چیز کے اور دور رکھ ہم کو بلاؤں اور آفتوں سے اور دور رکھ ہم سے آفات اور بلا کو۔

اَللّٰهُمَّ یَا نُوْرُ اِرْغِیْثُ اَرْغِنِیْ سَتُلِیْنُوْنَ۔

(ترجمہ) الٰہی تو خلائق کے کاموں کا روشن کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ یَا اَشْبِرُ اَسْمَآءَ اَسْمَآءُوْنَ۔

(ترجمہ) الٰہی تو نیکوکار ہے اور میں گناہ گار اور بدکار۔

اَللّٰهُمَّ یَا مَلِیْعُوْثَا اَمْلِیْخَا مَلْخُوْنَ۔

Generated by CamScanner

(ترجمہ) الٰہی تو بادشاہ ہے۔ اور میں تیرے در کا فقیر۔

اَللّٰھُمَّ یَا اَلٰہَ اَرْعِدْ اَرْعِنِیْ یَرْئُوْنَ — یا للاّم

(ترجمہ) الٰہی تو بڑا عظیم ہے۔ اور عاجزوں اور بے کسوں کا فریاد رس۔

اَللّٰھُمَّ یَا مُسْمِحُ مُسْمِخِیْلًا مُسْلَامُوْنَ۔

(ترجمہ) الٰہی تو حق ہے اپنے ڈھونڈنے والے کو محروم نہ رکھو۔

بین الکاف والنون اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ دعاءِ اختتام اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ اَنْ تَحْفَظَنِیْ مِنْ کُلِّ بَلَآءٍ وَّاٰفَۃٍ وَّعَاھَۃٍ وَّکُلِّ عِلَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ فِتْنَۃٍ وَّمِنْ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّبَلِیَّۃٍ وَّزَلْزَلٍ وَّزَلْزَلَۃٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ شَرِّ السُّلْطَانِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اِلٰھِیْ بِحَقِّ ھٰذَا الدُّعَآءِ وَبِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ وَبِحَقِّ ھُوْیَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اُحْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ وَاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

طریق دعوت دعائے قرشیہ

واضح ہو کہ یہ دعا بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی ہے اس دعا کی اسنادیں بے انتہا ہیں عمل سے خود روشن ہو جائیں گی سند شرائط دعوت یہ ہے کہ تمام دعا کے ارقام جمع کرے۔ اور آٹھ پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بار بہ نیت نصاب اور اس کو چار پر طرح دے باقی رہے ہر عدد پر ہزار بار بہ نیت زکوٰۃ۔ پھر اس کو نو پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت عشر پھر اس ارقام کو پانسو پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت قفل پھر اس ارقام کو سات پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت بذل اور اس ارقام کو دو پر طرح دے۔ جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت ختم پر جب جملہ شرائط مرتب ہوں اس کے بعد اس طریق سے دعوت دے۔ کہ جملہ ارقام دعا

ں نقش مربع پر کرے۔ اور ڈوکوری سکوریوں پر اس کو لکھے۔ ان میں سے ایک کو ک کوزہ پُر آب میں ڈال کر محفوظ جگہ میں رکھے اور حجرہ میں جس جگہ دفن کی ہے وہاں مصلی بچھا کر بہ نیت دعوت مقدار معین کر کے پڑھنا شروع کرے یہاں تک کہ ارقام دعا پوری ہو جائے اثنائے دعوت میں اپنے مقصود کی نیت کرے۔ حق تعالیٰ اس کی دعا کو مستجاب کرے گا۔ دعائے معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَرْشِیَا قَرْشِیَا وَجَلًا وَمَلًا دُبُوْثًا تَنُوْیًا شَمُوْیًا شَمُوْیًا

مَلُوْئِیْلَ اَرْدَھَا اَرْزَطِیَا عَنْطَا عَنْطَا طُوْفًا طُوْطِیَا طُوطَنْطِیَا

طُوْطَاھِیَا اَھْیَا اَشْرَاھِیَا قَدْمَھِیَا قَلْمَھِیَا ھَلَامِھِیَا ھَلْمَرْھِیَا

مَھْرَجُوْ اَھْرَائِیْلَ ھَرْجَائِیْلَ مَھْرَجَائِیْلَ نَھْرَجَائِیْلَ مَھْرَطَائِیْلَ

نَھْرَھَائِیْلَ اَحْرَفَائِیْلَ اَھْلَائِیْلَ اَھْیَائِیْلَ اَھْوَائِیْلَ اَھْیَائِیْلَ اَلْوَائِیْلَ

طَوَائِیْلَ مَلْوَائِیْلَ اَھْوَائِیْلَ جَھِیْطَائِیْلَ خَرْدَائِیْلَ رُوْمَنَائِیْلَ

اَلْوَائِیْلَ رُوْحَائِیْلَ اَطْوَائِیْلَ اَعْمَائِیْلَ جَھْبَطَائِیْلَ سَائِیْلَ سَخِیْجَائِیْلَ

بَکَائِیْلَ زُوْفَائِیْلَ سَمَرْسَھَائِیْلَ اَشْرُوْقِیَا اَشْرُوْقَدَ اَسْتَجَائِیْلَ

سَجَائِیْلَ اَھْرَائِیْلَ اَعْلَائِیْلَ مَنْجَائِیْلَ رُوْھَائِیْلَ سُھْجَائِیْلَ

مَلْکُوْنَ اَھْیَائِیْلَ اَکْوَائِیْلَ اَعْمَائِیْلَ تَرْشُوْسَائِیْلَ نَرْخُوْثَائِیْلَ

لَخُوْثَائِیْلَ زُوْفَائِیْلَ خَمُوْزَعَائِیْلَ قَدْقَائِیْلَ تَشْقَنَائِیْلَ سَرْکَشَائِیْلَ

نُوْتَائِیْلَ نُوْرَائِیْلَ سَفَرْسَھَائِیْلَ شَفُرُشَ دَھَائِیْلَ مَلْکَائِیْلَ

بَکَائِیْلَ اُوْزَہٗ اَرْدَہٗ وَرَایَہٗ مُرْتَائِیْلَ بَکْیَائِیْلَ شَدْقِیْلَ

اَسْبِیْلُوْھَجْدُوْ اَمْدَقَائِیْلَ ھَجْدَوَائِیْلَ مَنْطُوْطَائِیْلَ مَبْطُوْطًا

مَبْطُوْطِیَہٗ مَخْذُوْرًا یَرْعًا تَفُوْعًا مَابِیْشَقَ اَدْرِیْسَ اَدْرَہٗ اَرْدَہٗ

اَرَایَہٗ طُوْطَائِیْلَ سَرْطَائِیْلَ مَرْھَائِیْلَ اَلسَّمَائِیْلَ مُوْزَدَ اَبْیَضَ

ن نَھْوِیَا نَشُوْیَا۔ ن نَشُوْسَائِیْلَ۔ ن نَرْسَائِیْلَ نَرْسَائِیْلَ۔ ت تشمیلو

ے یہاں سے فرشتوں کے نام ہیں۔

Generated by CamScanner

شَمْخَائِيْلَ سَجِيْلَ دَرْدَائِيْلَ جَنْهَائِيْلَ جِبْرَئِيْلَ مَهْلَطَائِيْلَ شَمْهَائِيْلَ
مُنْذِرِيْعَ مُطِيْرِيْ بَرْمَائِيْلَ مَهْرَثَائِيْلَ زَمَائِيْلَ اَمْهَاهِيْ اَنْهَاهِيْ
بَيْنًا مَبِيْنًا ثَبِيْنًا مَكْوِيَهْ اَكْوِيَهْ شَهْنَطَرْحِيًا شَهْطَرْطِيًا شَهْطَرْمَانَهْ
هَاهِرِيْ قَرَيْشٌ ن قَسْبِيَتًا ن بَهَيْسًا

عزائم کے جمع کرنے کی ترتیب اور اس کا طریق اور سند دعوت کا بیان

چاہیئے کہ حروف اسم مطلوب کے اٹھائیس بطون نکالے جیسا کہ دعوت حق میں مسطور ہے، تمام ارقام حروف مستخرجہ کو ایک جگہ جمع کرے اور اس میں اکثر اسماء اور الفاظ کہ موافق اسم مطلوب ہوں۔ اور بعضے مؤکل کہ عزیمتوں میں متعلق ہیں وضع کرے اسم مطلوب خواہ جلالی ہو خواہ جمالی خواہ مشترک جو کام کہ دعوت اسماء عظام سے ایک اربعین میں برآئے دعوت عزائم میں اربعین نہ کرے گا کہ کام بن جائے۔

سند شرائط سالک اور ردگانہ کی مقدمہ میں مسطور ہے۔ سند شرائط اس دعوت کی معلوم کرنی چاہیئے وہ یہ ہے کہ بموجب ارقام تمام حروف مستخرجہ بہ نیت شرائط پڑھے تمامی شرائط مرتب ہوں اور طریق دعوت یہ ہے کہ تمام ارقام حروف مذکور ہر روز چالیس روز تک بہ نیت دعوت پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کی عنایت سے اس کا کام بہت جلد انفرام کو پہنچے۔ اور اس درویش بیخویش نے دو اسم جلالی یَاقَاهِرُ یَامُذِلُّ سے بقاعدہ مذکور عزائم وضع کیے ہیں۔ جمع ارقام حروف بست وہشت بطون ۲۸ ہوتی ہے بطریق مذکور شرائط بجالائے۔ اور دعوت دے اللہ کے حکم سے مقصود جلد حاصل ہو۔ عزیمت اسم یَاقَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ اِنْتِقَامُهٗ یہ ہے یَا كَلْكَائِيْلُ يَا اَهْجَمَائِيْلُ يَا رُدْيَائِيْلُ يَا عِطْرَائِيْلُ بِحَقِّ سَاهِيْلَاهُوْتَ وَجَبَرُوْتَ وَمَلَكُوْتَ وَنَاسُوْتَ هُوَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ حَيٌّ اَبَدِيٌّ وَّازَلِيٌّ وَعَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَبِقُوَّةِ اللّٰهِ الْقَوِيِّ الْمَتِيْنِ الْمُتَكَبِّرِ

الْجَبَّارِ وَبِحِكْمَةِ الْحَلِيْمِ الْخَبِيْرِ وَالْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَبِعِزَّةِ الْعَزِيْزِ الْعَجِيْبِ وَالْمُقِيْتِ الْجَبَّارِ وَبِقُدْرَةِ الْقَاهِرِ الْقَابِضِ الْمُمِيْتِ الضَّارِّ اَهْلِكْ وَاقْبِضْ وَاخْضَمْ بِكُلِّ حَاسِدٍ وَّعَائِبٍ الْجَبَّارِ بِتَحْقِيْقِ عِزَّهٗ طٰهٰ وَيٰسِيْنَ وَبِحَقِّ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اور بموجب ارقام حروف يَامُذِلُّ بحساب بست وہشت بطون ۲۸ بقاعدہ مذکور شرائط بجالائے۔ اور دعوت دے اللہ کے حکم سے جلد مقصد حاصل ہو عزیمت اسم يَامُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ یہ ہے يَا جِبْرَئِيْلُ يَا مِيْكَائِيْلُ يَا اِسْرَافِيْلُ يَا عِزْرَائِيْلُ بِحَقِّ اَحَدِيَّةٍ وَّاحِدِيَّةٍ وَّسَطْوَةٍ وَّوَحْدَةٍ وَّمُذِلِّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّقَاهِرٍ وَّظَالِمٍ وَّمُتَكَبِّرٍ يَا مُذِلَّ الْقَابِضِ الْخَافِضِ الْمُسْتَقِيْمِ الضَّارِّ الْمُمِيْتِ وَبِعِزَّةِ جَلَالِهٖ وَجَمَالِهٖ وَعِلْمِهٖ وَوُجُوْدِهٖ وَشُهُوْدِهٖ يٰسِيْنَ اٰلٓمّٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

طریق دعوت اسماء الحسنیٰ

اوّل اس طریق سے شرائط ادا کرے کہ ایک اسم اسماء الحسنیٰ سے اسم ذات کے ساتھ ملائے اور دونوں کے حروف شمار کرے بطریق خذ حرفاً قل الفاً بہ نیت عذاب و مائتہ بہ نیت زکوٰۃ و عشرات بہ نیت عشر بمقابلہ حرف اٹھائیس بہ نیت قتل و بموجب ارقام حروف اصلی و وصلی اسم ذاتی و صفاتی بہ نیت دور مدور اور بعدد حرف اصلی و وصلی اسم ذاتی و صفاتی بہ نیت بذل و بعدد حرف اصلی و وصلی اسم ذاتی و صفاتی بہ نیت ختم اور بموجب ارقام اٹھائیس بطون حروف اسم ذاتی و صفاتی ہر روز سات روز تک بہ نیت سریع الاجابت اور بعدد ارقام اصلی و وصلی حروف اوّل اسم موکل سماعی بہ نیت حاجت پڑھے اور باقی ترتیب حروف اسم مذکور کو نگاہ رکھے اگر مطلب کل اخیر واقع ہو تو ہر حرف اسم کے اٹھائیس بطون نکال کر ان کے ارقام سے موکل تعین کرے پھر وہ موکلان سماعی اور موکلان مستخرج کو اسم کے ساتھ ملا کر اٹھائیس روز تک بموجب ارقام بست وہشت بطون قرأۃ کرے مثلاً یَا اَللّٰهُ الْمَلِكُ بہ نیت

نصاب سات ہزار بر نیت زکوٰۃ سات سو۔ بر نیت عشر ستر بار۔ بر نیت قفل ایک سو چھیانوے بار بر نیت دور مدار پانسو تیس بار بر نیت بذل آٹھ بار بر نیت ختم بیس بار بر نیت سریع الاجابت پانچہزار چھ سو چھیانوے بار سات روز تک پڑھے اس کے بعد بر نیت حاجت اس ترتیب سے پڑھے کہ اول روز مارُوْ یَائِیْلُ بِحَقِّ یَامَلِكُ نوے بار۔ دوسرے روز یَاطَاطَائِیْلُ بِحَقِّ یَامَلِكُ اکہتر بار۔ تیسرے روز یَاحَوْذَائِیْلُ بِحَقِّ یَامَالِكُ ایک سو ایک بار پڑھے اگر تاخیر دیکھے تو اس ترتیب سے یَارُوْیَائِیْلُ یَاطَاطَائِیْلُ یَاحَوْذَائِیْلُ یَاکَسْطَائِیْلُ بِحَقِّ بِنَفْسِكَ حَائِیْلُ یَامَلِكُ دو ہزار نو اسی بار پڑھے باقی اسماء کو اسی پر قیاس کرے۔

طریق دعوت اسمائے جبروتی

واضح ہو کہ اسمائے جبروتی پہلے لکھے جا چکے ہیں اب صرف ان کی دعوۃ اور قراۃ بیان شیخ علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں وہ اس طور پر ہے کہ پہلے شرائط ادا کرے یعنی بہ نیت نصاب ایک سو ترپن مرتبہ۔ بہ نیت زکوٰۃ پانچ سو تینتیس مرتبہ بہ نیت عشر پانسو ستر بار بہ نیت قفل دو سو دس مرتبہ۔ بہ نیت تکرار آٹھ سو اکیس مرتبہ۔ بہ نیت توہم پانچسو اکتالیس مرتبے قراۃ کرے۔ اس کے بعد بہ نیت حاجۃ سات روز تک سات ہزار بار پڑھے۔ اگر تاخیر دیکھے تو سات ہفتے تک اسی طرح قراۃ کرے۔ اللہ تعالےٰ کے حکم سے مقصود حاصل ہو گا۔ اسمائے جبروتی کے پڑھنے کا طریق یہ ہے یَامَلِكُ تَمْلِكُ یَامَلِكُوْتُ وَفِیْ مَلَكُوْتِكَ یَامَلِكُ۔

چودھویں فصل ردِّ دعوۃ اور ردِّ دعوت کے بیان میں

اگر کسی نے صاحب عمل یا کسی دوسرے شخص پر کچھ اسم پڑھا ہو یا سحر کیا ہو یا کرنے کا ارادہ پایا جاتا ہو تو اس کو لازم ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد تئیس

مرتبے سورۃ عبس اور پھر تین مرتبے سورۂ مذکور یا آیات قرآنی والفاظ عربی و عبری کہ اس کے ساتھ منضم ہیں قراۃ کرے کسی صاحب دعوۃ کی دعوت اور کسی جادوگر کا جادو اس پر کارگر نہ ہوگا۔ بلکہ اسی پر مراجعت کرے گا۔ چاہیئے کہ دعوت پڑھنے کے وقت اپنی کلاہ بائیں ہاتھ سے جانب چپ تھوڑی تھوڑی تین مرتبے کج کرے اور چوتھے مرتبے الٹے ہاتھ سے اسی ہاتھ کی طرف زمین پر مارے اور اپنے دل میں نیت کرلے کہ میں نے جابر کو کشتہ کیا اور ہر بار بائیں جانب کو تھوکے یعنی لعاب دہن ڈالے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی اجابت ظاہر ہوگی اور ہر روز اس ورد کو لازم کرلے

آیات قرآنی کہ جو الفاظ عبری و عربی سے منضم ہیں یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَحُوْلُ بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ مَا یَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْیَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْعِزَّةِ وَالْبَقَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ الْجَابِرِ وَالظُّلْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ مُبْطِلِ السَّاحِرِیْنَ وَالْاَعْدَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِیَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْمَجْدِ وَالثَّنَاءِ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ وَقَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ بِسْمِ اللّٰهِ بَرْهَتِیْهِ كَرِیْرَ كَوِیْرَ تَقْلِیْتَ بَقْلِیْتَ بَقْرِیْتَ شَلِیْتَ لَوْزَانَ مَزْجَلَ هَزْجَلَ بَرْفَتَ تَرْهَشَ بَرْهَشَ عَلْمَشَ حَوْطِیْرَ فَلْقَهُوْرَ شَانَ بَرْشَانَ شَلْمَ بَوْشَلْمَ بَرْهِیْوْلَا كَحَطِیْرَ بَشَلَا گَنْجَ مَزْمَزْفَزْ كَحَطُوْرَ بَفَلِ الْفَلِ الْغَلْبَا قَیْرَانَ قَیْرَا عَیْلَمَا عَیْلَمَا بَزْهَرِیْلَا كَیْلَا۔

ایضاً برائے رد دعوت و سحر عمل سلطان الموحدین برہان العاشقین یہ ہے کہ چاشت کے بعد اکیس مرتبے یہ دعا پڑھے تمام دعوۃ اور سحر رد ہوں وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَبِّ دَخَلْتُ وَدَخَلِیْ اَنْتَ وَكِیْلِیْ وَكَافِیْ یَكْفِیْنِیْ حَافِظٌ حَفِیْظٌ یَكْفِیْنِیْ حَنَّانٌ مَنَّانٌ یَكْفِیْنِیْ غَفُوْرٌ غَفَّارٌ یَكْفِیْنِیْ قَهَّارٌ جَبَّارٌ یَكْفِیْنِیْ حَیٌّ قَیُّوْمٌ یَكْفِیْنِیْ خَالِقٌ خَلَّاقٌ یَكْفِیْنِیْ عَلِیْمٌ عَلَّامٌ یَكْفِیْنِیْ رَازِقٌ رَزَّاقٌ یَكْفِیْنِیْ شَاهِدٌ نَاظِرٌ یَكْفِیْنِیْ اللّٰهُ یَكْفِیْنِیْ یَكْفِیْنِیْ یَكْفِیْنِیْ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَیْكَ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ یَا مُوْسٰی اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ

Generated by CamScanner

الامین بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ فارجعوا فارجعوا فارجعوا فارجعوا فارجعوا فارجعوا فارجعوا
ایضاً برائے رد دعوت وسحر ومقہوری اعداء جس قدر ہو سکے پڑھے بسم اللہ الرحمٰن
الرحیم۔ انا جعلنا فی اعناقہم اغلالا فھی الی الاذقان فھم مقمحون وجعلنا
من بین ایدیھم سدا ومن خلفھم سدا فاغشینھم فھم لا یبصرون یا حیی
القیوم والمنزل علی جمیع خلقہ بلطفہ۔

ایضاً برائے رد دعوت یہ چند حروف اسماء اور آیات قرآنی ایک جگہ جمع کر کے
اکیس بار پڑھے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم علیہا ملیہا خالقہا محمود فاکفانا شاوا
الظلم ونفض یحق ما یبدا ونحو ننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین
ولا یزید الظالمین الا خسارا یحق اسافا سلاما سلاما سلاما سلاما رد دعوت اور اس
کے شر اور اکیس بار یہ عزیمت پڑھے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السموات وما فی
الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون
بشیء من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السموات والارض ولا یئودہ حفظھما وھو
العلی العظیم۔

پندرھویں فصل اربعین اور اس کے طریقوں کے بیان میں

اے سالکان راہ طریقت پر ضمال کے ہر وقت نگہبان ہو کر نفس و روح
دونوں اس خاک دان جسم میں ایک سنگ ہوتے ہیں ہر کسی کا کام نہیں کہ دریافت
کر سکے کیونکہ بایں کیفیت پردہ انداز ہیں اور ستر ہزار پردہ ظلمانی و نورانی اس کے
ظہور سے ظاہر کئے ہیں کہ فہم و عقل و فکر تمیز نہیں کر سکتا مگر وہ لوگ دریافت
کرتے ہیں جو ریاضت رضیت باللہ اس حد تک کرتے ہیں کہ واردات باطنی سے
یہ دہ ہائے ظلمانی نورانی ہیں اور نورانی و روحانی میں مسلوب ہو جائیں۔ اس کے
بعد تجلیات نورانی و ربانی ظاہر ہوا کرتی ہیں کشف سے یہ کیفیات سب متمیز
ہو جائیں گی سالک کو لازم ہے کہ اس طریقت میں دو چیزیں لازم کرے۔ جب کہ
خلوت و عزلت میسر ہو۔ اول خرقہ فقر پہنے کہ ترک الدنیا راس کل عبادۃ

دوم توشہ صبر اپنے پاس رکھے کہ ان اللہ یحب الصابرین کلام پاک میں موجود
ہے اس کے بعد اس راستہ پر قدم رکھے تا ہمدم و ہمرنگ و ہمقدم ہو اور خطرات
ایمنی اور شہوات نفسانی مثل کبر کینہ حسد بغض حرص و ہوا شکر و شکایت مدح
ذم ان سب سے فخر زہد ہے کہ یہ سب رہگذر دنیا سے ہیں اور یہ بری ہے کیونکہ حدیث
شریف میں آیا ہے حب الدنیا راس کل خطیئۃ جب تک سالک کو اس سے
فراغت حاصل نہ ہو اور یہ نسبت میسر نہ ہو خلوت نہ کھولے کیونکہ جس وقت حب
دنیا دل میں ہو تو ہر جگہ تن پروری حاصل ہوتی ہے جسد کو قوت ہوگی تو
مسلوب نہ کرے گا شہوات و آفات نفسانی و خطرات ایمنی و وساوس شیطانی
اور ہمت و فراغت و سرکشی و تجبر حکمی و سرا کی سے انقیاد حاصل ہوگی
یہ سب بالکل زہر ہے عقل والوں کے نزدیک اس سے اجتناب لازم ہے
لے جب کہ سالک خلوت و عزلت کرے اور اپنے نفس سے ہمکلام ہو کر اپنے
دل میں خطرہ گزرے کہ یہ خطرہ کیا ہے اور کہاں سے آیا ہے حق تعالیٰ کے
فضل و کرم سے صاحب عرفان اس پر مکشوف ہوں گے اور سب خطرات
دل پر ہر ایک ذکر سے کہ عارف کا فائدہ جیسا کہ چاہئے رسالہ ہذا میں بیان کیا
ہے طالبان علوم طریقت معلوم کرنے چاہئیں کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ
عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے حکایت فرماتے
ہیں کہ حق سبحانہ و تعالیٰ فرماتا ہے قسم ہے مجھ کو عزت و جلال کی اے امت کوئی
عبادت روزے سے بڑھ کر نہیں ہے کیونکہ اس ریاضت میں نفس و شیطان
مقہور ہوتے ہیں اور مجاہدہ و مشاہدہ سعادت اس امت کی ہے اور روشنائی
کی ریاست قائم ہوتی ہے اور نور حکمت عالم باطنی اس پر مکشوف ہوتا ہے
اور صفت جسمانی روحانی ہو جاتی ہے۔ اور روحانی رحمانی سے مبدل ہو جایا کرتی
ہے اہل طریقت کا یہ روزہ ہے کہ حرام سے آنکھ کو بچانا۔ کانوں کو نامشروع کلام

Generated by CamScanner

سننے سے باز رکھنا۔ زبان کو بہت بولنے سے روکنا۔ دل کو خطرات لایعنی سے بچانا۔ حدیث شریف میں ہے کہ جب تو روزہ رکھے تو کان اور آنکھ اور زبان کا روزہ رکھ اے سالک اگر کوئی ایسا روزہ دار ہے تو اس طریقہ کا صائم ہے۔ اس کے اکل و شرب اور مباشرت سے یہ روز نہیں ٹوٹتا۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں ؎

روزہ کہ بنان و آب خوردن باری — آں صوم دوام است نہ صوم لغطاری

قال علیہ السلام من صام الدھر لا صام ولا افطر فضائل صوم حدیث قدسی میں وارد ہیں کہ اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ فضائل صوم حدیث قدسی میں وارد ہیں کہ اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ اور حضرت خواجہ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اَلصَّوْمُ نِصْفُ الطَّرِیْقَۃِ اور دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ اَلْجُوْعُ طَعَامُ فِی اللّٰہِ سالک کو لازم ہے کہ ہمیشہ روزہ شریعت و طریقت کا رکھے۔ لیکن روزۂ شریعت افطار ہے اور طریقت عدم انفصال چنانچہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اَجِیْعُوْا بُطُوْنَکُمْ وَاَظْمِئُوْا اَبْدَانَکُمْ لَعَلَّ قُلُوْبَکُمْ تَرَی اللّٰہَ اَحْیَانًا اے سالک صوم ایک خلوت خانۂ محبت ہے جس نے محبت سے محبت کی اور اس کو پرورش کیا اللہ اس کا محبوب ہوا۔ یہ فضائل صوم تھے جو بیان کئے گئے۔

اب سنئے اربعین معلوم کرنی چاہیئے مَنْ اَخْلَصَ اللّٰہَ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا ظَھَرَتْ لَہٗ یَنَابِیْعُ الْحِکْمَۃِ مِنْ قَلْبِہٖ عَلٰی لِسَانِہٖ عجیب تر ہے کہ تمام موجودات کو ایک لمحہ کن فیکون میں موجود کیا اور انسان کو ایک جلد میں کہ خَمَّرْتُ طِیْنَۃَ اٰدَمَ بِیَدِیْ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا کیوں نہ ہو کہ انسان شانِ عالی رکھتا ہے اس کی شان میں وارد ہے۔ وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْ اٰدَمَ سالک کو چاہیئے کہ تین اربعین اپنے اوپر لازم کرے۔ چہل اربعین کو ایک اربعین اور ہزار اربعین کو چہار عشرہ اور ہر عشرہ کو دس اربعین اور وہ تیرہ مہینے اور دس دن مقرر کیے گئے ہیں۔ ایسے ہی تین اربعین کھینچے۔ ہر عشرہ میں روز کا تغیر کرنا ایک وصف سے دوسرے وصف میں لازم کرے تاکہ نفس ایک وصف پر قرار نہ پکڑے اور خوگر نہ ہو جائے اگر ایک عادت سے دوسری عادت نہ

بدلے اور ایک حال پر رکھے تمام کام برہم ہو جائیں گے۔ نعوذ باللہ منہا۔

واضح ہو کہ تین اربعینوں کے ایک سو بیس اربعین ہوتے ہیں جس کی مدت تیرہ برس اور چار مہینے ہے۔ اگر کوئی راہ حق میں اس قدر ریاضت اور محنت نہ کرے اور محبت الٰہی میں دم مارے محض ثمرہ غیر آشنا اور نتیجہ بے حیائی سمجھنا چاہیئے۔ یہ درویش بیخویش تیرہ برس چار مہینے کوہستان قلعہ چنار پر اسی طرح ریاضت کرتا رہا ہے۔ اس کے بعد پردہ مغیب لاریب سے ندا آئی کہ اس کوہستان سے نکل قلعہ گوالیار پر جا اور اسلام پھیلا۔ تاکہ سب خاص و عام کو معلوم ہو میں فوراً تعمیل حکم بجا لایا پھر سب لوگوں کو میری کیفیت معلوم ہوئی۔ ہر اربعین کا طریق اور عمل کی کیفیت ہر عشرہ کے تحت میں مفصلاً ذکر کی جائے گی۔

پہلی اربعین کی سند عشرۂ اول میں ایسی عادت اختیار کرے کہ افطار بخلاف نفس کرے یعنی جو کچھ وہ چاہے نہ دے اور گو شمالی ریاضت سے پائمال کر دے تمام دن درود اور اوراد ابرار و اخیار میں گزارے اور تمام شب ذکر لا الٰہ الا اللہ میں گزارے۔ کوئی کام اس کی مرضی کا نہ کرے اور بے کار نہ رکھے تاکہ اپنی قدیم عادت پر اعادہ نہ کرے۔ دوسرے عشرہ میں صوم داؤدی اختیار کرے ایک روز کھائے اور دوسرے روز نہ کھائے اس طرح نفس کو عاجز کرے اور بمشغولی مذکور رات دن مشغول رہے۔ اور تیسرے عشرہ میں صوم حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کا اختیار کرے ایک دن ایک رات نہ کھائے۔ دوسری شب افطار کرے اور عمل مسطور نگاہ رکھے۔ چوتھے عشرہ میں دوامی روزہ رکھے اور تقلیل طعام اس صورت سے کرے مثلاً آدمی ایک سو دس درم غلہ کھاتا ہے تو جس وقت کہ آفتاب برج جدی میں آئے اول روز ایک دام غذا میں کم کرے۔ پھر ہر روز افطار کے وقت ایک ایک درم کم کرتا جائے یہاں تک کہ چھ مہینے میں تعداد غلہ کم ہوتے ہوتے برابر ہو جائے گی اور کچھ نہ رہے گی اور یہ چھ مہینے جدی۔ دلو۔ حوت۔ حمل۔ ثور۔ جوزا تمام ہو جائیں گے اول روز سرطان میں یہ عمل سب مرتب ہو جائے گا۔ اور کسی طرح کی

Generated by CamScanner

بھی اس کو تسویش نہ ہوگی بلکہ ایک نوع کی قوت اس کو حاصل ہوگی۔ جس شب کہ ایک درم غلہ رہ جائے اس شب سات پیالے پانی جوش کرے اور اتنا جوش کرے کہ ایک پیالہ پانی رہے پھر اس کو پیے اگر سالک چاہے تو اربعین طے کر سکتا ہے۔ بلکہ اگر موقع تو تمام عمر گزار سکتا ہے اور عمر بھر کے لیے فارغ ہو جاتا ہے اور کسی طرح کی تکلیف نہیں اٹھاتا جیسی عادت ڈالو گے ویسا ہوگا۔ اگر محض ریاست نفس منظور ہے تو پھر اسی طرح مہینے سے شروع کر دے اس حساب سے ایک سال میں نو اربعین ہوں گے اس کے بعد ایک اربعین اس طور سے کرے ایک سو اسی درم کو بیس پر بانٹے تو نو ہوئے نو درہم روز بیس دن تک کم کرے بعد بیس روز کے پھر نو درم بڑھاتا جائے تاکہ اربعین تک اپنی معتاد پر آجائے گا۔ اگر آدمی خیال اور غور کرے تو اس کمی وبیشی میں سال بھر میں چھ مہینے کا غلہ خرچ ہوتا ہے اس عشرہ میں بعمل دعوت داد کار مشغول ہو۔

دوسرے اربعین کی سند عشرہ اول میں جس قدر کھانا کھاتا ہے اس کے موافق ایک ڈھیلہ زرد مٹی کا لے لے اور اس سے تول کر کھایا کرے اور اس ڈھیلے سے کسی دیوار پر تین گز یا چار گز کے قریب ہر روز ایک لکیر کھینچا کرے اس سے کم وبیش نہ کرے تاکہ روز بروز وہ ڈھیلہ کم ہوتا جائے اور اسی قدر کھانے کی علت کم ہوتی جائے گی، ذکر وشغل میں مشغول رہے۔ دوسرے عشرہ میں ہمیشہ صائم رہے اور کھانے کا ڈھنگ دوسری طرح اختیار کرے اور وہ یہ ہے کہ تھوڑی سی زرد مٹی لائے اور اس کو تر کرے اور بقیہ ڈھیلے کے برابر تول لے اس کے موافق کھانا کھائے جب وہ خشک ہو جائے تو دوسری مٹی تر کر کے اور اس خشک کے موافق وزن کر کے کھائے۔ علیٰ ہذا القیاس تمام غلہ پورا کر دے مگر ایسی احتیاط کرے کہ پانچ اربعینوں میں اس کی خوردنی تمام ہو جائے اور دوسرے پانچ اربعینوں میں اپنی معتاد پر آجائے عمل مذکور میں مشغول رہے تیسرے عشرہ میں ہمیشہ صائم رہے اور کھانے کا ڈھنگ بوزن چوب تر مقرر کرے جب وہ خشک ہو جاوے اس کے وزن کے

موافق تر کاری والے یہاں تک کہ پانچ اربعینوں میں غلہ تمام ہو جائے پھر تہتر پانچ اربعینوں تک اپنی معتاد پر آجائے۔ اگر وہ شغل کی مشغولی کو ہاتھ سے نہ جانے دے چوتھے عشرہ میں اول روز افطار کے وقت بے تکلف کھانا کھائے اور اپنے نفس کو جانچے تاکہ معلوم ہو کہ کتنے لقموں میں پیٹ بھرتا ہے پھر ہر روز حساب کر کے کم کرتا جائے یہاں تک کہ پانچ اربعین ختم ہوں اور اس کا طعام تمام ہو جائے پھر پانچ اربعینوں میں بڑھانا شروع کر دے یہاں تک کہ اپنی معتاد پر آجائے لیکن ذکر وشغل میں مشغول رہے۔

تیسرے اربعین کی سند پہلے عشرہ میں ہمیشہ صائم رہے جس قدر اناج کہ دوسرے اربعین کے اختتام پر تھا اس سے دو چند دودھ لے کر پی لیا کرے اور غلہ کو چھوڑ دے اور مشغولی مشرب شطار واذکار میں مشغول رہے۔ دوسرے عشرہ میں ہمیشہ صائم رہے اور بجائے دودھ کے دہی لے کر اس کا پانی نچوڑ کر پھینک دے اور دہی پی لیا کرے اور مشغولی ورتہ الحق میں مشغول رہے۔ تیسرے عشرہ میں بھی ہمیشہ صائم رہے اور اس جغرات یعنی دہی کا استعمال رکھے مگر اس معتاد سے روز کم کرتا جائے۔ یہاں تک کہ اس عشرہ کے آخر تک بالکل ترک ہو جائے ہاں اتنا کرے کہ جس قدر دہی کم کرے اسی قدر پانی بڑھاوے یہاں تک کہ دہی کی نوبت گھٹتے گھٹتے پانی پر آجائے۔ آخر روز بجائے دہی کے صرف پانی رہ جائے۔ کھانے کا یہ ڈھنگ رکھے اور مشغولی مذکورۂ بالا میں مشغول ہے چوتھے عشرہ میں اس طریقے سے طے کرے جیسا کہ نقشہ ذیل میں مندرج ہے معلوم کرنا چاہیے۔ کہ جن خانوں میں ہندسے ہیں وہ تاریخ ایام طے ہیں اور جن میں صفر ہیں ان سے مراد فرد ہیں پس ان تاریخوں کے بموجب اس عشرہ کو طے کرے اور اس بقیہ پانی کی مقدار سے پانی لے کر جوش دے کر روزہ افطار کرے اور ذکر میں مشغول رہے اور کھانا جو کچھ میسر آئے کھائے

Generated by CamScanner

نقشہ ایام طے یہ ہے

۰	۲	۳	۴	۵
۰	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۰
۲۱	۰	۲۳	۰	۲۵
۰	۲۷	۰	۰	۳۰
۰	۰	۰	۰	۳۵
۰	۰	۰	۰	۴۰

خداوند کریم کا لاکھ لاکھ شکر و احسان ہے جس کے فضل و کرم سے تیسرے جوہر کا ترجمہ بھی تمام ہوا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ شَیْءٍ مَّعْلُوْمٍ لَّكَ فقط۔

تمام شد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چوتھا جوہر

مشرب شطاریہ کے بیان میں

مختصر فضائل مشرب شطار جاننا چاہیئے کہ جس وقت طالب عمل ابرار و اخیار اور دریائے اسرار دعوت سے عبور کر جائے تو چاہیئے کہ مشرب شطاریہ میں قدم رکھے اور مشرب شطاریہ وہ مشرب ہے جو تمام مشارب سے اعلیٰ اور اعظم القدر ہے۔ کہ بلا اس اصول کے اختیار کیئے ہوئے آدمی بارگاہِ ربّ العزت میں باریاب نہیں ہو سکتا جس شخص کے نصیب میں سعادت ازلی ہے وہ ضرور اس مشرب شریف سے مشرف ہوگا اور اس مشرب کا جاننے والا سب مقربین سے زیادہ مرتبے والا ہوگا۔ چنانچہ اس مشرب کے بڑے جاننے والے حضرت ابوالحسنات شیخ نجم الدین کبریٰ قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ طَرِیْقُ التَّائِبِیْنَ اِلَی اللّٰهِ وَالْفَائِزِیْنَ بِاللّٰهِ هُوَ طَرِیْقٌ نَشَاءَ مِنْ اَهْلِ الْمَحَبَّةِ السَّابِقِیْنَ بِالْجَذْبَةِ قَالُوْا اَصْلُوْنَ مِنْهُمْ فِی الْبِدَایَاتِ اَلْمَرْمِنْ غَیْرِهِمْ فِی النِّهَایَاتِ (خلاصہ یہ ہے کہ یہ طریق واصلین الی اللہ کا نکالا ہوا ہے اور درجۂ وصول میں یہ قرب رکھتا ہے کہ اس مشرب کا مبتدی اور غیر مشرب کا منتہی برابر ہے) اس مشرب والے نہ فنا اور نہ فناء الفناء بلکہ ہر مرتبہ میں غیر سے مفقود اور بخود مشہود اور بقاء البقاء سے باقی ہیں اور اس حال میں ایسے مستغرق ہیں۔ کہ کسی شے کی گنجائش نہیں رکھتے۔

اہل محبت کی مخالطہ سے یا تو ہوشیار مست ہوتے ہیں یا مست ہوشیار لیکن یہ لوگ دونوں حالتوں سے فارغ ہیں۔ کیونکہ اس جماعت کے لیے ایک

Generated by CamScanner

ایسا نشان بے نشان ہے کہ اس نشان کو ہر خاص و عام کی شان میں معائنہ کرتے ہیں اور خلوت و ملا کی حاجت نہیں رکھتے اور نہ دنیا والوں کی طرف نظر رکھتے ہیں۔

مشرب شطار کے اصول احمد مسبق عین ذات کا تصور ہے ہر حرف سے لفظ کی طرف اشارہ ہے اور ہر معنی میں گویا خزانہ اسرار مخفی ہے چنانچہ معدن معالی اس مشرب کے حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہیں آپؐ نے امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو تلقین فرمایا ہے۔ اور اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا۔ آپ ہی کے باب میں ارشاد فرمایا ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمایا پھر حضرت امام حسینؓ سے زین العابدینؒ کو ان سے امام محمد باقر کو ان سے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کو ان سے سلطان العارفین خواجہ بایزید بسطامی قدس سرہ العزیز کو ان سے شیخ المحترم خواجہ محمد مغربی قدس سرہٗ کو۔ ان سے شیخ الاعظم خواجہ اعرابی ابی یزید عشقی قدس سرہٗ العزیز کو۔ ان سے ابو المظفر مولانا ترک طوسیؒ کو۔ ان سے خواجہ ابو الحسن عشقی کرمانیؒ کو۔ ان سے شیخ المعظم شیخ خداقلیؒ صاحب النہری کو۔ ان سے شیخ الشیوخ محمد عاشق بن شیخ خداقلیؒ کو ان سے شیخ محمد عارفؒ کو ان سے شیخ العارف عبد اللہ شطاریؒ کو ان سے شیخ قاضن شطاریؒ منیریؒ کو ان سے شیخ ابو الکامل ابو الفتح آیۃ اللہ سرمست کو ان سے سلطان الموحدین حضرت شیخ ظہور حاجی حضورؒ کو ان سے فقیر حقیر ابو السعید محمد المخاطب بہ غوثؒ کو سلسلہ وار ایک سے دوسرے کو تلقین ہوتا چلا آیا ہے۔

مشائخ کرام سے منقول ہے کہ ہر طالب راہ معرفت کو لازم ہے کہ اس عمل باطنی کو اپنے پیر و مرشد سے حاصل کرے تاکہ تخلقوا باخلاق اللہ کا نتیجہ بوجہ احسن ظاہر ہو۔ اور سب اسرار باطنی اس پر مکشوف ہوں۔

مقدمہ

واضح ہو کہ پیران کامگار و مرشدان نامدار نے اذکار کو اس لیے مقدم رکھا ہے کہ انسان کا دل چونکہ گنجینۂ اسرار الٰہی اور خزینۂ انوار غیر متناہی ہے پردہ ہائے ظاہری و باطنی میں مستور و محجوب ہے پردہ ہائے باطنی قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ظاہر ہیں چنانچہ فرمایا ہے اِنَّ فِیْ جَسَدِ ابْنِ اٰدَمَ مُضْغَۃً وَفِی الْمُضْغَۃِ فُؤَادٌ وَفِی الْفُؤَادِ ضَمِیْرٌ وَفِی الضَّمِیْرِ سِرٌّ وَفِی السِّرِّ اَنَا پردہ ہائے ظاہری پردہ ہائے باطنی پر آویختہ ہیں اور دل دونوں پھاتیوں کے درمیان بائیں جانب کو جھکا ہوا ہے اور چربی کے پردے اس پر پڑے ہوئے ہیں۔ اور ان پردوں کے علاوہ تین اور پردے اس پر حائل ہیں کہ اس کو اپنی جگہ سے ہٹنے نہیں دیتے چنانچہ بعض اہل طریقت نے تحقیق کے لیے تجربہ بھی کیا ہے۔ اگر کوئی شخص اسرار الٰہی اور تجلیات انوار نامتناہی کا معائنہ اور مشاہدہ کرنا چاہے تو چاہیے کہ ابتدائے ایام میں صبح و شام بلکہ ہمیشہ اس قدر ذکر کرے کہ ذکر کی کثرت سے آگ پیدا ہو جائے اور اس کی حرارت سے تمام پردے کھل جائیں اور جل جائیں تاکہ تاریکی دور ہو اور روشنی ہو جائے۔ اور دل اپنی جگہ پر آجائے۔ اور دل مدور۔ دل عبرت۔ دل صنوبری۔ دل نیلوفری۔ چاروں دل برابر ہوں اور اسرار علوی یک رنگ ظاہر ہوں اور مشاہدہ و مکاشفہ و تلوین و تمکین نہایت مزے کے ساتھ حاصل ہوں۔ جب تک دل اپنی جگہ پر نہ آئے ذکر برابر کیے جائیں اور جب کچھ حق اور حرکت بائیں طرف سے غائب ہو اور سینہ کے نیچے ناف کے اوپر ظاہر ہو تو سمجھے کہ دل اپنی جگہ پر پہنچ گیا۔ اس حال میں ذاکر کا دل ہر حال میں ذکر ہوگا سالک خواہ سوتا ہو یا جاگتا ہو خواہ کلام کرتا ہو بے اختیار دل سے ذکر جاری رہے گا۔ کسی وقت غافل نہ ہوگا۔ وقت بے وقت اپنے حق سے ہوشیار رہے گا۔ ذکر جہر کی انتہا یہیں تک ہے۔ جب عنایت الٰہی اور ہدایت مرشد سے اس مقام پر پہنچے اپنا کام معائنہ سے کرے

Generated by CamScanner

وَالمعاینہ رؤیۃ اللہ تعالیٰ بلاحجاب۔

اس علم کو علم اذکار کہتے ہیں۔ عام ہے کہ ذکر جہر ہو یا خفی۔ ذکر کا طریق حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اس طرح منقول ہے کہ آپ نے اپنا تعشق و محبت الٰہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کر کے عرض کیا کہ مجھے راستہ بتائیے برزخ ازلی اور حبیب لم یزلی نے پوری خبر دی چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے قال علی یا رسول اللہ نَبِّئْنِیْ الی اقرب الطرق الی اللہ و اسہلہا علی عبادہ و افضلہا عند اللہ تعالیٰ فقال علی فکیف اذکر یا رسول اللہ فقال علیہ السلام غَمِّضْ عَیْنَیْکَ و اسمع منی ثلاث مرات فقال علیہ السلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَعلی یسمع ثم قال علی لا الہ الا اللہ ثلث مرات و النبی علیہ السلام یسمع۔ (ترجمہ) حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اللہ سے ملنے کا آسان اور افضل راستہ بتلائیے آپ نے فرمایا اے علیؓ ہمیشہ خلوت میں اللہ کا ذکر کیا کر حضرت علیؓ نے عرض کیا کیونکر آپ نے فرمایا کہ دونوں آنکھیں بند کر کے بیٹھ اور مجھ سے سن پھر آپ نے تین مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ فرمایا اور حضرت علیؓ نے سنا پھر حضرت علیؓ نے تین مرتبہ کہا اور آپ نے سنا۔

سند یک ضربی

سالک جب ذکر لا الٰہ الا اللہ میں مشغول ہونا چاہے تو مربع بیٹھے اور بائیں پاؤں کی رگ کیماس کو دائیں پاؤں کے انگوٹھے اور انگشت شہادت سے مضبوط پکڑے اور دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھے اور انگلیاں کشادہ رکھے تاکہ نقش اللہ کا دل پر منقش ہو اس کے بعد سر کو بائیں گھٹنے کی طرف اتنا جھکائے کہ داڑھی انگلیوں کے قریب پہنچ جائے اس جگہ سے لا الٰہ الا اللہ شروع کرے اور سر کو دائیں زانوں پر لا کر ڈورہ کو دائیں شانے تک لے جائے تاکہ سر اور گردن اور پیٹھ برابر ہوں پھر سر کو تھوڑا سا کمر کی طرف جھکا کر سانس چھوڑے اور دوسرے سانس میں الا اللہ کی ضرب

دل پر لگائے اور ہائے الا اللہ پر اپنی اصلی حالت پر آجائے پھر اس طرح شروع کرے اور حالت نفی میں آنکھ کھلی اور حالت اثبات میں آنکھ بند رکھے اور نفی و اثبات کی مقدار برابر رکھے لا الٰہ کہتے وقت نفی بطلان کا تصور کرے اور جب اِلَّا اللہ کی ضرب لگائے تو اثبات وجود باری تعالیٰ کا ذکر کرے۔ جب ذکر اس فکر سے دل میں قرار پکڑ جائے تو وجود اعیان کی نفی اور عین کے اثبات کا تصور کرے جب یہ ذکر مستحکم ہو جائے تو سالک بحکم صار العبد فانیًا والحق باقیًا اپنے آپ سے محو ہو جائیگا

سند دو ضربی

جب سالک دو ضربی سند اختیار کرے تو بقاعدہ مسطورہ ایک ضرب بائیں گھٹنے پر اور دوسری ضرب بائیں کہنی پر لگائے اور دونوں ضربوں میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہے اور الا اللہ کی ضرب لگا کر سر اٹھائے اور خیال کرے کہ یہ ضرب تمام بدن میں سرایت کرتی ہے اسی طرح پھر شروع کرے اس میں فائدہ زیادہ حاصل ہوتا ہے عمل کرنے سے معلوم ہو جائے گا

سند سہ ضربی: اس کا طریق یہ ہے کہ دوزانو بیٹھے پہلی ضرب بائیں گھٹنے پر اور دوسری بائیں پر اور تیسری الا اللہ کہتے ہوئے دونوں زانوؤں کے درمیان لگائے اور ضرب کے وقت خیال سابق عمل میں لائے اسی طرح مشق کرے۔

سند چہار ضربی: اس کا طریق یہ ہے کہ بطریق مذکور بیٹھ کر ایک ضرب بائیں گھٹنے پر دوسری دائیں پر تیسری دونوں زانوؤں کے درمیان چوتھی ناف پر لگائے مگر اس طریق سے کہ اول دورہ لا الہ الا اللہ کا کرے اور پیا پے الا اللہ الا اللہ کہتا رہے تا مدبے شمار میں عمل کرنے سے خود ظاہر ہوں گے۔

چہار ضربی کی دوسری سند: چاہیے کہ جلسہ معہود پر بیٹھ کر لَآ کو دونوں زانوؤں کے درمیان سے اٹھائے اور اِلَّا کے دائیں شانے پر ضرب لگا کر ھَا کی بائیں شانے پر ضرب لگا کر پھر الا اللہ کی ضرب اپنے جسم کے اندر لگا کر پشت خم کر کے ھو کی ضرب

Generated by CamScanner

لگائے۔ اسی طرح چاروں جگہ پر لا الٰہ الا اللہ کی ضربیں لگاتا رہے۔

سند پنج ضربی چاہیے کہ جلسہ معہودہ متعین کرکے بائیں شانے سے لا الٰہ شروع کرے اور دائیں شانے تک پہنچائے اور تھوڑی شانے کی ہڈی پر رکھ کر الا اللہ کی ضرب لگائے پھر پشت کی جانب خمیدہ ہوکر بائیں شانے پر اسی طرح ضرب لگائے پھر سر کو پس نیم پشت جھکا کر اور داڑھی کو استخوان کندھے پر رکھ کر ایک ضرب لگائے پھر دونوں شانوں کو دونوں کانوں کے پاس لاکر ایک ضرب دے پھر دو زانو بیٹھ کر دونوں سرین کچھ اوپر اٹھا کر پانچ ضرب لگائے مگر قبض دم شرط ہے چاہیے کہ جلدی جلدی سانس نہ لے پھر از سر نو شروع کرے۔ اس کا فائدہ عمل سے ظاہر ہوگا۔

سند ششم ضربی: جلسہ معہودہ متعین کرکے لا الٰہ الا اللہ کو بائیں کہنی سے شروع کرکے دائیں شانے تک پہنچا کر کمر اور پشت پھیر کر سر کو بائیں زانو تک پہنچا کر آہستہ سے الا اللہ کی ضرب لگائے پھر اسی طرح دوسری ضرب دائیں زانو پر اور تیسری دونوں زانوؤں کے درمیان لگائے پھر تین ضربیں تمام جسم میں لگا کر پھر اسی طرح اس کا عکس کرے پھر تین ضربیں اپنے تمام جسم کے اندر لگائے اس ذکر میں رعایت قبض نفس

سند ہفت ضربی الطریق سابق جلسہ متعین کرکے بیٹھے مگر اپنے بدن کو بہت حرکت نہ دے اور سر کو اپنے تمام بدن پر پھرا کر لا الٰہ الا اللہ کہے پھر ایک ضرب سر اٹھا کر آسمان پر اور دوسری سر جھکا کر زمین پر تیسری دائیں طرف پانچویں بائیں طرف پانچویں آگے چھٹی پشت خم کرکے پیچھے لگائے ساتویں ضرب سر اٹھا کر آہستہ سے اندرون جسم میں لگائے پھر از سر نو شروع کرے۔ فائدہ اس کا بیان سے باہر ہے عمل سے ظاہر ہوگا۔

سند ہشت ضربی: دو زانوں بیٹھ کر بائیں زانو پر ضرب لگائے پھر دائیں پر پھر دونوں زانو کے درمیان پھر بائیں کہنی پر پھر دائیں کہنی پر پھر ناف پر پھر ذرا اوپر سر کو ابھار کر دونوں سرین پر پھر سانس روک کر اندرون جسم میں لگائے پھر اسی طرح از سر نو شروع کرے۔ فوائد اس کے بہت ہیں عمل کرنے سے ظاہر ہوں گے۔

سند دوازدہ ضربی: جلسہ معہودہ کو ملحوظ رکھ کر لا الٰہ کو بائیں بازو سے شروع کرے اور دائیں شانے تک لیجا کر بائیں زانو پر ضرب دے پھر اسی طرح دائیں زانو پھر اسی طرح دونوں زانوؤں کے درمیان پھر اپنے وجود میں پھر بائیں کہنی پر پھر داہنی کہنی پر پھر ناف پر پھر اپنے اندرون جسیم میں پھر بائیں بازو پر پھر دائیں بازو پر پھر سینہ پر پھر دو زانو ہوکر زمین سے ذرا ابھر کر دونوں سرین پر، غرض اسی طرح دورہ پورا کرے عامل اس کا فائدہ عظیم سے بہرہ مند ہوگا۔

سند شانزدہ ضربی: اس کا طریق یہ ہے کہ دو زانو بیٹھ کر دونوں ہاتھ زانو پر رکھے الل تین دورے کرے اور تینوں میں حبس دم سے لا الٰہ کا تصور کرے بعد ازاں تین دفعہ بخیال لا الٰہ الا اللہ نیچے سے اوپر کو لے جائے پھر ایک ضرب اپنے وجود میں اور ایک ضرب بائیں گھٹنے پر اور ایک دونوں زانوؤں کے درمیان لگانے غرض اس طریق سے ضربیں لگائیں۔ اور خاندان چشتیہ میں ہر بار تغیر ضرب و جلسہ و تغیر دورہ کی وجہ یہ ہے کہ دل کے پردے ہر عضو سے تعلق رکھتے ہیں جب ذاکر اس طرح ذکر کرتا ہے تو دل پردہ سے جلدی نکل کر اپنی جگہ پر آجاتا ہے اور صوفی کو مشاہدہ اور مکاشفہ بخوبی ہونے لگتا ہے۔

سند بست ضربی: چاہیے کہ مربع بیٹھے لیکن دائیں پنڈلی بائیں پاؤں کی پنڈلی[1] پر رکھے اور ان کا تحت اچھا کھلا رہے اور پاؤں کی پشت زمین پر۔ اور دائیں ہاتھ کی ہتھیلی دائیں تلوے پر رکھے اور شہادت کی انگلی اور انگوٹھے سے پاؤں کے انگوٹھے پکڑے اس کے بعد دونوں زانوؤں کے درمیان سر جھکا کر لا الٰہ الا اللہ کہتا ہوا سر اٹھائے اور اپنے وجود میں الا اللہ کی ضرب لگائے پھر ایک ضرب دائیں پاؤں پر جو بائیں طرف ہے اور ایک ضرب بائیں پاؤں پر جو دائیں طرف ہے لگائے اسی طرح انہیں جگہوں میں ضربیں لگاتا رہے جب پوری بیس ضربیں ہو جائے تو از سر نو پھر شروع کرے فائدہ بہت حاصل ہوگا

سند بست و چہارم ضربی: اس کا طریق یہ ہے کہ مربع بیٹھ کر دائیں پاؤں کا

[1] بائیں تلوے پر اور بائیں ہاتھ کی ہتھیلی

Generated by CamScanner

کا ٹخنہ بائیں پاؤں کے ٹخنے پر رکھے اس طرح پر کہ پاؤں کی انگلیاں زمین سے ملی رہیں اور دونوں ہتھیلیاں دونوں تلووں پر اس طرح رکھے کہ ہاتھ زمین سے ملی رہیں اس کے بعد بائیں شانے سے لا الٰہ کہتے ہوئے سر پھیرا کر دائیں شانے تک پہنچائے پھر وہاں سے ایک ضرب دونوں زانوؤں کے درمیان اور دوسری بائیں زانوں پر تیسری دائیں زانو پر پھر بطریق سابق انہیں جگہوں پر ضرب لگائے جب چوبیس ہو جائیں تو پھر از سر نو شروع کرے۔

سند ضرب لا یتناھی: چاہیے کہ دوزانو بیٹھ کر الا اللہ کو اس کی جگہ پہنچا کر وہاں سے سر اٹھائے اور آسمان کی طرف دیکھ کر اپنے وجود میں ضرب لگائے پھر ایک ضرب بائیں گھٹنے پر زمین کی طرف دیکھ کر۔ پھر اسی طرح اسی جگہ دو دو انگل یا چار چار انگشت کا فرق کر کے ضربیں لگاتا رہے۔

دائیں زانو تک پہنچ کر داہنی کہنی اور شانہ پر گزر کر منہ پر گزر کر بائیں شانہ اور کہنی تک آکر بائیں زانوں پر پہنچے یہاں متواتر تین ضربیں لگائیں پھر دائیں زانوں پر گزر کر اسی طرح بائیں زانوں پر ضربیں لگاتا ہوا ناف سے سینہ پر پہنچے اور آنکھیں بند کر کے نو ضربیں مع ملاحظہ نو دنہ تام اپنی اندروں جسم میں لگائے پھر از سر نو شروع کرے اس طریق سے ذکر کرتے میں عین کشف علوی و سفلی اور سر لا متناہی حاصل ہوتا ہے مگر آسمان و زمین کی طرف دیکھنے کا تصور اپنے مرشد سے معلوم کرتے تاکہ ذوق و شوق زیادہ ہو۔

اثبات کا طریق اور اس کے اقسام

یک ضربی مجرد بفکر: اس کا طریق یہ ہے کہ حلبہ معہودہ ملحوظ رکھ کر علی التواتر اللہ کی ضربیں بائیں زانو پر لگائے اور عین ذکر و فکر میں نقش اللہ کو نگاہ رکھے اور تمام انواع اثبات میں یہی ایک حلبہ ملحوظ رکھے فوائد بسیار اور ثمرات بے شمار حاصل ہوں گے۔

یک ضربی یک کوب: اس کا طریق یہ ہے کہ ایک ضرب الا اللہ کی بائیں زانو پر

لگائے اور وہاں سے سر اٹھا کر ایک ضرب اپنے اندرون جسم میں لگائے اور پیاپے اس ذکر کی کثرت کرے فائدہ بہت ہوگا عمل کرنے سے ضرور روشن ہو جائے گا۔

دو ضربی بدو کوب: اس کا طریق یہ ہے کہ سر کو بائیں کہنی پر لا کر زمین کے نزدیک پہنچا کر الا اللہ کی ضرب لگائے اور وہاں سے سر اٹھا کر ایک ضرب اپنے وجود میں لگائے پھر سر کو بائیں کہنی پر لا کر زمین کے قریب پہنچا کر ضرب لگائے اور وہاں سے سر اٹھا کر اپنے اندرون جسم میں ضرب دے اسی طرح علی التواتر ضربیں لگاتا رہے اور درمیان میں انفصال واقع نہ ہونے دے اس ذکر کا فائدہ بہت ہے عمل سے روشن ہوگا۔

سہ ضربی بسہ کوب: اس کا طریق یہ ہے کہ ایک ضرب الا اللہ کی بائیں زانو پر اور ایک کوب اپنے وجود میں لگائے پھر ایک کوب دونوں زانوؤں کے درمیان اور ایک کوب اپنے اندرون جسم میں لگائے متصل اور پیاپے ضربیں لگائے فاصلہ نہ دے نہایت ذوق و شوق پیدا ہوگا۔

دو حلقی چہار ضربی: دو حلقی چہار ضربی کے ذکر کا طریق یہ ہے کہ حلقہ اول میں سر کو دائیں شانے سے پھرا کر دونوں شانوں کے درمیان لا کر ایک ضرب دائیں زانو پر دوسری بائیں زانو پر تیسری دونوں زانوؤں کے درمیان چوتھی اپنے اندرون جسم میں لگائے اسی طرح عمل کرتا رہے فائدہ اس کا بے انتہا ہے۔

سہ حلقی شش ضربی: اس کا طریق یہ ہے کہ سر کو لا الٰہ کہتے ہوئے بائیں شانے سے اس طرح پھرائے کہ دونوں شانے مل جائیں اور دونوں کے درمیان لا کر ایک ضرب الا اللہ کی بائیں زانو پر اور دوسری دائیں زانو پر تیسری دونوں زانوؤں کے درمیان، چوتھی دائیں کہنی پر پانچویں ناف پر لگائے پھر از سر نو شروع کرے نہایت محظوظ ہوگا۔

یک حلقی ہشت ضربی بہشت کوب: اس کا طریق یہ ہے کہ سر کو بائیں شانے سے پھرا کر دونوں شانوں کے درمیان لائے اور اول ضرب بائیں زانو پر اور ایک کوب اپنے وجود میں لگائے پھر ایک ضرب اور تین کوب اسی طرح تمام جگہوں پر۔ پھر دوزانو ہو کر ذرا زمین سے ابھر کر دو ضرب اور دو کوب اپنے اندرون جسم میں لگائے پھر از سر نو شروع

Generated by CamScanner

کرے فائدہ اس کا بہت ہے عمل سے روشن ہوگا۔

یک حلقی دوازدہ ضربی مع دوازدہ کوب: اسکا طریق یہ ہے کہ سر کو لا الٰہ کہتا ہوا دونوں شانوں کے درمیان لاکر ایک ضرب بائیں زانو پر اور ایک کوب اپنے بدن میں کرے پھر ایک ضرب دائیں زانو پر اور ایک کوب اپنے وجود میں، پھر ایک ضرب دونوں زانوؤں کے درمیان اور ایک ایک کوب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب ناف پر اور ایک کوب اپنے وجود میں، پھر ایک ضرب بائیں پہلو پر اور ایک کوب اپنے وجود میں، پھر ایک ضرب دائیں پہلو پر اور ایک ضرب اپنے وجود میں، پھر ایک ضرب سینہ پر اور ایک کوب اپنے وجود میں۔ پھر ایک ضرب دوزانو ہو کر ذرا سر نیچے کر کے اور ایک کوب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب دو کوب اپنے وجود میں حبس دم سے کرے اور پھر از سر نو شروع کرے اس ذکر کا فائدہ بے انتہا ہے عمل سے روشن ہوگا۔

چہار حلقی شانزدہ ضربی۔ جو مع چار کوب کے ہوتی ہے اس کا طریق یہ ہے کہ سر کو الا اللہ کہتے ہوئے بائیں شانے سے دونوں شانوں کے درمیان چہار دفعہ گردش دیکر اوّل ضرب بائیں زانوں پر لگائے، پھر دائیں زانوں پر پھر بائیں پہلو پر پھر دائیں پہلو پر اور ایک کوب الا اللہ کہتے ہوئے اپنے اندرون جسم یعنی وجود میں، غرض اسی طرح سب ضربوں اور کوبوں کو عمل میں لائے اور پھر از سر نو شروع کرے اس کا فائدہ بے شمار ہے عمل سے بخوبی روشن ہوگا۔

اسم ذات کے ذکر کا طریق اور اس کے اقسام

یک ضربی محدد بشدت: جلسہ معہودہ ملحوظ رکھ کر دونوں ہاتھ دو زانوؤں پر رکھے اور اللہ کہتے ہوئے سختی کے ساتھ دم کھینچے سر اور کمر بلند کرے اور پھر ناف کے نیچے زور سے اللہ کی ضرب لگائے اور دونوں ضربوں میں سختی کرے اور علی التواتر یہاں تک ضربیں لگائے کہ بے خود ہو جائے۔

یک ضربی بقبض بطن: جلسہ معہودہ ملحوظ خاطر رکھ کر سر کو دائیں شانے کی طرف

تھوڑا سا بلند کر کے بائیں پہلو پر اس سختی سے اللہ کی ضرب لگائے کہ بائیں پسلیاں ہلی ہو جائیں اور اثنائے ذکر میں آنکھیں کھلی ہوئی رکھے اور اپنے بدن کو بشکل لفظ اللہ نظر میں رکھے اور ان اللہ خلق آدم علی صورتہ کا تصور کرے تاکہ فنا فی اللہ حاصل ہو۔

یک ضربی یاھو: اس کا طریق یہ ہے کہ بطریق معہود بیٹھ کر اللہ کہتے ہوئے قلب نیلوفری سے دم کو مع معدہ کے اوپر کو کھینچے اور سر اور کمر دونوں بلند کر کے اپنے وجود میں پیالے ھُو کی ضربیں لگائے ہرگز انفصال نہ کرے فائدہ بہت حاصل ہوگا۔

یک ضربی بامتد ہ ھُو: جلسہ معہودہ ملحوظ رکھ کر اللہ کہتے ہوئے دائیں شانے سے بائیں شانے پر ضرب لگائے اور وہاں سے ھُو کہتا ہوا سر کو دائیں شانے تک پہنچائے۔ اسی طرح پیالے ضربیں لگائے جب یہ ذکر قرار پذیر ہو بے اختیار خفیف خفیف آواز دل سے نکلے گی کہ اکثر آدمی اور جانور اس آواز پر شیفتہ ہو جاویں گے مگر یہ سر کثرت عمل سے ظاہر ہوگا۔

سہ ضربی بسہ کوب بقبض دم: اس کا طریق یہ ہے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے ایک ضرب اللہ کی بائیں کہنی پر لگائے اور ایک کوب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب داہنی کہنی پر اور ایک کوب اپنے وجود میں، پھر ایک ضرب ناف پر اور ایک کوب اپنے وجود میں مگر حبس دم کا خیال رکھے اور پھر از سر نو شروع کرے۔

چہار ضربی یک قبض: اس کا طریق یہ ہے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے ناف کے نیچے سے سانس کھینچے اور ایک ضرب دائیں زانو پر لگائے پھر ایک ضرب بائیں زانو پر پھر دونوں زانوؤں کے درمیان پھر ایک ضرب اللہ کی اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے۔

نود نہ ضربی بحبس دم چاہیے کہ دوزانو بیٹھے اور ناک کے رستہ سے سانس لے کر حبس کرے پھر معدہ سے سانس نکال کر قلب نیلوفری پر پچاس ضرب اللہ کی لگائے۔ پھر انچاس ضربیں معدہ سے سینہ کی طرف حبس کر کے لگائے ہر ضرب کو

Generated by CamScanner

نودنہ نام صفاتی میں سے ایک صفت سے موصوف سمجھے یہاں تک مواظبت کرے کہ موصوف بصفاتِ اللہ ہو جائے۔

ھزار ضربی بیک جلسہ: چاہیے کہ جلسہ معہودہ متعین کرکے اللہ کو صفت احد سے موصوف کرکے بائیں ٹانو پر ضرب لگائے پھر سر اٹھا کر اللہ کو بصفت صمد موصوف سمجھ کر اپنے وجود میں ضرب لگائے اسی طرح پانسو ضرب تک نوبت پہنچائے پھر اللہ کو صفت صمد سے موصوف کرکے دائیں زانو پر ضرب لگائے اور وہاں سے سر اٹھا کر اللہ کو صفت احد سے موصوف کرکے اپنے وجود میں پانسو ضرب لگائے جب پوری ہزار ہو جائیں پھر از سر نو شروع کرے اس ذکر کے فوائد بے شمار ہیں چند ہی روز میں ظاہر ہونے لگیں گے۔

اسم ھُو کے ذکر کا طریق اور اسکے اقسام کا بیان

یک کشش ھونا اُتم الدماغ: اس کا طریق یہ ہے کہ دو زانو بیٹھے اور دونوں ہاتھ دونوں ہاتھ پر رکھ کر ھُو کو ناف کے نیچے سے حبس کرکے آواز ظاہری دماغ تک لے جائے اور چندے قرار دے۔

یک کشش باطنی بفکر ھُو: جلسہ معہودہ متعین کرکے ٹھوڑی کو سینے سے ملا کر تصور سے ھُو کو ناف کے نیچے سے کھینچے اور حبس دم کرکے اپنے سانس کو ہر عضو میں گردش دے مگر اس قدر کہ بے طاقت نہ ہو جاوے اور اگر بے طاقت ہو جائے تو ھو کہتا ہوا آہستہ آہستہ سانس کو باہر نکالے پھر از سر نو شروع کرے اس ذکر میں فوائد بے شمار ہیں عمل کرنے سے روشن ہوں گے۔

سلہ ضربی بدو ھُو بیک حی: چاہیے کہ جلسہ متعین کرکے ایک ضرب آسمان کی طرف سر اٹھا کر لگائے اور ایک ضرب ھُو کی زمین کی طرف سر جھکا کر پھر ایک ضرب حق کی اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے اس کا فائدہ عمل سے ظاہر ہوگا۔

یک کشش ھو یا ضرب ھُو: اس کا طریق یہ ہے کہ دو زانو بیٹھے اور دائیں پاؤں کی پشت بائیں پاؤں کے تلوے پر رکھے اس طرح پر کہ دونوں سرین پاؤں کے ٹخنوں

پر رکھے جائیں اس کے بعد ھُو کی ہلکی آواز سے ناف کے نیچے سے نکالے اور اپنے اندرون جسم میں ضرب لگائے اسی طرح پیاپے ضربیں لگاتا رہے فوائد بے شمار حاصل ہوں گے۔

صلائے ھُو بتو دنہ نام ملاحظہ: جلسہ معہودہ متعین کرکے زبان کو تالو سے چپکائے اور دونوں شہادت کی انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں دے اور قلب نیلوفری سے ھُو کہتا ہوا آواز باطنی کے ساتھ اوپر کو سانس لائے اور دم کو نہ چھوڑے اور صدائے ھُو کو ٹانو سے ملاحظہ سے تصور میں لاتے اور اس تصور میں ہر ملاحظہ کے ساتھ تھوڑی حرکت دے جب تمام ہو جائے پھر از سر نو شروع کرے اسی طرح اس کی کثرت کرے فوائد اس کے عمل سے ظاہر ہو جائیں گے۔

طریق دم ذکر ھُو بیک نفس پیوستہ ہزار کرت: چاہیے کہ جلسہ معہودہ متعین کرکے پیٹ کو پیٹھ سے ملائے اور زبان سے ہُو کہے اسطرح کہ جب ھُو کہے فوراً شکم کو کمر سے ملا لے اسی طرح پیوستہ ہزار مرتبے تک نوبت پہنچائے فوائد بے شمار سے بہرہ مند ہوگا۔

ذکر لا یتناھی: اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معہودہ قرار دے کر ایک سانس سے ھُو کہتے ہوئے بائیں زانو سے دائیں تک دورہ پر دورہ کرے لیکن ہر دورہ پہلے دورہ سے کم ہو جب سانس میں ورزش کی طاقت نہ رہے پھر از سر نو شروع کرے اس کے فوائد اور ثمرات بے انتہا ہیں عمل سے معلوم ہوں گے۔

طریق انواع اذکار کہ مرشدان نامدار نے مریدان کامگار کے لیے معین فرمائے ہیں اور بر سبیل فتح باب انکے نام مقرر کر دیئے ہیں

ذکر لاھوتی: چاہیے کہ جلسہ معہودہ قرار دیکر سر کو بائیں شانے کی طرف جھکا کر تھوڑا پشت کی طرف خم دے دو بار متصل ھُو کی ضرب لگائے اور ایک ضرب اندکِ جسم میں مگر منہ اسی جگہ رکھے پھر سر کو اسی طرح مقام مذکور پر پہنچا کر دائیں پہلو پر متصلاً دو ضرب لگائے اور ایک ضرب پہلوئے راست پر پھر دو ضربیں بائیں ٹانو پر اور ایک ضرب بائیں پہلو پر اور دو ضربیں دونوں زانوؤں کے درمیان اور ایک ضرب اپنے اندرون جسم

Generated by CamScanner

میں پھر دو ضربیں دائیں زانو پر اور ایک ضرب بائیں پہلو پر لگا کر پھر سر کو دائیں شانے کی طرف جھکا کر متصلاً ھُوْ کہے اور ایک ضرب بائیں پہلو پر لگائے اسکے بعد تین بار سر کو تھوڑا سا زمین سے اُٹھا کر دو زانو بیٹھ کر تین ضربیں لگائے پھر تین دَور ھو کے بائیں زانو سے دائیں زانو تک کرے اسکے بعد بائیں زانو پر ایک ضرب لگائے اور تین کوب اپنے اندرونِ جسم میں لگائے اور تین ضربیں سیدھے زانو پر پھر تین ضربیں دونوں زانو کے درمیان اور تین کوب اپنے اندرون جسم میں لگائے اس کے بعد پھر تین ضربیں اور اپنے وجود میں لگائے پھر سیدھے زانو سے بائیں زانو تک تین دور کرے جس طرح بائیں زانو سے ضرب اور کوب کا عمل کیا تھا اسی طرح اس کا اختتام کرے اور پھر از سر نو شروع کرے اس کا فائدہ عمل سے خوب طرح واضح ہوئے گا۔

ذکر جبروتی چاہیے کہ جلسہ معہودہ ملحوظ رکھ کر دونوں زانوؤں کے درمیان جھکا کر زمین تک پہنچائے اور یَا اَحَدُ کی ضرب لگائے اور وہاں سے سر اُٹھا کر ایک ضرب اپنے وجود میں لگائے۔ پھر یَا اَحَدُ اور یَا وَاحِدُ دونوں کی دس ضربیں پیا پے لگائے اور پھر سات ضربیں سیدھی اَللّٰہُ کی اپنے وجود میں لگائے۔ پھر از سر نو شروع کرے اس کا فائدہ عمل سے عامل خود معلوم کرے گا۔

ذکر ملکوتی: بجلسہ معینہ مذکورہ بائیں زانو پر یَا بَدِیْعُ اور دائیں پہلو پر یَا بَاعِثُ کی ضرب لگائے پھر دائیں زانو پر یَا نُوْرُ اور بائیں پہلو پر یَا شَہِیْدُ کی ضرب لگائے اس کے بعد سر اور کمر اُٹھا کر یَا اللّٰہُ کی ضرب اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے۔

ذکر ناسوتی جلسہ معینہ ملحوظ رکھ کر سر کو دونوں زانوؤں کے درمیان تین دفعہ لیجا کر وہاں اَللّٰہُ کہتا ہوا سر اُٹھائے اور یَا اللّٰہُ یَا مُعِزُّ دونوں کو ملا کر تین ضرب اپنے وجود میں لگائے پھر سر کو اس جگہ لے جا کر اس طریق سے یَا اَللّٰہُ یَا مُذِلُّ دونوں کو ملا کر بائیں زانو پر ضرب لگائے پھر سر کو اسی جگہ لے جا کر اسی طریق سے دائیں زانو پر اَللّٰہُ رَازِقُ کی ضرب لگائے پھر از سر نو شروع کرے جو کچھ ثمرہ اس عمل

کا ہے ذکر سے روشن ہو گا۔

ذکر مکاشفہ: جلسہ مذکورہ معینہ قرار دے کر ھُوْ کہتے ہوئے بائیں زانو سے دائیں زانو تک ایک دورہ کرے اور جہاں سے شروع کیا تھا جب وہاں پہنچے پھر اسی طرح یَا مَنْ ھُوَ کا دورہ کرے پھر اسی جگہ یَا مَنْ لَّا اِلٰہَ کو دائیں شانے تک پہنچا کر الّا اللّٰہ کی ضرب بائیں زانو کے سر پر لگائے اور الا اللّٰہ کی ہ کو دائیں شانے پر پہنچا کر الا اللّٰہ کو دراز کر کے ھُوْ ھُوْ ھُوْ کی تین کوب اپنے وجود میں لگائے پھر از سر نو شروع کرے۔

ذکر مشاہدہ: اس کا طریقہ یہ ہے کہ مربع بیٹھے اور حالت نفی میں موجودات کی نفی کا اور حالتِ اثبات میں واجب الوجود کے اثبات کا تصور کرے اور بائیں زانو سے لا مطلوب لا مقصود لا محبوب لا موجود کہتا ہوا اس کو دائیں شانے پر پہنچا کر الّا اللّٰہ کی ضرب اپنے وجود میں لگائے اور ھو اَللّٰہ کو ناف کے نیچے سے مدّ کے ساتھ کھینچتا ہوا ام الدماغ تک لے جائے اور ھو کی سات ضربیں اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے اور دوسرا طریق یہ ہے کہ لا اللّٰہ کو مدّ کے ساتھ بائیں زانو سے کھینچ کر دائیں شانے تک لائے اور کلمات مذکورہ بالا کا تصور رکھے۔ اور مقام مذکورہ پر اِلَّا اللّٰہ کی ضرب لگائے اسی طرح ورزش کرے۔

ذکر ثلاثی گنبدی: چاہیے کہ اس کا جلسہ یعنی اس کی نشست اپنے مرشد سے معلوم کرے اور بائیں شانے سے لَا اِلٰہ کہتا ہوا سر کو دائیں شانے تک پہنچائے اور آگے کو کود کر الّا اللّٰہ کی ضرب لگائے پھر وہاں سے آگے کو کود کر الّا اللّٰہ کی دو ضربیں لگائے پھر پیچھے کو کود کر اپنی جگہ پر آ کر الّا اللّٰہ کی ضرب لگائے پھر از سر نو شروع کرے اس ذکر کا فائدہ عمل سے معلوم ہو گا۔

ذکر ثلاثی مجرّد: اسکا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے لَا کو ناف کے نیچے کھینچ کر دائیں شانے پر ضرب دے کر زور و شور سے پھر اکر اسی جگہ الّا اللّٰہ کی ضرب بغیر رکھ کے لگائے اس کے بعد بائیں طرف زور سے پھر اکر ھ کی ضرب لگائے اور دوسرا طریق یہ ہے کہ الّا اللّٰہ کو

Generated by CamScanner

ناف سے اُٹھائے اور ایک ضرب بائیں پہلو پر اور ایک ضرب دائیں پہلو پر لگائے، پھر ایک ضرب الا اللہ کی اپنے وجود میں لگائے مگر حبس دم سے کریگا تو فائدہ بہت حاصل ہوگا۔

ذکر اذکہ: چاہیے کہ دوزانو بیٹھ کر دونوں ہاتھ دونوں زانو پر رکھے اور ناف پر ھا کی ضرب کرے اور ھ کی مدد شد کے ساتھ ناف کے نیچے سے اسطرح نکال کر کہ سر اور پشت اور کمر ایک ہو جائیں ضرب کرے پھر از سر نو شروع کرے جس طرح بڑھئی لکڑی پر آرہ چلاتا ہے آواز پیہم پیش کو آرہ بنا دے اور دل کو تختہ فرض کرے تاکہ ہموار ہو جائے اور صفائی حاصل ہو۔ واضح ہو کہ بعضے اس ذکر کو ذکر ھُو اور حیّ سے بھی کرتے ہیں اور بعضے ذکر اللہ سے فوائد ذکر کے بے شمار ہیں عمل سے خوب ظاہر ہو جائیں گے۔

ذکر رُوح: چاہیے کہ مربع یا دوزانو بیٹھے اور ھوالاول کی ضرب دائیں پہلو پر لگائے اور ھوالآخر کی بائیں پہلو پر اور ھوالظاھر کی دونوں زانوؤں کے درمیان اور ھو الباطن کی اپنے وجود میں، پھر از سر نو شروع کرے خدا چاہے تو تھوڑی سی مواظبت میں پوشیدہ اور ظاہر سب یکساں معلوم ہوگا۔

ذکر سِرّ: چاہیے کہ مربع یا دوزانو بیٹھ کر یا شاھد کی ضرب دونوں زانوں کے درمیان لگائے اور یا شہید کی اپنے وجود میں اور یا شاھد کہتے ہوئے آنکھیں کھلی رکھے اور تصور رکھے کہ وہ مع الصفات ظاہر ہے اور یا شہید کہتے ہوئے آنکھیں بند رکھے اور تصور کرے کہ وہ مع الذات ظاہر ہے اسی طرح ہر ہفت مواظبت کرے۔

ذکر اُخفیٰ: اس کا طریقہ یہ ہے کہ اول معدہ کو طعام وغیرہ سے خالی رکھے اور اسکا حلقہ متعین کرکے یعنی بائیں زانو پر بیٹھے اور حلقہ دوزانو رکھے اور دایاں زانو بطریق مربع رکھے لیکن دائیں تلوے کو بائیں پاؤں کی رگ کیماس کی جگہ سختی سے ملائے رکھے اور لَا اِلٰہَ کہتا ہوا اوّل جگہ سے ہرن یا چیتے کی طرح اچھلے اور الّا اللہ کہتا ہوا دوسری جگہ پر ٹھہرے اور پھر از سر نو شروع کرے اگر بلا انفصال برابر ایک برس تک اس ذکر کی مداومت رکھے گا زمین سے تین گز اونچا ہوا پہاڑنے کی طاقت ہو جائے گی اور دو سال میں چھ گز اور تین برس میں دس گز (گیارہ گز تک فقیر نے بھی مشق بڑھائی ہے

در میں نے ایک بزرگ کو دیکھا کہ وہ چالیس گز زمین پر ہوا میں اڑتے تھے اگر کوئی شخص اس میں زیادہ مشغول ہو تو خوب اڑنے لگے۔

ذکر آوردبود: اس کا طریقہ یہ ہے کہ حلقہ معہودہ متعین کرکے دائیں شانے کی طرف منہ کرکے ھا اور بائیں طرف ھو اور سر جھکا کر اپنے وجود میں ھے کی ضرب کرے اسی طرح پیاپے ضربیں لگاتا رہے اس کا فائدہ عمل سے ظاہر ہوگا۔ یہ ذکر خاصتہ حضرت پیران پیر سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

ذکر ضرب راست: حلقہ معہودہ متعین کرکے سر جھکا کر حق قوی کہتا ہوا ناف کے نیچے سے سختی کے ساتھ دم کھینچے اور سیدھا ہو کر متصلاً حق کی ضرب اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے اور اسی طرح پیاپے ضربیں لگاتا رہے اور تھوڑے دنوں میں غایت درجہ کا ذوق وشوق پیدا ہو جائے گا۔

ذکر مدور حلق: ذاکر کو چاہیے کہ حلقہ معہودہ متعین کرکے سر کو بائیں شانے سے لَا اِلٰہَ کہتا ہوا دائیں شانے تک پہنچائے پھر وہاں سے جلد سر کو پھیر کر تھوڑی کو بائیں مونڈھے پر رکھ کر لَا اِلٰہ ..... کہہ الّا اللہ کی ضربیں لگائے اسی طرح ہمیشہ ذکر کرنے سے بہت فائدہ حاصل ہوگا۔ اس ذکر کے فوائد کسب سے معلوم ہوں گے یہ ذکر بندگی حضرت شیخ المشائخ محمود نصیر الدین چراغ دہلی قدس اللہ سرہٗ کو مردان غیب سے پہنچا ہے۔

ذکر ثلاثی مغربی بدوازدہ ضرب و نہ دور و سہ کوب و سہ حملہ و سہ قبض و یک لبسط اور ایسے ہی ہشت لبسط دیگر ضرب بیک دم و یک جلسہ

اگر گنجینۂ انوار الوہیت اور خزینہ اسرار ربوبیت کو جو مخزن قلب میں موجود ہے بہت جلد جرأت کے ساتھ حاصل کرنا چاہے تو مناسب ہے کہ ذکر ثلاثی مغربی میں کہ اس کے لیے مثل کنجی کے ہے مشغول ہونی چاہیے تاکہ معرفت کے خزانہ کا دروازہ کھلے، اور اکثر فقراء کو اس ذکر سے فتح یابی ہوئی ہے پس جو شخص اس ذکر کو عمل میں لائے گا تین چار ہی روز میں مشاہدہ غیب پردۂ لاریب سے حاصل ہوگا چاہیے کہ

Generated by CamScanner

علیہ معہودہ متعین کرے اور عامل پہلے برزخ کبریٰ اور صغریٰ کو ظاہراً اور باطناً قرار دے
پھر بائیں زانو پر سر رکھ کر لا الٰہ کہتے ہوئے دورہ شروع کرے اور دائیں زانو پر گزرتا
ہوا دائیں شانے تک پہنچائے اور تھوڑا سا کمر کی طرف جھکا کر تین ضربیں الا اللہ کی
بائیں زانو پر اور تین دونوں زانوؤں کے درمیان اور تین دائیں زانو پر اور ہمیں اپنے
وجود میں لگائے پھر بائیں زانو پر سر کو پہنچا کر تبصور لا الٰہ دورہ شروع کرے اور
سر کو دائیں زانو اور دائیں شانے اور گردن اور بائیں شانے پر گزار کر بائیں زانو پر
پہنچائے اسی طرح دو دورے کرے اور دو زانو ہو کر حبس دم کر کے تین کوب اپنے
وجود میں کرے پھر تین حملے کرے اسی طرح سے سر کو دونوں زانوؤں کے درمیان
زمین کے نزدیک پہنچا کر آہستہ آہستہ سانس کو ناف کے نیچے سے قوت اور شدت
کے ساتھ تبصور الا اللہ اس طرح اوپر کھینچے کہ سر اور کمر برابر ہو جائے۔ پھر اس طریق سے
تین قبض کرے کہ معدے کو نیچے سے اوپر کو تبصور الا اللہ سینہ تک کھینچے اور دائیں
زانو سے اسی طرح تین دورے کرے اور تین کوب اور تین حملے اور تین قبض بسند مذکور
اتمام کو پہنچائے اسی طرح اور تین کوب اور تین حملے اور تین قبض کا بطریق مسطور اتمام کرے اس کے بعد
سر کو دائیں بائیں آگے پیچھے چاروں طرف اسطرح محجکائے کہ تمام اعضا خمیدہ ہو جائیں اور تمام
اعضا میں سرایت کرے جب بے طاقت ہونے لگے آسمان کی طرف منہ کر کے ہلکی آواز سے ھو
کہتا ہو سانس کو تبدیج چھوڑے یہ ایک بسط تمام ہوا پھر آٹھواں بسط اسی طریق سے
تمام کرے مگر بارہ ضربیں کہ بسط اول میں لگائی ہیں وہ نہ لگائے بلکہ ہر بسط میں دوسرا دورہ
شروع کرے کیونکہ ایک دورہ دوسرے سے متضاد ہے جب اس طریق سے ایک دم میں
نو بسط پورے کرے گا تو ایک بار ذکر پورا ہوگا۔

ذکر قربان: اس ذکر سے صفائی باطن اور خارق عادات کا ظہور ہوتا ہے طالب کو
چاہیے [illegible] کا التزام کرے اقل تک [illegible] سے بچتا رہے پہلو
[illegible] کا استعمال کرنا مثل [illegible] چھوٹے دل کا [illegible] سے خالی
[illegible] دو بیٹھے [illegible] کی [illegible] کے نیچے [illegible]

بائیں پاؤں پر رکھے پھر مقعد کو بند کر کے سانس کو اوپر کھینچ کر ناف کے گرد لا کر تھوڑی دیر سینے سے ملا کر منہ بند کر کے زبان کو تالو میں سخت گردش دے اور باطن میں یا باسط کا فکر کرے جب اس سند سے سالک ذاکر ہوگا تو چند روز میں منزل مقصود کو پہنچ جاویگا اور صفائی باطن اور خوارق عادات کا ظہور دیکھے گا اور عالم ارواح سے ملاقی ہوگا اور ہاتھ پاؤں سب درجہ البسیط میں آجائیں گے یعنی دیکھنے والے کو ہر عضو جداگانہ نظر آئے گا۔ اس کے علاوہ اس ذکر میں ایک خاص کیفیت اور سر عظیم مخفی ہے جو عمل سے روشن ہوگا۔

ذکر حدادی: اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو زانوں بیٹھے اس طرح کہ دونوں سرین زمین پر رہیں پھر دونوں ہاتھوں کو ملا کر لا الٰہ کہتے ہوئے آسمان کی طرف بلند کرے پھر اسی طرح دونوں ہاتھ نیچے لا کر سینے پر لگائے اور الا اللہ کی ضرب دے جیسے لوہار ہتھوڑے کی سنلن پر مارتا ہے اسی طرح پیاپے ضربیں لگاتا رہے ثمرات بیشمار سے بہرہ مند ہوگا۔

ذکر مقدس: چاہیے کہ حلیہ معہودہ متعین کر کے بائیں شانے سے اللہ کہتا ہوا سر کو دائیں شانے تک لائے اور بائیں پہلو پر اکبر کی ضرب لگائے اسی طرح سبحان اللہ اور الحمد للہ ہر ایک تینتیس تینتیس ضربیں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے بعضے مشائخ نے اس کا ورد بعد نماز مغرب کیا ہے اور بعضوں نے بعد نماز تہجد اور بعضوں نے بعد نماز صبح اس ذکر کی مواظبت سے مرتبہ کبریائی اور مرتبہ تقدیسی سے بہرہ یاب ہو کر ممدوح صدہا سالک جہال ہوئے ہیں۔

ذکر بودلہ: چاہیے کہ دو زانو بیٹھے اور دونوں ہاتھ منہ پر رکھ کر لا الٰہ کہتا ہوا دو زانو ہو کر دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں باندھ کر ہوا کی طرف لیجا کر کھولے پھر دونوں مٹھیاں باندھ کر الا اللہ کہتا ہوا زمین پر بیٹھتے وقت دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بندھی ہوئی منہ تک لیجا کر ضرب کرے اور پھر از سر نو شروع کرے اور اس ذکر میں دو تصور ضرور رکھے۔ حالت نفی میں دونوں مٹھیاں باندھ کر ہوا کی طرف لیجائے تو نیاں کرے کہ ماسوائے اللہ کو دل سے نکال کر باہر ڈالتا ہوں اور غیر اللہ سے انقطاع کرتا ہوں اور حالت اثبات میں تصور

Generated by CamScanner

کہ نور الٰہی اور اسمائے الٰہی اپنے دل میں لاتا ہوں بلکہ نفی میں یہ خیال کرے کہ ماسوا کو دل سے دور کر دیا اور اثبات میں یہ خیال کرے کہ انوارِ الٰہی کو دل میں لے آیا اور ہستی حق اور اطلاق مطلق کو ثابت کر دیا۔

اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ فقط ایک ہی ہاتھ کو اوپر ہوا کی طرف لے جائے اور ضرب لگاتے وقت سر پر لگائے باقی جلسہ و قیام و قعود مثل عمل سابق ادا کرے۔ اس ذکر کی مواظبت سے بودنوں کی ارواحیں ذاکر کے سامنے حاضر ہوتی ہیں اور اس کی اعانت کرتی ہیں۔

اور تیسرا طریقہ اس کا یہ ہے کہ بائیں ہاتھ کی مٹھی باندھ کر سینہ پر رکھے اور اس میں بے انفصال ھو ھو کہنا شروع کرے اور ھو کے ساتھ دائیں ہاتھ سے دل صنوبری پر ضرب لگائے اور زبان سے ھُو اور دل سے اللہ تصور کرے اور اتنی مواظبت کرے کہ فنا ہو کر مرتبۂ بقا حاصل ہو۔

ذکر معلی: یہ ذکر کشف حقائق اشیاء کے لیے ہے اس ذکر کا طریق یہ ہے کہ جلسہ معہودہ معین کر کے لفظ اللہ کو دل سے کھینچے اور دائیں طرف سر کو لیجا کر تھوڑا سا پشت کی طرف جھکا کر شدت سے ھو کی ضرب دل پر لگائے اور اسی طرح ورزش کرے۔

ذکر حیوان: اس کے لیے کوئی جلسہ معین نہیں ہے جس نشست سے چاہے کرے چاہیے کہ حبس دم کر کے پیلے معدہ کو ناف سے اوپر کی طرف کھینچ کر تصور اللہ بلکہ ھو دل پر سات ضربیں لگائے جب سات ضربیں پوری ہو جائیں آہستہ آہستہ سانس کو چھوڑے اور پھر از سر نو شروع کرے اس کا فائدہ عمل سے روشن ہوگا۔

ذکر قلندریہ: چاہیے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے دونوں زانوؤں کے درمیان یا حسن ناف پر یا حسین دائیں شانے پر یا فاطمہ بائیں شانے پر یا علی کی ضرب لگائے اور یا محمدؐ کی ضرب اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے اس ذکر کی مواظبت سے ان حضرات کی ارواح مقدسہ تشریف لائیں گی اور امداد فرمائیں گی اور طالب کو مطلوب تک پہنچائیں گی۔

ذکر ضیاء: جلسہ معہودہ متعین کر کے دونوں ہاتھ دونوں زانو پر رکھے اور سر کو بانگ کے ساتھ کراللہ کہتے ہوئے دم کو اوپر کھینچے اور معدہ پر حق کی ضرب لگائے ادھر ھو کے ساتھ دماغ تک پہنچائے پھر ایک ضرب ھو کی آگے ایک پشت کی طرف جھک کر ناف پر ایک ضرب دونوں زانوؤں کے درمیان ایک ضرب دائیں زانو پر ایک ضرب۔ بائیں پہلو پر ایک ضرب۔ دائیں ران پر ایک ضرب بائیں زانو پر ایک ضرب۔ دائیں پہلو پر ایک ضرب بائیں ران پر اور تین ضربیں اپنے وجود میں لگائے پھر از سر نو شروع کرے۔

ذکر نور: اس ذکر سے کشف الارواح ہوتا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے دائیں طرف سبوحٌ بائیں طرف قدوسٌ آسمان کی طرف ربّ الملائکۃ والروح کی ضرب لگائے۔ اس ذکر سے اور بھی بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں، مواظبت کرنے سے خود روشن ہو جائیں گے۔

ذکر تجلی: اس ذکر سے سیر طبرانی حاصل ہوتی ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ جیسے بیہوشی میں گونجتا ہوا چاروں طرف پھرا کرتا ہے اسی طرح دائیں طرف کو جھوم کر یا حی شروع کرے اور سر کو پشت کی طرف پھیر کر یا قیوم کی ضرب دل پر لگائے۔ اس ذکر کے فوائد بہت ہیں عمل سے روشن ہو جائیں گے۔

ذکر زجاج: جلسہ معہودہ متعین کر کے اول دل سے اللہ کہے اور سر کو لا الٰہ کہتے ہوئے ایک دو حلقہ دے کر کلمہ ھُو کی شدت سے دل پر ضرب لگائے پھر دائیں طرف الحقّ اور بائیں طرف القیومُ کی ضرب لگائے اسی طرح ہزار ضربیں لگائے اس کے فائدے ذکر کرنے سے معلوم ہوں گے امید ہے کہ تھوڑے ہی عرصے میں بلا شک و ریب پردۂ غیب سے کشف ملکوتی حاصل ہونے لگے گا۔ کیونکہ اس ذکر میں ثبوت اور سلب دونوں داخل ہیں عمل کرنا شرط ہے تاثیر ضرور ہوگی۔

ذکر حلاج: اس ذکر سے تجلی ذات اور ترقی درجات حاصل ہوتی ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے پہلے اسم اللہ سے الف اور لام کو طرح کر کے پھر

Generated by CamScanner

دائیں طرف ھا ملفوظ اور بائیں طرف ھے مکسور اور دل پر ھو مضموم کی ضرب لگائے خواہ باطباع یا بے اشباع اور اسم اللہ کا تصور رکھے تاکہ ھُوْ کا ثمرہ بخوبی ظاہر ہو یعنی ہے کہ تھوڑی مدت میں درجہ اعلیٰ فنائے ذاکر پر ظاہر ہوگا۔ ایضاً بندگی حضرت قطب الاقطاب شیخ فرید الدین گنج شکر قدس سرہ نے پنجابی زبان میں بھی منع فرمایا ہے اھُوْنَ توُں اھُوْں توں اھٰذِیْنَ توُں اس ذکر کا طریق یہ ہے کہ جائے معہود معین کرکے آسمان کی طرف بطریق کشف دیکھے اور اھُوْن توُں کہے اور ایک لمحہ آنکھ کھلی رکھے پھر اسی طرح زمین کی طرف دیکھ کر اھُوْن توُں کہے پھر اپنے وجود کی طرف کرتین ضربیں یا سات ضربیں اھٰذِیْنَ توُں کی لگائے اور پیاپے لگاتا رہے جب بیگانگی ہوجائے از سر نو شروع کرے۔

اذکار طیور

جو بعض مشائخ کو مکاشفہ سے معلوم ہوئے ہیں اور ان پر عمل کرکے ثمرات بے غایات اور تجلیات بے نہایت حاصل کی ہیں۔

ذکر چغد حضرت مولانا جلال الدین رومی قدس سرہ العزیز حضرت خواجہ شمس الدین تبریز رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ فرماتے تھے کہ ایک دن جو میں نے عرش پر نظر کی تو ایک جانور کو دیکھا کہ عرش کے کنگرہ پہ سرنگوں بیٹھا ہوا کچھ ذکر کر رہا ہے۔ مجھ کو ذوق وشوق از حد پیدا ہوا اور اس کی طرز اذکار ذکر میں مشغول ہوا بعد کسب ریاضت کے معلوم ہوا کہ اسمائے الٰہی کا ذکر کرتا تھا اگر سالک اس ذکر میں مشغول ہونا چاہیے تو جلسہ معہودہ متعین کرکے تصور یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَفِیْعُ دائیں طرف حقانیت حقیقی کی تین ضربیں لگائے پھر تصور یَا بَدِیْعُ یَا بَاعِثُ یَا بُدُّوْحُ بائیں طرف بقم بقم بقیوم بقیوم کی تین ضربیں لگائے پھر تصور یَا قُدُّوْسُ یَا سُبْحَانُ سَقَمَ حَقَمَ حقیقی کی تین ضربیں آگے لگائے اگر ذاکر اس طرح ذکر کریگا کہ ظاہر میں یہ الفاظ کہے اور باطن میں ان اسمائے الٰہی کا جو اوپر کہے گئے ہیں تصور رکھے تو بیشمار فوائد حاصل ہیں۔

دفعتاً دونوں بیٹھے اور دونوں ہاتھ دونوں زانوں پر رکھے اور بائیں پستان پر یا ھو ضرب لگا کر متصلاً ھو کی سانس اوپر کھینچ کر دائیں پستان پر پھر سینہ پر ضرب لگائے پیاپے رکھنے سے فائدہ اس کا عمل سے بخوبی ظاہر ہوجائے گا۔

ذکر خوجہ ذکر ہے کہ سید السادات سید محمد جمال پاکیسی کو خورد سالی میں ان کے والد نے تعلیم علم کے بارے میں مارا آپ تحمل نہ کرسکے ماں باپ کو چھوڑ کر جنگل میں پہاڑ کی وقت میں ان کو کوئی ذکر فکر علم معرفت حاصل نہ تھا رنجیدہ ہوکر ایک درخت کے نیچے جا بیٹھے تیسرے روز اس درخت پر ایک جانور آکر بیٹھا اور توتی توتی کرنے لگا آپ کو اسکی آواز بہت پیاری معلوم ہوئی اسیطرح آپ بھی ذکر کرنے لگے ایک سال کے بعد مکاشفہ اور وجد حاصل ہوا اور ولایت میں مشہور ہوگیا کیا گبر کیا ترسا کیا ہندو کیا مسلمان سب آپ کے آستانہ فیض کاشانہ پر آنے لگے۔ اب بھی اگر کوئی شخص اس ذکر میں مشغول ہو ضرور بہرہ مند ہو اور کشف حاصل ہو۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے دم کو نگاہ رکھ کر اتنا توتی توتی کرے کہ بے طاقت ہوجائے۔ جب ہوش میں آئے تو پھر از سر نو شروع کرے۔

ذکر خفی اس کا طریق یہ ہے کہ ہمیشہ ہر حال میں خفیہ عمل کرے چونکہ ہر مرتبہ ذکر کا دوسرے اشارہ سے منقول ہے پس جس مرتبے پر پہنچے اس کے موافق ذکر کرے ذکر کا طریق بھی ترقی مقامات کے موافق ہے لیکن سند تمام افکار پاس انفاس کی سب ہی طریقہ پر ہے جب کہ نفس باہر جائے تو کلمہ ثانی کا اوّل تصوّر کرے اور جب اندر آئے جب بھی کلمہ ثانی ہی کا تصور کرے لیکن ہر ذکر کے تصورات میں فرق ہے مرشد سے معلوم ہوسکتے ہیں اور ذکر خفی تین طرح سے ہوتا ہے۔ ایک پاس انفاس جو پاس انفاس نفیہ کی محافظت کرنا بموجب الطرق الی اللہ بعدد انفاس الخلائق ہر سانس کے اطوار ہیں۔ ذکر پاس انفاس یہ ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ جب سالک بند ناسوت کے دائرہ سے باہر ہو تو یہ ذکر کرے تاکہ بند ماسوی اللہ سے رہائی پائے۔ ھاھو جب آئینہ ملکوت سالک کے مقابل آئے اور کبھی عکس اور کبھی عین نظر آئے تو اس ذکر کو کرے

Generated by CamScanner

تاکہ ممکن غیر منتہی ہو جائے اور غیبت کا ظہور ہو اَللّٰہ اَللّٰہ جب سالک مرتبہ جبروت پر پہنچے اور مسمّیٰ بجمیع اسمائے الٰہی و موصوف بصفات لامتناہی ہو جائے تو اس ذکر میں مشغول ہو تاکہ ثمرۂ تخلقوا باخلاق اللہ اور اتصفوبصفاتِ اللہِ ہاتھ آئے ھو ھو جب سالک مرتبہ لاہوت پر پہنچے اور شعور اجمالی اور تفصیلی کما حقہ اٹھ جائے تو اس ذکر میں مشغول ہو تاکہ مقام کان اللہ ولم یکن معہ شئ میں استقامت کرے ھُوَ حَیُّ جب سالک چاہے کہ غیب کو شاہدہ شہادت میں معائنہ کرے تو اس ذکر میں مشغول ہو تاکہ سَنُرِیْھِمْ اٰیَاتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْ اَنْفُسِھِمْ عیاں نظر آئے فانی باقی اگر سالک وجود ممکن کو فانی دیکھے اور بقائے واجب الوجود کو باقی جان لے تو یہ ذکر کرے ھُوَ الظَّاھِرُ ھُوَ الْبَاطِنُ جب سالک چاہے کہ دوئی اٹھ جائے اور غیب و شہادت ایک نظر آئے تو اس ذکر میں مشغول ہو تاکہ بجز وجود واحد کے ظاہر و باطن سب نظر آنے لگے ھُوَ الْاَوَّلُ ھُوَ الْاٰخِرُ جب سالک ماہیت ازل و ابد جو ایک رشتہ پیچیدہ ہے معلوم کرنا چاہیئے تو اس ذکر میں مشغول ہو۔

ذکر خفی کا دوسرا طریق ذکر قلب ہے کہ حرکت معدہ سے دل کو جنبش دیتے ہیں اگر طالب سالک اسی طرح چند ماہ عادت کرے تو دل خود بخود ذاکر ہو جائے اور سالک کو بے اختیار ذکر کی آواز آنے لگے اور ایک سال کے بعد دل نور حضوریت سے ایسا معمور ہو کہ ہر شے کے ذکر سے جس کی مشعر آیہ یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ہے آگاہ ہو۔

ذکر عبرت چاہیئے کہ جلسہ معہودہ متعین کرکے ہمیشہ ہر حال میں ذاکر رہے اسطرح پر کہ جس چیز کو دیکھے آنکھیں بند کرے اور اللہ کا تصور کرکے کھولے ایک چلہ اس ذکر پر مداومت کرے تو ظاہر و باطن ہستی مطلق کا ظہور ہو۔

ذکر حیران چاہیئے کہ معدہ کو صاف کرکے جلسہ معین کو نگاہ رکھے اور ہمیشہ اسی طرح ذکر کرے سانس کو روک کر تبصور اِلَّا اللہ ناف کے نیچے سے معدہ تک سات دفعہ گردش دے اور ہر گردش میں دل سے اللہ کہے جب ایک سانس میں سات دفعہ

کر چکے سانس بتدریج چھوڑ دے پھر از سر نو شروع کرے چالیس روز کے بعد دل خود بخود ذکر الٰہی کرنے لگے گا اس کے بعد ایسی حالت طاری ہو گی کہ مقیدات اسماء و صفات سے رہائی پائے گا اور وادیٔ حیرت کی سرحد تک (جو کہ تجلیات و انوار الٰہی کا مقام ہے) پہنچ جاوے گا۔

ذکر کبریا۔ چاہیئے کہ جلسہ معہودہ متعین کرکے کمر کو خم دیکر سر کو دونوں سے ملا کر سانس کو تبصور ھو ناف کے نیچے سے کھینچ کر حبس کرے جب بے طاقت ہو جائے از سر نو شروع کرے۔ تھوڑے سے عرصے میں تجلی ھو کے ساتھ متصف ہو جائے گا اور تصور کا طریق اپنے مرشد سے معلوم کرے۔

ذکر خفی کا تیسرا طریق ذکر استیلاء ہے کہ اعضاء ظاہری کو حرکت دے اور خانۂ دل سے صفحۂ باطن میں کلمۂ طیب لکھے اس سے خطرہ بندی حاصل ہوتی ہے اس کے دو طریقے ہیں با ضرب اور بے ضرب۔ استیلاء عشقیہ با ضرب ہے۔ اور سند نقشبندیہ بے ضرب ہے۔

استیلاء عشقیہ چاہیئے کہ ہمیشہ ہر حال میں ذاکر رہے جیسے کاتب حروف ظاہری کو قلم سے کاغذ پر لکھتا ہے اسی طرح سالک قلم خطرہ سے لوح باطن پر کلمۂ طیب کے حروف لکھے اس طرح کہ پہلے زبان کو تالو سے لگائے اور دم کو حبس کرکے لَا کو داہنے شانے سے شروع کرکے ناف کی داہنی طرف لا کر ناف کے آس پاس قلم خطرہ کو پھرائے اور الف لا کو درمیان سے بائیں طرف کو اوپر کی جانب کھینچے تاکہ الف کا سر بائیں شانے کے اوپر پہنچے اور ناف کو لا کی کرسی ٹھیرائے اور اِلَّا کو الف و لام کے درمیان قائم کرے اور الا اللہ کو دل پر لکھے۔

اس کے بعد محمد کا دائرہ کھینچے اس طرح کہ میم اوّل کو بائیں پستان پر اور دوسری میم کو دائیں پستان پر لے جائے اور ح کو ناف کے نیچے سے کھینچ کر دوسری میم کو دونوں پستانوں کے درمیان بٹھلائے اور اسی جگہ سے دال کا سر داہنی پستان کے اوپر پہنچائے اور خیال کرے کہ گویا اس کا دامن دل تک پہنچا ہوا ہے۔ پھر رسول اللہ کا نقش جمائے

Generated by CamScanner

اس طرح کرے کو بائیں پستان کے قریب اور سین کو سینہ میں اور واؤ کو دائیں پستان کے قریب لکھے اور لام کا سر بائیں پستان سے شروع کرے اور اس کا دامن پستان تک پہنچائے اور لفظ اللہ کو حلقہ رسول کے درمیان لکھے جیسے حروف ظاہری لکھتے ہوئے قلم کو ہاتھ میں پھراتا ہے اسی طرح حروف باطنی میں قلم خطرہ سے اپنے بدن کو ہلائے تاکہ حرف کی صورت میں حاصل ہو اس ذکر کے فکر سے خطرہ بندی حاصل ہوتی ہے صورت استیلائے عشقیہ یہ ہے۔

استیلاء نقشبندیہ چاہیئے کہ جلسہ معہودہ متعین کرکے اسطرح ہمیشہ ذکر میں مشغول رہے کہ زبان کو تالو سے چپکائے اور دم کو حبس کرے اور قلم فکر سے سر الف کو سر ناف سے داہنی پستان تک کھینچے اور داہنی پستان کو کرسی لا کے درمیان قائم کرے اور سر لام کو قلب تک پہنچائے اور الہ کو کرسی لا کے قریب جو پستان پر واقع ہے لکھے اور الا اللہ محمد رسول اللہ کو قلب کے متصل لکھے ایضاً زبان کو تالو سے ملا کر سانس کو نگاہ رکھے اور فکر کیساتھ خطرۂ کلمہ طیب کو ۲۴ دفعہ کہے۔ صورت استیلاء نقشبندیہ یہ ہے۔

مثنوی

بکن ذکر خفی چند انکہ گردی
کنی حاصل زغیر دوست فردی
بکن ذکر خفی در ذکر مخفی
نماند ذکر ذاکر نور گردد
زغیرت غیر را در لادر آرد
مشو از نفی واز اثبات عاری
کر آنجائے فرد ہست و زبالا
نہ آنجا جنت و نے عرش اعلیٰ

نہ آنجا شب بود نے روز روشن
نہ آنجا گلخنے باشد نہ گلشن
نہ آنجا آدم و نے نقش ابلیس
نہ آنجا مار و من باشد نہ تلبیس!

جسوقت سالک اذکار وغیرہ سے فارغ ہو تو اشغال تصورات میں قدم رکھے پہلے اپنے مرشد کا کامل صورتاً اور معنیً تصور کرے کہ ان اسرار الآلیۃ مقیدہ بنقش المرشد یعنی اسرار الٰہیہ صورت مرشد میں مقید ہیں پس چاہیئے کہ نقش مرشد کو کسی وقت اپنی نظر سے جدا نہ کرے چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی کی طرف اشارہ کیا ہے یعنی خَلَقَ اللّٰہُ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ اور باعتبار الانسان بنیان الرب کہ انسان سر اور صفت دونوں رکھتا ہے اس طرف نظر بصیرت سے دیکھے تاکہ بحکم اِذَا شَاہَدْنَا لَنَا اَمْثَالَہُمْ تَبْدِیْلًا مشاہدہ میں فنا ہو اور مرتبہ فنا فی الشیخ حاصل آئے

بیت صورت مرشد کما ہی ببیں — آئینہ حسن الٰہی ببیں
تجلی جمال الٰہی ببیں — گرفتہ زمرتا بما ہی ببیں

ایضاً جس وقت طالب برزخ صغریٰ اور کبریٰ سے قدم آگے بڑھائے کبھی کبھی تلم اکرے لوح قلب پر اسم ذات کا نقش جما کر تصور خاص اس قدر فکر کرے کہ متفکر نہ رہے۔ اور کبھی اسم باسمیٰ دیدۂ بصیرت سے معائنہ کرے اور کبھی ایسا مستغرق ہو کہ سمیٰ کو بغیر اسم پائے اور استیلاء ہستی میں ایسا محو ہو کہ موجود انکا محض وجود نرہے۔ اور ہر شے لا اصل لہ نظر آئے اور ھُوَ الْاَوَّلُ ھُوَ الْاٰخِرُ ھُوَ الظَّاھِرُ ھُوَ الْبَاطِنُ متحقق ہو۔ اس تصور کے اطوار والوان بیشمار ہیں مگر ان سب میں سے ایک طور اتنا بڑھا ہوا ہے کہ سب کو مغلوب کر دیتا ہے جیسے آفتاب ستاروں کی روشنی کو ماند کر دیتا ہے اور آفتاب حقیقی طبیعت سالک پر بپناپہ توڑ ڈالتا ہے اور ثبوت ذات اور سقوط موجودات طالب پر بوجہ احسن ظاہر ہو جاتا ہے۔ شعر

فظھرن شمسًا نقبت فیھا — اذا شرقت فذاک شرقی

جب آفتاب حقیقی روشن ہوتا ہے تو موجودات خارجیہ منتفی ہو جاتے ہیں اور جب ذات و صفات نظر کو قبول کرتی ہے۔ سارا جہاں اپنی صفت کو قبول کرتا

Generated by CamScanner

ہے اس مرتبہ میں سالک کی ہر آن ہر خاص و عام کی شان پر باعتبار ذات و صفات نظر رہتی ہے اس صورت کے ۶۶ عدد ہیں اور یہ اسم ذات ہے۔ **تصور اسم ذات** کا طریق یہ ہے کہ نقش اللہ کو دل صنوبری میں بطریق مذکور برنگ آفتاب ماہتاب لکھے اور اس تصور کے سوا اور کسی خیال کو پاس نہ پھٹکنے دے جب مشق ہو جائے ظاہراً و باطناً اس پر نظر ڈالے رکھے کیفیت اور لذت اس ذکر کی کسب سے معلوم ہوگی۔ ایضاً جس وقت تصور اسم سے مسمّیٰ کو حاصل کر چکے آگے قدم بڑھائے تاکہ فناء الفناء اور بقاء البقاء سے خط اٹھائے اور اسم اللہ میں جو کہ مثل آئینہ کے ہے بعینہٖ ذات اللہ کا ملاحظہ کرے۔ بیت

در پس آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند　　آنچہ استاد ازل گفت ہما میگویم

مگر عین عکس نظروں میں ہوتا ہے کبھی ناظر عین منظور عین ناظر اور کبھی ناظر و منظور عین نظر آتے ہیں کبھی ذات آئینہ جسم میں نظر آتی ہے کبھی حجاب جسم عکسی ذات سے آزاد ہوا جاتا ہے اور کبھی آئینہ جسم آفات کا ملاحظہ کرتا ہے۔ ذات اور عکس ذات نظر سے پنہاں ہو جاتا ہے کبھی عیاں ہوتا ہے اور آئینہ جسم سے عین ذات کا ملاحظہ کرتا ہے۔ رباعی

در آئینہ گرچہ خود نمائی باشد　　پیوستن ز خویشتن جدائی باشد

خود را بمثال غیر دیدن عجب است　　ایں بوالعجبی کار خدائی باشد

جب سالک تصور مذکور سے فراغ حاصل کر چکے الوار معیت قدم سے دیدۂ بصیرت کیساتھ حق کا مشاہدہ کرے اور اپنے معلوم وہمی کو جس کو نظر سے دیکھتا ہے پردۂ عدم میں معدوم دیکھے اور وجود اللہ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کو حاضر سمجھے کہ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اس کا شاہد ہے اور ہر طرف دیکھے اَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ اس کی شہادت دیتا ہے اور جب اپنے اندر دیکھے وَفِيْ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ کر پائے اور دیکھے کہ ناظر اور منظور دونوں تحدیں اور وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ناظر ہے جیسے ناظر منظور کو اور نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ يَا هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ کا ملاحظہ اسے نہ دے۔ جب یہ یقین جان لے کہ اب راستہ مل گیا اور راہ راست پر استقامت

حاصل ہو گئی کہ اِنَّ رَبِّيَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ذَا اِنَّ عَلٰى هٰذَا اُمُّ مُسْتَقِيْمٍ تجلیات اسماء افعال کو نظر باطن سے دیکھے۔ شکل معین یہ ہے ع ق ن ق م سے مراد عارفی ہے اور ق سے ناظری اور م سے معی جب اس عمل سے گزرے تو اصول مشرب شطار میں قدم رکھے اور تحقیق مراتب الٰہی اور کونی کے مرتبہ جامع میں کہ جمع الجمع ہے تصور کرے کہ اسماء کونی کا ظہور اسماء الٰہی کے برابر میں مسلوب ہے۔ اشیاء الٰہی بصورت کونی ایجاب ہے اور بغیر اصول مشرب شطار کے کہ وہ وسیلۂ وصول الی اللہ ہے نہیں پایا جاتا اور نہ متحقق ہوتا ہے اور حالت وجدانی اس مشرب والوں کی حالت سالک اتصال و انفصال و مشاہدہ و معائنہ و مکاشفہ و درجات وغیرہ وغیرہ سے مبرا ہے اور وجود اور شہود اور علم اور نور سب اسماء میں موجود ہے غیر میں نہیں ہے نظم

زغیرت غیر را در لا در آرد　　نماند غیر الا ہو بر آرد

جس قدر حال اور صدق احوال کے لکھنے کی طاقت تھی لکھ چکا اب مشرب شطار کا حال دریافت کرنا چاہیئے الٓمٓ ذات ذوالجلال والجمال سے ہے الف اللہ لام جلال میم جمال اور ذات حق صفت جلالی اور جمالی کے ساتھ متصف ہے اور یہ مرتبہ مرتبہ ذات میں ہیں نہ مجہول النعت میں اور ذات حق پردہ جلال و عظمت میں محتجب ہے اور جمال کبریائی ظاہر ہے اور حضرت جلال کو اعلیٰ درجہ کا جمال اور حضرت جمال کو اعلیٰ درجہ کا جلال حاصل ہے۔ اور جلال جمال میں مندرج[2] ہے اور جمال جلال میں مندمج ہے۔ اور کبھی ذات اور مصدر جمیع اسمائے صفات بھی جلال میں داخل ہو جب حضرت جلال ظہور کرے جمال برزخ کرے تاکہ نور حضور اپنے ظہور کو فقدان سے خالی دیکھے اور جب حضرت جمال ظہور کرے جلال کو برزخ کرے تاکہ استیلائے ہستی کو فقدان میں ڈالے اور اس مرتبہ میں ذات تقدس و تعالیٰ کی تجلی ہوتی ہے۔

---

[1] یعنی تبدیل الٰہی میں آئینہ اشکال میں ایجاب ہے ۱۲ نہ [2] مندرج ایک شے دوسری شے میں محو ہو جاتی ہے۔ بسیار شکر شیر میں اگرچہ اس کا اثر ذائقہ سے معلوم ہوتا ہے مگر بظاہر اس کا وجود محسوس نہیں ہوتا ۱۲، [3] مندمج ایک شے دوسری شے میں ایسی محو ہو جاتی ہے کہ نہ اسکی ذات محسوس ہو نہ صفات جیسے کہ مثل مشہور ہے۔ آنچہ ارکان نمک ذات نمک شد

نظم درتہ جلبات مشق مست و شرخہ اند مست نکردی ببین مین بلاگفتہ اند

پھر ہم ان کے عکس کا نشان دیتے ہیں جب حضرت جمال بکمال آراستہ ہو نور اور تجلی ظاہر ہو کیونکہ حاجب ہے۔ اور حضرت جلال قرب اور بعد رکھتا ہے کیونکہ کاشف ہے اور دونوں دبدبۂ ذات میں مستہلک ہیں۔ رُباعی

بلائے نہ سپہر دو گوہر مدوّ راند کز نور شان دو عالم و آدم منوّر اند
ہستند و نیستند و نہانند و آشکار چُوں ذات ذوالجلال نہ جسم و نہ جوہر اند

اب دوسری رمز سنی چاہیئے میم جمال کو من کل الوجوہ برزخ اور تصور اور واسطہ اور رابطہ کہتے ہیں۔ اور یہ چاروں نام مرشد کے ہیں اور مرشد دو قسم پر ہے صغریٰ و کبریٰ اور میم جمال میں دونوں صفتیں قائم ہیں وحدت صرف اور وحدت جامعہ صوفہ جانب ظاہر اور جامعہ جانب باطن صرفہ والد اکبر تمام ارواح۔ جامعہ والد اصغر تمام اجساد۔ اور جو بجملہ واجساد کے انسان کامل ہو اس نے آدم کا حکم پایا اور برزخ صغرا ہوا اور جب برزخ صغریٰ ہوا کبریٰ کو پایا اور اپنی اکس یافت کی وجہ سے کبریٰ ہوا۔ پھر بہر دو وجہ مواجہ حق ہوا برزخ کبریٰ اصل سے بیگانگی رکھتا ہے اور درمیان میں واسطہ نہیں ہے جو کچھ ماہیت تھی ظاہر کی گئی اب وجہ حال کی معلوم کر۔ جس وقت سالک نے برزخ صغریٰ و کبریٰ کو ظاہر باطن میں قرار دیا دونوں صورت میں حق بین ہوا اور کمال طرفین حاصل کیا مگر خود کو نہ پایا ہنوز ذات سالک ناقص ہے اس نقصان کو صفات سے جبر کرے اور خَلَقَ آدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ کا بعین ملاحظہ کرے تاکہ یہ سر روشن ہو اور وہ ایک ہر ایک کے ساتھ ہے مگر کوئی کسی میں نہیں۔ ایک ایک سے علیحدہ ہے جو کچھ اشارہ تھا عبارت میں آگیا۔ اور عبارت عین اشارت ہے خلاصہ خالص سے کہ وحدت خاص ہے۔ اخلاص کیساتھ جان (ایسے عاشق کی ذات جب وصول اصل موصول ہو جائے تو تجلیات اسمائے

۱؎ یعنی مرتبہ وحدت اس سے حقیقت محمدی مراد ہے ۱۲ ۲؎ یعنی مرتبہ وحدت کو اس سے حقیقت آدم علیہ السلام مراد ہے ۱۲
۳؎ یعنی اپنے ظاہر کو برزخ صغریٰ اور باطن کو برزخ کبریٰ قرار دے ۱۲ ۴؎ اس شغل کی صورت یہ ہے کہ الف سے مراد سے اللہ کی ذات حق تعالیٰ جو صفات جلال کیساتھ متصف ہے اس کو اپنے باطن میں تصور کرے اور حرمی کو باندھ کر علی

(بقیہ: الگلے صفحہ پر)

الٰہی کا ملاحظہ کرے کہ متجلی اور متجلی دونوں تجلی واحد ہیں یا صفات کا ملاحظہ کرے جاننا چاہیئے کہ ذات احد صمد ہے اور جوف سے بری ہے۔ اور وہی احد تجلی واحد سے متجلی اور متجلی کہ ہے اسم ذات و اسمائے صفات ذاتی و تقدیسی و تنزیہی ازلی و ابدی و سلبی و ثبوتی اپنے اپنے مرتبے پر مستور ہیں۔ تقدیسی اور تنزیہی میں فرق لفظی باعتبار اسماء کے ہے معنی کوئی فرق نہیں۔

اس کا بیان سن۔ اسم ذات بغیر ذات کے اور اسمائے صفات ذاتی بغیر صفات ذات کے مفہوم نہیں ہوتے اور اسمائے تقدیسی وراء ذات مقدس اور اسماء تنزیہی بغیر تنزیہی اور اسماء ازلی و ابدی بغیر لابدایت ولانہایت کے اور اسمائے سلبی بغیر سلبیت کے اور اسمائے ثبوتی بغیر اثبات کے نہیں ہیں تقسیم اسماء بھی باعتبار جلال و جمال و اشتراک کے ایک تفصیل رکھتی ہے۔ جو کچھ بیان اسماء کا تھا کیا گیا اب حالات و وجدانی جاننے چاہئیں جاننا چاہیئے کہ ذات کی تجلی ہوتے ہی متجلی اور متجلی لہ اور عین تجلی واحد ہو جاتے ہیں دیکھنا اور جاننا درمیان سے اٹھ جاتا ہے جب تجلی ذات ایک دفعہ جلوہ گر ہوتی ہیں تو کبھی ہست ہوتا ہے کبھی نیست اور کبھی باہم اور کبھی بے ہم جب تجلی صفات ظاہر ہوتی ہے سراسر ایک سر ظاہر ہوتا ہے کہ ہر مرتبہ میں ظہور

مستغرق ہو کر کچھ شعور باقی نہ رہے پھر جب اس مقام سے اترے تو کچھ شعور ظاہر ہو اس وقت مقام برزخ کبریٰ کو وحدت جامعہ وحدت محمدی ہے یہ تصور کرے کہ وہی ذات جو صفت جمال و جلال سے متصف تھی میرے باطن میں آئی اس وقت اپنے ظاہر کو بند کرے اور آنکھ بند کرے یہاں تک کہ اس مقام میں سکون ہو جائے پھر جب اس مقام سے اترے تو اسوقت آنکھیں کھول دے جب سے مراد برزخ ہے پھر اپنے پیر پر نکر ڈالے اور اپنے ظاہر کو برزخ صغریٰ اور وحدت جامعہ وحدت آدم ہے قرار دے اسکے بعد جو صفت کہ ظاہر ہو عین ہے اور صفات سوا ذات الٰہی ہے ہے کہ اسکو بطریق قرب نوافل اپنے اوپر ثابت کرے کہ ساری شنوائی اور دانائی اور بینائی اسی کی جانے اور خلق آدم علی صورتہ کو دیکھے سایہ کرے تاکہ جمیع اسرار الٰہی اس پر منکشف ہوں اور حقیقت انسانی سے ترقی پاکر حقیقت محمدی میں عروج کرے پھر اس مقام سے ترقی پاکر مرتبہ ذات مطلق پر پہنچے اس طریق سے مشغول کرے اور مراتب ترقی و تنزل کی سیر کرے ۱۲

حاشیہ صفحہ ہذا ۱۲ یعنی یہاں وجود صفات بغیر صفات الٰہیہ کے نہیں ہے ۱۲ منہ

Generated by CamScanner

ی ہم سے مرتبط ہوتا ہے مگر غایت الٰہی سے بلا واسطہ معلوم نہیں ہوتا۔ یہ مرتبہ دیکھا اور
لے نہیں جاتے۔ مگر نظر حق سے۔ جب تجلی ذاتی ہوتی ہے تو اس وقت شعور صفات
روری نہیں۔ مگر جہاں تجلی صفاتی ہو وہاں شرط ہے کہ بغیر ذات کے نہ ہو۔ اور یہ مشغولی
س جماعت کی ایک طرح پر نہیں ہے، کیونکہ یہ ذات وصفات میں محو ہے جو کچھ اسماء
صفات اور اطوار حالات تھے لکھے گئے۔ اب طریق اشتغال علی الترتیب جاننا چاہیئے
ہر حال میں مراقب رہے اگر چاہے کہ نشان بے نشان کو اپنی شان میں نشان کرے
الف وصاد کو مع جسم اپنے میں تصور کرے اور اس طرح مشغول ہو کہ جو شیئ حکم روحانی کا لگتی
ہے صفات روحانی سے متصف ہو جائے اس صورت سے آصف جب اگر چاہے کہ مرتبہ
تلوین وتمکین ذاتی حاصل کرے چاہیئے کہ صفات الٰہیات میں مشغول ہو تجلیات مختلفہ
سے محفوظ ہو اگر بے خود ہے باخود ہے اگر باخود ہے بے خود ہے ان تجلیات میں ایسی
تجلی ظاہر ہو کہ باخود بے خود کچھ نہ رہے اور نابود ہمیشہ نابود ہو باقی حال عمل سے روشن
ہوگا۔ ب ا ص ق ص ع ح ق ی آید ذ ق م ح ض ن ع س ہو
اگر واصل اصل تقدس چاہے تو اس وقت گاہ بگاہ اسمائے تقدیسی کا ملاحظہ کرے تاکہ
اوان فعلی اور انفعالی جو اس میں ساری ہیں مرتفع ہو جائیں اور ہمیشہ اس صورت سے
متفکر رہے ب ا ص ق س ص م ل د ق ح ن ش۔

جب سالک پر تجلیات اسمائے مقدسہ ظاہر ہوں اور حالت بشریت مسلوب
تو ہمیشہ اس کی نظر اوراپر ہو مگر جو کچھ نظر آئے اس کا متلاشی ہو لیکن اس تلاش
میں اپنا شعور باقی رہتا ہے اور یہ ورطہ سخت ہے اس سے باہر نکلنا مشکل کام ہے
چاہیئے کہ روشنی قلب سے اسماء تنزیہی کی اس صورت سے فکر کرے کہ سوائے عظمت
ذات کے بیننده ودانندہ دونکا بالکل شعور نہ رکھے ب ا ص ع ث ج ح م ع د
م د ق ح ن ش۔ اگر سالک چاہے کہ اپنے کو بے نشان دیکھے خلا اور ملا اس کی آنکھوں
سے دور ہو جائے تو اسوقت اس کو چاہیئے کہ اپنے اختیار سے ناپیدا ہو کیونکہ پیدائی

لہ صورت اس شکل کی شکل صفات تقدیسہ معلوم کرے ۱۲۔

اور نہ پیدائی سب تجلی ہی سے پیدا ہے اور وہ ظاہر و باطن ہو گیا۔ پس اس وقت صفا
اسمائے الٰہی میں مشغول ہو اس صورت سے ب ا ص ا ا ا ب ط ق ب م و ہ ن
ی اور جب تمام علائق اور علائق سے آزاد ہونا چاہیئے اور اسمائے اس کے اور کوئی
صورت ملحوظ خاطر نہ ہو تو جو کچھ ظہور ہو اس کے سامنے سلب ہو جائے جو کچھ ذات میں دیکھے
دیکھا پائے۔ تمام اسمائے ایجابی کو مرتبہ سلبی میں سلب دیکھے اور تمام مراتب سلبیہ
کو اپنی جگہ میں پائے اس وقت اس کو چاہیئے کہ اسمائے سلبی میں مشغول ہو اس صورت
سے ب ا ص ح غ ر م ق غ ا د ق ح ن ش جب سالک چاہے کہ اسمائے
ثبوتی کو عالم شہادت میں مشاہدہ کرے اور انفعال کا اثر اس میں موثر نہ ہو اور ہر شے
میں متصرف حقیقی کا تصرف معاینہ کرے اس کے سوا کسی کو متصرف نہ دیکھے تو اسمائے
ثبوتی میں مشغول ہو اس صورت سے ب ا ص م م ح ب د ق ح ن ش۔

ب ا ص م غ ق د ر ق ح ن ش
ب ا ص د د ح م م د ق ح ن ش
ب ا ص ف ق ب ح ر د ق ح ن ش
ب ا ص م م ح ح ش د ق ح ن ش
ب ا ص ح ح غ ح ح د ق ح ن ش
ب ا ص ك ب م د ح د ق ح ن ش
ب ا ص د م ب ش ح د ق ح ن ش
ب ا ص م م م د م د ق ح ن ش
ب ا ص م د ب ت م د ق ح ن ش
ب ا ص ح ر ا م ر م د ق ح ن ش
ب ا ص م م ض ن ن د ق ح ن ش
ب ا ص ر ھ ب د ص د ق ح ن ش

جب صوفی باصفا یعنی سالک مسالک ہر تبۂ جمع الجمع دریافت کرنا اور اس مرتبہ
پر پہنچنا چاہیئے تو اسم جامع[1] میں مشغول ہو اس لیئے اس کی ذات غیب مطلق اور

[1] اسمائے ثبوتی کے ذکر کے دو طریقے ہیں اول یہ کہ اپنے تئیں کو ہر صفت سے موصوف کرے یعنی تمام ذات علی کو اپنے میں
بلکہ اپنی سلطنت خدا وندی پر مشرف ہو جائے اور پھر جس صفت پر چاہے اور جو آئینہ متہیا ہو اور جو صفت کرے اس سے
اپنے کو موصوف کرے دوئم یہ کہ ہر قسم پر اسم ذات کو ایک صفت سے موصوف کرے جو اس قسم کے لئے ہے مثلاً
اللہ مالک اللہ مھیمن اللہ خالق اللہ باری۔ اللہ شاھد اللہ ناظر اللہ بصیر اسی طرح سالک کو ہر اسم ذات کے
ہر اسم صفت سے موصوف کرکے فقط اسم ذات پر آجائے اور سوائے جلوۂ ذات کے کچھ نہ دیکھے جو اشیاء میں کہ صفات الٰہیہ کے مظہر

Generated by CamScanner

شہادت مطلق کی جامع ہے طریق شغل یہ ہے۔ ب ا ص ج ظ ب و ق ح ن ش

اگر سالک مراتب احدیت اور وحدیت اور واحدیت اور شیون اسمائے الٰہی اور اعیان ثابتہ کی تحقیق کرنا چاہے کہ انہوں نے ظلّ وحدتِ ثانیہ میں حسن غیب و شہادت کے ساتھ پوری طرح تفصیل کیونکر پائی اور تجلی ذات وصفات عین وجود میں ہے (یعنی فی نفسہ ھُوَ ھُوَ کے درجہ میں قائم ہے) یا تکوین کے تحت میں صورت پذیر ہے۔ تو چاہیئے کہ دوازدہ[1] رکن ظاہری و باطنی میں مواظبت کرے اسطرح کہ اصول

(بقیہ حاشیہ) یہ ہے کہ پہلے اپنے طریق تصور یعنی کو برزخ صغریٰ و کبریٰ کرے اور اس ذات کو جو غیب و شہادت دونوں کی جامع ہے اپنے میں پیدا کرے پھر نگاہ پھیر کر گرد چشم سے موجودات کی طرف دیکھے اور جمیع کلمہ تبہ نکرہ میں لائے کہ یہی ذات جامع تمام اشیاء میں ظاہر ہے اس کے بعد آنکھیں بند کر کے مرتبہ جمیع الجمع کا دل میں ملاحظہ کرے (کہ تمام اشیاء اسی مرتبہ میں فانی ہیں) تاکہ نتیجہ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ حاصل ہو۔ ۱۲

(حاشیہ ھٰذا) [1] دوازدہ رکن جمالی کے شغل کا طریقہ یہ ہے کہ مربع بیٹھے اور سینہ کو ابھار کر اور پھر نیچے کو کرے لا کو زبان سے کہے اور ھو کو ناف کے نیچے سے اوپر کو کھینچ کر حبس دم کر کے دماغ تک پہنچائے ھُوَ ہُ کے کھینچنے میں شدت نہ کرے اگر شدت کرے گا تو رکن میں نہ کرے) اور اللہ کو ان صفات سے متصف کرے اور اسی صدائے ہو میں ہر ایک صفات کا فکر کرے اور یہ فکر مفہوم ملاحظہ کیساتھ ہو اس طرح کہ اوّل اسم ذات کو کشش حبس دم کے ساتھ کرے اور ہر صفت سے موصوف کرے اس سند سے کہ اللہ کریم است۔ اللہ کو بصیر است سمیع شاہد تک پھر شاہد کو تمام صفتوں سے موصوف کرے دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اسم ذات کو صفت بعد صفت متصف کرے اس سند سے کہ اللہ کریم است۔ سمیع کو بصیر است۔ بصیر کو علیم است علیم کو حلیم است۔ حلیم کو حی است حی کو قیوم است قیوم کو دائم است۔ اسی طرح شاہد تک پہنچائے پھر شاہد کو تمام صفتوں سے موصوف کرے مگر اس نزول میں شاہد کو صفت بعد صفت موصوف نہ کرے بلکہ اس طرح کرے شاہد یکہ حاضر است شاہد کو قائم است اسی طرح سمیع تک۔ تیسرا طریق یہ ہے کہ تمام صفتوں میں سے ایک صفت کو مقدم کرے اور اسکو تمام صفتوں سے متصف کرے اس سند سے اللہ کریم است۔ سمیع است۔ بصیر کریم است۔ بصیر کو علیم است اسی طرح شاہد تک پھر شاہد کو تمام صفات سے موصوف کرے چوتھا طریق یہ ہے کہ اسم ذات کو ایک ایک صفت سے متصف کرے اور جب صفت عالی پر پہنچے اسم ذات کو اس صفت سے متصف کر کے کشش کرام الدماغ تک پہنچائے اور سانس چھوڑے تو خود ان صفات سے متصف ہو جائے پانچواں طریق یہ ہے کہ ذکر میں مشغول ہو کر حبس دم کر

ظاہری (یعنی ارکان ظاہری) سے قدم معرفت کیساتھ معارج صفات پر عروج کرے اور شاہد تک پہنچے (اور وجود کو عین شاہد دیکھے اور اپنے سے فانی ہو جائے) پھر عین شاہد سے مراتب باطنی میں (کہ برزخ ہے) دقیقہ تحقیق کے ساتھ نزول کرے اور اصل سے واصل ہو (طریق نزول میں یہ پہلا تنزل ہے) اور عروج و نزول کے طریقہ کا خیال رکھے۔

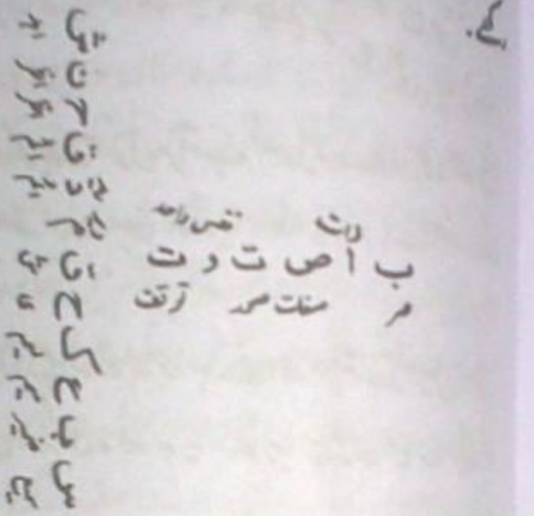

نیز ان بارہ رکنوں میں بارہ شغل ہیں جو مرشد کامل و عامل سے روشن ہوں گے ان سے دو ذکر و دو فکر بارہ رکن کے تحت میں یہاں بھی بتفصیل ذکر کئے جاتے ہیں۔

سند ذکر ہر رکن میں حبس دم کرے اور باقی ارکان سے متصف ہو کر صفت کمال کو وجود دیکھے (مثلاً اوّل رکن میں حبس دم کرے۔ تو باقی گیارہ رکنوں سے متصف ہو کر صفت کمال کو موجود دیکھے اسی طرح دوسرے رکن میں حبس دم کرے۔ وعلیٰ ھٰذا)

ایضاً حبس دم کرے اور ایک ایک رکن کو بارہ رکنوں میں سے ورد زبان کرے اور برزخ کا تصور باندھے اس طرح کہ اس کا نقش آنکھوں میں کھنچا رہے اور اتنا ذکر کرے یعنی رکن کی اتنی تکرار کرے کہ زبان بند ہو جاوے اور فکر تک نہ رہے

(بقیہ حاشیہ) کے کسی صفت کا صفات میں سے وا کرے اور آنکھیں فکر مرشد میں کھلی رکھے یا اس صفت کے معنی سے اپنے آپ کو متصف کرے یا ہستی مطلق پر نظر رکھے کہ مالا مال ہے ۱۲۔

Generated by CamScanner

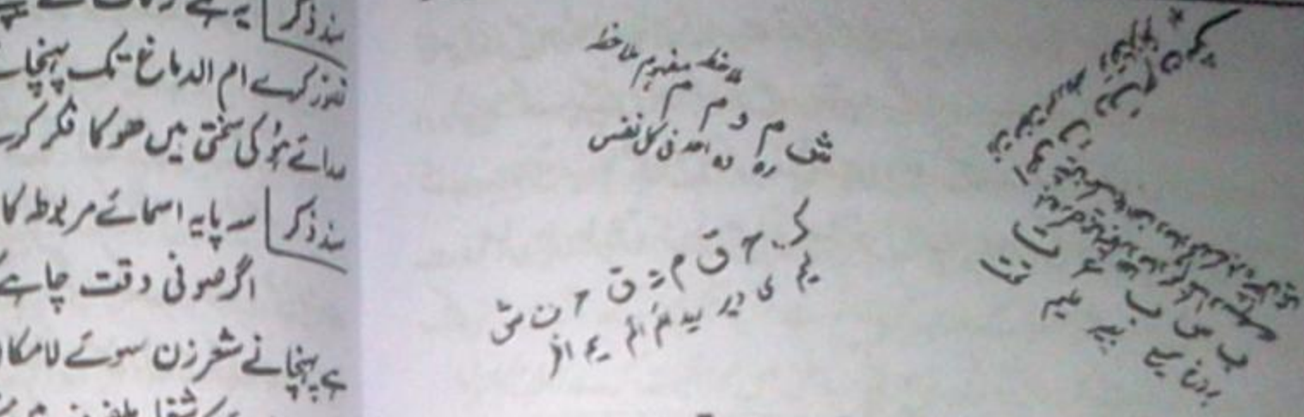

سند فکر چاہیئے کہ سہ پایہ الہات فکر کو بقدر حصول مراتب تصور کرے (یعنی صوفی جس مرتبہ میں ہو اپنے مرتبہ کے موافق تصور کرے مِنَ اللّٰہ یا باللّٰہ یا مع اللّٰہ حضور رکھے

ایضاً سہ پایہ ذاتی کو وحدت وجود کے ساتھ موجود جانے اور مراتب تفصیل معلوم کرے کبھی قرب نوافل کبھی قرب فرائض اور کبھی نہ وہ نہ یہ بے بیان عین عیاں دیکھے گا

اگر سالک چاہے کہ تنزل کے تمام مراتب اس کے دیدۂ بصیرت میں نہ گزریں اور فقط ذات کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ کو اپنے عین کے مواجہ میں پائے اور استغناذات کا ذات کے ساتھ دیکھے نہ غیر کے ساتھ (اس شغل میں ایک حالت ایسی پیدا ہوتی ہے کہ ہستی مطلق کو تجلیات ذاتی وفعلی کے ساتھ مختلف رنگوں سے رنگین دیکھے گا مگر گواہ مشاہدہ میں سوائے ہستی واحد کے جو تجلی بذات اور اسماء وصفات سے مستغنی ہے۔ کوئی اثر انفعالی نہ ہوگا) تو چاہیئے کہ بارہ رکنوں میں عمل کرے جو اشغال اوّل مذکور ہوئے ہیں وہی اس میں بھی منظور ہیں ان میں سے ایک ذکر اور ایک فکر لکھا جاتا ہے۔

سند ذکر | یہ ہے کہ ناف کے نیچے سے ہو نکالے اور اس ہو میں ارکان مذکورہ کا تصور کرے ام الدماغ تک پہنچائے جب وہاں قرار پکڑے تصور کو چھوڑے اور صدائے ہُو کی سختی میں ھو کا فکر کرتے ہوئے صعود کرے عین ھو ہو جائے گا۔

سند ذکر | سہ پایہ اسمائے مربوطہ کا علیٰ وجہ التحقیق ملاحظہ کرے۔ ج ج م ھ

اگر صوفی وقت چاہے کہ لطیف وکثیف کا جو بند ظاہر میں زیریں ہے پہنچانے شعر زن سوئے لامکان وزین سوئے کائنات: پیوند ایں دو واسطہ کا بیت چاہیئے کہ شغل ملفوف میں مشغول ہو لف لغت میں پٹنے کو کہتے ہیں تو یہاں اس کو کیا مناسبت ہے؟ اس کی وجہ مناسبت بالترتیب بیان کی جاتی ہے جاننا چاہیئے کہ یہ وجود موجود جب کتم عدم میں تھا تو عالم کے اعتبار سے نابود اور معلوم کے اعتبار سے نابود تھا جب فیض عالم سے علم اور معلوم دونوں کا ظہور ہوا تو وجود معلوم ظاہر ہوا نیز جاننا چاہیئے کہ وجود عالم ہمیشہ سے نابود ہے اور وجود معلوم ہمیشہ نابود اور علم عالم اور معلوم کے درمیان ایک واسطہ ہے گویا وجود معلوم کی ہستی وجود عالم سے تصور ہے اور وجود عالم عین وجود ہے۔ جب وجود معلوم میں خوب غور کرے گا تو یہی وجود عالم وجود معلوم حقیقت اضطرار اور انفعاد اور خرق اور التیام کو قبول کرتا ہے اور یہ وجود اسماء پر عارض ہے مگر بلا اسمائے کے نمود اور بلا وجود کے وجود غیر ممکن ہے۔ اس کی ماہیت اور حقیقت سمجھنا چاہیئے کہ حق تعالیٰ کا بے خلق کے ظہور نہ تھا اور خلق کا بے حق کے وجود نہ تھا یعنی ظہور کے اعتبار سے خلق عیاں تھی اور حق نہاں اور بطون کے اعتبار سے حق عیاں ہے اور خلق نہاں خلق کی سیر کرے گا تو حق کی طرف دیکھے گا اور جب حق کی سیر کرے گا تو خلق کیطرف بہتر پائے گا پس مضمون فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ظاہر ہوگا۔ (جب یہ امتیاز فیما بین علم ومعلوم و خلق وخالق معلوم ہو چکا تو جاننا چاہیئے کہ) اس کی بنیاد و نہاد (یعنی خلق کی بنیاد)

۱؎ یعنی وجود خارجی سے معدوم تھا نہ معدوم مطلق کہ وصف شریک باری تعالیٰ ہے ۲؎ یعنی ہستی حق کے ساتھ علم اللہ میں بکر میں حق تھا اور علم کے اعتبار سے یہ معنی کہ ذات عالم ہستی عالم تھی ۳؎ یعنی وجود خارجی سے نابود تھا۔

Generated by CamScanner

بنیاد مترتب ہے اور سر اور صفت عین حسن محامد ہے جس طریقہ سے جائے گا پائے گا الا
اصل کی ماہیت اس اشارہ سے معلوم کرنی چاہیئے۔ اشارہ یہ ہے۔

دوسرا طریق | آن آن دم دم می ہم ہم اگر سالک ارادہ باطنی چاہے
تو اخوات میں قدم رکھے تاکہ حقائق اشیاء جو اس کے ضمیر یعنی دل میں چھپی ہوئی ہیں۔
ظاہر ہوں اور ان کے ساتھ ہمدمی حاصل ہو۔ اخوات کو اخوت سے لیا ہے اور اسماء
میں اگرچہ تضاد کی نسبت ہے مگر اصل کے اعتبار سے اخوۃ رکھتے ہیں۔ ظہور تجلیات مختلفہ
کے اعتبار سے ظاہر و باہر ہیں (یعنی اسماء میں تضاد کا بالاعتبار اور اخوت کا بالاصل ہونا
اس سے ظاہر ہے کہ تجلیات کا ظہور مختلف طریقوں سے ہوتا ہے اور تجلی من حیث
التجلی ایک چیز ہے) اے مدقق جب تک تو محقق نہ ہوگا تجھ سے معرفت کا حق ادا
نہ ہو سکے گا۔ اور جب تک تجھ کو کامل معرفت نہیں حاصل ہوگی اور کیفیت انزل عیان
ہوگی۔ ہر شے کے حقوق کا ان کے محل میں پہنچنا بہت مشکل ہے۔ واضح ہو کہ ہر ہر
کے لئے ایک مرتبہ معلوم ہے۔ خواہ تجلی ذات کیساتھ ہو خواہ تجلی صفات کے ساتھ اگر
یہ نہ ہو تو مراتب اور مقامات گھٹ کرتا اور تجلی ذات و صفات کسی مقرب کو حاصل
نہ ہو۔ ملک سے مرتبہ حدیث تک ہر مرتبہ اپنی ایک صفت خاص کے ساتھ موصوف
ہے اور بقدر تقید مراتب علیا اور عیلیہ کی صورت میں تجلی ہوتا اور ہر مرتبہ میں شہادت
مشہود کے سوا نہ فقدان ہے نہ وجود نہ عین نہ غیر۔ مرتبہ شہادت کے سوا کوئی مرتبہ
حس غیر کا نہیں اور تمام مراتب بہ نسبت عالم کے ہیں اور شہادت اور یہ نسبت معلوم

اور ظاہر باطن اسماء کے ساتھ ہست نما ہیں ذات مطلق بلا کسی سبب کے بے صفت
صفت ہے اور وجود قابلیت اسماء کے سبب عمل و مقادیر میں متجلی ہے۔ حکمۃ اور ہر شے
کا ظہور صور اسماء میں ہے اور رنگ ملاحت وجود سے منظور۔ اور طلعت وجود نہ ہو تو
بت ہست نما بن جائے اور قابض و مقبوض کی صفت پر نہ ہو کیونکہ یہ عارض وجود ہے
عوارض اسماء کے سبب معروض تجلیات اسماء سے متجلی ہے۔ اگر اسماء نہ ہوں معروض کا
نشان نہ رہے اور اسماء ہر آن آپس میں الٹے پلٹتے رہتے ہیں اور ایک کو دوسرے
پر غلبہ بھی ہو جاتا ہے۔ ان کو کسی صورت قرار نہیں اور اسماء کی صورت اشیاء کونی کی سی
ہے اگر اشیاء پر وہ انداز نہ ہوں تو اسماء کی تجلیات مختلفہ ہرگز ظاہر نہ ہوں۔ وہ
حسن ملاحت میں اور یہ وصف عروض میں سرگرداں ہے۔ اے متعلمہ طالب اگر تحقیق
کرتا ہے تو بود اور بودن۔ اور بودگی اس میں سمجھ۔ اور بود و نابود ہمیشہ، ظاہر و باطن
ہی کی بودگی میں جان۔ معدوم میں بودگی جاننا زیبا نہیں۔ بودگی بودگی دریافت
کرنا زیبا ہے اور جہانیاں میں نظر کر کہ جو کام ہے بجز کاردار کے نہیں۔ ہر کام اور
فعل اسماء سے جاری ہے اور تمام صفات خالی خلا اور ملا میں اختلاط باہمی رکھتے
ہیں۔ اور خود میں قولاً و فعلاً محجوب ہوتا ہے کہ فاعل کو نہیں دیکھتا اگر فاعل کو جانے
فعل کو دیکھے کہ بغیر تصرف متصرف کے تصرف نہیں ہوتا اس کی ترتیب معلوم کرتا کہ
خلل میں نہ پڑے ان فی هذا الشغل یکون تسعة وتسعون ملاحظة فی کل
ملاحظة تسعة ابطن یعنی اس شغل میں ننانوے ملاحظے ہیں اور ہر ملاحظے میں ۹
بطن ہیں۔ حاصل یہ کہ اسماء توفیقی ننانوے ہیں اور ہر اسم کی ترقی و تنزل کے اعتبار
سے ۹ بطن ہیں۔ اس اشارہ سے سمجھے کہ ذات حق تعالیٰ کی نو صفتیں ذاتی ہیں اور
ان سے ایک ترتیق مخلت میں ہے اور دوسری کمال کبریائی میں اگر یہ دونوں نہ
ہوں تو یہ ساتوں منتفی نہ ہوں گے۔ اگر یہ ساتوں نہ ہوں تو دوسری صفتیں ظاہر نہ ہوں
اس اشارہ سے بنظر تحقیق دیکھ

Generated by CamScanner

عزت (یعنی شیونات ذاتیہ) میں سے ظاہر ہوتی ہے[1] فعلی ہو یا انفعالی اگر سالک مجذوب ہے تو اس کی خلوت گاہ ہبوط وصعود میں با آثار و بے آزار ہوتی ہے جو کچھ دیار و دیار دیار میں ہو قطع اشارت سے پہچانتے اور اگر مجذوب سالک ہے تو اوّل اس پر سالک کا حال بتمامہ صادق آوے گا اور افعال و احوال میں محقق اور مدقق ہوگا۔ اور اگر مجذوب مجرد ہے تو اسمائے افعالی کو وجود مطلق کے ضمن میں تصور کرے ہر آن کچھ نظر آئے گا متلاشی پائیگا اور کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ کا ظہور ہوگا اگر سالک مجرد ہے اسمار صفات ذاتی وافعالی کی یاد میں رہے اس کو معرفت نصیب ہوگی۔ اور جس صفت افعالی کو صفت ذاتی سے قریب سمجھے اس کو مبداء بنائے پھر صفات مذکورہ میں ترتیب دے۔ اس ذکر میں اس طرح متفکر ہو کہ ذکر مذکور ہو جائے اور مذکور ذاکر۔ پھر اس مرتبہ میں قدم رکھے کہ ذاکر مذکور کچھ نہ رہے اور اللہ الاحد اور اللہ الصمد اس کے حال کا شاہد ہو جائے۔ شغل اخوت یہ ہے۔ ق ر ی ح ق ک ب ان غ ن ف ن ر ھ ب ع ب ق جب اخوت تجھ پہ غالب ہوں یعنی استیلاء ہستی کا ظہور ہو تو اثر ہستی تجھ کو نیست کر دے اور جب تو اس درجہ میں قدم رکھے اگر بغیر ارادت کے ہے تو مرتد اور زندیق ہو جانے کا گمان ہے کیونکہ خلوت در انجمن ایک ذات ہونے کو کہتے ہیں (اور سر پایہ میں ظہور کا اشارہ ان تین حرفوں سے کرنا اس طرح سے ہو سکتا ہے کہ ان کی اضافت ذات کی طرف کی جائے) اس جگہ پر دیدۂ بصیرت سے دیکھنا چاہئے کہ ذات ذات سے ظاہر اور ذات ذات سے ناظر اور منظور ہے اور شاہد اور مشہود کو عین مشہود ملاحظہ کرے۔ خلوت در انجمن یہ ہے ح ن ش جب سالک اپنے حال پر وثوق پائے تو کبھی کبھی اپنے طور پر ترقی اور تنزل پر نظر کرے اور تعلقات ہفت صفات ذاتی کا تبع مراتب میں نگران رہے اور صفات

[1] یعنی تجلی وجود میں منسوب ہے اور سوائے ایک وجود اس کے شہود میں نہیں ہے نیز جاننا چاہیئے کہ محققین کی اصطلاح میں اس کو وفا نہیں کہتے ہیں کہ شہود حق اس پر غالب ہو اور حق سبحانہ کو ظاہر دیکھے اور خلق کو باطن گیا خلقت اس کی نظر میں مثل آئینہ کے ہو ۱۲۔

فعالی اور جو ادنی اس کے تحت میں ظاہر ہو اس کو عیاں دیکھے اور جو کچھ اکم اور رسم سے حاصل ہو اسی طرح ہر مرتبہ میں تکلم کرے عکس این۔ آن۔ اور عکس آن این۔ اگر سالک اس عنوان سے کامل نہ ہو تو یقین جانے کہ اس کے مراتب میں نقصان ہے مراتب نہ یہ ہیں ھ ل او ج ہ م ن جب صوفی صفائی قلب کرے گا اور تمام جہان کو صفر دیکھے گا اور کسی مرتبہ میں ظاہر و باطن نگار و نگار یا نگار کا نشان تک نہ پائے گا تو جاننا چاہیئے کہ اب عین اور عکس عین سالک میں عیان ہے اور شاہد اس میں محو ہے یہ سب رہی ہے اور وہ رب الارباب اس کو چاہیئے کہ ہمیشہ ہر باب میں دوام خیال۔ باخیال رہے تاکہ ظاہر و باطن خبر حال سے مطلع ہو۔ اس اشارہ پر ہوشیاری چاہیئے۔

جس وقت سالک تمام مقامات طے کر چکے اور کمند جذبہ کے ذریعہ سے مراتب علیا پر پہنچے تو پھر از سر نو طریق سلوک میں قدم رکھے اور سرے سے طریقت کو انجام دے اگرچہ حالت مجذوب میں تمام مراتب طے کر چکا ہے۔ اور یہ اس خیال سے ہے کہ ایسا نہ ہو کہیں ہیو قوفی اور غلطی واقع ہو اور ہر مرتبہ کو اس کے محل اور موقع میں رکھے یہ ہے۔

ب ا ص م م م م م م اے سالک مالک جب تو نے ملک جاوید پا لیا۔ اور عین کو دریافت کر لیا تو اب ہوشیار رہ کہ مملکت میں بیداری اور غفلت نہ ہو جائے اور کارخانہ پر نظر رکھ کمال ہوشیاری کے یہ معنی ہیں کہ بادشاہ کی ولایت میں باغی نہ گھسنے پائے اور نہایت ہوشیاری سے آداب باطنی سے خبردار رہ ادم م م م م م۔

اے راہ کے تحقیق کرنے والے ہر دم ہر قدم آگاہ رہ اور سمجھ کہ عالم علم میں ہے اور علم قائم بالذات ہے جب علم کا معلوم سے تعلق ہوا عالم وجود میں آیا۔ یہ عالم میں اور علم عالم میں یہ شہود ہستی وجود کو عارض ہے اور معروض مستقیم (یعنی بذات قائم ہے) گویا اس معلوم کا علم عالم کا علم ہے تو عالم و معلوم دونوں کو ایک قبیلہ علم سے سمجھنا چاہیئے جب یہ فکر مستحکم ہو جائے تو سمجھ لے کہ ہر دم و ہر قدم سفر در

وطن حاصل ہوا کیونکہ عالم کا آئینہ معلوم ہے اور معلوم کا آئینہ عالم اور عالم و معلوم دونوں آئینہ علم میں حسن و طراوت نما ہیں ع ع ہم ہم اے سالک راہ آگاہ ہو کہ اس راہ کے چلنے والے تین فریق ہیں ایک اہل شریعت دوسرے اہل طریقت تیسرے اہل حقیقت سالک شریعت حسن مجاز میں ہیں امر کے مامور ہیں دل میں دو وجود کو قرار دیئے ہوئے ہیں مگر اعتقاد یہ رکھتے ہیں کہ لا تتحرک ذرۃ الا باذن اللہ یعنی کوئی ذرہ بغیر حکم خدا کے حرکت نہیں کرتا اور اپنے آپ کو فعل میں مختار مانتے ہیں اور سالک طریقت دونوں کے مواجہ میں رہتے ہیں ظاہر و باطن احکام شرع کے تابع ہیں اور باطنا یعنی اعتقاداً فاعل حقیقی کے سوا دوسرے پر نظر نہیں ڈالتے کل کُلٌّ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ (یعنی کہہ دے اے محمد سب کچھ اللہ کی جانب سے ہے) ان سے بے اختیار سرزد ہے اور سالک حقیقت گمان ہستی سے بے گمان ہیں۔ ہر وقت تقدیر و تسلیم پر جمے ہوئے ہیں کہ پھیرنے والا جدھر پھیر دیتا ہے اسی طرف پھر جاتے ہیں شعور بشری کے پاس نہیں ہوتے۔ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ فارغ ہیں اختیار سے اور بے اختیار ہیں تصور اور تصدیق سے معلوم کر اور اس پر عامل ہو کہ ذات مرتبہ جمع ہیں جہاں کے اندر تجلی اسماء میں مسطور ہے بحکم عرفت ربی بربی اس کے دریافت کرنے کا دستور ہے۔ جو کچھ مرتبہ جمع میں پوشیدہ ہے وہ مرتبہ جمع الجمع میں اتصالاً و انفصالاً ظاہر و باہر ہے جو جمع الجمع میں تقید کے درجہ میں ہے وہ احدیۃ مطلقہ میں عین اطلاق ہے۔ اس معنی سے تینوں مرتبے مرتبط ہیں۔ شغل کا طریقہ مرشد کامل سے دریافت کرے اور وہ تین مرتبہ یہ ہیں۔ سیر الی اللہ۔ سیر مع اللہ۔ سیر فی اللہ پہلی شکل کا طریقت پر چلنے والے کے لئے شرط ہے کہ صفحہ دل غبار غیر اور صحبت غیر سے پاک رکھے اور بے غل و غش کلمہ طیب کے ذکر میں کہ توحید صرف ہے مشغول ہو اور مراتب کے طے کرنے میں ہر مرتبہ پر کلمہ طیب کے معنی کا ملاحظہ کرے جیسا اس منزل کے مناسب ہو اس میں غلطی نہ کرے۔ جب تلوین میں پہنچے کچھ دم الوان کرے جب تمکین میں ہو ظاہر و باطن ایک کو دوسرے سے الگ دیکھے تاکہ اس کا معائنہ غیب شہادت یعنی ظاہر و باطن

میں برابر رہے اس لئے کہ نفی و اثبات بلا تشبیہ و تعطیل کے نہیں ہے مگر اس مقام میں نہ تشبیہ ہے نہ تعطیل کسی کا بھی گزر نہیں۔ ذات کی تجلی ذات ہی کے ساتھ ہے چنانچہ کہتے ہیں اذا تجلی اللہ تجلی لذاتہ فی ذاتہ من ذاتہ الی ذاتہ علی ذاتہ اور جب تک شرک جلی و خفی سے رہا نہ ہوگا یہ حال حاصل نہ ہوگا اسلئے کہ شریعت میں دو معبود اور طریقت میں دو موجود اور حقیقت میں ایک وجود جاننا اور حقیقۃ الحقیقہ میں ایک ہونا کفر ہے۔

چنانچہ حضرت نبی علیہ الصلوٰۃ و السلام سے مروی ہے الشرک فی امتی اخفی من دبیبۃ النمل علی الصخرۃ فی لیلۃ مظلمۃ (یعنی میری امت میں شریک چیونٹی کے اندھیری رات میں پتھر پر چلنے سے زیادہ پوشیدہ ہے) اور یہ بغیر طہارت طریقت کے حاصل نہیں ہوتا یعنی کلمہ طیب سے کہ شمشیر الٰہی ہے ماسوا کو قمع کرے تاکہ مقصد اصلی کو پہنچے اور اپنی خودی سے گمنام ہو جائے اس شمشیر کے سوا مبارز غیب و شہادت نہیں ہے۔ اس دیار میں جتنے اغیار ہوں ان کونین سے دور کرے اور اس دیار میں جو کچھ غبار غیر کہ اَفَرَاَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ہوا و ہوس اڑا دے اور معارج مراتب انہی ترقی مدارج کے طریق سے مطلع ہو اول تیغ لا سے تمام بطلان کی نفی اور واجب وجود کا اثبات کرے جب یہ حالت تمام اوقات میں قرار پا جائے دوسرا ذکر اختیار کرے وہ یہ ہے کہ تیغ لا کے دو رخ ہیں۔ ایک رخ دنیا کی طرف دوسرا عقبیٰ کی طرف تو چاہیئے کہ دونوں کی نفی ایک دم سے کر دے اور وجود صمد کو ثابت کرے اب یہ حال اس پر غالب ہو جائے تو آگے قدم رکھے وہ یہ ہے کہ تیغ لا کو عین کے حوالے کرے جو کچھ نظر آئے اس کی نفی اور عین کا اثبات کرتا رہے ہر دم اسی فکر سے قدمی رکھے یہاں تک کہ جہاں نظر سے چھپ جائے اور عین عیان عین سالک ظاہر ہو جب اس مرتبہ میں مستعد اور مکمل ہو جائے آگے قدم بڑھائے جو کچھ پہلے عین بین تھا اس کے عین کا اثبات کرے کیونکہ ثابت اور ثبت اپنے اصل کے اعتبار سے عین واحد ہیں نہ غیر کے اعتبار سے اور وحدت میں ظاہر اور واحد نیت میں

مقید ہیں اور حضرت ذات کا تجلیات میں مثل نہیں ہے چنانچہ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ تقید و اطلاق دونوں مرتبوں میں یکسان ہے۔ اس سے یہ معلوم ہے کہ نفی فی النفی اثبات فی الاثبات ہوتا ہے تو نفی عین اثبات ہوئی شکل یہ ہے۔

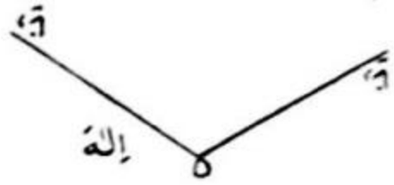

دوسری شکل اے طالب صادق جب تو نے راہ صدق اختیار کی تو اچھی اچھی خصلتیں اور عمدہ عمدہ افعال پر مستحکم ہوتا کہ تجھ کو تمام جہاں کی معرفت حاصل ہو اور اس کو پہچان جوہر طور کے اطوار کو جانتا ہے جب تک عارف عارف بالنفس اور عارف بالذات نہیں ہوتا محقق نہیں ہوتا اور اصل سے بھی واصل نہیں ہوتا۔ اللہ کا پہچاننا دین کا پہچاننا ہے اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ اور نفس کا پہچاننا رب کا پہچاننا ہے۔ مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ اور ذات کا پہچاننا عالم کا پہچاننا ہے۔ اَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ایک باریک و لطیف اشارہ اور ایک مختصر عبارت ہے۔ اگر تو سمجھنا چاہتا ہے تو سمجھ کہ کوئی اشارہ اس کی شان کے شایان نہیں کیونکہ بے نشان کا نشان دینا غیر ممکن ہے اور بے معرفت رہنا کسی وجہ سے روا نہیں کوئی تحقیق نہیں جانتا کہ حکیم کی حکمت معلوم کے ساتھ کیونکر ہے۔ سررشتہ کس کے ساتھ وابستہ ہے تینوں ایک ہیں۔ یا ایک بے ایک کے کسی کو اس کے جاننے میں دخل نہیں یعنی کوئی نہیں جانتا۔ اے اہل نظر بصیرت کی آنکھ سے دیکھ وہ پاک ذات لابدایت ولانہایت ہے۔ یعنی اس کی ابتدا و انتہا نہیں اور جوف بھی نہیں اسکی غایت قلب ہے اور وہ عین نقطہ ہے جو اس میں سمایا اور جس نے اس کو پر کیا نقطہ کو پا پایا ورنہ محروم رہا۔ کرہ عرشی دل وجود مطلق ہے۔ آسمان۔ آگ و ہوا کے پردے نوادآب و خاک سویدا ہے اور خواطر مواید ثلاثہ کہ باہمی نظر آتے ہیں یہ تمام کرہ وجود روح الامین ہے اور یہ جو آیا ہے کہ فِي الصُّوَرِ اَنَا وہ انسان ہے انسان روح الامین کا

قلب ہے اسی لئے اس کی سمجھ بوجھ درست ہے اور رفت اسکی انسان کی صورت میں ہے ظاہر کی خبریں باطن میں اور باطن کی خبریں ظاہر میں اور روح الاعظم بھی کہتے ہیں۔

تمام مراتب کی تفصیل مرتبہ جامع میں جمع ہے۔ اس گرہ کو سرے سے کھولنا چاہیئے تاکہ عقدہ معرفت مضبوط و محکم ہو اور قلب روح الامین کا نام انسان رکھا آنکھ کی پتلی کے ذریعہ سے جو تمام صفات کو دیکھتی ہے اور سب پر جلوہ پردازے انسان غمخوار اور اس کے خلوت خانہ خاص کا مونس اور محرم ہے اس سے خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ عَلٰى صُوْرَتِهٖ کو عین اختصاص ہے اس سے نسبت اختیار کی اور کہا فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ درست رکھا اور اٹھایا صورت و معنی کے اعتبار سے کرہ عرش عالم کبیر ہے اور انسان عالم صغیر اور معنی کے اعتبار سے عالم کبیر ہے اور کرہ عرش عالم صغیر خالص خلاصہ عالم کا انسان ہے اَلْاِنْسَانُ بُنْيَانُ الرَّبِّ بنیاد نہاد اس پر رکھی ہے تو اس رو سے ظہور ہے اور اس رو سے بطون تاکہ کوئی پہچان نہ سکے۔ اِنَّ فِيْ جَسَدِ ابْنِ اٰدَمَ مُضْغَةً وَ فِيْ فُؤَادٍ وَ فِي الْفُؤَادِ ضَمِيْرٌ سِرٌّ وَ فِي الضَّمِيْرِ سِرٌّ وَ فِي السِّرِّ خَفِيٌّ وَ فِي الْخَفِيِّ اَنَا۔

سر وحدت اور تعین اول تجلی ذات کا مرتبہ ہے یہ لطیف و باریک عقدہ بغیر مشق کے حل نہیں ہو سکتا۔ انسان دونوں رو اور دونوں وجہوں سے ذات کے مواجہہ میں ہے اور اسماء صفات کا مرکز انسان چراغ ہے اور عالم طاقچہ دونوں سواد کا سودا سویدا میں دیکھ تاکہ سَوَادُ الْوَجْهِ فِي الدَّارَيْنِ کا سودا حاصل ہو فرد دل یک نقطہ را گر بر شمائی۔ برون آید از وصد بحر صافی۔ اور قلب کی تعریف یہ ہے کہ قلب مثل ایک صاف شیشہ کے ہے اس میں چمک دمک ایسی ہے گویا وہ ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے۔ اس کی شناخت کے لئے اتنا کافی ہے کہ ایک شیشہ دوسرے سے ملا ہوا ہے۔ اور نظر اس میں رہتی ہے قدم بقدم جو کچھ نظر آتا ہے اور اس کا عکس یا اس کا اثر ہوتا ہے جیسے رنگ بوقلموں تمام بوقلموں نظر آتا ہے اور اگر قدم بقدم نہ ہو تو محال ہے۔ پانی اپنی اس بے رنگی پر ہزار رنگ بدلتا ہے۔ اور رنگ وجود تقید میں ہر رنگ ہوتا ہے ہر رنگ کا اس شکل میں ملاحظہ کرنا چاہیئے۔

Generated by CamScanner

شکل طائفہ یہ ہے: لَوَاحَةٌ لِلْبَشَرِ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ

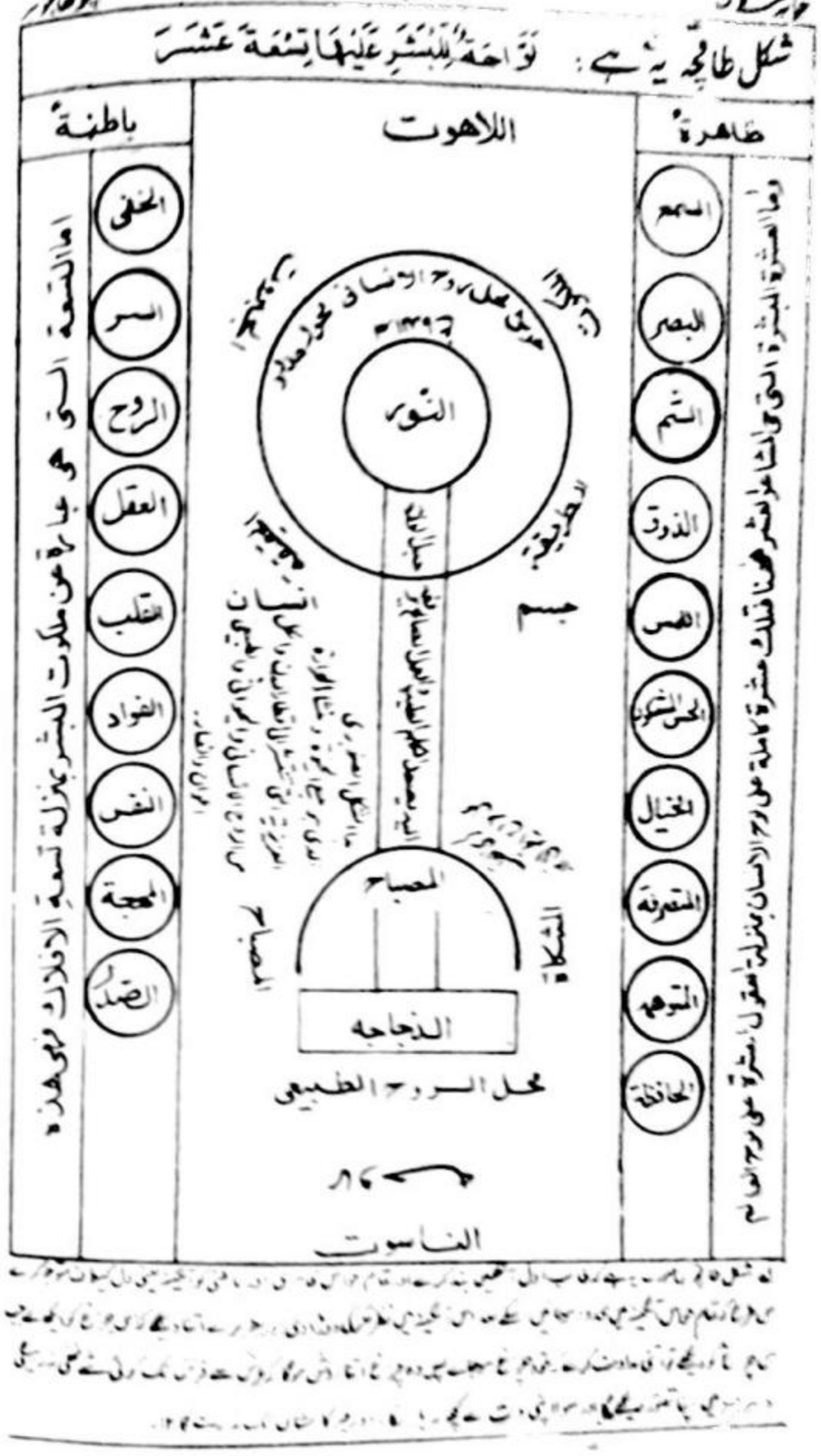

تیسری شکل جب سالک قید تقیید اور تحقیق سے گزر جائے تو دونوں ساحل کے درمیان قرار پکڑے یہاں وہ صورت جو آغاز و انجام نما ہے تجلیات مختلفہ کیساتھ جگمگی کر بیگانگی کے ہیرایہ میں دکھاتی ہے۔ اس میں اسرار کبھی اور بادشاہی مصلحتیں مضمر ہیں اور یہ سب باتیں اپنے گمان سے ہیں ورنہ وہ ذات بے گمان ہے اور بجز حسن تفاوت کہ موجودگی کی جانب میں ہے یہ سب تجلیات اسماء کی وجہ سے ہے کہ آپس میں اندراج اور اندماج رکھتے ہیں یعنی ایک اسم کی تجلی دوسرے اسم کی تجلی کے مشابہ اور اس میں ظاہر ہوتی ہے اور ظاہر ہے کہ جب دو آئینے آمنے سامنے ہوتے ہیں تو ضرور ایک کا عکس دوسرے میں پڑتا ہے مگر ہر ایک میں وہ جلوہ ذات ایک ہی ہے یہ شہود عین وجود ہے ازل و ابد اس میں نمودار ہیں۔ ہر حیوان اس کی صورت ہے ہر نبات اس کی ذات اور ہر صفت اس کی صفت جس چیز کو تو شہادت میں پائے اس کو انقلاب کیساتھ پہچان تاکہ قلب نہ ہے اور اختلاف و خلاف سرے سے جاتا ہے ذات و صفات کا ربط پردہائے عزت میں مستور ہے یہ تیری بے علمی ہے کہ نہیں دیکھتا بھانک کر اندماج اسماء یعنی تجلیات اسماء کا آپس میں مشابہ ہونا یہ بھی قریب ہے جام صہبت وحدت کی خالص شراب نوش کر اور جبتک مدہوش نہ ہو جائے برابر پیے جا۔ شکل یہ ہے

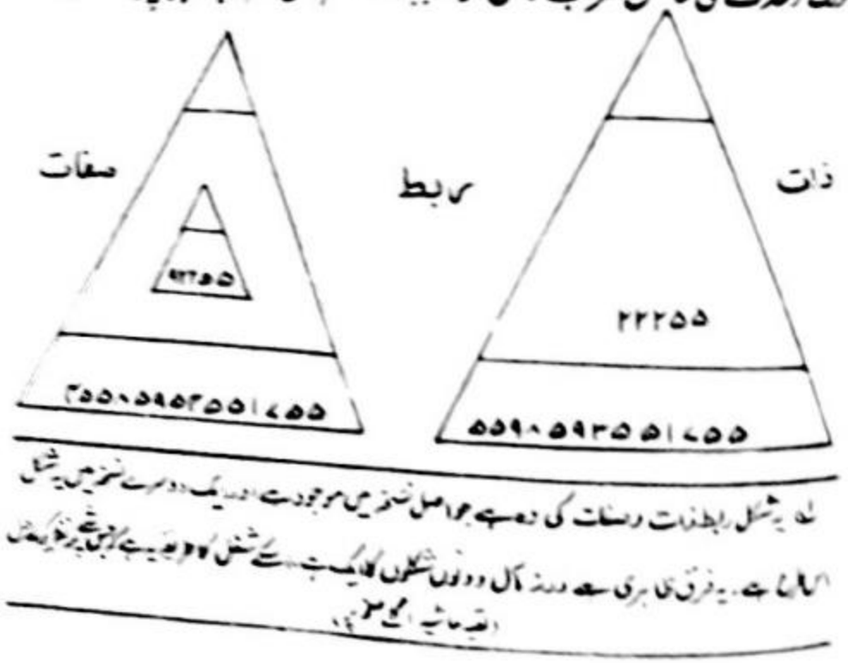

لہ یہ شکل ربط ذات و صفات کی وہ ہے جو اصل نشتر میں موجود ہے اور ایک دوسرے نشتر میں یہ شکل لکھا ہے۔ یہ فرق کی ہری سے ورنہ کامل دونوں شکلوں کا ایک ہے۔ شکل ۲ کا جو یہ ہے کہ جس شے پر نظر کیجئے
(بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)

اے سالک اگر تو غیبی اسرار کا جاننے والا اور الحان محبت کا دیکھنے والا اور باطن کا ڈھونڈنے والا اور لطیف رمزوں کا سمجھنے والا ہے تو نگار زبانگار کو آئینہ دل سے اٹھا اور عین آئینہ سے تلوین کے مشاہدہ کا معائنہ کر اور چون دچرا چہ و کیچرا کو پہچان کو پہچان ازل و ابد کو ایک بند میں دیکھ کر بینائی یہی ہے اور تجھ سے ہو سکے تو مبداء ظہور پر نظر ڈال اور اس کو پہچان کہ ظاہر و باطن کا ظہور اسی اشارہ سے ہے عشق اس کا بیان ہے تفصیل اس کی یہ ہے کہ ع سے مراد عین ذات ہے اور ش سے مراد سر ہے۔ جو خلاصہ خاص ہے اور ق سے مراد قدم ہے جو خلیفہ ذات ہے ستر مکنون نے جو علم وحی میں مستور ہے ارادت ذات کے ساتھ سوز و شغف اٹھایا تو ہر دانہ شے سے ایک دانہ پیدا ہوا اور عشق نے منہ دکھایا۔ اب چونکہ ہر دانہ ایک نسبت خاص رکھتا تھا عاشق و معشوق عشق کا ظہور ہوا۔ یہ آپس میں لگاوٹ رکھتے تھے اسلئے انہوں نے رنگ آمیزی پائی اور عین لطافت میں آراستہ ہوئے یہ بحقیقت اصل ہے اور وہ دونوں بمابہ فرع جب ظاہر پوسے طور پر آراستہ ہوتا ہے تو ہر مظہر حسن عیاں معلوم ہوتا ہے اس لئے کہ صفات کی تجلیات معلومات پر بے تکمار ہیں اور ہر ایک مخزن اسرار ہے جس نے ان خزانوں کو عرفان کی کنجی سے نہ کھولا اس گنج اسرار سے محروم رہا اور عارف نہ ہوا اور ہمیشہ محجوب رہا۔ البتہ سالک راہ کے لئے شرط ہے کہ بند نفس میں پائے بند نہ ہوتا کہ ہر بند سے آزاد رہے اور یہ حال جبتک شغل گنج اسرار کی مواظبت نہ کرے میسر

(حاشیہ) تصور کرے کہ یہ ذات وہی ذات ہے کیونکہ ہر ذات کی خود اسی ذات سے اور جس صفت کو دیکھے دل میں تصور کرے کہ یہ صفت وہی صفت ہے کیونکہ تمام صفات اس کی صفات سے ہیں بلکہ کل میں صفت ہیں یہ بھی اسماء ہیں اور وہ بھی اسماء ہر کم کی خود اسکے لوں سے ہے بلکہ اس کا عین ہیں اور ہر فعل وہی فعل ہے اسیطرح شغل کرے اسکے بعد سمجھے کہ وہ ذات یہ ذات اور وہ صفتیں یہ صفتیں اور وہ اسماء یہ اسماء اور وہ فعال یہ افعال ہیں اس شغل سے محل کُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَكُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ کا ظہور ہوگا۔ ۱۲ مرتب۔ (حاشیہ متعلقہ) ۱۱ اسکے شغل کا مختصر یہ ہے کہ اول برزخ صغریٰ اور کبریٰ قرار دے اسکے بعد۔ (باقی حاشیہ اگلے صفحہ پر)

ہوتا اور جب مواظبت کرے گا تو تھوڑے سے دنوں میں [illegible] ہوگی۔ انشاء اللہ کہ مالک الملک اور عالم غیب و شہادت اسی کی امانت [illegible] کی قدمت قدیم ہے حروف کا اشارہ یہ ہے۔

[illegible]

دیگر جسے اشغال سابق میں وجدان حاصل نہیں ہوا اس کو چاہیئے کہ [illegible] کرے اس میں مراتب وجود و شہود کی تحقیق اجمالاً ہے [illegible] تفصیلی۔

یہاں مابہ وجود و شہود علی تفصیل بیان کی جاتی ہے تاکہ اس کی کشف کو [illegible] واقع ہو چاہیئے کہ دیدہ بصیرت سے دیکھے اور بی وجدان سے قبول کرے۔ [illegible] ہستی مطلق کو کسی وصف میں تقید نہیں ہے محض اطلاق ہے مگر اس ہستی میں یک ذات ایسی ہے جو شیون اعیان کی قابلیت رکھتی ہے اور شیون تقید کے ساتھ [illegible] علم میں علم ہے لیکن کسی میں نہ وقوف علم ہے۔ نہ قید معلوم نہ فقدان نہ شہود ذات [illegible] حدیث سے لے کر حقیقت انسانی تک مراتب اسمی ہیں اور حقیقت انسانی سے [illegible] تک مراتب کونی مراتب کونی قید وجود میں ہیں اور مرتب اسمی تعین شہود میں اور حقیقت انسانی دونوں کو شامل ہے مگر ما ظہور کا مرکز ہے اگر مرکز نہ ہوتا

(بقیہ حاشیہ) اسمی ذات کو اپنے میں تصور کرے اور ان صفات سے اس طریق پر وصف کرے کہ حق تعالیٰ ملک ست ملک کہ علام الغیوب الشہادت است سترا و علانیۃ ایسے ہی ہے کہ تمام ما ہیات و اصفات ست تعالیٰ کہ دائم و قائم و ناظر و شاہد است پھر یہاں سے لاحظہ کرے کہ شاہد کہ حاضرات شاہد کہ تمام ست شاہد کہ قدیم بذاتہ و صفاتہ و عالم غیب است سترا علانیۃ اور یہ خیال کرے کہ جیسے یہ صفات حق تعالیٰ میں صفت خلق بھی ہے کیونکہ حق منزہ صورت خلق سے مشبہ ہے چنانچہ شیخ محی الدین نے فصوص میں لکھا ہے الحق المنزہ ھو الخلق المشبہ تنزیہ باعث سرد بطون ہے اور تشبیہ باعث ظہور ۱۲۔

(حاشیہ متعلقہ) ۱۱ طریقہ اس کے شغل کا یہ ہے کہ اول ذات کو دیکھے پھر صفات کو دوسرے ذات کو صفات کیساتھ دیکھے تیسرے اول ذات کو دیکھے پھر صفات کو پھر ذات کو اور جو ان تین حال سے خالی ہے اسکو کچھ حاصل نہیں ۱۲

Generated by CamScanner

تر یک شے دوسری سے ممتاز نہ ہوتی بلکہ ظہور نہ ہوتا جانب غیب عالم حکومت ہے
ور جانب شہادت عالم ملک جب حضرت رب الارباب کی مرضی ہوتی ہے کہ کسی
ئے کو مرکز میں وجود بخشے تو مراتب غیب و شہادت کہ استعدادات شے سے قرب
رکھتے ہیں ایک بند ہوتی ہیں اور صورت ارتسام حاصل کرتے ہیں اور ہر ایک ہدایت
ے کر نہایت تک مرتبہ بمرتبہ میں اگر انسان ہے اپنے اپنے مرتبہ پر قرار پکڑتا ہے
نہی ذات و صفات کی اہلیت ہر صورت میں ظاہر ہوتی ہے اس جگہ تجلی اکمل و اتم
ام ہے یہاں تک تین مرتب کا اجمالاً و تفصیلاً بیان ہوا اب جاننا چاہیے کہ حقیقت
روح کیا ہے اور ہدایت جسم کیا ہے کہ سیر سلوک میں خلل واقع نہ ہو۔

آگاہ ہو کہ شیون اعیان جو مرتبہ ذات میں ہیں حقیقت میں صفات سے
ہیں جب مرتبۂ وحدت سے تنزل کرتے ہیں تو جمیع انوار و احدیت میں کہ جمعیت
کا مرتبہ ہے پہنچتے ہیں اور ہر ایک معلوم علمی کے ساتھ متحد ہوتی ہیں ان کو صور علمیہ
کہتے ہیں جب وہاں سے تنزل کرتے ہیں تو مقام الطف یعنی ایک نہایت پاکیزہ
اور لطیف مقام میں پہنچتے ہیں وہاں انوار ارواح مجردہ کہتے ہیں۔ یہ اس مرتبے میں
اپنے شعور وجود کے ساتھ موصوف ہوتی ہیں جب مرتبۂ ارواح سے عالم لطف میں
جس کو مثال و خیال مخصوص کہتے ہیں تنزل کرتے ہیں تو اس مرتبہ میں ان کو وجود
مرکبات لطیفہ کی صورتوں میں حاصل ہوتا ہے مگر خرق و التیام قوی (اتصال) کو قبول
نہیں کرتا یعنی اس کے ٹکڑے نہیں ہو سکتے اور اس مرتبہ سے مرکبات
خاکی تک جہاں نباتی حیوانی مخلوقات کمال کے ساتھ صورت پذیر ہوتی ہے۔ ظاہر
کو جھ کہتے ہیں اور باطن کو روح فلاں الخلق و الخلق اور دین عالم میں ایک
[illegible]

ے۔ دلی صورت خلق ہے یعنی صورت مثالی صورت خلق ہے روح و جسم کا جو رشتہ
ہی تھا ختم ہوا اطوار سالک معلوم کرنے چاہئیں کہ طریق سلوک میں کیا کیا گزرتی ہے
ہونا چاہیئے کہ سالک جب تزکیہ اور تصفیہ میں قدم رکھتا ہے تو رنگ برنگ کے
ہاشئے حد سے زیادہ نظر آتے ہیں جو کچھ عالم خلق میں ہے سالک اس کی صورت کے
ہر رنگ ہو جاتا ہے اور گزر جاتا ہے خواہ جسم علوی ہو خواہ سفلی نہایت کونی تک
ہ واقعات دیکھتا ہے فقط ماہیات تجلیات ختم ہوئیں اب صفت سالک اور
ن کی تمیں معلوم کرنی چاہئیں۔

سالک دو طرح کا ہوتا ہے ایک وہ کہ اپنے علم سے ہر مرتبہ طے کر کے آخر
ں مرتبہ معیت حاصل کرتا ہے جب یہ سالک اخلاص کیساتھ بند جسم سے خلاصی پاتا
ہے تو اسکی سیر و سلوک ابد الآباد تک علم کیساتھ ہوتی ہے اس میں کوئی تردد نہیں ہے ما
بعد فنا یا دالحق باقیا اس کی ترقی اور اس کا تنزل علم معیت کے ساتھ ہے۔
دوسرا وہ ہے جو ترقی کرتے وقت تمام مراتب تنزل کو حالت عروج میں اپنے
نہ پائے اور کوئی بغیر اس کے موجود نہ ہو یہ انتہا منتہائے یقین سالک میں فانی ہوتا
ے۔ صار ابعد فنا یا دالحق باقیا۔ جو سالک اس درجے پر پہنچتا ہے اسکو نہ تو
ترقی اور تنزل نہیں ہوتا ایسے سالک کی نسبت اگر کوئی خیر و شر کا خیال کرتا ہے
تو مناسب اس کی طرف عائد ہوتی ہے اور سالک کو اس بات سے آگاہی نہیں ہوتی
اس سالک کا تصرف ہمیشہ رہتا ہے اور اس شغل کے درجات بہت ہیں ان میں
سے بعض کی طرف اشارہ کیا گیا باقی عمل سے روشن ہوں گے۔ روشنی کا طریقہ مرشد
سے دریافت کرے۔ تمہ و ترجمہ ہے۔

[illegible]

شجرۂ توحید

جب سالک یعنی چلنے والا اذکار و اشغال سے گزرے تو آگے قدم رکھے اور ارکان ثمانیہ میں عمل کرے یہ ذکر معارف کے خزانوں کی کنجی ہے۔ جو کچھ معرفت اور وحدت

نسبت حق کے تصور کرے اور شاہ فرد کو بہ نسبت سالک کے خواہ کشش میں لائے یا تصور میں ملاحظہ کرے اس تصور کرنے کے دوسرا طریق یہ ہے کہ صفات کو فروع فرع کے ساتھ متصف کرے اس صفت سے شاہ کو قدوس است شاہ کریم است شاہ کبیر است شاہ کریم است شاہ حاضر است پھر شاہد فرد کو تمام صفات سے متصف کرکے شاہد اصل تک پہنچائے اس سند سے شاہد کو علیم است شاہد کو سمیع است شاہد کو بصیر است شاہد کریم است شاہد کو قدوس است شاہد کریم است شاہد کو سمیع است شاہد کو بصیر است شاہد کو قدوس است شاہد کو شاہد است پھر اصل کو دوسری صفت سے فرع اخیر تک متصف کرکے شاہد فرع اخیر تک پہنچائے اس سند سے شاہد کو وود است شاہد کو قدوس است شاہد کریم است شاہد کو سمیع است شاہد کو بصیر است شاہد کریم است شاہد کو شاہد است پھر اس شاہد فرد کو تمام صفات سے متصف کرے اور شاہد اصل تک پہنچائے اس سند سے کریم است شاہد کو سمیع است شاہد کو بصیر است شاہد کریم است شاہد کو قدوس است شاہد کو وود است شاہد کو شاہد است پھر عدد اصل کو تمام صفات سے متصف کرے اور شاہد فرع تک پہنچائے واللہ اعلم بما ۱۲۔

کے اسرار پہلے شغلوں سے حاصل ہو چکے ہیں اور جو کچھ مستور رہے ہیں یعنی حاصل نہیں ہوئے وہ سب اس ذکر کے عمل سے قرار پائیں گے اور ظاہر ہوں گی نیز بے انتہا، ...ات اور بے شمار مکاشفات کا ظہور ہوگا لازم ہے کہ حالت ذکر میں کوئی رکن ...کان میں سے فوت نہ ہو یعنی چھوٹ نہ جائے اگر فوت ہو جائے یعنی چھوٹ جائے ...از خزانہ وحدت و معرفت تک رسائی تو ہو جائے گی مگر دروازہ مفتوح نہ ہوگا ...ہیئے کہ پہلے ارکان کو اس کے محل و موقع میں قرار دے ایک رکن کو تحت یعنی ...ن کے نیچے سے نکال کر باقی ارکان کو اسی رشتہ میں شامل کرکے فوق یعنی ام الدماغ ...ک پہنچائے مگر ایک کو ایک سے ممتاز نہ کرے ایک ایک دکھائے اگر عین ندا ہو ...ی خطرہ پیدا ہو امہات سبعہ سے دفع کرے اور پھر اسی طرح ذکر میں مشغول ہو جائے ...ر تحت سے فوق تک پے در پے تین کشش اور نفس نفیس کو کسی جانب راہ نہ دے ...ب کچھ شعور ہو جائے اور فنا کا ذائقہ چکھے تو وہاں نفس نفیس کو لوٹائے تاکہ تحت میں ...پہنچے یہاں جو صفت ذاتی پیدا ہو اس کا ملاحظہ کرے جب اس سے تنزل ہو تو ...ہیئے کہ صفات افعالی میں ہوشیاری کرے اور ظاہر و باطن میں بغیر تعرف متعرف ...کے تصرف نہ ہو پھر اسی طرح ذکر کی مواظبت کرے فجر سے چاشت تک اور مغرب ...کے بعد اور تہجد کے بعد جتنا ہو سکے عمل کرے خصوصاً جاڑوں میں اس ذکر کی کثرت ...کرے باقی موسموں میں جتنا ہو سکے۔ اگر ذکر تحت و فوق نہ ہو سکے تو حروف و صورت ...میں مواظبت کرے انشاء اللہ ثمرات بے شمار ظاہر ہوں گے۔ وھذا سر من اسرار ...اللہ لا یدرکہ الا العارف الکامل (یعنی یہ ذکر خدا کے بھیدوں میں سے ایک بھید ہے اس کو عارف کامل کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا بیت

برزخ ذات صفات و شد و مد تحت و فوق
مے نماید طالبان را کل نفس ذوق و شوق

ب برزخ ... ن ص ... ت ... م ... ت ... ش ... ش ... م ... ۶ ... د ... واحد

جب سالک اس ذکر کی واردات سے گزر جانے اور ہر رنگ سے بے رنگی

چاہے تو جو اشغال اب لکھے جاتے ہیں ان کو محاربہ صغریٰ یا کبریٰ کے حکم سے عمل میں لاوے یعنی انہیں آٹھ رکنوں میں ان سب کی کشش کرے اگر ہر ملاحظہ کو آٹھ کشش سے کھینچے تو اس کو صغری کہتے ہیں اور اگر اسم ذات کے اعداد کے برابر (کہ ۶۶ ہیں) کھینچے تو اس کو کبریٰ کہتے ہیں۔ **دوسرا طریق** یہ ہے کہ اگر کسی اسم کو اسمائے حسنیٰ میں سے اس کے حروف کے برابر کھینچے تو اس کو صغریٰ کہتے ہیں اور اگر اس اسم کی تمام اسمائے حسنیٰ کے اعداد کے موافق کشش کریں تو اسکو کبریٰ کہتے ہیں اور لطیفہ غیبی میں لکھا ہے کہ اگر ہر سانس میں ایک مرتبہ ذکر کرے تو محاربہ صغریٰ ہے۔ اگر ہر سانس میں سو یا دو سو مرتبے ذکر کرے تو محاربہ کبریٰ کشش کا طریقہ یہ ہے۔

لہ اس شغل کے دو طریقے ہیں ایک طریقہ یہ ہے کہ حرفاً بعد حرف اِلّا کو زبان سے کہے اور ھو کو نان کے نیچے سے نکال کر ام الدماغ تک پہنچائے اگر صرف ھو اس صدا میں پیدا نہ کرے اور صدا کو صدائے زنبور کی طرح رقیق نہ کرے) اور دو لازدہ رکن میں صدائے ھو کے ساتھ حرف پیدا کرے اور کوئی صفت صفات میں سے مفہوم ملاحظہ کے ساتھ صدائے ھو میں ملاحظہ کرے اور جب ام الدماغ تک پہنچے تو دم قائم حاضر ناظر شاہد کا تصور کرے اور شاہد میں اپنی فنا مشاہدہ کرے اور سانس چھوڑے اور تصور کرے کہ شاہد میں ہوں اور پھر دم کو آہستہ سے چھوڑے پھر اس تصور سے شاہد حاضر ہے اور ناظر ہے آہستہ آہستہ دم کو چھوڑے کہ تمام صدا بھر جائے پھر سرے سے شروع کرے یا جب ھو کو کان سے نکال کر ام الدماغ تک پہنچائے اور اس کے درمیان کوئی خطرہ پیدا ہو تو اس کو ہفت صفات ذاتیہ روکے اور ندائے ھو کو ام الدماغ تک پہنچائے اور اس ندا میں گم ہو جائے۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ اسی طریق سے اسم ذات کو کشش میں لائے اور یہی کشش میں اسم ذات کو صفات الٰہیات میں سے کسی صفت کے ساتھ مفہوم ملاحظہ کیساتھ ملاحظہ کرے جب ام الدماغ میں پہنچے پے در پے تین مرتبے کشش کرے یا زیادہ جب تک طاقت رہے۔ اور صفات کا ملاحظہ نہ چھوڑے یہاں تک کہ بے شعور ہو جائے اس کے اثر سے سالک مرتبہ علیا پہنچے گا اور جو ذات کو صفات کے ساتھ متصف کی تھی اس سے متصف ہو گا جب ہوش میں آئے تو صفت یکتا و بصیر کے ساتھ متصف ہو اور ایسے ہی دوسری صفتوں سے اور پھر از سر نو اسیطرح شروع کرے اس کی وجہ سے سالک ہر صفات موصوف ہو گا۔ اس طریق کو نگاہ رکھے باقی تمام اشغال متعلقات کو ہشت رکن میں کشش کرے یعنی ہر اسم کو مفہوم ملاحظہ کے ساتھ جو ابھی کشش کا طریقہ مرشد سے معلوم کرے ۱۲۔

سند ذات صفاتی

ب ا ص ملاحظہ ح ن ش جمیع
ب ا ص ب د ق ح ن ش بصیر
ب ا ص ع د ق ح ن ش علیم
ب ا ص ح د ق ح ن ش حلیم
ب ا ص ح د ق ح ن ش حی
ب ا ص ق د ق ح ن ش قدیر
ب ا ص م د ق ح ن ش مرید

سند اسمائے تقدیسی

ب ا ص ق د ق ح ن ش قدوس
ب ا ص س د ق ح ن ش سبوح
ب ا ص س د ق ح ن ش سبحان
ب ا ص س د ق ح ن ش سلام
ب ا ص س د ق ح ن ش متعال
ب ا ص ل د ق ح ن ش لطیف

سند اسمائے تنزیہی

ب ا ص ظ ع د ق ح ن ش عظیم
ب ا ص ك د ق ح ن ش کبیر
ب ا ص ج د ق ح ن ش جلیل
ب ا ص ج د ق ح ن ش جبار
ب ا ص م د ن ح ن ش متکبر
ب ا ص ع د ق ح ن ش عزیز
ب ا ص و د ق ح ن ش واسع

ب ا ص م د ق ح ن ش ملجد

سند اسمائے ازلی وابدی

ب ا ص ا و د ق ح ن ش احد واحد
ب ا ص ا ا د ق ح ن ش اول آخر
ب ا ص ب ظ د ق ح ن ش باطن ظاہر

سند اسمائے سلبی

ب ا ص ق ب د ق ح ن ش قیوم باقی
ب ا ص ح د ق ح ن ش حی
ب ا ص غ د ق ح ن ش غنی
ب ا ص ر د ق ح ن ش رفیع
ب ا ص م د ق ح ن ش مبین
ب ا ص ق د ق ح ن ش قوی
ب ا ص ع د ق ح ن ش علی

سند اسمائے ثبوتی

ب ا ص م د ق ح ن ش ملک
ب ا ص م د ق ح ن ش مؤمن
ب ا ص م د ق ح ن ش مہیمن
ب ا ص ح د ق ح ن ش خالق
ب ا ص ب د ق ح ن ش بارئ
ب ا ص م د ق ح ن ش مصور
ب ا ص غ د ق ح ن ش غفار
ب ا ص ق د ق ح ن ش قہار
ب ا ص و د ق ح ن ش وہاب

Generated by CamScanner

ب ا ص ر ا د ق ح ن ش	رزاق
ب ا ص ف د ق ح ن ش	فتاح
ب ا ص ق د ح ن ش	قابض
ب ا ص ب د ق ح ن ش	باسط
ب ا ص ح د ق ح ن ش	حافظ
ب ا ص ر ا د ق ح ن ش	رافع
ب ا ص م د ق ح ن ش	معز
ب ا ص م د ق ح ن ش	مذل
ب ا ص ح ر د ق ح ن ش	حکم
ب ا ص ع د ق ح ن ش	عدل
ب ا ص ش د ق ح ن ش	شکور
ب ا ص ح د ق ح ن ش	خبیر
ب ا ص ح ل ی م د ق ح ن ش	حلیم
ب ا ص غ د ق ح ن ش	غفور
ب ا ص ح د ق ح ن ش	حفیظ
ب ا ص ح د ق ح ن ش	کریم
ب ا ص ر ا د ق ح ن ش	رقیب
ب ا ص ح د ق ح ن ش	حسیب
ب ا ص م ق ح ن ش	مجیب
ب ا ص و د ق ح ن ش	واسع
ب ا ص ح د ق ح ن ش	حلیم
ب ا ص و د ق ح ن ش	ودود
ب ا ص م د ق ح ن ش	مجید

ب ا ص ب د ق ح ن ش	باعث
ب ا ص ش د ق ح ن ش	شهید
ب ا ص ح د ق ح ن ش	حق
ب ا ص و د ق ح ن ش	وکیل
ب ا ص ح د ق ح ن ش	حمید
ب ا ص ا د ق ح ن ش	اوّل
ب ا ص م د ق ح ن ش	محصی
ب ا ص م د ق ح ن ش	مبدئ
ب ا ص م د ق ح ن ش	معید
ب ا ص م د ق ح ن ش	محیی
ب ا ص م د ق ح ن ش	ممیت
ب ا ص م د ق ح ن ش	ماجد
ب ا ص و د ق ح ن ش	واحد
ب ا ص م د ق ح ن ش	مقتدر
ب ا ص و د ق ح ن ش	والی
ب ا ص ت و ق ح ن ش	توّاب
ب ا ص م ا د ق ح ن ش	منعم
ب ا ص ب د ق ح ن ش	باقی
ب ا ص م د ق ح ن ش	منتقم
ب ا ص م د ق ح ن ش	مقسط
ب ا ص ض د ق ح ن ش	ضارّ
ب ا ص ن د ق ح ن ش	نافع
ب ا ص ن د ق ح ن ش	نور

ب ا ص ھ د ق ح ن ش	هادی
ب ا ص ب د ق ح ن ش	بدیع
ب ا ص ر ا د ق ح ن ش	رحیم
ب ا ص ص د ق ح ن ش	صبور
ب ا ص ر ا د ق ح ن ش	رشید
ب ا ص ص د ق ح ن ش	صادق

سنداسمائے ملفوف

ب ا ص ظ ا ع ی د ق ح ن ش	علی الاعلی
ب ا ص ع ل م د ق ح ن ش	علیم الاعلم
ب ا ص ک ب ر ا د ق ح ن ش	کبیر الاکبر
ب ا ص ک ب د ق ح ن ش	قریب الاقرب
ب ا ص ل ط ف د ق ح ن ش	لطیف الالطف
ب ا ص ک ر م د ق ح ن ش	کریم الاکرم
ب ا ص ن و ر ا د ق ح ن ش	نور الانور

نوعدیگر

ب ا ص ا ج و د ا ل ا ج و د ی ن د ق ح ن ش	اجود الاجودین
ب ا ص ا ک ر م ا ل ا ک ر م ی ن د ق ح ن ش	اکرم الاکرمین
ب ا ص ا ر ح م ا ل ر ا ح م ی ن د ق ح ن ش	ارحم الراحمین
ب ا ص ذ و ا ل ف ض ل ا ل ع ظ ی م د ق ح ن ش	ذو الفضل العظیم
ب ا ص م ح ی ا ل ح ی د ق ح ن ش	محی الحی
ب ا ص ر ح م ن ا ل ر ح ی م د ق ح ن ش	رحمٰن الرحیم
ب ا ص ع ل ی ا ل ع ظ ی م د ق ح ن ش	علی العظیم

سنداسمائے اخوات

ب ا ص ق د ق ح ن ش	
ب ا ص و د ق ح ن ش	
ب ا ص ح د ق ح ن ش	
ب ا ص ق د ق ح ن ش	
ب ا ص ظ د ق ح ن ش	
ب ا ص ب د ق ح ن ش	
ب ا ص ع د ق ح ن ش	
ب ا ص ر ا د ق ح ن ش	
ب ا ص ن د ق ح ن ش	
ب ا ص ه د ق ح ن ش	
ب ا ص ب د ق ح ن ش	
ب ا ص ب د ق ح ن ش	
ب ا ص ح د ق ح ن ش	
ب ا ص ق د ق ح ن ش	
ب ا ص ظ د ق ح ن ش	
ب ا ص ب د ق ح ن ش	
ب ا ص ع د ق ح ن ش	
ب ا ص ر ا د ق ح ن ش	
ب ا ص ت د ق ح ن ش	
ب ا ص ه د ق ح ن ش	
ب ا ص ب د ق ح ن ش	
ب ا ص ب د ق ح ن ش	

Generated by CamScanner

جب صوفی وقت چاہے کہ تمام مراتب علی وجہ التفصیل طے کرے اور اس
تمام میں عمل استیلائے ہستی اس پر ایسا غالب ہو کہ وصول و فصول کی بھی تمیز نہ کر
سکے اور اس کا جان شکل ہیاہو منثورا کے ہو جائے نہ اس عالم میں گزرے نہ اس عالم میں نظر
تمام مراتب انیت و کونیت اس کے آگے گمان ہو جائیں اور اپنی کمان کمین سے تمام
موجودات کو گمان کرے کہ واقعی گمان ہے تو چاہیئے کہ اس وقت عمل اجمال تجلیات
اختیار کرے تاکہ حال سے ہوشیاری ہو کیونکہ اس شغل کے اوان ایک عنوان نہیں ہیں
اور اسی سبب سے ایک دوسرے پر غلبہ نہیں کر سکتا۔ اور مراتب غیب و شہادت
کہ عیان ہیں علی وجہ التحقیق ہیں عیان دیکھے اور جون دور ہر تعینات کی صورت ہیں
ہے وہی ہی یا ہیئتی ہو گئے اور ما یعلم تاویلہ الا اللہ سے متصف ہو۔

ب اص ع ق ع و ق ح ن ش	ب اص و ح ا و ق ح ن ش
ب اص ع و ع ا و ق ح ن ش	ب اص م ب ش و ق ح ن ش
ب اص و و ع ا و ق ح ن ش	ب اص ح و ق و ق ح ن ش
ب اص و ح ح ا و ق ح ن ش	ب اص ح ا و ق ح ن ش
ب اص و و ع ا و ق ح ن ش	ب اص م و ح ا و ق ح ن ش
ب اص و و ع ا و ق ح ن ش	ب اص م م م ا و ق ح ن ش
ب اص ع ق ع ا و ق ح ن ش	ب اص م م ح ا و ق ح ن ش
ب اص ب ح و ا و ق ح ن ش	ب اص ق و م ا و ق ح ن ش
ب اص م م ص ا و ق ح ن ش	ب اص ا ص ا و ق ح ن ش
ب اص ب ع ا و ق ح ن ش	ب اص ق م م ا و ق ح ن ش
ب اص ل ح ح ا و ق ح ن ش	ب اص م ا ا ا و ق ح ن ش
ب اص ع ع ش ا و ق ح ن ش	ب اص ظ ب ا و ق ح ن ش
ب اص ع ع ح ح و ق ح ن ش	ب اص ص ب ش ا و ق ح ن ش
ب اص م ح ح و ق ح ن ش	ب اص م م ع ا و ق ح ن ش
ب اص ش ر م و ق ح ن ش	ب اص ر م ر ا و ق ح ن ش

ب اص م ج غ ق ح ن ش	ب اص ض ن ن ق ح ن ش
ب اص م م م ق ح ن ش	ب اص ا ب ب ق ح ن ش

ب اص ر ص ق ح ن ش

اے محقق راہ مدقق رہ اور اسماء و صفات کو بوجہ جلال و جمال و مشترک پا۔
اور تمام صفات جلال کو مرتبہ جلال میں تصور کر اور ان کے حالات کا مشاہدہ کر کہ
تمام جلالی مرتبہ جلال میں کاشف ہیں اور ذات منکشف کیونکہ وصفیت کسی شے کو
قبول نہیں کرتی مگر واحد القہار، مگر تحقق مشرت اس کا حجاب ہے اس کا دفع
ہونا غیر ممکن ہے ہمیشہ اس طرف سے ثبوت اور اس طرف سے سقوط ہوتا ہے۔
اور تمام جمالی کو مرتبہ جمال میں پائے کیونکہ ذات حجاب جمال میں محتجب
ہے (یعنی جمال ذات کا پردہ بنا ہوا ہے) حسن اور ملاحت تلوین اس پر دوسرا
رنگ دکھاتی ہے۔ اس طرف سے مشاہدہ اس طرف سے معاینہ خلق و حق ہر لحظہ
پاتے ہیں کہ تلوین سے نکلیں اور تمکین میں رہیں لیکن مشق شعور انگیز نہیں
چھوڑتا۔

جب اس سے گزرے تو اسمائے متبرکہ کا اکم ذات میں ملاحظہ کرے کہ جمع تفرقہ
کی جگہ برابر ہے جمع عین میں اور تفرقہ صفات میں۔ اس کی جانب غیب ہے اور دوسری جانب
جانب شہادت اسمائے مذکورہ اعراف کا علم رکھتے وہ جانب سے اثر ہوتا ہے اور ہر ایک
پر نظر رہتی ہے اور کسی میں گزر نہیں ہے یہ مقام مقربان درگاہ الٰہی ہے جو مقرب اس
مرتبہ پر پہنچے خاص و عام کرام ہے چنانچہ کلام قدسی میں اہل ولایت کے بارے میں وارد ہے
یا اھل الولایۃ من انکر من قریب بشیر فقد کفر۔

اسمائے اجمالی	
ب اص ع ق ح ن ش	ب اص ق ق ح ن ش
ب اص ج ق ح ن ش	ب اص ق ق ح ن ش
ب اص م ق ح ن ش	ب اص ح ق ح ن ش
	ب اص ح ق ح ن ش

Generated by CamScanner

ب ا ص م د ق ح ن ش
ب ا ص ع د ق ح ن ش
ب ا ص ك د ق ح ن ش
ب ا ص ج د ق ح ن ش
ب ا ص ن د ق ح ن ش
ب ا ص م د ق ح ن ش
ب ا ص م د ق ح ن ش
ب ا ص م د ق ح ن ش
ب ا ص م د ق ح ن ش
ب ا ص ذ د ق ح ن ش
ب ا ص م د ق ح ن ش
ب ا ص م د ق ح ن ش
ب ا ص ش د ق ح ن ش
ب ا ص ح د ق ح ن ش
ب ا ص ك د ق ح ن ش
ب ا ص و د ق ح ن ش
ب ا ص ح د ق ح ن ش
ب ا ص و د ق ح ن ش
ب ا ص و د ق ح ن ش
ب ا ص ح د ق ح ن ش
ب ا ص م د ق ح ن ش
ب ا ص ح د ق ح ن ش
ب ا ص ق د ق ح ن ش
ب ا ص م د ق ح ن ش
ب ا ص ب د ق ح ن ش
ب ا ص ب د ق ح ن ش

ب ا ص ب د ق ح ن ش
ب ا ص ت د ق ح ن ش
ب ا ص ع د ق ح ن ش
ب ا ص ر د ق ح ن ش
ب ا ص م د ق ح ن ش
ب ا ص م د ق ح ن ش

اسمائے مشترک

ب ا ص م د ق ح ن ش
ب ا ص ح د ق ح ن ش
ب ا ص ف د ق ح ن ش
ب ا ص م د ق ح ن ش
ب ا ص ع د ق ح ن ش
ب ا ص س د ق ح ن ش
ب ا ص ب د ق ح ن ش
ب ا ص ح د ق ح ن ش
ب ا ص ع د ق ح ن ش
ب ا ص ح د ق ح ن ش
ب ا ص ع د ق ح ن ش
ب ا ص م د ق ح ن ش
ب ا ص ح د ق ح ن ش
ب ا ص ر د ق ح ن ش
ب ا ص م د ق ح ن ش

ب ا ص ب د ق ح ن ش
ب ا ص س د ق ح ن ش
ب ا ص ح د ق ح ن ش
ب ا ص م د ق ح ن ش
ب ا ص و د ق ح ن ش
ب ا ص ا د ق ح ن ش
ب ا ص م د ق ح ن ش
ب ا ص م د ق ح ن ش
ب ا ص ا د ق ح ن ش
ب ا ص ا د ق ح ن ش
ب ا ص ظ د ق ح ن ش
ب ا ص ب د ق ح ن ش
ب ا ص و د ق ح ن ش
ب ا ص و د ق ح ن ش
ب ا ص ج د ق ح ن ش
ب ا ص غ د ق ح ن ش
ب ا ص ب د ق ح ن ش
ب ا ص ر د ق ح ن ش
ب ا ص ج د ق ح ن ش
ب ا ص ع د ق ح ن ش
ب ا ص ب د ق ح ن ش
ب ا ص ر د ق ح ن ش

Generated by CamScanner

جب سالک اشغال مذکورہ سے فارغ ہو تو چاہیئے کہ وہ عین میں مشغول ہو کہ
کہ انجام کار صوفی کا یہی شغل ہے الصوفی ھو اللہ اسی مرتبہ میں کہا ہے کیونکہ اس
کا حال غیب شہادت میں ہوتا ہے اور کل شئی ھالک الا وجھہ اس کے
وجود کا وصف ہے اینما تکونوا یاتکم اللہ اس کے شہود کا مشاہدہ ہے کہ
ستار کی تجلی میں عین کو عین پائے اور ظہور نور عین میں عیان دکھلائے مگر اس مقام میں
اپنی آپ کو علم معلومات سے نگاہ رکھے کیونکہ جب اپنی طرف متوجہ ہوگا تو حضور سے
بے حضور ہو جائیگا اور جب شہود میں آئے گا تو بے شہود ہوگا ایسا حاضر الوقت
رہے کہ شعور علمی بالکل نہ پیدا ہو اسی مقام پر کہا ہے کہ العلم حجاب اللہ الاکبر
کیونکہ علم بے معلوم کے نہیں ہے اور یہ منزل سادگی اور آزادگی کی ہے جس مالک نے
اس مقام سے گزر کر کائنات سے قدم بڑھایا تمام درویشاں کے دیدۂ بصیرت اس
کے پاؤں کے نیچے ہوتے ہیں چنانچہ فرمایا ہے قدمی علی بصیرۃ کل اولیاء اللہ
مانی اس سے زیادہ خبریں اس جماعت کی زبان سے بیان نہیں ہو سکتیں ع ع ای
محقق راہ کبھی کبھی فکر مبدء و معاد میں ترقی و تنزل کے طریق سے ہوش رکھ کہ مرتبہ
غیب کا دروازہ عینیہ اور عزیت سے بند تھا اچانک عشق کی کنجی وہاں پہنچی اور
اس گنج مخفی کا دروازہ کھلا اور جتنی شیون الٰہیہ تھیں سب بلا شعور و حضور اس کے
تعین میں متعین ہوئیں پھر انہی شیون نے ہر تنزل میں ایک نیا وصف اختیار کیا اور
ہر مرتبہ میں ایک نام علیحدہ پایا مثلاً احدیت میں شیون، وحدت میں صفات، احدیت
میں اسماء الٰہی اور ان کے صور (یعنی اشکال) جن کو صوفیہ اعیان ثابتہ اور حکماء
صور علمیہ مرتبہ ارواح عالم میں عقول و نفوس مجردہ کہتے ہیں۔ اس مرتبہ میں وجود
اشیاء اس وجود کے ساتھ متصف ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے اپنے وجود اور اپنے
اشکال کے وجود کا شعور ہوتا ہے اور مرتبۂ اشکال میں ان کا نام خیال منفصلہ رکھا
جاتا ہے اس مرتبہ میں ان کا ظہور مرکبات لطیفہ کی صورتوں میں ہوتا ہے جو تجزی
اور تعفن اور خرق والتیام کے قابل نہیں یعنی نہ مادۂ مطلق ہیں نہ مجرد مطلق اور

اور اس کا عکس شہادت سے مراتب غیبیہ کی طرف راہ نما ہے ہر مرتبہ میں غیب بے نشان ہوگا اس دائرہ کا عکس یہ ہے۔

اے محقق خوب سمجھ لے کہ تدقیق معرفت سے آگاہ ہونا ہر شخص کا کام نہیں ہے۔ ترقی و تنزل شہود میں ہے نہ وجود میں حضرت وجود اَلْآن کَمَا کَانَ ہے (نہ اس کو ترقی نہ تنزل نہ تغیر نہ تبدیل) چونکہ شہود وجود پر عارض ہے اور حضرت وجود میں تمام صفات کی قابلیت ہے لہٰذا بلا ظہور چارہ نہیں یعنی بغیر ظہور کے صورت گیر اور کمال پذیر نہیں ہوتا چند کلمے لطیف دقیق عبارت میں بیان کئے جاتے ہیں۔ اُن کو سن تاکہ کبریائی کے پردے اور عظمت آئے کی چادر کی تجھ کو حاجت نہ ہو۔ اللہ احد اللہ صمد کمال عظمت اور کبریائی وجود کی ہے

اللہ احد یکتا ہے اللہ صمد بیمثل ہے اپنا مثل اور برابر کا نہیں رکھتا۔ بلکہ اس کی جناب پاک میں۔ وصل۔ فصل۔ قرب۔ بعد۔ جسم۔ جوہر۔ خلوت۔ اتحاد۔ خرق التیام کچھ بھی نہیں وہ سب سے منزہ اور مبرا یعنی پاک صاف ہے اس کا وجود اس کی عین ذات ہے اور وجود شہود عین تلوین التمکین آپس میں تغائر اعتباری ضرور ہے مگر صدر و ندا کی طرح ہمیشہ ہمدم ہیں۔ ندا ہمیشہ قدم میں ہے اور صدا ندا کی ساتھ عدم میں حضرت وجود تجلی صفات سے متجلی ہے اور حسن معلوم کے ساتھ متجلی سراب کو آب دیکھ آب کو سراب ندیکھ۔ سراب کو سراب کہہ سکتے ہیں۔ آب کو سراب نہیں کہہ سکتے ہیں اگر کوئی عارف سمجھے کہ خود نمائی میں راہنمائی نہیں ہے تو معلوم کرے کہ اسم و رسم میں جدائی کے سوا کچھ نہیں ہے (چنانچہ فرماتے ہیں۔ الذات فی الصفات حجاب والصفات فی الاسماء حجاب والاسماء فی الافعال حجاب الافعال فی الاسماء حجاب والاسماء فی الصفات حجاب والصفات فی الذات حجاب یعنی ذات صفات میں حجاب ہے اور صفات اسماء میں اور اسماء افعال میں اور افعال اسماء میں اور اسماء صفات میں اور صفات ذات میں) حجاب میں ظلمات رونما ہے آیۃ کریمہ اَوْ کَظُلُمَاتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اسی کیطرف اشارہ کرتی ہے۔

اے محقق اگر تو اپنے آپ کو پانا چاہتا ہے تو اس شغل معرفت کی ملازمت اور مواظبت کر تاکہ کن فیکون سے خلاصی پائے اور یگانگی تیرے دیدۂ بصیرت میں سمائے اور عین و عیان تجھ کو ایک نظر آئے کسی بزرگ کا قول ہے بشعر

ہر چہار آمد برون زین ہر چہار روئے جاناں گشت ناگہ آشکار

اس کا طریق یہ ہے کہ اوّل ھو کوشش جہات سے باہر ملاحظہ کرے تاکہ جس حقیقی کو بے اختیار سنے اور لا اوّل اور لا آخر ہو۔ دائرہ ہواد ہویت یہ ہے۔

(دائرہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

Generated by CamScanner

سے کرے کہ النھایۃ ھو الرجوع الی البدایۃ سالک کو ہر حال میں لازم ہے کہ اس مرتبہ میں ذکر ارادت کی مواظبت کرے اگر ہمیشہ اور ہر وقت نہ ہو سکے تو صبح و شام التزام رکھے اگر صبح و شام دونوں وقت نہ ہو سکے تو فقط شام کو کیا کرے اور اس ذکر یعنی نفی و اثبات مع الفکر ارادت کا طریقہ یہ ہے کہ نفی کے وقت سکان مراتب کو ملاحظہ کرے اور اپنے حسب حال لامعبود لا مطلوب لامقصود لا محبوب لامشہود لا موجود اور ایسے ہی الٰہات سبعہ اور نود نہ نام باری تعالیٰ اور ایک ہزار ایک نام ارادۃ کا عمل کرے اس سندے لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ ذکر ارادت اسم ذات کو انواع مذکورین میں نگاہ رکھے اور تمام اسماء ارادت میں سے ہر ارادت کے سات بطن کے ساتھ مواظبت کرے اس صورت سے ا م ک ج م ک ع ی م ق د ی م ح ی م س ک ب ح م ک ش ی ر م ح ی ی ر م س ی ک ہ م م ی ر ق د ی ر م ع ی م ج م

نیز جاننا چاہیئے کہ ذکر ارادۃ ایسا ذکر ہے جس کے فائدے نہ لکھے جا سکتے ہیں نہ بیان ہو سکتے اگر چالیس روز اشارت حروف سے عمل کرے تو اس پر ایسی حالت طاری ہو جائے کہ سوائے وحدۃ الوجود کے کچھ نہ دیکھے تمام صور اشیاء اس کو اس طرح نظر آئیں جس طرح پانی میں سائے نظر آتے ہیں یا آئینہ میں صورتیں محسوس ہوتی ہیں اور وجود کثیف اس کو محسوس نہ کرے گا۔ جب یہ حال ظاہر ہو تو چاہیئے کہ زیادہ عمل کرے اور نہ ڈرے یہاں تک کہ آگے بڑھے اور رائی اور مرئی یعنی دیکھنے والا

دیکھا ہی کو دیکھ رہا ہے) دونوں اس کی نظر میں نہ آئیں۔ حالت ترقی میں سقوط حالت تنزل میں ثبوت ہے۔ ذکر ارادۃ یہ ہے۔

نیز جب اس ذکر سے فراغ حاصل ہو تو مراقبہ ذیل کو اپنا مراقب حال بنائے اور وہ یہ ہے کہ ابد سر بستہ ازل ہے اور ازل پابستہ ابد اور ازل و ابد دونوں وجود اور سر بستہ ہیں اور بدایت و نہایت کا وجود ایک ہے۔

جب اس حال کا مشاہدہ اور معائنہ کرنا چاہے تو اس شغل میں مواظبت کرے د ق "ش" تین میم اور ایک واؤ اور شین کا اشارہ جو حروف مقطعات کے نقش میں لکھا گیا ہے اور اس کے اوپر طاء سے اشارہ کیا ہے اس کو سمجھے اور مفہوم

Generated by CamScanner

ملاحظہ اور معائنہ کو بواسطہ کاف[1] وصاد کے اوّل و آخر نگاہ رکھے اور حالت صعود سیر طی میں ملاحظہ ذات کو صفات کیساتھ اور ملاحظہ صفات کو ذات کے ساتھ اپنے میں معائنہ کرے کہ المعاینۃ رؤیۃ اللہ بلا حجاب یعنی معائنہ اللہ کو بے حجاب دیکھنا ہے) اور واؤ سے فی کل نفس واحد مراد ہے اور شین کو شدۃ سے تعبیر کرتے ہیں چاہیئے کہ ہر سانس میں شدۃ کو شاھد کے ساتھ اپنے اندازہ اور امکان کے موافق تصور کرے ظا اور طا سے ظاہر و باطن کی طرف اشارہ ہے۔ یعنی ہمیشہ ظاہر و باطن ذکر میں رہے اگر ذکر کی طاقت نہ ہو تو فکر کرے چنانچہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔

جاننا چاہیئے کہ سالک جب ظلمات جسمانی اور تجلیات رُوحانی اور سطوات نورانی سے گزرتا ہے تو وجود قدم کے فرش پر جو سراپا نشاط اور بے رنگی سے رنگ نما ہے قدم رکھتا ہے ان مراتب کے طے کرنے میں سالک کو دس منزلیں پیش آتی ہیں اور وُہ دس منزلیں اس تفصیل سے ہیں۔

مبدائیات ابواب[2] معاملات اخلاق اصول اودیۃ احوال ولایات حقائق نہایات۔

اور ہر ایک کے تحت میں دس دس منزلیں ہیں۔

بدایات کی دس منزلیں

یقظہ (یعنی بیدار ہونا) توبہ انابت (رجوع الی اللہ)

[1] واسطہ سے مراد یہ ہے کہ کاف ذکر کرنے والے کے ذہن کو حضرت واجب الوجود کی طرف متوجہ کرتا ہے اور وصاد اس کو وہاں سے واپس لاتا ہے اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے وہ سب کاف کے ضمن میں آجاتا ہے۔ ۱۲ مترجم۔

[2] اس کے معنی ہیں رجوع الی اللہ کے ہیں اس کی تین قسمیں ہیں۔ اوّل تو خاص ہیں جو انبیاء علیہم السلام سے ہوتا ہے دوسری قسم تو بہ خواص ہے جو اہل اللہ سے ہوتی ہے تیسری قسم توبہ عوام ہے جو عوام کے لئے ہوتی ہے اس کو توبۃ النصوح بھی کہتے ہیں تیسری قسم توبہ خلاصہ خلاصۃ الخلاصہ یعنی منتہیوں سے گزر کر احدیت جامعہ کی طرف رجوع کرنا اس کو توبۃ الاستقبال بھی کہتے ہیں ۱۲۔

محاسبہ[1] تفکیر تذکر قرار[2] سماع[3] ریاضت[4]
اہتمام[5] (یعنی اہم اشیاء میں مشغول ہونا) (تم پانا ۱۲) (غیر حق سے دل کا حاصل ہونا ۱۲)
(نہ ہونا ۱۲)

ابواب کی دس منزلیں

حزن خوف اشتیاق[6] خشوع اخبات زہد ورع
(نہ شدہ کا فوت ہونا ۱۲) (آئندہ آنے والی نفس کی لذتوں کو چھوڑ دینا ۱۲) (آئندہ آنے والی تمام اشیاء سے قوت اٹھا دینا)
(ہمیشہ کے لئے ۱۲) (دنیا و آخرت کی ۱۲) (۱۲)

تبتل[7] رجا[8] رغبت (سلوک الی اللہ میں تحقیق کرنا ۱۲)

[1] محاسبہ اس کو کہتے ہیں کہ اپنے کمالات اور اپنے نقائص پر نظر ڈالے اور جو خلاف شرع امور کا ارتکاب کرے اس کو ملامت کرے اور اگر نقائص زیادہ ہیں تو شکر کرے اور اگر نقائص زیادہ ہیں تو ہمیشہ نقصان کرے ۱۲۔ [2] قرار کی تین قسمیں ہیں (۱) قرار بالحق یعنی حق پر نظر رکھنا (۲) قرار الخاص یعنی حظوظ نفس سے پرہیز کرنا (۳) قرار من الاشغال الغیر یعنی غیر سے دل کا حاصل ہونا ۱۲۔ [3] سماع کے معنی ہر شخص کا مقصد خاص سے تعبیر حاصل کرنا ہے نیز جاننا چاہیئے کہ سماع دو قسم کا ہے ایک سماع عوام یعنی اشتیاق امر دوسرے سماع خواص اس کو مشہد الحق کہتے ہیں اور وُہ دو قسم کا ہے سماع فی الحق اور سماع الحق سماع الحق اس شخص کا سماع ہے جو شہادت نفسانی سے بالکل سیر ہو اور اس میں کچھ شائبہ نفس کا نہ ہو اور سماع فی الحق اس شخص کا سماع ہے جب کہ ہر حال میں شہادت اور مجاہدہ کا رنگ حاصل ہو اور سماع حق فی الحق وہ ہے جو سہ لیت پر نظر رکھتا ہو اور سماع من الحق فنا ہے یعنی نفایات کا شاہد کلام کی ست پنجم الہی تجلیات کا نزول ہے۔ والاخلاص سماع کلام اللہ تعالیٰ من مکلم کائن وھو الحکیم العلیم ۱۲۔

[4] ریاضت یعنی مجاہدات سے اخلاق ذمیمہ کی تہذیب کرنا ۱۲۔ [5] اہتمام کے معنی محروہات سے بچنا ہے۔ اہتمام حرام کا یہ ہے کہ طاعات کی محافظت کریں ۱۲۔ اہتمام خواص کا یہ ہے کہ عبادت کو قوی کریں ۱۲۔ اہتمام اخص کا یہ ہے کہ شبہات سے بچیں اور اہتمام اخص الاخص کا یہ ہے کہ حق و حقیقت اور اہل اللہ کا خیال رکھیں۔

[6] یعنی ہر طرف دل کا رجوع جس میں ترک حرام بھی ہے یا جہاد سے شکار اشتیاق حرام بھی عبادت میں کاہلی کرنے سے ۱۲۔ [7] تبتل کے معنی ہیں دنیا و آخرت کی ہر چیز کو ترک کر دینا اور اس کو اوقات کی پابندی کیساتھ ادا کرنا اور فرائض کیساتھ نوافل بھی ادا کرنا ۱۲۔ [8] رجا کے معنی انقطاع کے ہیں انقطاع کے معنی ترک حرام ہے اور کبھی انقطاع کے معنی ترک مباح بھی ہوتے ہیں اور جس شے میں دنیا و آخرت کا نفع ہو اس کو ترک کر دینا ہے۔ رغبت کے معنی انقطاع کے ہیں ترک حرام ہے کہ حظوظ نفس سے انقطاع کلی کرے تبتل مرید کا یہ ہے کہ حظوظ نفس انقطاع کرے تبتل واصل کا یہ ہے کہ حظوظ سے انقطاع کلی کرے ۱۲۔ یعنی حصول نسبت میں فنا کرنا ہے۔ اسی لئے ہے کہ رجا میں اشغال اور اعراض جائز ہے لیکن رغبت میں جائز نہیں ہے کہ رغبت کے معنی حصول نسبت میں فنا کرنا ہے ۱۲۔

Generated by CamScanner

معاملات کی دس منزلیں

۱ھبت	مراقبہ[1]	حربت
۲ اخلاص[2]	تہذیب[3]	استقامت
۴ توکل	تفویض[5]	ثقہ[6]

یعنی تمام امور کو اللہ کے اوپر چھوڑ دینا ۱۲۔

تسلیم[7]

[1] یعنی کمال توجہ کے ساتھ مقصود کا ہمیشہ لحاظ کرنا۔ اس کی کئی قسمیں ہیں۔ عام لوگوں کا مراقبہ یہ ہے کہ اپنے فرائض کا دھیان رکھیں اور مراقبہ مریدوں کا یہ ہے کہ حضور قلب سے رب کے سامنے ہر وقت میں حاضر رہیں۔ واصلین کا مراقبہ یہ ہے کہ ہمیشہ پر ہیبت اور اطمینان رکھیں۔ نیز جاننا چاہیئے کہ مراقبہ کا مفہوم محض نہیں بلکہ ہر مطلوب و مقصود کا مراقبہ ہو سکتا ہے جیسے اذکار وغیرہ چنانچہ ہم کو ہمارے مخدوم شیخ العالم قدوۃ السالکین علاؤ الدین علی بن نصیر القرشی سے اللہ کا مراقبہ پہنچا ہے جس کی کثرت سے قلب چاند کی طرح چمکنے لگتا ہے اور روشن معلوم ہوتا ہے۔ ۱۲۔

[2] یعنی اغیار کی زق زق سے بھاگنا ماسوی کے لئے انتاج شہوت سے بھاگنا خواص کے لئے مراوات سے بھاگنا اخص کے لئے رسوم وفیوض سے پرہیز کرنا ۱۲۔

[3] اخلاص کے معنی اپنے اعمال کا تصفیہ کرنا ہے ۱۲۔

[4] تہایب یعنی نفس کی اصلاح۔ نیز تہذیب خدمت یہ ہے کہ اس کے آداب پر نظر رکھے تہذیب کمال یہ ہے کہ احتیاج کو سرے سے اٹھا دے تہذیب التحقیق یہ ہے کہ غیر اللہ کو نہ دیکھے ۱۲۔

[5] یعنی تمام امور کو خدا پر سونپ دینا ۱۲۔

[6] ثقہ یعنی بندہ کا خدا پر اعتماد اور بھروسہ کرنا اور تحقیق معنی یہ ہیں کہ ثقہ وہ ہے جو خدا کے سوا کسی سے نہ ڈرے اور قضا و قدر سے نہ گھبرائے ۱۲۔

[7] یعنی بندہ کا ہر حال میں اپنے نفس خدا پر سونپ دینا اور اپنی عقل کو دخل نہ دینا ۱۲۔

اخلاق کی دس منزلیں

صبر شکر[1] رضا حیا[2] صدق ایثار[3] خلق[4] تواضع

تنوت[5] — انبساط

[5] تنوت کے معنی شہوات کا ترک کرنا ہے ۱۲ فروتنی کرنا ۱۲۔ [6] خدا کی خوشی میں اپنی خوشی سمجھنا ۱۲۔

اصول کی دس منزلیں

قصد	عزم	ارادت
خدا کی طرف توجہ کرنا ۱۲	خدا کی طرف ارادہ کرنا ۱۲	[8]
ادب	یقین[9]	انس
		خدا سے محبت رکھنا۔

[1] صبر یعنی اوامر و نواہی کے لئے نفس کا روک رکھنا ہے۔

[2] شکر یعنی جوارح سے خدا کی تعریف کرنا اور اہل تحقیق کے نزدیک شکر کے مراتب یہ ہیں اول شکر تحقیق پھر عبادت پھر زندہ پھر تائید پھر ارائے حق میں پھر مرتبہ تحقیق کے پہنچنے پر ۱۲۔

[3] رضا یعنی تمام واقعات میں بندہ کا خدا کی مرضی پر راضی رہنا اور اس کا ثمرہ یہ ہے کہ خدا راضی ہو جاتا ہے ۱۲۔

[4] حیا یعنی اوامر و نواہی کو فروتنی کے ساتھ قبول کرنا اور بجالانا اور نواہی سے بچنا ۱۲۔

[5] صدق یعنی اقوال و افعال و احوال میں حق سے موافقت کرنا ۱۲۔

[6] ایثار یعنی غیر کو اپنے نفس سے مقدم رکھنا اور شریعت کا ایثار یہ ہے کہ گناہ نہ کرے اور طریقت کا ایثار یہ ہے کہ راہ سلوک کے آگے اپنے ارادہ کو مفقود تصور کرے۔ حقیقت کا ایثار یہ ہے کہ ایثار کو ایثار نہ سمجھے ۱۲۔

[7] خلق یعنی انسان کا مکارم اخلاق سے متصف ہونا ۱۲۔

[8] ادب یعنی افراط و تفریط سے باز رہنا۔ ادب متعالق یہ ہے کہ خدمت میں تقصیر نہ کرے اور ادب متعالق یہ ہے کہ اداء حقوق میں ادنیٰ اور اعلیٰ کو برابر سمجھے ۱۲۔

[9] یقین الیقین بالغیب حاصل کرنا اس کی تین قسمیں ہیں اگر یہ اطمینان قوت دلیل سے ہوا ہے تو علم الیقین ہے اور اگر شہود عقل و جدانی کے سبب سے جو ہر شے میں ساری ہے آنکھ سے دیکھ لے تو عین الیقین اور اگر تجلیات صفاتیہ ظاہر ہو کر تجلی ذات ظاہر ہوتی ہے تو یہ حق الیقین ہے ۱۲۔

Generated by CamScanner

ذکرؒ فقر غنا مراد

تمام احتیاج کو خدا پر چھوڑ دینا ۱۲ ماسوی اللہ سے استغنا کرنا ۱۲ خدا کی طرف سے جو کچھ ملتا ہے ۱۲

اودیہ کی دس منزلیں

احسان علم حکمۃ بصیرت فراست

ظہر الیقین باطن ۱۲ اسرار اشیاء سے واقف ہونا ۱۲ قوت باطن سے آنکھ کی طرح دیکھنا ۱۲ امر غائب کو ایسا ۱۲

تعظیم الہام سکینہ طمانیۃ ہمت

احوال کی دس منزلیں

محبت غیرت شوق

محبت ایک ایسا تعلق ہے جس میں محب محبوب پر جان قربان کرتے ہیں اور اسکی تلاش میں اخراض ہوتا ہے ۱۲ یعنی ماسوائے محبوب سے رنج ہونا ۱۲ دل میں محبت محبوب کی ہوائیں چلنا ۱۲

قلق عطش وجد

شوق کا آنکھوں سے نکال لینا محبت محبوب کے طلب سے ایک اضطراب ہونا ۱۲ دل میں عشق محبوب پانا ۱۲

دھش ہیمان بروق ذوق[۲]

بندہ کو جلال الٰہی سے حیرت ہونا تمام تعرفات کا بوازل میں ڈوب جانا ۱۲ انوار الٰہی کا دل میں آنا

ولایت کی دس منزلیں

حظ وقت صفا سرور سیر

ہر لذیذ فی الحال ۱۲ غلبۃ الاحوال علی العبد دل کا کدورت سے صاف ہونا ۱۲ رویۂ محبوب دیکھ کر خوش ہونا ہر شہود کل شے من وجہ ۱۲

[۱] ذکر وہ ہے جس سے قربت حاصل ہوتی ہے اور حجاب دور ہوتے ہیں بہاے شیخ عارف سید السادات محمد بن یوسف حسینی فرماتے ہیں کہ تحقیق ذکر قلب پر موقوف ہے اور مراقبہ سے قلب کو استقرار کا درجہ حاصل ہوتا ہے یہ وہ شے ہے جس سے انسان اللہ جل شانہٗ کا مشاہدہ کرنے لگتا ہے۔ اور کلام الٰہی کی تجلی اس پر ظاہر ہوتی ہے۔ اور کشف ارواح وقبور حاصل ہوتا ہے اور سینہ کے احوال اور دنیا کے وقائع سے خبردار ہو جاتا ہے ۱۲۔

[۲] ذوق یعنی مبادی تجلیات جن سے علائق وعوائق سے دل خالی ہو جاتا ہے ۱۲۔

غربت غرق غیبت تمکین

طریقت میں دل پھر جانا ۱۲ دریائے تفرید میں ڈوبنا یعنی عدم الشہود ایا ہو کی من عرف نفسہ ۱۲ ہر مقام میں بہت ٹھہرنا ۱۲

حقائق کی دس منزلیں

مکاشفہ مشاہدہ معائنہ حیات[۱] قبض[۲]

صفات کا بلا مظہر ظاہر ہونا ۱۲ صفات کا بلا مظہر ظاہر ہونا ۱۲

بسط سکر صحو اتصال انفصال

ہر لذیذ غیب کا بواسطہ ظاہر ہونا ۱۲ احساس کا مستور یعنی رجوع بالا احساس ۱۲ عدم الہی کپڑے ایکا ۱۲ رویۃ اتصالی کا ساقط ہونا ۱۲

نہایات کی دس منزلیں

معرفت فنا بقا تحقیق تلبیس[۳]

ذات میں ذات کو محیط ہونا ۱۲ زوال شہود بعینہٖ اللہ تعالیٰ کو ہر شے میں قائم رکھنا یہ مقام ارباب تمکین کا ہے ۱۲ حق کا دیکھنا ہر شے میں ہر دم

وجود تجرید[۴] تفرید جمع[۵]

رشد سے تصوف پانا ۱۲ یعنی شہود الحق اور رؤیۃ الجمل کا دیکھنا ہے اسکی تفصیل میں ۱۲

[۱] حیات یعنی صفات کا باحیاء ہونا واضحا ظاہر ہونا اس طرح کہ کوئی وصف عین سے محجب نہ رہے ۱۲۔

[۲] یعنی قلب کا مکروہات ظاہریہ سے مضطرب ہونا اگر مشاہدہ یا معائنہ میں حضرت جلال سے ہے تو قبض ہے اور مشاہدات جمال سے تو بسط ہے ۱۲ [۳] تلبیس یعنی ذات اقدس کا عالم میں متلبس ہو جانا اس رتبہ میں ہل تمکین ہی ثابت قدم رہتے ہیں جن پر ظاہر ہو جس صورت میں متجلی ہو وہ اس کو تمیز کر لیتے ہیں ۱۲ [۴] تجرید خالی ہونا خالی کرنا جیسے عقل کی آیہ ماسوائے اللہ کو نہ دیکھنا تجرید سلوک کی ماسوائے اللہ کا خطرہ دل میں نہ آنے دینا ۱۲ [۵] جمع یعنی مجمل کا اسکی تفصیل میں تفصیل کا جمع میں دیکھنا اور کبھی جمع سے رویت حق کیطرف بھی اشارہ کرتے ہیں اور حق تعالیٰ کی شہود کی کہتے ہیں اور بعضے کہتے ہیں کہ جمع کے معنی یہ ہیں کہ شہود باری تعالیٰ اپنے ماسوا سے اور جمع کا اطلاق کبھی جمع الجمع پر بھی آتا ہے اور استہلاک فی اللہ اور شہود الحق علی الخلق اور شہود الواحدۃ فی الکثرۃ اور بالعکس پر اطلاق آتا ہے اور کبھی جمع الفرق والفراق بھی کہتے ہیں۔ اور بعضوں نے اس کی یہ تعریف کی ہے الجمع ھو الوجوع عن التفرقۃ المخالفۃ یعنی تفرقہ مخالف سے رجوع کرنیکا نام جمع ہے پس خواہی کی جمع یہ ہے کہ تو اطراف متفرقہ کو جمع کریں۔ اور خاص کی جمع یہ ہے کہ راہ توحید سے رویۃ باری کا مشاہدہ کریں ۱۲۔

Generated by CamScanner

توحید[1]

ہر کہ خواند جوہر شطار را مفت یابد گوہر اسرار را

تمام ہوا چوتھا جوہر

❖ ❖ ❖

[1] توحید یعنی اللہ کی وحدانیت کا اعتقاد کرنا پس توحید عام خالق کی یہ ہے کہ میں اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه اور توحید خاص کی یہ ہے کہ شہود میں کسی کو خدا کے جدا نہ دیکھیں، اور توحید خاص الخاص کی یہ ہے کہ ذات واحد کو با کثرت کے مشاہدہ کریں اور یہی شہود تحقیق بالواصلین کا ہے اور توحید افعال کی یہ ہے کہ تمام افعال کو واحد حقیقی کی طرف سے سمجھے اور توحید صفات کی یہ کہ تمام صفتوں کو اس ذات کے مقابلہ میں صفت واحد خیال کرے اور توحید ذات یہ ہے کہ سوائے اس ذات واحد کے کسی شے کو ساری اور حقیقی نہ سمجھے اور یہی نسبتوں میں اتحاد اور ہے۔

الوجوہ الاستظہار الاستیاسۃ
طلب مغفرت ذم نفس

الخشیۃ الفر
یعنی الگ رہنے سے بچنا
اظہار کرنا ۱۲

الجہمۃ الاستقامۃ العزم الجزم المروت الحال
ہر ایک حالت کو تسلیم کرنا دوام علی الاستقامت ۱۲ جزم علی الواجبات ۱۲

الہیمان الشرب الخضوع الملامۃ
فنا ان فی محبت ۱۲ اپنے آپ کو ذلیل سمجھنا نفس کو ایسا ملامت جاننا ۱۲

پانچواں جوہر

ورثۃ الحق کے اشغال کے بیان

جاننا چاہیئے کہ سالک جب عمل ایمان و اخیار اور اسرار و حقوق شطار سے فارغ ہو جب وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَّحْمَتِنَا کا عارف ہوا تو چاہئے کہ اشغال ورثۃ الحق میں مشغول رہے تاکہ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ کی حقیقت منکشف ہو اور معلوم کرے کہ سالک کو نسا ورثہ پہنچتا ہے اور وہ کس وجہ سے وارث ہوتا ہے۔ تاکہ زبان بشیر للمؤمنین سے بشارت اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ اس کی شان میں ثابت ہو۔

واضح ہو کہ وارث دو طرح کا ہوتا ہے۔ اوّل صوری دوم معنوی۔ اور وراثت صوریکا پہنچنا موت کی ممات پر موقوف ہے اور معنوی میں ممات (مرنا) محال ہے لہٰذا دونوں میں مناسبت یہ ہے کہ صوری میں بھی حصول شئی بلا کسب ہوتا ہے اور معنوی میں بھی۔

اب معلوم کرنا چاہیئے کہ ارث صوری کیا چیز ہے اور ارث معنوی کس کو کہتے ہیں۔ ارث صوری ایک فیض کا نام ہے جو ظاہر ہو اور ارث معنوی ایک علیہ جو عطائے باطن سے سمجھا جاتا ہے (اس کا ادراک مدرک ظنین کے سوا غیر ممکن ہے) اور صوریکا انتظام دسرا انجام ارث کرنی کے اہتمام سے ہوتا ہے اور معنوی کا سوا میراث الٰہی سے۔

چنانچہ وَاٰتِ كُلَّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهٗ اور اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِيْهِ اور الْاِنْسَانُ بِبَنِيْهِ (صلعم) سلک انتظام آیۃ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰى صُوْرَتِهٖ میں اس مقام کے دریافت کرنے کا لطیف اور کامل اشارہ ہے۔

Generated by CamScanner

سب سے پہلے عدم کو موجود کیا۔ یہاں تک بہ نسبت ہر وجود کے کُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْیَاکُمْ کا ظہور ہوا پھر اپنے کمالات اس میں شامل کئے یعنی اپنے کمالوں سے بھر دیا تو اس اندراج و اندماج وجود و شہود کو کسی نے نہ پہچانا اور کسی کو پتہ نہ چلا یہ من حیث الوجود عین وجود ہے اور وجود شہود شہود کے مشاہدے میں ہے اور تقید نابود میں نمودار اور نابود اطلاق میں نمودار ہے۔ کیونکہ وجود شہود جب قید کا اثر پذیر ہوتا ہے تو وجود مطلق کو کہاں پہنچ سکتا ہے۔ حقیقت وجود قید اطلاق سے مبرا ہے اس میں ایں و آں کی گنجائش نہیں چنانچہ کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ اس کا شاہد ہے علم اپنے استعداد اصلی کے اعتبار سے آفتاب وحدت کی چمک اور طلعت کے سامنے ایک ذرہ ہے اور اسماء کا تصرف ہر ذرہ میں پورا ہے۔ نیز جاننا چاہیئے کہ وجود حقیقی خاص و عام ہے جب یہ حاصل ہو جاتا ہے۔ تو عالم الغیب والشہادت یعنی جناب الٰہی کی معرفت میں کچھ شک و شبہ نہیں رہتا عالم الغیب والشہادت سے جب تک فاطر السمٰوٰت والارض کا برقع نہیں اٹھتا عالم الغیب والشہادت کی معرفت حاصل نہیں ہوتی جیسے معلوم ازل سے اللہ کے علم میں تھا۔ جب عالم کے علم نے معلوم کی طرف التفات کیا وجود معلوم بوجہ احسن ظاہر ہوا اور فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ کی نقاب اٹھی اور عالم باطن معلوم ظاہر ہوا اور معلوم ظاہر نے اپنے فعل سے ممتاز ہو کر اپنے حسن کیطرف نظر کی تو اپنے حسن کی طرف نظر کی تو اپنے حسن کیطرف کی تو اپنے کو تمام اسماء الٰہی کے ساتھ پوری طرح متصف اور ان میں متصرف پایا کہ ان للّٰہ تسعۃ و تسعون اسمًا جب یہ بات میسر آئی تو اپنے آپ کو صورت تقید میں مقید کیا اور اس کے آثار اور احکام کے بموجب حکم کیا اور صفت الانسان بنیان الرب کیسا تھ متصف ہوا تو ذات الوارث اس پر متجلی ہوئی یہاں تک کہ وہ اس اسم کا مالک اور اس پر مستولی ہو گیا اور تمام اسماء کی معرفت اس کو حاصل ہو گئی اور بادشاہ الاکلھا فیک سب اسماء کا خود مظہر بنا۔

سالک کو چاہیئے کہ تمام اسماء توفیقی کو توفیق الٰہی کے وسیلہ سے فکر میں لا کر ازلًا و ابدًا

اپنی صورت میں لائے اور جو اسماء ہر اسم کے نیچے لکھے ہیں ان کا تصور کر کے ہر اسم کی بین صورت بن جائے اور اس کے احکام اور آثار میں قدم رکھے اور وَلِكُلِّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا کو دریافت کرے کبھی تمام جہان کو شہود دیکھے گا اور اپنے آپ کو وجود اور کبھی تمام جہان کو وجود اور خود کو شہود اور کبھی تجلیات اسماء میں ایسا گم اور نایاب ہو گا کہ نام و نشان تک نہ رہے گا والیہ المرجع والمآب کا ظہور ہو گا اور کبھی خود مرکز بنے گا اور عالم دائرہ اور کبھی عالم مرکز اور خود دائرہ اور کبھی تمام کائنات کا ارتسام معاینہ کریگا اور خود کو اسمیں نہ پائیگا اور کبھی غیب و شہادت دونوں سے خالی ہو گا اور کبھی بے ہمہ اور کبھی بے ہمہ اور مقام لایزالی میں کبھی اپنے آپ کو آئینہ میں مشاہدہ کریگا کہ المشاهدة هادية الله الحجاب اور کبھی اپنے آپ کو بلا آئینہ کے اپنے آپ میں معائنہ کرے گا کہ المعاينة هادية الله بلا حجاب جب ارشادی نے ورثۃ الحق سے ارث نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا پا لیا اور اس میں متصرف ہوا تو وارث ازلی نے بفحوائی کلام معجز نظام اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا ارث حقیقی طلب کیا کہ آج ارث خاص و عام ہم کو پہنچتا ہے یعنی آغاز و انجام ہمیں سے ہے كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جب حق مستحق کو پہنچتا ہے تو سرادقات جلال و عظمت سے لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ کی ندا جہان میں آتی ہے اور لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ کسی کو دم مارنے کی مجال نہیں ہوتی اور نجوم كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ مستهلك اور آفتاب الا وجهه اظہر من الشمس طالع ہوتا ہے جب سالک چاہے کہ حالات مذکورہ کو عین تحقیق سے معائنہ کرے اور اسرار الوہیت اس پر منکشف ہوں اور وجود ممکن نظر نہ آئے تو چاہیئے کہ اس شغل صورت بندی میں مواظبت کرے ؎

تا تو با خویشی عدد بینی ہمہ　　چوں شوی فانی احد بینی ہمہ

پہلا شغل صورت بندی　ت م ق س م م ع ج م خ ب م ع ق ر ذ ض ع ق ب

خ ہ م م س ب ح ع ل خ ح ع غ ش ع ك ح م ح ج ك ہ م ح ح م ب ش

ح ر ق م ر ح م م م م م ح ق ر م ر ص ق م م ا ظ ب ر م ب ت م م

ع ر م ذ ر م ج ع م م م ن ن ھ ب ب د ر ص ت ال ا م

دوسرا شغل مشاہدہ میں

اے آشیانہ حقیقت کے شہباز. اے میدان طریقت کے شہسوار تجھ کو جاننا چاہیے کہ ہر طالب پر امام اور پیشوائے طریقت کی تلاش واجب ہے اور اس کا اقتدار اس پر لازم چنانچہ آیۂ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ اس پر دال ہے اور من تعرف الحقیقۃ بلا امام فقد کفر اس حال کا شاہد ہے

اگر بے پیر کارے پیش گیرد ہلاکت راز بہر خویش گیرد

ذات ازل الازل ظہور اور بطون کی قید سے پاک ہے اِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ اس کی طرف اشارہ ہے. موجہ ذاتی جو تمام اعتبارات سے پاک ہے اس کا دریافت کرنا مشکل ہے اگر اس ذات کو پہنچانے تو باطل ہے لہٰذا ضروری ہوا کہ کمر ہمت باندھے رکھے اور حقیقت کا سرمایہ جمع کرے جب ذات مقدس نے جو لمال عظمت کے ساتھ تعین قبول کئے ہے اور غیر کے ظہور کا اس میں نشان تک نہیں چاہا کہ اپنے آپ کو ظاہر کرے تو سرادقات جلال و عظمت کو اٹھا کر جمال کبریائی کے پردہ میں علما اور وجود اور نور اور شہود اپنے آپ کو ظاہر کیا چنانچہ الکبریاء ردائی والعظمۃ ازاری اسی معنی کی خبر دیتا ہے اور آئینہ جمال کبریائی میں مثال نے بے مثل کو مشاہدہ کیا اور عاشق نے تو سابق عشق یُحِبُّھُمْ نے رونمائی کی اور معشوق کو طرح طرح کے لباس پہنائے اور یسا فریفتہ ہوا کہ آئینہ یُحِبُّوْنَہٗ میں عکس ڈالا جب اپنی اہلیت پر پہنچا آپ کو اپنے میں دیکھا کبھی محب ہوا تو اور کبھی محبوب اور محبت دونوں میں جلوہ گر ہوئی اور آئینہ شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ میں صورت خاص و عام باختصاص تمام مشاہدہ فرمائی تو اپنے مشاہدہ کے سوا کوئی مشہود نظر نہ آیا اِنَّہٗ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ جب سالک اپنے قرب میں محرم راز ہو جائے جمال کا مشاہدہ کرے جو الوان صفات کے ساتھ متصور ہے جب تک ربوبیت کا اثر رہیگا ربوبیت کا مشاہدہ ہوتا رہے گا کہ وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَۃٌ اِلٰی رَبِّھَا نَاظِرَۃٌ. جب یہ دونوں پردے اٹھ جاتے ہیں تو سیلہ وسی غائب ہوتا ہے اور ناظر و منظور دونوں نظر سے غائب ہو جاتے ہیں.

جب شغل مشاہدہ میں مواظبت کرتا ہے تو یہ حال ظاہر ہوتا ہے ا ج ج

تیسرا شغل دل مذکور کے تصور میں

اے ارباب طریقت طریق معرفت الی اللہ کو جاؤ کہ الطرق الی اللہ بعدد انفاس الخلائق سالک کو چاہیئے کہ محقق بنے جب تک محقق محل اور مقادیر اور تجلیات ذاتی و صفاتی میں تفاوت نہ کرے. اور اپنی استعداد و قابلیت تام نہ ہو اسم کونی پر اسم الٰہی کا اطلاق نہ کرے کیونکہ کون مظہر ہے (بفتح میم دوم) اور الٰہی مظہر (بکسر میم) اور اگر بے حصول استعداد تام یہ اطلاق کرے گا تو مغلوب اور ابتر ہوگا. جب تک مراتب کما حقہا معلوم نہیں ہوتے مفہوم کا معلوم ہونا معلوم. اب سر مَا مِنْ اِلٰہٍ اِلَّا اللّٰہُ کو دریافت کرنا چاہیئے. مرتب ذات مقدر تین مرتبے ہیں. **اوّل** مرتبہ غیب کو منقطع الاشارہ ہے **دوسرے** مرتبہ صرف کون میں ذات کی تجلی ذات ہی کے لئے ہوتی ہے **تیسرے** مرتبہ ذات کہ صفات کیساتھ ملحوظ ہے کمالات ذات بغیر صفات کے حاصل نہیں ہوتے اور صفات بغیر ذات کے تجلی نہیں ہو سکتیں اور صفات کا بے معلومات کے ظہور نہیں ہوتا واضح ہو کہ ملک عین ذات ملک یعنی صفات کے لباس میں آئی صورت ملک ملک ہے (یعنی فرق صوری درمیان میں کوئی نہیں) والملک ھو العالم عالم علم میں ہے اور علم عالم کی ذات کے ساتھ قائم والعالم ھو الظاھر والباطن جبروت مثال لاہوت ملکوت مثال جبروت ناسوت مثال ملکوت ہے از روئے تفصیل کے ناسوت جمع و تفرقہ کی ایک صورت ہے اور آدم باعتبار حقیقت کے کلی ہے اور تشخص میں بھی کلی معلوم ہوتا ہے مگر مرجزو پر صدق نہیں آتا. دیکھو عضو شخص شخص نہیں ہوتا اور نہ شخص عضو ہوتا ہے. شخص کے دیکھنے سے عضو کا معائنہ نہیں ہوتا اور عضو کے دیکھنے سے شخص کا نشان نہیں ملتا علیٰ ہذا معانی مرکز تک اگر مشاہدہ کیا جاتا ہے تو ایک انسان ہے اور اگر مرتبہ حسن و شہادت میں معائنہ کرے تو اس کے چار مرتبے ہیں ۱ مرتبہ حیوان ہے خصائص حیوانی اس میں مستور ہیں اور تفرقہ جہان اس میں منظور ۲ مرتبہ نفسانی ہے نفس اس میں موجود ہے. اور عجب پندار اس میں مشہود ۳ مرتبہ ملکیت ہے وصف ملکی

Generated by CamScanner

اس میں عیان ہیں مدد مرتبہ اصل ہے جانب ظہور روحانی ہے اور طرف بطون سبحانی اور مقام مشاہدہ غیب و شہادت ہے سراو علانیۃ اس میں مرتبہ غیر شہود منظور نہیں تجلیات سلبی و ثبوتی کا معائنہ ہوتا ہے۔ کبھی سقوط کبھی ثبوت نظر آتا ہے۔ جب سطوت جلال عظمت مستولی ہوتی ہے تو سالک بشریت سے باہر آجاتا ہے۔ رایت ربی بصورۃ المرصاد علی صورۃ شیخ اھیب فضرب رجلہ فی صدری فوجدت ضربہ فی کتفی فتنسیت بھا علم الاولین والآخرین رونما ہوتا ہے اور اگر تجلی جمال کبریائی متجلی ہوتی ہے۔ تو رایت ربی لیلۃ المعراج علی صورۃ شاب امرد قطط فوضع یدہ علی کتفی فوجدت بردا نامہ فی صدری فعلمت بھا علم الاولین والآخرین پردہ کشا ہوتا ہے۔ جب سالک ان تجلیات سے گزرتا ہے تو وراء الوراء ہوتا ہے اور ازل و ابد اور حسن و ملاحت اس کی ہوتی ہیں تمام اوصاف و ذوات اس کے ظہور سے ظاہر اور اس کے غلبہ سے ہلاک ہوتے ہیں شعر

ظَهَرْتَ شَمْسًا فَغَبْتَ فِيهَا ۔۔۔ إِذَا شَرَكْتَ فَذَاكَ شَرْتِي

اگر یہ حالت چاہے تو شغل دل مدور میں مشغول ہو یہ ہے۔

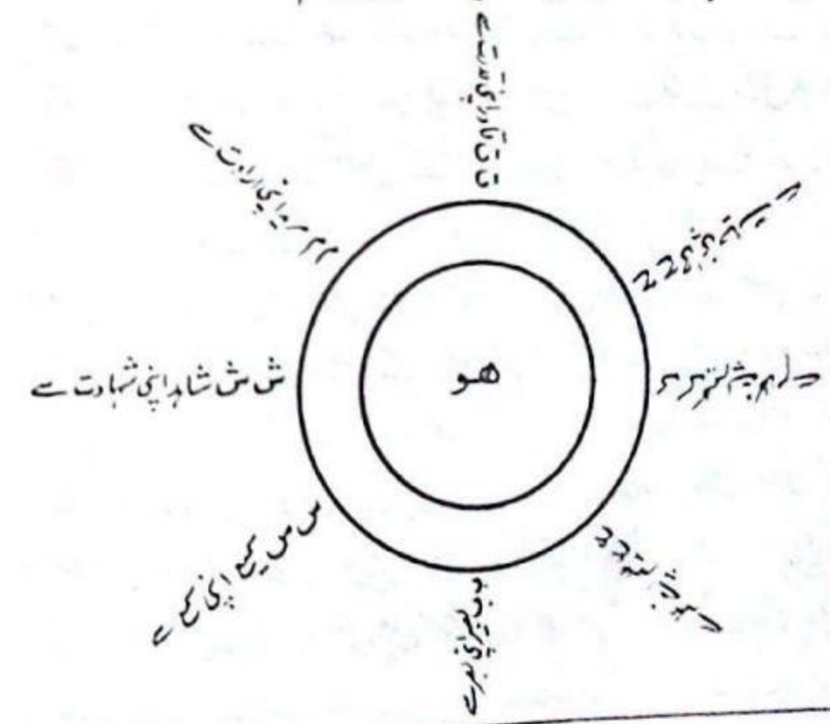

چوتھا شغل تصور روحانی میں اے صوفی صافی صف میدان وفا میں صفۂ صفا پر بیٹھنے والے توجہ ذاتی سے دل صافی کے حالات کو گوش زد کر کہ نور کے آئینہ کو زنگ نہیں لگنا عین کا معائنہ حاصل کرتا کہ راہ صواب سے دور نہ پڑے خاص و عالم حسب لیاقت باصفت معینہ کے ساتھ متصف ہیں یا اطوار مختلفہ کے ساتھ۔ مراتب ہدایت و نہایت کو فکر عمیق کے ساتھ اس اقبال میں بالتحقیق معلوم کر مرءت آبگینہ پر آب آگ کا اثر ہرگز قبول نہیں کر سکتا۔ جب آفتاب کے برابر میں آتا ہے صفت آفتاب قبول کرتا ہے اور شعلہ پذیر ہوتا ہے اور جو کچھ درمیان میں آتا ہے سب کو جلا دیتا ہے ثم ایک طبق میں آہنی ریزے ڈالیں اور مقناطیس کو اس طبق کے نیچے رکھیں تو جس طرف مقناطیس جائیگا آہن بھی اسی طرف میلان کریگا۔ یہ نسبت معلوم نہیں ہے۔

ثم ستارے اپنی وضع و بنیاد و نہاد کے موافق سیر کرتے ہیں مگر جب آفتاب طلوع کرتا ہے تو کوئی ستارہ نظر نہیں آتا ثم زمرد ایک پتھر ہے رنگ دار رنگ بے سنگ کے قرار نہیں پکڑتا اور سنگ بے رنگ کے عزت پذیر نہیں ہوتا ثم موتی کا وجود اور اس کی لطافت پانی سے ہے اگر پانی نہ ہو بے آب ہے مگر قیمت کچھ نہیں جب بازار میں آتا ہے قیمت لگتی ہے۔

ثم پانی جب ہوا سے مندمج ہوتا ہے تو اولہ بنتا ہے اور دوسرا نام پیدا کرتا ہے اور جب پگھلتا ہے تو پھر وہی پانی کا پانی ثم بصل یعنی پیاز از روئے اصل و وصل آغاز و انجام کے پردے ہیں اگر تو حیثیت بصل سے دیکھے تو کوئی وصل نہیں اور فصل کرے تو پردہ ہی پردہ ہے اگر اس کی حقیقت معلوم کرنا چاہتا ہے تو اس شغل میں کوشش کرتا کہ مبدء حقیقت تجھ پر ظاہر ہو مرکز سے غیب کی طرف[م] بہ نسبت شہود کے مشاہدہ کرے اگر یہ نہ ہو سکے تو ارقام نقب[ن] کے ساتھ کہ اسم علمی ہے سر بلند کر کے آنکھیں کھولے اور اس اسم کے مسمّٰی کو دیکھے تاکہ روحانیت پیدا ہو اور ایک ہستی دکھلائی دے اور اس میں گم ہو جاوے اس اسم کے گم ہونے

[ن] چوترہ و معنی مرادی صفحہ ۱۲ [م] اس لفظ کے عدد آسمان کے عدد کے برابر ہیں۔

[م] بہ نسبت شہود کے اور غیب سے مرکز کی طرف ؛

Generated by CamScanner

ہے وہ روحانیت بھی گم ہو جاوے گی اس کے بعد عالم علوی و سفلی کو اپنی صورت میں دیکھے گا اور ہستی کی تاریکی یہی غائب ہوگی کہ ہر موجود کا وجود غائب ہو جائیگا۔ ہم بھی یہی

پانچواں شغل حقائق اشیاء کی معرفت میں جب عارف افعال شریعت اور اوصاف طریقت اور احوال حقیقت میں کامل ہو جاوے تو اپنے حال کا طالب ہو کر زاغ و باز کو آشیانہ جاں وصل سے میں جب دونوں اپنی صفت سے باز آئے تو کون سے روز سے ہم نہ ہوئے اور اپنی صفت سے کیوں باز آئے۔ جب زاغ نے باز کی صفت اختیار کی و باز نے اس کو غیر سازی سے روکا تو کچھ پایا صفت اصلی پر مستور ہوا اور باز نے وصف حمائی لی وہ اس کا باعث قرار پایا کہ جو الوان مختلف دیکھے وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ان کو یک رنگی کا لباس پہنائے تاکہ رنگ اصلی کی طرف کہ بے رنگی ہے راہ پائے اس مقام میں صفت عشق کو نگاہ رکھے کیونکہ عشق ایک راز ہے جو بے راز کو محرم راز کر دیتا ہے اور محرم راز کو باہر نکال لیتا ہے۔ اے سالک اگر تو ان اسرار پر مطلع ہونا چاہتا ہے تو ثابت شہود کو کہ روح الامین ہے معلوم کر اور اپنی ہستی کا دامن پکڑ اور اپنے تئیں کہ یک روحانیت دیکھ اور شہود کو اس میں گم کر تاکہ ظاہراً اور باطناً اس کا رنگ قبول کرے علانیۃً اور از روئے شہود کے سر وجہ وجود سے ہفت پیکر میں نگاہ کر اور مناظرہ غیر کو نظر میں نہ لا اشارہ یہ ہے [illegible] اور شغل ہفت پیکر کا یہ ہے کہ جیسا شغل حقانی اشیاء میں مذکور ہے اسی طرح یہاں شاغل ہو۔

چھٹا شغل فناء شہود میں اے مفلس ازلی اور مجرد ابدی آنی ھاد ھو کس لئے کرتا ہے جب تک عقدے نہ کھلیں در سرمایۂ ہویت گنج خانہ کُنْتُ كَنْزًا مَخْفِيًّا سے حاصل نہ کرے حاصل بے حاصلی در سرمایۂ بے سرمایگی ہے۔ راہ فنا مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا اختیار کر ایسا نہ ہو تجھ کو انانیت اثنین سے حضرت حاصل ہو۔ بیت

عدم آئینہ ہستی است مطلق — از و پیداست ملک تابش حق

تو جو کچھ دیانت کرتا ہے تیری طرف سے نہیں ہے وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ۔ بیت

تو چشم عکسی داد نور دیدہ — بدیدہ دیدہ را دیدہ بدیدہ

اے آزاد ازلی یہ وجود تیرے لئے بلا ہے کہ وجود ذنب لایقاس بہ ذنب اس جگہ سے چاہا کہ تو اس بلا میں گرفتار ہو اور گفتار عشق و محبت پیش کرے اور اصل کو اصل کے ساتھ انقلاب دے کہ فصل تجھ پر ظاہر ہو۔ بیت

تعین نقطۂ وہمی ست برعین — جو صافی گشت آں عینت شود عین

آئینہ ہستی پر زنگار زیا نگار آ گیا ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ہ اس کے لئے مستلی بِكُلِّ شَيْءٍ مُّصَقَّلَةٌ وَمُصَقَّلَةٌ تَقَلَّبُ ذِكْرُ اللّٰهِ چاہیئے کہ آئینہ صاف ہو اور وہ نقطۂ وہمی دور ہو اور عین وجود کو عین ذات دیکھے بیت

ہمہ از وہم تست اے مورت نیر — کہ نقطہ دائرست از سرعت سیر

اے عقلمند اگر تو چاہتا ہے کہ بند پیوند سے خلاصی پائے اور ناچار ہر چہار گرہ کو کھولے۔ تو ہر چہار کو ہر چہار کے حوالے کر اور اسم و رسم کو درمیان سے اٹھا اور نام حقیقت کا (کہ روح ہے) دامن پکڑ اور اس کا اقتدار اپنے اوپر لازم کر کہ وہ امر کے تحت میں ہے بغیر محل کے قرار پذیر نہ ہوگا۔ جب وہ اپنی مسند پر پہنچ جاوے گا۔ تجھ کو خلاصہ فقر اِذَا تَمَّ الْفَقْرُ فَهُوَ اللّٰهُ حاصل ہوگا۔ عبارت مذکور اس اشارہ سے معلوم کر۔ ن ا ھ ھ ی ت ب ر و ح

ساتواں شغل صفات سبعہ میں عنقاء نشان نے آشیانہ قابلیت کو جواہر صفات ذاتی و افعالی کے ساتھ آراستہ کیا تاکہ آشیانہ عین نشان ہو اور عین سے معائنہ کر کے عین پایا حضرت جد امجد فرماتے ہیں۔ بیت

آں بادشاہ اعظم دانستہ بود محکم — پوشیدہ دلق آدم ناگاہ بر در آمد

یہ عجیب اعجوبہ ہے کہ غیب و شہادت اس میں پائدار ہیں بیت۔

Generated by CamScanner

آں شاہد لاہوت کہ در کسوت انسان ست انسان ست ہماں شخص زانسانش طلب کن

عالم عین آدم ہے اور آدم ایک ظلمات ہے کہ اس میں آب حیات پوشیدہ ہے۔ جس نے پایا پوشیدہ پایا لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ بیت

سیاہی گر بدانی نور ذات ست تاریکی درد آب حیات است

جہان انسان و انسان شد جہانے ازیں پاکیزہ تر نتواں بیانے:

اے غواص اگر تو چاہتا ہے کہ درثمین یعنی قیمتی موتی تیرے ہاتھ آئے تو دریائے شہادت کو نگاہ میں نہ لا یہ ایک شیشہ ہے جس کی آب تجھ پر ظاہر ہے اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ (اسی آبگینہ سے مراد ہے۔) يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ قامت انسانی کی طرف اشارہ ہے اس کو سمجھ اور اپنے حسن پر نظر کر اور روئے بصارت نور علیٰ نور دیکھ اشارہ یہ ہے۔ س ع ب ص ع ل و م ل ع ل م ح ق اور۔

آٹھواں شغل وحدانیت میں | عالم خفی بیرنگی رکھتا تھا جب اس نے بیرنگی سے رنگ اختیار کیا تو ہر رنگ میں ظاہر ہوا اور کوئی رنگ ایسا نہ تھا جو اس کا مثل ہو صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً لیس کمثلہ شئی ہر شے کی شان میں شایان تھا اور ہر ایک یگانگی پہ شاہد اور یقین ہر شے کا شاہدیت وجود کے لئے ہے نہ انانیت شہود کیلئے خَلَقْتُ الْخَلْقَ لِاُعْرَفَ اسی معنی کی تائید ہے ہر شہود میں تجلی عین ذات سے ہے جو شیوہ شاہد و مشہود کے ساتھ حلیہ شہود سے مزین اور مجلی ہے۔ ہر حلیہ تعین رونمائی راز رکھتا ہے کہ اس راز سے ہمراز ہے۔ بیت

فنی کل شئ لہ شاھد یدل علی انہ واحد

اے سالک اگر تو ان اسرار پر مطلع ہونا چاہتا ہے تو اس شغل میں قدم رکھ اور خود سے انتفا اور حق سے اثبات حاصل کر۔ ف ک ل ش ی۔

نواں شغل عالم خفی کے تصور میں | اے اہل باطن معلوم کر کہ ہر شے ظاہر و باطن رکھتی ہے۔ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ باطن ایک وجود ہے اور ظاہر بانواع موجود۔ پس مناسب ہے کہ ظاہر کو بہ نسبت باطن کے مشاہدہ کرے کہ

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ وجود شہود ظاہر کو استیلاء ہستی سے متنور کرتا ہے۔ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ اور ہستی مطلق کے سوا دوسرا وجود نمودار نہیں اور یہ حال جب ہی حاصل ہوتا ہے جب سالک شغل خفی میں مخفی ہو جاتا ہے اشارہ یہ ہے ت۔

دسواں شغل مبدا و معاد میں | سلطان عشق نے چاہا کہ گنج كُنْتُ كَنْزًا مَّخْفِيًّا کو بروجہ تکمیل ظاہر کرے ترتیب و تنزل نے حسب استعداد بنیاد اِنَّ رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ان مراتب کا آغاز و انجام دے کر بساط هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا پر فرش مروت بچھایا اور ذات بحت میں جو ایک دل کشا باغ ہے تخم محبت ڈالا اور اپنی تجلی سے اتم اور اکمل کیا۔ اگر سالک ان مراتب کو بر وجہ کمال حاصل کرنا چاہے تو شغل مبداء و معاد میں مشغول کرے یہ ہے خراب

ان س ع ح س ن اب ا ع۔

گیارھواں شغل خطرات خمس میں | حضرت غیب تمام نسبتوں اور اعتباروں سے معرا و مبرا ہے اس کا وجود اس کی عین ذات ہے اور حضرت وجود دو نسبت رکھتا ہے غیب اور شہادت غیب باطن ہے اور شہادت ظاہر حضرت رُوح القدس کو وجود طرف کے ساتھ یگانگی کی نسبت تھی مگر اس نے یگانگی کو نہ پہچانا بے گانگی کے رستہ چلا نسبت شہود اختیار کی گرفتار ہوا۔ شہود وجود کے ضد کو کہتے ہیں وجود سے شہود پانچواں مرتبہ ہے نسبت شہود اختیار کی گرفتار ہوا۔ شہود وجود کے ضد کو کہتے ہیں وجود سے شہود پانچواں مرتبہ ہے نسبت ظاہری کے ساتھ آفتاب الوہیت نے کہ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اظہر من الشمس ہے طلوع کیا اور کوکب محبت اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ چمکا اور انوار محبوبیت اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ظاہر ہوئے اور اغوائے عصیٰ اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى اور ضلالت اُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ نے غیرت کی آگ جہان میں ڈالی جسم اور جان یک رنگ نظر آئی اور اَعْمَالَكُمْ عَمَالِكُمْ كَمَا تَكُوْنُوْا يُوَلّٰى عَلَيْكُمْ وکار ہوا نسبت باطن بزار

Generated by CamScanner

ہر ظاہر کے مرتسم ہوئی ظاہر خلق باطن حق نمودار ہوا شہود سے جو باطن ہے یقیناً ذاتی سمجھا کہ ایمان ثابتہ خلق اوّل کے ماتحت ہیں اگر طالب ان اسرار سے واقف ہونا چاہے تو کامل تشخص کرے اور رشد حاصل کرے. اشارہ یہ ہے.

ا م م ا ض ا ض ا م م ا

مناجات

خالقا پروردگارا کارسازا مکرما　　بادشاہا لایزالا بے نیازا دائما

الٰہی جب تو ہم کو اپنے ارادے سے دارالقرار ازل الازال سے دارالابتداء ابدالآباد میں لایا تو ہم مضطرب الاحوال ہو گئے فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلَالُ اب تو ہم کو زادِ مَادَهُمْ هُدًى عطا فرما اور رفیق اَللّٰهُمَّ الرَّفِيْقَ الْاَعْلٰى عطا کر تاکہ سلامتی سے اپنی قدیمی بگڑ میں عود کر جائیں کیونکہ اپنے وطن اصلی میں قرار محبوب ہوتا ہے

مثنوی

مارا چوز ملک لایزالی　　انداختہ بایں حوالی
از لطف چو بازمی توانی　　یابت بمقام خود رسانی

اے **احد** توحید صرف وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ہم کو صورت ماء مہین میں دکھلا کہ یہ تمام نشو و نما تیرے ہی اسماء و صفات کی تجلیات ہیں اے **صمد** ہمیں جو کچھ غفلت ہوئی ہے اسکو ہوشیاری سے بدل دے اور ہماری طرف سے عَنْ ذِكْرِهِمْ غَافِلُوْنَ کا قبول کر اور بتائید وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغَافِلِيْنَ ہماری دستگیری کر اے **علیم** ہوشیاری وَلَا كُنْتَ اِذًا لَّنَسِيْتَ کر نسیان نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ سے مبدل نہ کر اور حجابات حجاب کر خسارہ بِاَنَّهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ سے اٹھا دے اے **قدیم** ہماری ماہیتوں میں جو اندیشہ کو دخل دیا گیا ہے. اس سے ہم کو بچا کہ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ اور جو کچھ ہماری استعداد میں ہے فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ اس کو بے مشقت ہمارے سامنے لا. **مثنوی**

زلطف آنچہ مطلوب ست مقصود　　مہیا کن بوجہ احسنش زود

مکن یارب بآں عزّ و جلالت　　بتقدیر قضا آنرا حوالت
معاذ اللہ کارِ ہر طلب گار　　کہ افتد با قضا مشکل شود کار
چو دارد کلک بیموا اللہ قدرت　　بہ ثبت اثبت اوراز مثبت
بدہ سامان بلطف بے حسابش　　بلوح عندہ ام الکتابش

الٰہی جو ہمارے حق میں بہتر ہو اس کی ہم کو توفیق دے اور جو ہمارے حق میں بہتر نہ ہو اس سے بچا کہ پوشیدہ اسرار کو تو ہی جانتا ہے عَسٰى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اور عَسٰى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ کا دروازہ ہم پر نہ کھول. بلکہ دونوں نسبتیں ہم کو یکساں دکھلا. اور خوف دریائے موت و حیات سے ہم کو بچا بے خوف رکھ کہ مختار تو ہی ہے تیرے ہی ہاتھ اختیار ہے يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ. الٰہی ظہور حقیقت میں تیرا ہی ظہور ہے اور وجود تیرا ہی وجود ہے حضور تیرا ہی حضور ہے. شہود تیرا ہی شہود ہے. جس نے تیرے ظہور کے موافق وجود کی طرف نسبت پائی اور تیرے کمال کے سبب عنان وجود فلک شہود کی طرف پھیری اس کو بھی زلال بقا چکھا اور اپنے کمال کو پہنچا.

رباعی

مقصود ظہور کائناتیم ہمہ　　سرچشمۂ اسماؤ صفاتیم ہمہ
یارب کہ رسیم از تو باہم بکمال　　چوں ما سبب کمال ذاتیم ہمہ

الٰہی جو اپنا کمال طلب کرتا ہے اس کا کمال تیرا جمال ہے اس کی طلب کو ہوائے نفسانی نہ کر کہ یہ سب تیرا ہی کمال ہے. الٰہی جس کو تو نے عزت تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ سے معزز کیا اور کرامت وَلَقَدْ كَرَّمْنَا سے نوازا اس کو ذلت تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ سے ذلیل نہ کر اور مرض فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ سے رنجیں نہ کر اور جو شخص کہ دلیل اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ اور شغل اَسْفَلُ السَّافِلِيْنَ رکھتا ہے اس کو سرے سے مرتبہ عالی وَمَا اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ میں پہنچا اور درجۂ عظیم اَلْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ سے مشرف کر.

رُباعی

یارب اثرے بخش مناجات مرا　　از لطف و اکن ہمہ حاجات مرا

Generated by CamScanner

قطعۂ تاریخ ابتدائے ترجمہ کتاب ہذا

از منشی محمد سردار خاں صاحب کیفی مرحوم

چوں جواہر خسہ را بر نہج اصلی کمل — ترجمہ گردید ہم بطرز گزشتہ آسمان

عاملان ہر رسالہ دیدنش را شد نزول — نسخہ صد کیمیا آمد بدست طالبان

نسخہ ہائے کیمیا را ہر عسس سوختہ — دیدہ گیج شائقان عاید بدست ایں و آن

گر کسے ادراد احمالش نماید کار خویش — حاملش باشد متاع دین و دنیا بیگمان

وقت تکمیل مبیش کیفی گو نے شنید — نقش و احمال و دعا در دو جہاں ہست ضمان

تقریظ ریختہ کلک جواہر سلک صوفی صافی

مولوی محمد نظام الدین صاحب کیرانوی سلمہ الولی

للہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست

آخر آمد ز پس پردۂ تقدیر پدید

حمد مر واحدے را کہ عالم صغیر را کہ انسان تبصیر ازاں ست برزخ قرار دادہ از دائرہ کُن فکان رہانید و باز طبل لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ نواختہ بحکم لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ سطوتگاہ جلال لایزال گردانید و خود بخود تافت. وحسب منظور ق لازم الوثوق خَلَقْتُ الْخَلْقَ لِاُعْرَفَ خود را بخود شناخت و درود نا محدود سالکے را کہ سالک سلوک را از سُنَن سلک وسعت داد و بہدایت طالبان گرائید و لبسیاست حضرت الوہیت الگ. لَا تَھْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ ترسانیدہ از ماوراء رہانید و بر راہ الور ارسانید وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اما بعد میگوید فقیر حقیر نظام الدین کیرانوی

مولوی صافی مولوی مرزا محمد بیگ صاحب دہلوی نظمہا ی فرحناک و نثرہا ی طربناک مشتمل بر حمد و نعت و منقبت و مناجات و صلوٰۃ و سلام و دعا و غیرہا از اوراد و اذکار و اشغال و مراقبہ و مشاہدہ و مکاشفہ و مجاہدہ و مراسلہ و مکالمہ و مخاطبہ و مناظرہ و مباحثہ و مجادلہ و مجموع من حیث المجموع لفاظ و فرائد مجاز گویا بحریست کہ قطرہ اش تشنہ را سیرابی دہد و موجش عالم را بیا سا یہ کیف تر نمش او ترنجہ داد. و لجت دل پیش طالبان نہاد نے نے جواہر خمسہ را بضمن لطیفہ پیراستہ ہمچو لطائف خمسہ انسانے آرامت و فیوضش را اجرا دادہ منبع فیض خاص و عام ساخت. ہمیں است کہ در طبع آں تاخیری دو بنگے رود از زیرا کہ تا از مبدا فیاض حقیقی اشارتے واز نسبت مصنف اجازتے نیافتہ بحرفی نساختہ و بلفظے نہ پرداختہ وَھٰذَا اَمْرٌ مَوْھُوْنٌ بِمَشِیَّۃِ اللّٰہِ لَا یَعْلَمُہٗ اِلَّا اللّٰہُ الحمد للہ کہ ترجمہ اش را باصل منسلک است بعیب و ملامتے ست غریب کہ از مترجمان احدے را میسر نشد وکیف ہم دیدۂ بصیرت نداشتہ از معنی دور افتادند بل مترجم لفظی ہم لغزشہا کردند با مید حطام دنیا جواہر را خزف کردہ فروختند. وَذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ.

بسم اللہ الخیر

Generated by CamScanner

الفاروق

مولف: حضرت علامہ شبلی نعمانی صاحب رح

یہ کتاب علامہ شبلی نعمانی کی نہایت مشہور و معروف تصنیف ہے جس میں انھوں نے خلیفۂ دوئم حضرت عمر فاروق اعظم رض کے مکمل حالاتِ زندگی اور آپ کے زمانے میں عراق شام اور مصر کی فتوحات کے صحیح اور مستند حالات بیان کیے گئے ہیں

سکینۃ الاولیاء

بزرگانِ دین اور اولیا اللہ کی زندگی کے اہم حالات اور سبق آموز واقعات کا ایک روشن باب بلاشبہ قابلِ مطالعہ ہے۔

مصنف : داراشکوہ

ضخامت : سائز ۲۰×۲۶/۸

تاریخِ مدینۃ المنوّرہ

(مولانا عبدالمعبود)

مدینۂ منوّرہ کی مفصل تاریخ مسجدِ نبوی کی تعمیر و توسیع اور اس کی تصاویر کے ساتھ۔ سائز: ۱۸×۲۲ ریگزین کی جلد۔ ڈسٹ کور پر خوبصورت مسجدِ نبوی کا فوٹو۔

تاریخ مکّۃ المکرّمہ

(مولانا عبدالمعبود)

خانہ کعبہ اور مکّۃ المکرّمہ کی مکمل مدلّل چار ہزار سالہ تاریخ اُردو زبان میں اتنی مفصّل آج تک شائع نہیں ہوئی جس میں بیشمار مقاماتِ مقدّسہ کی تصویریں شامل ہیں۔ صفحات بڑے سائز میں ۹۵۶۔ جلد ریگزین، اور خوبصورت ڈسٹ کور۔

نسخۂ کیمیا

حضرت مولانا محمد یوسف صاحب

۵۰ سال سے مقبولِ عام کتاب جس میں قرآنی آیات سے تمام پریشانیوں کا علاج فراہم کیا گیا ہے۔

فتوح الغیب

حضرت پیرانِ پیر

شیخ عبدالقادر جیلانی رح

کی مشہور و معروف کتاب

Generated by CamScanner

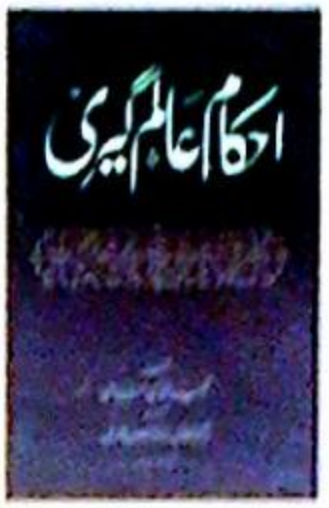

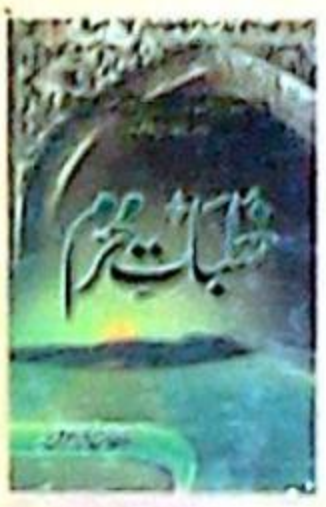

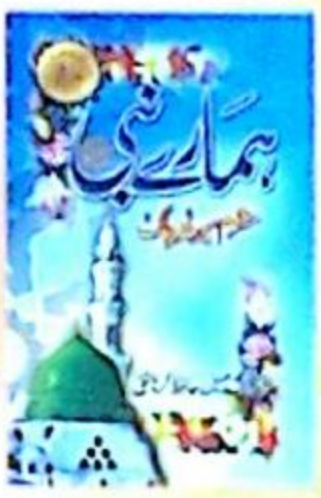

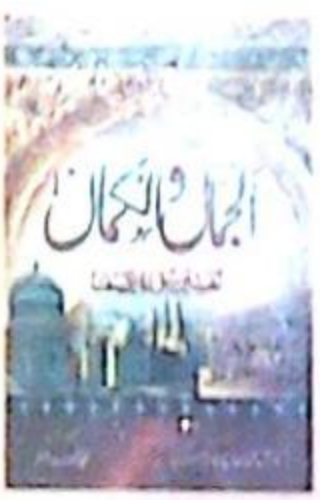

Designed by: A. FAHAD

فرید بک ڈپو (پرائیویٹ) لمٹیڈ
FARID BOOK DEPOT (Pvt.) Ltd.
Corp. Off.: 2158, M.P. Street, Pataudi House, Darya Ganj, N. Delhi-2
Phones: 23289786, 23289159 Fax: 23279998
E-mail: farid@ndf.vsnl.net.in Websites: faridexport.com, faridbook.com

Rs200/-

Generated by CamScanner